بھنور کے ساتھ محبت

جب خدا بھنور سے آپ کے دل کو جیت لیتا ہے

سوسن ڈیوس کے ذریعہ

سوسن ڈیوس کے ذریعہ شائع کردہ
www.smashwords.com

© کاپی رائٹ 2009 – سوسن ڈیوس

ایڈیشن، لائسنس نوٹ

یہ کتاب یا اس کے حصوں کو کسی بھی شکل میں دوبارہ پیش نہیں کیا جاسکتا، بازیافت کے نظام میں ذخیرہ یا کسی بھی شکل میں کسی بھی ذریعہ سے منتقل نہیں کیا جاسکتا ہے — الیکٹرانک، مکینیکل، فوٹو کاپی، ریکارڈنگ، یا دوسری صورت میں — پبلشر کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر، سوائے اس کے کہ فراہم کردہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کاپی رائٹ قانون کے۔

کاپی رائٹ © 2009 پہلا ایڈیشن

سوسن ڈیوس، بھنور کے ساتھ محبت تمام حقوق محفوظ ہیں۔

بیرونی ڈیزائن اور اندرونی سیٹ اپ: کیلا کمبرلن

BluePawCreations@yahoo.com

کنگ جیمز سے لیا گیا کلام

کنگ جیمز ورژن - بائبل کا سب سے زیادہ پڑھا جانے والا کلاسک ترجمہ۔ 16ویں صدی کی انگریزی میں لکھی گئی، 1604 میں، انگلستان کے کنگ جیمز اول نے بائبل کے انگریزی میں ایک نئے ترجمہ کی اجازت دی۔ یہ 1611 میں مکمل ہوا۔ انگریزی میں نئے عہد نامہ کا پہلا ترجمہ شائع ہونے کے صرف 85 سال بعد (ٹنڈیل، 1526)۔ مجاز ورژن، یا کنگ جیمز ورژن، انگریزی بولنے والے پروٹسٹنٹ کے لیے تیزی سے معیار بن گیا۔

ISBN:145151011X EAN-13:9781451510119
Susan Davis
Grebe Circle Indianapolis, IN 46229 lovethewhirlwind@sbcglobal.net 12011

تعارف

لوگ اکثر سوچتے ہیں کہ کیا وہ ایک ایسی دنیا کے سامنے نکلنے اور مسیحی کہلانے کے لیے تیار ہیں جو مسیحیوں کو ستاتی اور نفرت کرتی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ: ہم میں سے کوئی بھی اس لائق نہیں کہ پہلے تو مسیح کا پیروکار کہلائے؟

"دلتستی کور میئم"

"تم نے میرا دل کشادہ کر دیا"

یہ کتاب خُدا کے جلال کے لیے لکھی گئی تھی — خُدا اچھا ہے — خُدا کے سوا کوئی یا کوئی چیز اچھی نہیں ہے۔ ابدیت کے لیے خُدا کے بغیر زندگی کے بارے میں سوچیں — کبھی ختم نہ ہونے والی ابدیت — جسے ہم ابدی جہنم کہہ سکتے ہیں۔ یہ آپ کو بہت ساری "مذہبی باتوں" کی طرح لگ سکتا ہے — لیکن شاید یہ آپ کے ساتھ زیادہ براہ راست اثر ڈالے گا — خدا سے الگ زندگی ہمیشہ کے لیے ہمیشہ کے لیے زندگی ہوگی جس کے بغیر...

...آپ کے بچے کی آواز...پھولوں کو دیکھنا...ایک خوبصورت گلاب کی خوشبو...یہ جاننے کا سکون کہ دوسرے آپ کا خیال رکھتے ہیں...غروب آفتاب، جانوروں اور ستاروں کی خوبصورتی... محبت اور ہنسی... حوصلہ افزائی کے نرم الفاظ... ایک گرم جوشی سے دیرپا گلے لگانا... دوستی... ہمیشہ کی خوشی۔ جہنم ان چیزوں سے خالی ہو جائے گی۔ اور آپ ان چیزوں کا دوبارہ کبھی تجربہ نہیں کریں گے جب تک کہ آپ مسیح کو اپنے نجات دہندہ اور رب کے طور پر نہیں جانتے۔ یہ میری ذاتی سچائی نہیں ہے - یہ خدا کی حقیقت ہے۔ مزید برآں، میری اس کتاب کو لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ یسوع مسیح کی نجات بخشی ہوئی رحمت اور فضل کی خوشخبری کے بارے میں بات کرنا ہے اور یہ کہ اس نے ذاتی طور پر مجھ پر کس طرح اثر ڈالا ہے اور آپ سے گزارش ہے کہ خدا کو ڈھونڈیں جب تک کہ وہ ابھی بھی مل سکتا ہے...

میں نے اپنے آپ سے بحث کی کہ آیا یہ کتاب لکھوں اور ان ناقابل یقین چیزوں کی اطلاع دوں جو میرے ساتھ پیش آئیں جب میں نے خدا کے ساتھ دوستی کی تھی۔ میں جانتی تھی کہ بہت سے لوگ اس بات سے انکار کریں گے کہ یہ چیزیں ہو چکی ہیں اور مجھے ان لوگوں کی طرف سے بہت زیادہ اختلاف ہو گا جو اس بات پر یقین نہیں کرتے جو میں رپورٹ کر رہی ہوں۔ مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ کتاب اُن لوگوں کے لیے نہیں لکھی جائے گی جو ایمان نہیں لانا چاہتے ہیں، بلکہ اُن کے لیے لکھی جائے گی جنہیں رب اِس کی طرف لے جائے گا اور اُن کے لیے جن تک رب اس کے ذریعے پہنچنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ بائبل بھی ایسی ہی ہے۔ ہر کوئی بائبل کو پڑھنے، اس کی قدر کرنے اور اس کی عزت کرنے نہیں آئے گا، لیکن بہت سے لوگوں کے پاس یہ ہے اور ہو گی۔ اس لیے میں نے یہ کتاب خاص طور پر ان لوگوں کے لیے لکھنے کا فیصلہ کیا جنہیں اس سے سکون اور حوصلہ ملے گا۔ میں ان تجربات کی اطلاع دینے میں شرمندہ نہیں ہوں جو آپ اس کتاب میں اس کے بارے میں پڑھیں گے کیونکہ مرقس 8 باب 34 تا 38 آیات مجھے بتاتی ہیں:

مرقس 8 باب 34 تا 38 آیات:
پِھر اُس نے بِھیڑ کو اپنے شاگِردوں سمیت پاس بُلاکر اُن سے کہا اگر کوئی میرے پِیچھے آنا چاہے تو اپنی خُودی سے اِنکار کرے اور اپنی صلِیب اُٹھائے اور میرے پِیچھے ہولے۔ کِیُونکہ جو کوئی اپنی جان بَچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری اور اِنجیل کی خاطِر اپنی جان کھوئے گا وہ اُسے بَچائے گا۔ اور آدمِی اگر سارِی دُنیا کو حاصِل کرے اور اپنی جان کا نُقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائِدا ہوگا؟ اور آدمِی اپنی جان کے بدلے کیا دے؟ کِیُونکہ جو کوئی اِس زِناکار اور خطاکار قَوم میں مُجھ سے اور میری باتوں سے شرمائے گا اِبنِ آدم بھی جب اپنے باپ کے جلال میں پاک فرِشتوں کے ساتھ آئے گا تو اُس سے شرمائے گا۔

کتاب کا نقطہ نظر

زیادہ تر کتابیں آپ کو اپنے بارے میں بتاتی ہیں تاکہ آپ کتاب کے بنیادی نقطہ تک پہنچ سکیں۔ میں آپ کے سامنے بتانے جا رہی ہوں کہ میری کتاب میں اہم نکات کیا ہیں لہذا کوئی راز نہیں ہے۔ یہ کتاب خدا کی میری ذاتی تلاش کے بارے میں ہے: خدا کی تلاش اور خدا کے ساتھ قربت کی خواہش۔ جب آپ خُدا پر تکیہ کرتے ہیں، تو آپ کو جلد ہی پتہ چل جائے گا کہ اُس کے ساتھ قربت مافوق الفطرت خُدا کے عطا کردہ تجربات کی طرف لے جاتی ہے۔ خدا کے ساتھ گہرا تعلق رکھنا اور مافوق الفطرت سے بچنا ناممکن ہے۔ اگر آپ مافوق الفطرت کا تجربہ نہیں کر رہے ہیں، تو آپ یہ پوچھنا چاہیں گے کہ آپ کا خدا کے ساتھ کتنا گہرا تعلق ہے؟ خدا کی تلاش کے لیے یہ میری تجویز کردہ سفارشات ہیں:

یسوع مسیح کے ذریعے نجات کی تلاش کریں۔ یسوع سے یہ مان کر خود کو بچانے کے لیے کہو کہ وہ خُدا کی روح القدس کے ذریعے ایک کنواری کے ہاں پیدا ہوا، ایک الہی بے گناہ انسان بن گیا، زندہ رہا اور ہماری تمام خطاؤں کے لیے ایک بہترین

متبادل کے طور پر مصلوب ہوا اور ہمیشہ کے لیے خُدا کے دائیں ہاتھ پر حکومت کرنے کے لیے دوبارہ جی اُٹھا۔ اور اپنی زندگی کی تمام برائیوں اور گناہوں سے اس کے حضور توبہ کرنے سے آپ نجات پا سکتے ہیں (یوحنا 3:16)۔ ایک بار جب آپ مسیح کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر مان لیتے ہیں اور قبول کر لیتے ہیں، تو کسی سے کہو کہ وہ آپ کے فیصلے کی تصدیق کرے اور آپ مسیح کے دوسرے پیروکاروں کی مدد کے لیے انہیں تلاش کرو۔ یسوع سے دعا کریں کہ وہ آپ کو ایسے لوگوں کی طرف لے جائے۔ ایسا کرنے سے پہلے اپنے آپ کو ایک بہتر انسان بنانے کی فکر نہ کریں۔ یہ ناممکن ہے کہ آپ اس قسم کے انسان بنیں جیسا کہ یہ فیصلہ کرنے سے پہلے خدا چاہتا ہے کہ آپ بنیں۔ تو بس، اس طرح آئیں جیسے آپ ہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ نے اپنی زندگی میں کیا کیا ہے۔

- (اپنی سابقہ روشوں سے — برائی اور گناہ سے) توبہ کریں اور مسیح پر ایمان لا کر اور زندگی کے لیے اس کی رہنما کتاب — مقدس بائبل کو پڑھ کر اس کی پیروی کریں۔ بائبل کو سمجھنے کے لیے روح القدس سے رہنمائی مانگیں اور وہ آپ کو دے گا۔

- ایک بائبل پر یقین رکھنے والا چرچ تلاش کریں (جو یسوع کو خدا کا اکلوتا بیٹا مانتا ہے، جو ہمارے گناہوں کے لیے مصلوب ہوا ہے) شرکت کرنے اور دوسرے چرچ جانے والوں اور خدا کے اپنے نئے خاندان کے ساتھ رہنے کے لیے۔

- مسیح کے لیے اپنی محبت کا اعلان کرنے کے لیے (اور اس نے آپ کے لیے کیا کیا) اور باپ اور روح القدس کے لیے پانی میں بپتسمہ لینے کی کوشش کریں

- ہر لمحہ آپ دعا کریں (دعا خدا باپ، بیٹے اور روح القدس سے بات کرنا ہے) ہر چیز کے بارے میں آپ کے خیالات پر خدا سے بات کرنا، آپ کو دعا کرنے کے لیے کسی خاص رسم کی ضرورت نہیں ہے، بس خدا سے بات کریں، جہاں آپ کسی بھی وقت، کہیں بھی ہوں۔

- روح القدس سے بپتسمہ لینے اور معمور ہونے کی دعا کریں کہ وہ آپ کی زندگی میں آئے۔ یسوع سے دعا کریں کہ وہ صرف آپ کا نجات دہندہ نہیں بلکہ، وہ آپ کا رب اور مالک بننے کے لیے ہے۔ بغیر کسی تحفظات کے اپنی زندگی مکمل طور پر یسوع کے سپرد کر دیں۔ یہ سب کچھ اس کے حوالے کر دیں اس کا کیا مطلب ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے مستقبل کے لیے اس پر مکمل بھروسہ کرتے ہیں۔

-مسیح سے ہر چیز میں مدد مانگتے رہیں۔ جب آپ اسے پڑھتے ہیں تو اس کے کلام کو سمجھنے کی کوشش کریں، پاکیزگی کو سمجھنے اور اپنی زندگی میں گناہ سے نمٹنے کو کوشش کریں، ان فیصلوں کے لیے کوشش کریں جن کی آپ کو روزانہ کرنے کی ضرورت ہے، اور اس کی تلاش کی کوشش کریں

-اپنے سارے دل، جان، عقل اور طاقت سے خُدا سے محبت کرو۔

- اپنے پڑوسی (سب) سے اپنے جیسا پیار کرو۔

ان طریقوں سے خدا کو تلاش کریں اور میں وعدہ کرتی ہوں کہ آپ اسے پائیں گے۔ وہ ہم میں سے کسی سے دور نہیں ہے اور اپنے پیاروں یعنی آپ کے ساتھ قربت کا خواہش مند ہے۔

مسیحی بننے کے بارے میں کچھ مزید آیات یہ ہیں:

یوحنا 1 باب 12 آیت:
لیکِن جِتنوں نے اُسے قُبُول کِیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہِیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔

یوحنا 3 باب 16 تا 21 آیات:

کِیُونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبّت رکھّی کہ اُس نے اپنا اِکلَوتا بَیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔ کِیُونکہ خُدا نے بَیٹے کو دُنیا میں اِس لِئے بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حُکم کرے بلکہ اِس لِئے کہ دُنیا اُس کے وسِیلہ سے نِجات پائے۔ جو اُس پر اِیمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حُکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر اِیمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حُکم ہوچُکا۔ اِس لِئے کہ وہ خُدا کے اِکلَوتے بَیٹے کے نام پر اِیمان نہیں لایا۔ اور سزا کے حُکم کا سبب یہ ہے کہ نُور دُنیا میں آیا ہے اور آدمِیوں نے تارِیکی کو نُور سے زیادہ پسند کِیا۔ اِس لِئے کہ اُن کے کام بُرے تھے۔ کِیُونکہ جو کوئی بدی کرتا ہے وہ نُور سے دُشمنی رکھتا ہے اور نُور کے پاس نہِیں آتا۔ اَیسا نہ ہو کہ اُس کے کاموں پر ملامت کی جائے۔ مگر جو سَچّائی پر عمل کرتا ہے وہ نُور کے پاس آتا ہے تاکہ اُس کے کام ظاہِر ہوں کہ وہ خُدا میں کِئے گئے ہیں۔

رومیوں 3 باب 23 آیت:
اِس لِئے کے سب نے گُناہ کِیا اور خُدا کے جلال سے محرُوم ہیں۔

رومیوں 6 باب 23 آیت:
کِیُونکہ گُناہ کی مزدُوری مَوت ہے مگر خُدا کی بخشِش ہمارے خُداوند مسِیح یِسُوع میں ہمیشہ کی زِندگی ہے۔

رومیوں 5 باب 6 تا 8 آیات:
کِیُونکہ جب ہم کمزور ہی تھے تو عَین وقت پر مسِیح بے دِینوں کی خاطِر مُئوا۔ کِسی راستباز کی خاطِر بھی مُشکِل سے کوئی اپنی جان دے گا مگر شاید کِسی نیک آدمِی کے لِئے کوئی اپنی جان تک دے دینے کی جُرأت کرے۔ لیکِن خُدا اپنی محبّت کی خُوبی ہم پر یُوں ظاہِر کرتا ہے کہ جب ہم گُنہگار ہی تھے تو مسِیح ہماری خاطِر مُئوا۔

رومیوں 10 باب 9 تا 10 آیات:
کہ اگر تُو اپنی زبان سے یِسُوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نِجات پائے گا۔ کِیُونکہ راست بازی کے لِئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور نِجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کِیا جاتا ہے۔

رومیوں 12 باب 1 تا 2 آیات:
پَس اَے بھائِیو۔ مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے بَدَن اَیسی قُربانی ہونے کے لِئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندِیدہ ہو۔ یہی تُمہاری معقُول عِبادت ہے۔ اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہوجانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تاکہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔

فہرست

باب اول - جنت ایک حقیقی جگہ ہے

باب دو - جب خدا دروازہ بند کرتا ہے

باب تین - خدا کا کامل منصوبہ

باب چوتھا - میں برباد ہو گیا ہوں

باب پانچ - مانگو اور تمہیں ملے گا

باب چھ - میں نے آپ کو چنا ہے

باب سات - وہ حیرت انگیز عجائبات اور نشانیاں

باب آٹھ - آسمان سے اترنا

باب نو - کپڑے دھونا

باب دس - پاک رہو

باب گیارہ - روحانی سنگ میل

باب بارہ - بھنور*

باب تیرہ - بجلی

باب چودہ - خدا کا پیغام

باب پندرہ - ریت کے دانے

باب سولہ - چڑیا

باب سترہ - آرٹ میوزیم

باب اٹھارہ - خدا پر نگاہ کرنا

باب انیس - سلیمان کا نغمہ

باب بیس - کاملیت کا عہد

باب اکیس - خوبصورت الفاظ

باب بائیس - میں نے کیا سیکھا ہے

باب تئیس - میری دادی کی آخری ہدایات

پیش لفظ

یہ میری مقدس خدائی کے لئیے گواہی ہے: خدا باپ، خداوند یسوع مسیح، اور روح القدس۔ اور یہ میرے لیے بہت ذاتی ہے۔ میں ابتدائی طور پر اپنے تجربات کو نشر کرنے میں ہچکچاہٹ کا شکار تھی اور اس پر بحث ہوئی کہ آیا مجھے ایسا کرنا چاہیے یا نہیں۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ خدا نے مجھے تین بنیادی وجوہات کی بنا پر ایسا کرنے کا فیصلہ کرنے پر مجبور کیا ہے:

سب سے پہلے، اگر خدا ہم میں سے کسی پر اپنی حیرت انگیز روشنی چمکاتا ہےتو ہم کون ہوتے ہیں جو اس حیرت انگیز روشنی کو دوسروں سے چھپائیں؟ مجھے یقین ہے کہ اس کی روشنی ایک خوبصورت تحفہ ہے جسے بانٹنا ضروری ہے۔

لوقا 8 باب 16 آیت:

کوئی شَخص چراغ جلاکر برتن سے نہِیں چھِپاتا نہ پلنگ کے نِیچے رکھتا ہے بلکہ چِراغدان پر رکھتا ہے تاکہ اَندر آنے والوں کو روشنی دِکھائی دے۔

2 کرنتھیوں 4 باب 7 آیت:
لیکِن ہمارے پاس یہ خزانہ مٹّی کے برتنوں میں رکھّا ہے تاکہ یہ حدّ سے زِیادہ قُدرت ہماری طرف سے نہِیں بلکہ خُدا کی طرف سے معلُوم ہو۔

یوحنا 20 باب 21 آیت:
یِسُوع نے پِھر اُن سے کہا تُمہاری سَلامتی ہو! جِس طرح باپ نے مُجھے بھیجا ہے اُسی طرح مَیں بھی تمُہیں بھیجتا ہُوں۔

اعمال 1 باب 8 آیت:
لیکِن جب رُوح اُلقدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قُوّت پاو گے اور یروشلِیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمِین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے۔

اعمال 20 باب 24 آیت:
لیکِن مَیں اپنی جان کو عِزیز نہِیں سَمَجھتا کہ اُس کی کُچھ قدر کرُوں بمُقابلہ اِس کے کہ اپنا دَور اور وہ خِدمت جو خُداوند یِسُوع سے پائی ہے پُوری کرُوں یعنی خُدا کے فضل کی خُوشخَبری کی گواہی دُوں۔

یرمیاہ 30 باب 2 آیت:
خداوند اَسراؔ ئیل کاخدا یوں فرماتا ہے کہ یہ سب باتیں جو میں نے تجھ سے کہیں کتاب میں لکھ ۔

لوقا 12 باب 48 آیت:
مگر جِس نے نہ جان کر مار کھانے کے کام کِیا وہ تھوڑی مار کھائے گا اور جِسے بہُت دِیا گیا اُس سے بہُت طلب کِیا جائے گا اور جِسے بہُت سونپا گیا اُس سے زیادہ طلب کریں گے۔

دوم، میں نے محسوس کیا کہ رب نے مجھے پیشے کے لحاظ سے ایک رابطہ کار بننے کی راہنمائی کی ہے اور پھر بعد میں اس نے مجھے لکھنے کے لیے حیرت انگیز چیزیں دی ہیں اور مجھے ان تجربات کو شیئر کرنا چاہیے۔ خُداوند اُن شاندار تجربات کا حوالہ دیتا ہے جو اُس نے مجھے "اپنی شہادتوں" کے طور پر عطا کیے ہیں۔

افسیوں 2 باب 10 آیت:
کِیُونکہ ہم اُسی کی کارِیگری ہیں اور مسِیح یِسُوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلُوق ہُوئے جِن کو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لِئے تیّار کِیا تھا۔

حبقوق 2 باب 2 آیت:
تب خُداوند نے مُجھے جواب دیا اور فریاد کہ رویا کو تختیوں پر ایسی صفائی سے لکھ کہ لوگ دوڑتے ہوے بھی پڑھ سکیں۔

گلتیوں 1 باب 20 آیت:
جو باتیں مَیں تُم کو لِکھتا ہُوں خُدا کو حاضِر جان کر کہتا ہُوں کہ وہ جھُوٹی نہِیں۔

1 یوحنا 1 باب 5 تا 7 آیات:
اُس سے سُن کر جو پَیغام ہم تُمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خُدا نُور ہے اور اُس میں ذرا بھی تارِیکی نہِیں۔ اگر ہمیں کہیں کہ ہماری اُس کے ساتھ شِراکت ہے اور پھِر تارِیکی میں چلیں تو ہم جھُوٹے ہیں اور حق پر عمل نہِیں کرتے۔ لیکِن اگر ہم نُور میں چلیں جِس طرح کہ وہ نُور میں ہے تو ہماری آپس میں شِراکت ہے اور اُس کے بَیٹے یِسُوع کا خُون ہمیں تمام گُناہوں سے پاک کرتا ہے۔

تیسرا، میں ان چیزوں کو اس تحریری شکل میں اپنے خاندان اور دوستوں تک پہنچانا چاہتی تھی جن سے مجھے کبھی بھی آمنے سامنے بیٹھ کر مسیح کے بارے میں اپنی ذاتی گواہی دینے کا موقع نہیں ملے گا اور شاید وہ اس کتاب کو پڑھیں۔ اور دوسرے بھی جن کو میں نہیں جانتی وہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ میں صرف ایک بہت ہی نازک مٹی کا برتن ہوں جسے رب نے استعمال کیا ہے اور اس سے زیادہ کچھ نہیں۔

1 کرنتھیوں 1 باب 27 آیت:
بلکہ خُدا نے دُنیا کے بے وُقُوفوں کو چُن لِیا کہ حِکیموں کو شرمِندہ کرے اور خُدا نے دُنیا کے کمزوروں کو چُن لِیا کہ زورآوروں کو شرمِندہ کرے۔

لوقا 12 باب 8 تا 9 آیات:
اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کوئی آدمِیوں کے سامنے میرا اِقرار کرے اِبنِ آدم بھی خُدا کے فرِشتوں کے سامنے اُس کا اِقرار کرے گا۔ مگر جو آدمِیوں کے سامنے میرا اِنکار کرے خُدا کے فرِشتوں کے سامنے اُس کا اِنکار کِیا جائے گا۔

اعمال 4 باب 16 تا 21 آیات:
کہ ہم اِن آدمِیوں کے ساتح کیا کریں؟ کِیُونکہ یروشلِیم کے سب رہنے والوں پر روشن ہے کہ اُن سے ایک صرِیح مُعجِزہ ظاہِر ہُؤا اور ہم اِس کا اِنکار نہِیں کر سکتے۔ لیکِن اِس لِئے کہ یہ لوگوں میں زیادہ مشہُور نہ ہو ہم اُنہیں دھمکائیں کہ پِھر یہ نام لے کر کِسی سے بات نہ کریں۔ پَس اُنہیں بُلاکر تاکِید کی کہ یِسُوع کا نام لے کر ہرگِز بات نہ کرنا اور نہ تعلِیم دینا۔ مگر پطرس اور یُوحنّا نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم ہی اِنصاف کرو۔ آیا خُدا کے نزدِیک یہ واجِب ہے کہ ہم خُدا کی بات سے تُمہاری بات زیادہ سُنیں۔ کِیُونکہ مُمکن نہِیں کہ جو ہم نے دیکھا اور سُنا ہے وہ نہ کہیں۔ اُنہوں نے اُن کو اَور دھمکا کر چھوڑ دِیا کِیُونکہ لوگوں کے سبب سے مِلا۔ اِس لِئے کہ سب لوگ اُس ماجرے کے سبب سے خُدا کی تمجِید کرتے تھے۔

استثنا 4 باب 9 آیت:
سو تُو ضرور ہی اپنی احتیاط رکھنا اور بڑی حفاظت کرنا تا نہ ہو کہ تُو وہ باتیں جو تُو نے اپنی آنکھ سے دیکھی ہیں بھُول جائے اور وہ زندگی بھر کے لیے تیرے دل سے جاتی رہیں بلکہ تُو اُنکو اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھانا ۔

زبور 139 باب 16 آیت:
تیری آنکھوں نے میرے بے ترتیب مادّے کو دیکھا اور جو ایام میرے لئے مقرر تھے وہ سب تیری کتاب میں لکھے تھے۔جبکہ ایک بھی وجود میں نہ آیا تھا۔

زبور 118 باب 17 آیت:
مَیں مرونگا نہیں بلکہ جِیتا رُہونگا۔ اور خُداوند کے کاموں کا بیان کرونگا۔

ملاکی 3 باب 6 آیت:
کیونکہ میں خداوند لا تبدیل ہوں اسی لے اے بنی یعقوب تم نیست نہیں ہوے۔

عبرانیوں 13 باب 8 آیت:
یِسُوع مسِیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

یعقوب 1 باب 17 آیت:
ہر اچھّی بخشِش اور ہر کامِل اِنعام اُوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے مِلتا ہے جِس میں نہ کوئی تبدیلی ہوسکتی ہے اور نہ گردِش کے سبب سے اُس پر سایہ پڑتا ہے۔

متی 13 باب 58 آیت:
اور اُس نے اُن کی بے اِعتِقادی کے سبب سے وہاں بہُت سے مُعجِزے نہ دِکھائے۔

جی ہاں، لوگ اپنی سوچ بدلتے ہیں — لیکن باپ خدا، روح القدس، اور یسوع بیٹا — خدا کی ذات — کبھی نہیں بدلتے۔ خُدا نہ صرف اب بھی اپنے بچوں سے آواز کے ساتھ بات کرتا ہے، بلکہ وہ اب بھی اُن کی زندگیوں میں پرجوش طریقے سے کام کرتا ہے۔ خدا کہتا ہے- اگر آپ مجھے اپنے پورے دل سے ڈھونڈیں گے تو آپ مجھے مل جائیں گے- میں آپ سے التجا کرتی ہوں کہ جب تک آپ کر سکتے ہیں خدا کو تلاش کریں۔

دانی ایل 4 باب 2 تا 3 آیات:
میں نے مُناسب جانا کہ اُن نشانوں اور عجائب کو ظاہر کرُوں جو خُدا تعالیٰ نے مجھ پر آشکارا کے ہیں ۔ اس کے نشان کیسے عظیم اور اُس کے عجائب کیسے مُہیب ہیں! اُس کی ممُلکت ابدی ممُلکت ہے اور اُس کی سلطنت پُشت در پُشت۔

یرمیاہ 33 باب 3 آیت:
کہ مجھے پُکارا اور میں تجھے جواب دُونگا اور بڑی بڑی اور گہری باتیں جنکو تو نہیں جانتا تجھ پر ظاہر کرونگا۔

دانی ایل 4 باب 2 آیت:
میں نے مُناسب جانا کہ اُن نشانوں اور عجائب کو ظاہر کرُوں جو خُدا تعالیٰ نے مجھ پر آشکارا کے ہیں۔

سرشار لگن

خدا، باپ جو ہمیں خلق کرتا ہے۔

یسوع مسیح، خدا کا بیٹا جو ہمیں اپنے خون سے بچاتا ہے۔

روح القدس، خُدا کا روح جو ہمیں اپنی سچائی سے پاک کرتا ہے۔

پہلا باب - جنت ایک حقیقی جگہ ہے۔

جنت ایک حقیقی جگہ ہے۔

میری ذہن میں میری نانی، میری این میک کینیس کے علاوہ کسی نے بھی پہلے مافوق الفطرتی تجربہ نہیں کیا جو میں نے سُنا ہو۔ میری نانی، جو اس کے بعد سے رب کے پاس چلی گئی ہیں، چند الفاظ کی عورت تھی اور پھر بھی خدا سے پیار کرتی تھی۔ ان کے آخری سالوں میں رب کے لئیے شاعری لکھ اور سُنا کر میری نانی نے اپنا وقت گزارا۔ انہیں موت کے قریب کا تجربہ تھا جس میں ان کا ہارٹ فیل ہو گیا تھا اور انہیں ہسپتال میں رہتے ہوئے ڈاکٹروں نے طبی لحاظ سے مردہ بھی قرار دے دیا تھا۔ وہ دوبارہ زندہ ہوگئیں اور انہوں نے بتایا کہ جو کچھ انہوں نے دیکھا وہ حیرت انگیز تھا اور جو کچھ انہوں نے دیکھا اسے بیان کرنے کے لیے وہ زمین کی کوئی چیز استعمال نہیں کرسکتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد انہیں پھر کبھی موت کا خوف نہیں ہوا۔ اس تجربے نے مجھ میں چھوٹی عمر میں ہی خدا اور جنت کے بارے میں گہرا تجسس پیدا کر دیا، جس کے بعد میں جوابات تلاش کرنے کی کوشش کرتی رہی۔ جب میں تقریباً 14 سال کی تھی، میری نانی اپنے ابدی گھر پہنچ چُکی تھی۔

یسوع میری رہنمائی کرتا ہے۔

یسوع مجھے کلوری کی صلیب تک لے گیا۔
جہاں میرے گناہوں کو نقصان شمار کیا گیا تھا۔
اب وہ مجھے ان راستوں پر لے جاتا ہے جن پر اس نے مجھے چلایا،

اور اب، مجھے محبت کرنے والے خُدا کی طرف سے برکتیں ملتی ہیں۔
یسوع میری رہنمائی کرتا ہے، یسوع میری رہنمائی کرتا ہے،
یسوع ہر روز میری رہنمائی کرتا ہے۔
یسوع میری رہنمائی کرتا ہے، یسوع میری رہنمائی کرتا ہے۔
یسوع مجھے تمام راستے سے محفوظ طریقے سے لے جاتا ہے۔
وہ مجھے اندھیرے گتسمنی کے ذریعے لے جاتا ہے، خوفناک اذیت کے اوقات میں۔
لیکن اس کی شاندار طاقت کے ذریعے
مجھے اس مشکل گھڑی میں فتح حاصل ہوئی ہے۔ وہ مجھے وادی میں لے جاتا ہے۔
جہاں کبھی کبھی ہمیں ہونا ضروری ہے۔
تاکہ بھروسے کے فضل کے لیے،
مجھے بلند مقام پر پہنچانے کے لیے۔
وہ مجھے پہاڑ کی چوٹی پر لے جاتا ہے،
جہاں بہتی ہوئی نعمت کبھی نہیں رکتی، جہاں اس کی تمام رحمتیں اور نرم محبت
ہمیشہ اوپر سے گزرتی ہیں۔
وہ مجھے ابدیت کی طرف لے جاتا ہے،
جہاں میں اس کا پیار بھرا چہرہ دیکھوں گی۔
اور، اوہ، عجائبات میں تب دیکھوں گی جب میں خدا کے حصار میں محفوظ ہوں گی۔

مریم این میک کینیس

جب میں دعا کرتی ہوں۔

جب میں دعا کرتا ہوں۔
میرے سارے بوجھ لڑھک جاتے ہیں۔
اور اس کا مسکراتا، چمکتا چہرہ
ایسا لگتا ہے کہ وہ جگہ کو روشن کرتا ہے۔
جب میں دعا کرتی ہوں۔
میری جان، اپنا سب کچھ اُس کے قدموں میں ڈال دیتی ہوں۔
پھر ایک گہرا میٹھا سکون آتا ہے اچانک راحت کا احساس۔
جب میں دعا کرتی ہوں۔
دنیا کی تمام چیزیں مٹ جاتی ہیں،
اور میں سب محفوظ محسوس کرتی ہوں۔
ایک بہت میٹھا اور خالص ساتھ۔
جب میں دعا کرتا ہوں۔
میری ساری فکریں دور ہو گئیں،
اور میں آرام کرنے میں مطمئن محسوس کرتی ہوں۔
میرے نجات دہندہ کی محبت بھری چھاتی پر۔

مریم این میک کینیس

تمباکو نوشی کی زنجیروں کو کھولنا

جب میں ایک نوجوان نوجوان تھی جب میرے والد کے سگریٹ کے ساتھ طویل عرصے سے چلنے والے پیار کے تعلق کے بارے میں بات آتی تھی تو میں ایک باقاعدہ ناگوار انسان تھی۔ مجھے سگریٹوں سے نفرت تھی، میں تمباکو نوشی سے نفرت کرتی

تھی، اور میں نے کبھی بھی ان سے ان کے بارے میں شکایت کرنے کا موقع نہیں گنوایا۔ ان کو چھپانے اور چپکے سے ماچس کو اپنے والد کی پہنچ سے دور رکھنے سے مجھے ان کی پریشان کن عادت سے اپنی ذاتی ناراضگی پیش کرنے کا موقع ملا۔

بعد میں میری جوانی کے سالوں میں، میرے والد بڑے پیمانے پر اپنی مسیحی جڑوں میں واپس آ گئے تھے اور وہ جانتے تھے کہ ان کی سگریٹ نوشی کی عادت ان کے ایمان کے مطابق نہیں تھی۔ تاہم، یہ شخص 25 سالہ لگاتار سگریٹ نوشی کے کیریئر کے ساتھ سگریٹ نوشی کا سخت عادی تھا۔ اس سرشار سگریٹ نوشی کو چھوڑنا آسان نہیں تھا۔

ایک رات، میرے والد نے خدا سے دعا کی کہ وہ چاہتے ہیں کہ تو میری تمباکو نوشی کی خواہش کو دور کر دے تاکہ وہ اسے چھوڑ دیں اور انہیں اس کی پرواہ نہیں تھی کہ انہوں نے یہ کیسے کیا، یہاں تک کہ اگر خدا کو اسے پورا کرنے کے لئے بیمار کرنا پڑے (یہ واقعی اس کی درخواست تھی)۔ مجھے یقین نہیں ہے کہ جب انہوں نے یہ درخواست کی تھی تو ان کے ذہن میں کیا تھا (شاید روح القدس نے انہیں اس کے ذہن میں ڈالا تھا)۔ اسی رات، میرے والد ایک خوفناک بخار میں مُبتلا ہوئے، ایک خوفناک بخار۔ میری ماں نے مجھے سمجھایا کہ میرے والد نے کیا مانگا تھا اور وہ اتنے بیمار کیوں تھے۔ اگلی صبح تک، میرے والد کا بخار اتر چکا تھا اور بس اتنا ہی نہیں تھا۔ یہ آدمی، جو سخت زنجیروں میں تمباکو نوش تھا، اپنی گندی عادت کو مکمل طور پر چھوڑ چکا تھا۔ یہاں تک کہ انہوں نے سگریٹ پینے کی کوشش کی پر اب انہیں سگریٹ نوشی میں کوئی دلچسپی نہیں رہی۔ اب یہ میرے لیے خدا کی مافوق الفطرت طاقت کا ابتدائی ذائقہ تھا۔

خدا کی راحت

خدا کے حقیقی ہونے اور اس کے بچوں سے بات کرنے کا میرا اگلا قابل ذکر تجربہ بعد میں درپیش آیا جب میں کرسچن کالج گئی۔ میرے سینئر سال کے دوران، ایک ساتھی چھاترالی رہائشی، ایک بہت ہی پیاری نوجوان عورت، وہ بھی تھی جس کا میں نے ایک بہت ہی قابل اعتماد شخص کے طور پر احترام کیا تھا۔ وہ مشنری والدین کی بیٹی تھی۔ اس نے مجھ پر اعتماد کیا کہ اس کے اپنے والد پہلے فوت ہو چکے تھے اور جنازے کے بعد وہ، اس کی ماں اور بہن اپنے والد کی تدفین کے بعد گھر آگئی تھیں۔ جب وہ، اس کی ماں اور بہن سب مل کر اس افسوسناک واقعے پر رو رہے تھے، اس نے کہا کہ ان سب نے ایک آواز سنی، "یہ ٹھیک ہے، وہ میرے ساتھ ہے۔" یہ میرے لیے ایک ناقابل یقین انکشاف تھا۔ کہ خُدا نے اپنے بچوں سے بات کی۔

افسوس کی بات ہے کہ کالج کے بعد، میں کمیونیکیشن میں اپنے کیریئر کے حصول کے لیے ایک کے بعد ایک نوکری میں چھلانگ لگاتی رہی—ریڈیو اور رسائل میں کالج سے باہر کئی سال تک وقت گزارا۔ ایک بار پھر، اپنی ملازمت کے دوران، میں ایک ساتھی ملازم سے ملی جس نے اپنے شوہر کے بارے میں ایک غیر معمولی کہانی شیئر کی۔ ایک ساتھی نے اپنے شوہر کے بارے میں ایک زبردست کہانی شیئر کی۔ یہ آدمی ہمیشہ چاہتا تھا کہ اس کی ماں مسیح کے پاس آئے۔ تاہم، اس کی والدہ ایک کافر، ملحد، اور اپنی زندگی کے اختتام تک پہنچنے والی تھیں۔ وہ کوما میں چلی گئی تھی۔ اس کے بیٹے نے کبھی ہمت نہیں ہاری اور اپنے بستر کے کنارے پر بائبل پڑھی جب وہ گہری کوما میں تھی۔ اس کی روح کی حالت کو نہ جانتے ہوئے، اس نے اسے مسیح کے ذریعے نجات کی راہ کے بارے میں پڑھ کر سنایا اور اس نے اس کا ہاتھ تھام لیا جب وہ بائبل پڑھ رہا تھا۔ اس نے اس سے پوچھا کہ کیا وہ مسیح میں یقین رکھتی ہے — اور اسی لمحے اس نے اس کا ہاتھ نچوڑ لیا — اس نے اس کے بعد کبھی کچھ نہیں کیا اور اپنی موت تک کوما میں رہی۔ یہ سب کچھ بہت اچھا ہے، افسوس کی بات ہے کہ میں نے پھر بھی باقی تمام چیزوں کو اپنا آقا بنایا اور میں سمجھتی ہوں کہ میرے کیریئر نے اس عہدے کے لیے برتری حاصل کی۔

اپنی ماں کی گود میں ٹائیک کے طور پر وہ جگہ ہے جہاں میں نے مسیح سے عہد کیا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ میں اپنی ماں کی گود میں لاکھوں بار بیٹھی ہوں — لیکن مجھے ان کی گود میں بیٹھنے کا کوئی دوسرا وقت یاد نہیں، سوائے اس لمحے کے جب میں نے یہ فیصلہ کیا تھا۔ عجیب بات ہے کہ مجھے اس کی گود میں بیٹھنا یاد ہے۔

بچپن میں، میں نے اکلوتی بچی کے طور پر پرورش پائی کیونکہ میرا بھائی 19 سال بڑا تھا اور جب میں بچی تھی تو وہ گھر چھوڑ کر جا رہا تھا۔ چرچ ایک ایسی چیز تھی جس نے میرے والد کو بہت تکلیف دی۔ ان کے والد یعنی میرے دادا، چرچ میں بہت سرگرم تھے اور میرے والد ہر وقت چرچ جاتے ہوئے بڑے ہوئے تھے، اس لیے جب میرے والد بالغ ہوئے، چرچ ان کی ریڈار اسکرین پر نہیں تھا۔

اپنے آپ کو تلاش کرنے کے لیے، میں نے ایک خطرناک کھیل کھیلا۔ میں نے دوستی اور کیریئر کے ذریعے اپنی شناخت تلاش کرنے کے لیے دنیا کے ساتھ کافی چھیڑ چھاڑ کی۔ جب کہ میں نے واقعی کبھی بھی خوفناک کام نہیں کیے (جہاں تک دنیا کا تعلق ہے)، میں نے بدترین ممکنہ کام کیا۔ میں نے باڑ کو بڑی دیر تک پھیلایا اور میں واقعی خدا سے بھٹک گئی۔ یہ واقعی مجھے اداس کر دیتا ہے، جب میں سوچتی ہوں کہ میں خدا سے دور جانے میں کتنا کامیاب ہو گئی ہوں۔ صرف اس وقت جب مجھے واقعی اس کی ضرورت تھی، کیا وہ میرے ذہن میں ظاہر ہوا تھا۔ ہم اس دنیا میں آباد ہوتے ہیں جو ہمارے سامنے ہے اور یہ ہماری زندگی کو لے لیتی ہے۔ مجھے صرف یہ کہنے دو۔ خدا کے بارے میں کسی بھی طرح سے فیصلہ نہ کرنا اور خدا کو منتخب نہ کرنا ایک فیصلہ ہے۔ میں اپنی نوعمری، بیسویں، اور اپنی تیس کی دہائی سے گزری اور خدا کے بغیر زندگی گزاری اور یہ سوچا کہ میرے پاس اپنے لئے تمام جوابات ہیں۔ میری زندگی کے ان ادوار میں صرف ایک ہی چیز جو میں نے واقعی اپنے لیے جانا تھی، وہ تھا خُدا کا شاندار صبر، رحم، فضل، اور مجموعی رواداری جب کہ میں بہت آہستہ آہستہ اپنے آپ کو ختم کر رہا تھی۔

خدا ہمیشہ سننے والا ہے۔

ایک برفانی دوپہر میں، میں خود سے شہر انڈیاناپولس کا سفر کر رہی تھی اور یہ اس سے پہلے کی بات تھی کہ ہر کسی کو سیل فون تک رسائی حاصل نہیں تھی۔ انٹرسٹیٹ پر گاڑی چلاتے ہوئے اور میری کار نے ایک تاریک، غار نما انڈر پاس پل کے نیچے دوڑنے کا فیصلہ کیا۔

جیسے جیسے برف گرتی جارہی تھی، میں اس پل کے نیچے اندھیرے میں بیٹھی اس بات پر بحث کرتی رہی کہ میں آگے کیا کرسکتی ہوں۔ کافی سوچ بچار کے بعد، میں نے فیصلہ کیا کہ گاڑی سے باہر نکلوں اور سڑک کے قریب ترین ایگزٹ تک چلوں۔ جب میں مصروف شہر انٹرسٹیٹ کے ساتھ ساتھ چل رہی تھی، ایک بہت پرانی کار میں سوار ایک نوجوان آدمی نے مجھے سواری دینے کی پیشکش کی۔ اس آدمی کے بارے میں مجھے ایک بے چین احساس تھا اور میں نے اس سے کہا کہ اگر وہ میری مدد کرنا چاہتا ہے تو کیا وہ جا کر کسی کو میری مدد کے لیے بلائے گا۔ جب میں نے اس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھنے سے انکار کر دیا تو وہ غصے سے چلا گیا۔

اب اس مقام پر، مجھے یہ یاد کرکے تھوڑی سی گھبراہٹ ہوئی کہ میں شہر کے ایک خوفناک حصے میں تھی۔ جیسے ہی میری گھبراہٹ شروع ہوئی میں نے دعا کی کہ خدا میری مدد کرے۔ میری نماز کے بعد ایک منٹ سے بھی زیادہ وقت گزرے بغیر ایک پولیس افسر نے مجھے اگلے ایگزٹ پر قریب ترین میکڈونلڈز لے جانے کی پیشکش کی جہاں میں سواری کے لیے کال کر سکتی تھی۔ اب آپ اسے محض اتفاق کے طور پر لے کر سکتے ہیں اور میں ایسا محسوس کر سکتی تھی، سوائے اس کے کہ میرے ساتھ یہ دوسری بار ہوا...

خدا واقعی سن رہا ہے

شاید یہ صرف ایک سال بعد کی بات ہے، اور میں سردی کے سرد دن میں ایک صبح اکیلے کام کرنے کے لیے گاڑی چلا رہی تھی۔ اس بار، میں دور دراز کی سڑک پر سفر کر رہی تھی اور میں سڑک پر برف کے بڑے ٹکڑوں تک پہنچی۔ اگلی چیز جو میں جانتی ہوں، میری گاڑی بے قابو ہو رہی ہے اور میری گاڑی مخالف سمت میں سڑک کے کنارے ایک کھائی میں پھینک دی گئی۔

خود کو اس کھائی سے نکالنے کی کوشش میں جس میں میں پھنس گئی تھی، میں نے اپنے پہیے گھما دئیے جس کی وجہ سے گاڑی گہری کھائی میں جا گری۔ اس کے بعد، میں گاڑی سے باہر نکلی اور ٹرنک سے کچھ گتے نکالے اور اس امید میں کہ اسے اپنے ٹائروں کے نیچے رکھ کر اس گڑھے سے باہر نکلنے کے لیے فرکشن کے لیے رکھ دیا جائے گا، ایسا لگ رہا تھا کہ میں گاڑی کو مزید گہرائی میں گِرا رہی ہوں۔ جب آزاد ہونے کی میری کوششیں مکمل طور پر ناامید نظر آئیں۔ ایک بار پھر خوف و ہراس پھیل گیا جب میں نے جلد ہی محسوس کیا کہ میں پھنس گئی ہوں اور بنیادی طور پر کسی سے رابطہ کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں تھا۔

گھبراہٹ کے آخری مایوس کن لمحے میں، میں نے فوراً خدا سے فریاد کی کہ وہ میری بے بسی کی حالت میں میری مدد کرے۔ میری دعا کے اگلے ہی منٹ میں، اکیلی گاڑی چلا رہی ایک نوجوان عورت نے مجھے بیچ میں کہیں دیکھا اور مہربانی سے مجھے لینے کے لیے رک گئی۔ جیسے ہی میں اس نوجوان عورت کے ساتھ گاڑی میں بیٹھی تو ایک کرسچن ریڈیو اسٹیشن آن کر دیا اور کچھ ہی دیر بعد، اس نے مجھے بحفاظت میرے دفتر میں چھوڑ دیا۔

اب اگر میں نے ان دو تجربات کے دوران مدد کے لیے دعا کی ہوتی اور ہر دعا اور بچاؤ کے درمیان کافی وقت گزر چکا ہوتا تو میں تب بھی خدا کو اس کا سہرا دیتی لیکن جب میں نے مدد کے لیے دعا کی تھی تو فوراً ہی دونوں بار ایسا ہوتا۔ ایسا تجربہ کسی کو بھی بیٹھ کر نوٹس کرنے کا موقع دیتا ہے جو کہ میں نے بھی کیا۔

اعمال 2 باب 21 آیت:
اور یُوں ہوگا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نِجات پائے گا۔

بچاؤ کے لیے ایک فرشتہ

جب میرے پیارے والد کی زندگی ختم ہو رہی تھی۔ وہ خون کی نایاب بیماری سے کافی بیمار ہو گئے تھے۔ اس نایاب بیماری سے وہ کافی نازک ہو چکے تھا۔ اس وقت، وہ تقریباً 79 سال کے تھے۔ ایک بار وہ میری والدہ کے ساتھ ڈاکٹر کے پاس سے واپس آ رہے تھے اور وہ اپنی کار سے اپنے سامنے کے پورچ کی طرف جا رہے تھے۔ اس موقع پر، والد صاحب نے اب بھی ہر جگہ خود کو ڈرائیو کیا کیونکہ ماں کے پاس کبھی بھی ڈرائیور کا لائسنس نہیں تھا۔ موسم سرد، بہت سرد تھا، اور ان کا سامنے والا پورچ برف سے ڈھکا تھا۔

یہ ہفتے کا دن تھا اور جس جگہ میں میرے والدین رہتے تھے وہ دن کے اوقات میں ایک بھوت شہر کی طرح لگتا تھا۔ تاہم، اس دن میرے والدین کے سامنے والے پورچ پر، گھر واپس آنے کے بعد میرے والد پورچ کی برف پر پھسل گئے اور نیچے جانے لگے۔ میری والدہ کو حیرت ہوئی، اچانک ایک آدمی بظاہر نیلے رنگ کا بھاگا، اس نے میرے والد کو پیچھے سے پکڑا، اور اسے اپنے پیروں پر کھڑا کر دیا۔ میری ماں اس اچھے سامری کا شکریہ ادا کرنے کے لیے مڑ گئی جس نے ان کی مدد کی اور جب اس نے ایسا کیا تو وہ اسے کہیں نہیں مل سکا۔ وہ غائب ہو چکا تھا۔

اب خیال آتا ہے کہ سردیوں کے کسی سرد دن میں ایک آدمی وہاں سے گزر رہا ہو گا اور اس نے دیکھا ہو گا کہ ایک اور آدمی نیچے گرتا ہے اور اسے پکڑنے کے لیے صحن کی طرف بھاگنا شروع کر دیتا ہے جس وقت وہ گر رہا تھا اور پھر غائب ہو جاتا ہے۔ دوبارہ دیکھے بغیر تھوڑا سا ناممکن ہےدرحقیقت، فٹ پاتھ پر ٹہلنے والے کسی شخص کے لیے یہ سمجھنا عملی طور پر ناممکن ہوتا کہ میرے والد ایک خاص لمحے میں نیچے جانے والے ہیں اور اس شخص کے لیے فٹ پاتھ سے میرے والد کی طرف وقت پر جانے کا فیصلہ کرنے کے لیے اس شخص کو بہت قریب کھڑے ہونے کی ضرورت ہوگی اور اسے اس مقام تک اس کی ہر حرکت پر نظر رکھنی ہوگی اور اسے شبہ ہوگا کہ وہ ممکنہ طور پر گر جائے گا۔ سچ کہوں تو میری والدہ جو میرے والد کے ساتھ کھڑی تھیں اس نے میرے والد کے گرنے کے بارے میں سوچا بھی نہیں تھا۔ اگر میرے والد واقعی گر جاتے۔ اس سے ان کی شدید نازک حالت میں مزید جسمانی پریشانیاں لاحق ہوتیں جو انہیں پہلے ہی تھیں۔ میری والدہ کو یقین ہے کہ یہ ایک فرشتہ تھا اور مجھے بھی ہے۔ کوئی اور وضاحت کافی نہیں ہے۔

یسیعاہ 46 باب 4 آیت:
میں تمہارے بڑھاپے تک وہی ہوں اورسر سفید ہونے تک تم کو اٹھائے پھرونگا۔ میں ہی نے خلق کیا اور میں ہی اٹھاتا رہونگا۔ میں ہی لے چلونگا اور میں ہی رہائی دونگا۔

باب دو - جب خدا ایک دروازہ بند کرتا ہے۔

جب خدا ایک دروازہ بند کرتا ہے تو وہ کھڑکی کھول دیتا ہے۔

میرے والد اور میں بہت قریب تھے۔ شاید اس کی وجہ یہ تھی کہ میں ان کی اکلوتی چھوٹی بیٹی تھی۔ شاید ان کی وجہ یہ تھی کہ میں اس کی زندگی میں بعد میں پیدا ہوئی تھی اور ان کے پاس پرورش کرنے کے لئے زیادہ وقت تھا۔میں جانتی ہوں کہ ہم بہت قریب تھے اور کئی گھنٹے ایک ساتھ جگہوں پر گزارتے اور میں بات کرتی اور وہ سنتے تھے۔ پھر ان کی زندگی کے اختتام تک، ہمارے والد کے نایاب ٹرمینل بلڈ ڈس آرڈر کا سامنا کرنے کا ایک افسوسناک سال گزرا۔ وہ اپنے آخری سال بہت زیادہ اسپتال کے اندر رہے تھے اور مجھے ان میں سے ایک وقت اسپتال میں کھانے کے لیے وائٹ کیسل ہیمبرگر لانا یاد ہے۔ میں اپنا کمپیوٹر بھی لائی اور ان کے پلنگ کے ساتھ کام کیا تاکہ انہیں وہاں اکیلا نہ رہنا پڑے۔ زیادہ تر وہ خون کے پلیٹ لیٹس لینے کے لیے ہسپتال میں رہتے تھے کیونکہ ان کا جسم پلیٹ لیٹس کو مزید پیدا نہیں کر سکتا تھا۔

ایک دن، میری والدہ نے ایمبولینس کو بلایا اور میرے والد کو زمین پر آخری سفر کے لیے ہسپتال لے جایا گیا۔ افسوس کی بات ہے کہ ان کا خون بہہ رہا تھا اور اپنے آخری اوقات میں، وہ حراستی کیمپ کے پناہ گزین سے مشابہ تھے۔ وہ جانتے تھے کہ موت قریب ہے، اس لیے انہوں نے میری ماں کو آخری الوداع کہا لیکن وہ واقعی یہ نہیں سمجھ سکی تھی کہ اس زندگی میں انہیں دیکھنے کا یہ آخری موقع ہوگا۔

اب ہسپتال میں ایک اور ڈرامہ چل رہا تھا۔ میری سب سے اچھی دوست بیورلی اسی ہسپتال میں نرس تھی جس میں میرے والد نے اپنی زندگی کے آخری سال میں کافی وقت گزارا تھا۔ عجیب بات یہ ہے کہ اس تمام سام سال کے دوران میری دوست اور میرے والد کبھی نہیں ملے تھے اس دن تک کہ میرے والد فوت ہو گئے۔ یہاں تک کہ خدا نے اپنی عظیم روحانی قوت سے، میری سب سے اچھی دوست کو میرے والد کی نرس مقرر کر دیا۔

اب جب میرے والد ہسپتال پہنچے تو بیورلی کو اپنی اگلی اسائنمنٹ موصول ہوئی اور یہ میرے والد کی فائل تھی۔ فوری طور پر اس نے عملے کے ڈاکٹر سے احتجاج کیا۔ اس نے اصرار کیا کہ یہ اس کی بہترین دوست کے والد ہیں اور وہ اس کیس کو نہیں لے سکتی۔ عملے پر موجود ڈاکٹر نے کہا کہ اس کے پاس کیس لینے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے کیونکہ اس کیس کو لینے کے لیے اسٹاف میں کوئی اور نہیں تھا۔ اگرچہ ہم میں سے کوئی بھی وہاں نہیں تھا، وہ جانتے تھے کہ نرس کون ہے جو ان کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ خدا نے بیورلی کو اپنے آخری وقت میں ان کے پاس بھیجا اور انہوں نے اسے پہچان لیا۔ اگرچہ میں اس وقت تک ہسپتال نہیں پہنچی جب تک کہ بہت دیر ہو چکی تھی، لیکن یہ جان کر میرے لیے راحت کی بات تھی کہ میری دوست ہم سب کے لیے بہت مشکل وقت میں وہاں موجود تھی۔ بیورلی اور میں بہنوں کی طرح رہے ہیں اور ہماری دوستی تب شروع ہوئی جب وہ دوسری جماعت میں تھی اور میں چوتھی جماعت میں تھی۔ اپنی تاحیات دوست کو اپنے والد کے پاس رکھنا کیسا سکون دہ ہے جب میں وہاں نہیں رہ سکت تھی۔ خدا نے یہ سب منصوبہ بندی کر رکھی تھی۔

ہسپتال پہنچے ایک گھنٹہ سے زیادہ نہیں گزرا تھا کہ میرے والد کی وفات ہوگئی، مجھے ایک عجیب سا احساس ہوا۔ یہ اس وقت ہوا جب مجھے یقین تھا کہ میں حاملہ ہو سکتی ہوں۔ میں نے اپنے والد کی وفات اور تدفین کے بعد اداس وقت کی وجہ سے چند ہفتوں تک اس پر مزید غور نہیں کیا۔

دو ہفتے بعد اور دھول صاف ہو رہی تھی، لیکن میں ابھی اپنے والد کے جنازے، غم اور اس کے بعد ہونے والے صدمے سے ٹھیک ہونا شروع کر رہی تھی۔ ایک دن جب میں کام پر تھی، میں نے تھوڑا چکر محسوس کیا۔ اپنے ڈاکٹر کے پاس جانے کے فوراً بعد، اس نے مجھے خون کا ٹیسٹ کروانے کو کہا، اور کافی یقین سے، مجھے معلوم ہوا کہ میں حاملہ ہوں۔ میں نے یہ بھی دریافت کیا کہ میں دراصل حاملہ تھی جس دن میرے والد کی موت ہوئی تھی۔ جس دن مجھے شبہ ہوا کہ میں حاملہ ہوں۔ یہ لفظی طور پر جاننے کے ایک گھنٹے کے اندر ہی ہوا کہ میرے والد کا انتقال ہو گیا تھا اور پہلی دفعہ شبہ ہوا کہ میرے ہاں بچہ ہو گا۔

نو مہینے بعد، میرے والد کا چھوٹا پوتا ایتھن ایڈورڈ پیدا ہوا اور حیرت انگیز طور پر، اگرچہ خدا نے مجھ سے بہت خاص کسی کو لیا، اس نے مجھے بھی کسی خاص کے ساتھ چھوڑ دیا۔ یہ میرے لیے ایک حیرت انگیز معجزہ تھا۔ واقعی، خدا ایک دروازہ بند کرنے کے ساتھ ساتھ ایک کھڑکی بھی کھول رہا تھا۔

واعظ 3 باب 1 تا 4 آیات:
ہر چیز کا ایک موقع اور ہر کام کا جو آسمان کے نیچے ہوتا ہے ایک وقت ہے۔ پیدا ہونے کا ایک وقت ہے اور مر جانے کا ایک وقت ہے ۔ درخت لگانے کا ایک وقت ہے اور لگائے ہُوئے کو اُکھاڑنے کا ایک وقت ہے۔ مار ڈالنے کا ایک وقت ہے اور شفا دینے کا ایک وقت ہے۔ ڈھانے کا ایک وقت ہے اور تعمیر کرنے کا ایک وقت ہے۔ رونے کا ایک وقت ہے اور ہسنے کا ایک وقت ہے۔ غم کھانے کا ایک وقت ہے اور ناچنے کا ایک وقت ہے۔

میں بچوں کے بارے میں سمجھتا ہوں۔

وقت گزرتا گیا اور میں نئی زچگی میں مشغول ہو گئی، کیونکہ ایتھن میرا پہلا اور اکلوتا بچہ تھا۔ میں اپنے دماغ میں جانتی تھی کہ ایک خدا ہے اور مجھے اس وقت سخت شُبہ تھا کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔ سب کے بعد یہ حیرت انگیز تھا جس طرح سے ایتھن عین وقت پر آیا جب میرے والد کا انتقال ہوا تھا۔ تاہم، کوئی بھی مجھے اس کے لیے تیار نہیں کر سکتا تھا کہ میرے ساتھ آگے کیا ہونے والا ہے۔

جب ایتھن تقریباً تین سال کا تھا، مجھے اس وقت بوسنیا کی جنگ کے بارے میں سننا یاد ہے۔ خاص طور پر ان چھوٹے بچوں کے بارے میں سننا مشکل تھا جو یتیم اور جنگ کے وقت پناہ گزین ہو گئے تھے جنہیں ان کے والدین کے بغیر کیمپوں میں لے جایا جا رہا تھا۔ میں نے اپنے بچے کے بارے میں سوچا اور مجھے ان بچوں اور ان کے حالات کے بارے میں سوچ کر دکھ ہوا۔

مجھے ان غریب جنگ زدہ بوسنیائی بچوں کے لیے بستر پر لیٹ کر دعا کرنا یاد ہے۔ پھر، کچھ ناقابلِ یقین، ناقابلِ بیان آگے ہوا۔ میں نے اپنے سر میں ایک پیغام سنا۔ میں فوراً بیٹھ گئی اور سوال کیا کہ میرے ساتھ کیا ہوا ہے ۔ یہ بلاشبہ خدا کی طرف سے براہ راست پیغام تھا۔

میں اس غیر معمولی تجربے کے بارے میں بہت سی چیزیں نوٹ کر سکتی ہوں:

یہ پیغام میرے ذہن میں ناقابل یقین رفتار سے داخل ہوا۔ ہم ایک مختصر گفتگو کے بارے میں بات کر رہے ہیں جو تقریباً ایک سیکنڈ میں میرے ذہن میں آ گئی۔ ایسا لگتا تھا کہ جیسے وقت ہی نہیں گزرا تھا۔ اس کی وضاحت کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ ایک سیکنڈ کے بارے میں سوچیں جب آپ کچھ بھی نہیں جانتے ہیں۔ پھر اگلے سیکنڈ میں آپ کو بہت کچھ معلوم ہوگا۔ میں اسے کسی اور طریقے سے بیان نہیں کر سکتی۔ میں جانتی تھی کہ یہ پیغام خدا کی طرف سے ہے۔

میرا ابتدائی تاثر یہ تھا کہ بولنے والے نے مجھے ہمدرد اور بااختیار (شیر اور بھیڑ دونوں) کے طور پر مارا تھا۔

مسیح کے مستند شیر پہلو کے بارے میں:

متی 7 باب 29 آیت:
کِیُونکہ وہ اُن کے فقِیہوں کی طرح نہِیں بلکہ صاحبِ اِختیّار کی طرح اُن کو تعلِیم دیتا تھا۔

مرقس 1 باب 27 آیت:
اور سب لوگ حَیران ہُوئے اور آپس میں یہ کہہ کر بحث کرنے لگے کہ یہ کیا ہے؟ یہ تو نئی تعلِیم ہے! وہ ناپاک رُوحوں کو بھی اِختیّار کے ساتھ حُکم دیتا ہے اور وہ اُس کا حُکم مانتی ہیں۔

لوقا 4 باب 36 آیت:
اور سب حَیران ہوکر آپس میں کہنے لگے کہ یہ کَیسا کلام ہے؟ کِیُونکہ وہ اِختیّار اور قُدرت سے ناپاک رُوحوں کو حُکم دیتا ہے اور وہ نِکل جاتی ہیں۔

مکاشفہ 5 باب 5 آیت:

تب اُن بُزُرگوں میں سے ایک نے مُجھ سے کہا کہ مَت رو۔ دیکھ یہُوداہ کے قبِیلہ کا وہ ببر جو داؤد کی اصل ہے اُس کِتاب اور اُس کی ساتوں مُہروں کو کھولنے کے لِئے غالِب آیا۔

مسیح کے نرم ہمدرد برّے کے بارے میں:

یوحنا 1 باب 29 آیت:
دُوسرے دِن اُس نے یِسُوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گُناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔

1 پطرس 1 باب 19 آیت:
بلکہ ایک بے عَیب اور بے داغ برّے ۔ یعنی مسِیح کے بیش قِیمت خُون سے۔

مکاشفہ 5 باب 8 آیت:
جب اُس نے کِتاب لے لی تو وہ چاروں جاندار اور چَوبِیس بُزُرگ اُس برّہ کے سامنے گِر پڑے اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور عُود سے بھرے ہُوئے سونے کے پیالے تھے۔ یہ مُقدّسوں کی دُعائیں ہیں۔

اس پیغام کے بارے میں عجلت کا بڑا احساس تھا۔

بولنے والا ایک "ہم" تھا جس میں کوائر یا کثیر آواز تھی (یسعیاہ 6:8 کہتا ہے۔ اُس وقت میں نے خداوند کی آواز سُنی جس نے فرمایا میں کس کو بھیجوں اور ہماری طرف سے کون جائے گا؟ تب میں نے عرض کی کہ میں حاضر ہوں مجھے بھیج۔) دانی ایل 10:6 کہتا ہے: اس کا بدن زبرجد کی مانند اور اُس کا چہرہ بجلی سا تھا اور اُس کی آنکھیں آتشی چراغوں کی مانند تھیں۔ اُس کے بازو اور پاوں رنگت میں چمکتے ہُوئے پیتل سے تھے اور اُس کی آواز نبوہ کے شور کی مانند تھی۔)

یہ ہے وہ پیغام جو میں نے خدا سے سنا:

"میں بچوں کے بارے میں سمجھتا ہوں، لیکن زیادہ سے زیادہ لوگوں کو جلد از جلد مسیح کے پاس آنے کی ضرورت ہے کیونکہ جو کچھ بھی اس دنیا میں ہو رہا ہے اتنا برا نہیں ہے جتنا کہ خدا سے ہمیشہ کے لیے الگ ہو جانا۔"

میں جانتی تھی کہ یہ میرا اپنا خیال نہیں تھا کیونکہ، واضح طور پر، میں بوسنیا میں بچوں کے بارے میں صرف دعا ہی کر رہی تھی اور میں کسی اور چیز کے بارے میں نہیں سوچ رہی تھی۔ اچانک، ایک مختصر لمحے میں، میرے لیے ایک ساتھ بہت سی چیزیں ہوئیں:

میں نے محسوس کیا کہ یہ میرے لیے خود خدا کا پیغام تھا۔

میں یہ بھی جانتی تھی کہ پیغام کے مواد کی وجہ سے یہ خدا کی طرف سے ہونا چاہیے۔

پیغام نے مجھے پوری طرح سمجھایا کہ زمین پر بری چیزیں کیوں ہوتی ہیں۔ کیونکہ ہم سب پیدائشی طور پر گنہگار ہیں جو آدم اور حوا کے باغِ عدن میں وقت کے آغاز میں کیے گئے گناہ کی وجہ سے ہے اور خُدا اس دنیا میں برائی کو اجازت دے رہا ہے جس کے جاری رہنے کے لیے ہم ذمہ دار ہیں تاکہ ہم میں سے ہر ایک کو موقع مل سکے۔ مسیح کو قبول کرنا اور خدا کے ساتھ ابدیت کو تلاش کرنا اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے۔

میں نے بہت سالوں بعد محسوس کیا کہ خدا کے ساتھ یہ مختصر ملاقات میرے لیے کمپاس کی سوئی کی طرح بن گئی تھی۔ جو مجھے اس سمت کی طرف اشارہ کر رہی تھی جس کی مجھے ضرورت تھی اور زندگی کے بارے میں اپنے نقطہ نظر کو برقرار رکھنے کے لیے چاہئیے تھی۔ میں اس ناقابل یقین، زندگی کو بدلنے والے تجربے کے لیے بہت شکر گزار ہوں۔

میں نے بائبل کے کرداروں اور جدید دور کے لوگوں دونوں کے ساتھ مشاہدہ کیا ہے کہ ایک بار جب کسی کا خدا کے ساتھ تجربہ ہو جاتا ہے تو وہ کبھی پہلے جیسا نہیں ہو سکتا۔

میرے ساتھ ایسا ہونے کے بعد میں نے اس سے سوال کیا اور یقیناً میں نے سوچا کہ میں کیوں؟ تاہم، میں نے کچھ بھی کرنے کے لیے گہری عجلت اور ذمہ داری کا احساس بھی محسوس کیا۔ لہذا، گرجہ گھر میں میں کمیونیکیشن کمیٹی میں تھی۔ لیکن کمیونیکیشن انجیلی بشارت کے ساتھ ضم ہو رہی تھی اور ایک کمیٹی بن رہی تھی اور اسے سربراہ کرنے کے لیے ایک چیئرپرسن کی ضرورت تھی۔ میں جانتی تھی کہ اس نشست کے لیے ایک جگہ خالی ہے۔ اس لیے میں نے خُدا کی طرف سے سننے کے بعد فیصلہ کیا کہ شاید مجھے انجیلی بشارت کی کمیٹی کی سربراہی کے لیے رضاکارانہ طور پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اگلے اتوار میں نے اس خیال سے مسلح ہو کر چرچ میں مارچ کیا کہ میں کمیٹی کی سربراہی کرنے کی پیشکش کرنے جا رہی ہوں۔ نامزد کرنے والی کمیٹی میں سے کوئی میرے پاس آیا اور کہا کہ مجھے انجیلی بشارت کمیٹی کی سربراہی کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ اب یہ میرے لیے بہت ناقابلِ وضاحت لگ رہا تھا کیونکہ میں نے پہلے ہی اس کے لیے رضاکارانہ طور پر کام کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ لیکن، میں نے فیصلہ کیا کہ اس عہدے پر وہی ہونا چاہیے جو خدا مجھ سے چاہتا تھا۔

کینسر - بدصورت لفظ "ک"

چند سال بعد، میں اپنے سالانہ میموگرام کے لیے گئی تھی تاکہ جانچ کی جا سکے کیونکہ ٹیسٹ مشکوک لگ رہا تھا۔ ایک طویل انتظار کے بعد، میں دوسرے میموگرام اور الٹرا ساؤنڈ کے لیے واپس چلا گئی۔ اس وقت، میں گھبرا رہی تھی اور پھر مجھے بتایا گیا کہ مجھے بایپسی کی ضرورت ہے۔ تاہم، یہ کرسمس سے پہلے کی بات ہے اور تعطیلات کے بعد تک وہ میرا لیب ٹیسٹ نہیں کر سکتے تھے۔ یہ ایک بہت مشکل چھٹی بن جاتی ہے۔ بایپسی کا دن اعصاب شکن ہے لیکن ٹیکنیشن نے مجھے یقین دلایا کہ اس سب سے تکلیف نہیں ہوگی۔

ایسا ہونے سے پہلے، میں گرجہ گھر میں انجیلی بشارت کی کرسی کے عہدے سے سبکدوش ہونا چاہتی تھی۔ یہ میرے لیے مایوس کن ہو گیا تھا اور میں نے محسوس کیا کہ میں وہ کام نہیں کر رہی جس کی مجھے ضرورت تھی اور شاید کوئی اور اس سے بہتر کر سکتا ہے۔ کمیٹی میں شامل میرے چند قریبی دوستوں نے مجھے بلایا اور مجھے کرسی پر رہنے کو کہا لیکن مجھے یقین نہیں آرہا تھا کہ میرا تعلق یہی ہے۔

بایپسی کے دوران اور ٹیسٹنگ کے آخری مراحل کے ذریعے میں نے خدا کے آگے اپنا مقدمہ پیش کیا۔ میں نے وعدہ کیا تھا کہ اگرچہ میں کافی جل چکی تھی، میں واپس جاؤں گی اور چرچ میں انجیلی بشارت کا کام کروں گی۔ کاش وہ مجھے کینسر کے امکان سے بچا لے۔ اب میں نہیں جانتی کہ خدا ہمیشہ اس طرح کام کرتا ہے لیکن میرے معاملے میں مجھے خوفزدہ ہونے کے بعد صحت کا صاف بل دیا گیا تھا۔ میں یہ جان کر چلی گئی کہ مجھے انجیلی بشارت پر واپس جانا ہے اور دوبارہ کوشش کرنی ہے۔ میں نے وعدہ کیا تھا۔

باب تین - خدا کا کامل منصوبہ

خدا کا کامل منصوبہ

یرمیاہ 29 باب 11 آیت:
کیونکہ میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کوجانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات ۔بُرائی کے نہیں تاکہ میں تم کو نیک انجام کی اُمید بخشوں۔

میں نے اس سے زیادہ حوصلہ افزائی کبھی نہیں پائی جب میں نے ریک وارن کی انتہائی مقبول کتاب "40 دن کے مقصد" کے سیکشن کے بارے میں پڑھا کہ خدا مجھ سے دوستی کرنا چاہتا ہے۔ جب میں نے رِک وارن کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا، تو میں نے کہا"واہ" اور یہ بات مجھے چھو گئی کہ خدا میرے ساتھ ایسا ذاتی تعلق چاہتا ہے۔ اگر خدا مجھ سے ایسا رشتہ چاہتا ہے تو میں

نے سوچا کہ میں ایسی کون ہوتی ہوں جو اسے ہونے سے روکوں؟ اس طرح میری روح کے عاشق کا تعاقب شروع ہوا اور میں اس کے لیے تیار نہیں تھی کہ آگے کیا ہونا تھا۔

اب میری دعاؤں میں سے ایک دعا جو میں نے خدا سے کثرت سے مانگی تھی وہ یہ تھی کہ جب سے اس نے مجھے پیدا کیا ہے، مجھے یقین تھا کہ اس کے پاس میری زندگی کے لیے ایک کامل منصوبہ ہے۔ اگر میں نے اسے اپنی زندگی دے دی تو وہ میری زندگی میں اپنے کامل منصوبے کو لاگو کر سکتا ہے۔ میں اپنی زندگی خود چلانے کی کوشش کرتے کرتے تھک گئی تھی اور مجھے یقین تھا کہ اس نے جو منصوبہ بنایا تھا وہ بنائے ہوئے کسی بھی منصوبے سے کہیں بہتر تھا۔ میں ان چیزوں کو جانتی ہوں جو اس وقت کے بعد ہوئی ہیں، غالباً اپنی زندگی کو مکمل طور پر خُدا کے حوالے کرنے اور خُدا کو خاص طور پر ایک دوست کے طور پر جاننے کی میری نئی خواہش۔ میں نے اسے اکثر یاد دلایا کہ میں اس کی دوست بننے میں دلچسپی رکھتی ہوں اور اس کی دوستی میرے لیے بہت معنی رکھتی ہے۔

خدا نے مجھ سے کچھ زبردست طریقوں سے بات کی اور مجھے یقین ہے کہ ایسے لوگ بھی ہوں گے جو ان انتہائی اتفاقی اقساط کو قابل اعتراض سمجھتے ہیں لیکن میرے لیے وہ قیمتی لمحات تھے۔

جنت کی تحقیق

یہ سب ایک کتاب سے شروع ہوا جو میرے بھائی نے مجھے جنت کے بارے میں دی تھی۔ میں نے جنت کے بارے میں لکھی ہوئی ایک کتاب پڑھی اور میں نے اپنی گاڑی میں اسی کتاب کے بارے میں سی ڈی بھی سنی۔ جب بھی میں کسی بھی قسم کے موضوع کے بارے میں جاننے کے لیے اپنے ذہن سے کام لیتی ہوں تو میں عام طور پر اس کے بارے میں جنونی ہو جاتی ہوں۔ ماضی کے دیگر جنون میرے کیریئر اور کتابیں اس کے گرد گھومتی رہی ہیں، لیکن اس موضوع "جنت" نے مجھے واقعی دلچسپی میں ڈال دیا تھا لہذا میں اس موضوع کے بارے میں لائبریری سے بہت سی کتابیں گھر لے آئی۔

ایسی ہی ایک کتاب ایک عورت کے جنت کے نظاروں کے بارے میں تھی۔ اس میں وہ کہتی ہیں کہ یسوع نے اسے بتایا کہ ہم اسے اپنی دنیاوی دلچسپیوں سے کم وقت دیتے ہیں۔ میں نے محسوس کیا کہ یہ میرے بارے میں بہت سچ ہے۔ جہنم کی حقیقت اور جنت تک رسائی کے تقاضوں کے بارے میں سیکھے بغیر کوئی بھی جنت کی تحقیق نہیں کر سکتا۔ یہ بائبل میں واضح طور پر لکھا گیا ہے۔ میں نے اپنی زندگی کی انوینٹری لینا شروع کی اور مجھے معلوم ہوا کہ میری زندگی بائبل کے معیارات کے مطابق نہیں ہے۔ خدا نے صرف میرا زیادہ وقت حاصل نہیں کیا۔

مرقس 12 باب 30 آیت:
اور تُو خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اوراپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبّت رکھ۔

یسوع نے اس حکم کو دس میں سے پہلا سب سے اہم حکم سمجھا۔ ٹھیک ہے، اس حکم کے برعکس کیا ہے کہ خداوند اپنے خدا سے اپنی پوری جان، دل، دماغ اور طاقت سے محبت کرو؟ کیا یہ نہیں ہو گا کہ خُداوند اپنے خُدا کو اپنی ساری جان، دل، دماغ اور طاقت سے پیار کرو؟ اگر آپ خُداوند کے ساتھ زیادہ وقت نہیں گزارتے، تو آپ مشکل سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ اِس حکم پر عمل کرتے ہیں۔

میری توجہ خدا پر نہیں تھی، بلکہ میرے کیریئر اور ہر طرح کی دوسری چیزوں پر تھی۔ اس میں خدا کو مزید لانے کے لیے میری زندگی میں تبدیلیاں لانے کی ضرورت ہے۔ لیکن، میں نے سوچا کہ میں یہ کیسے کر سکتی ہوں؟ میری زندگی پہلے ہی بہت زیادہ مصروفیات سے بھری ہوئی تھی: گھریلو کام، میرا بیٹا، ایک بزرگ والدین کی دیکھ بھال، اور یہاں تک کہ چرچ کی سرگرمیوں نے مجھے مصروف رکھا۔ اس کے علاوہ، میں نے ایک بہت بڑا مارکیٹنگ پروجیکٹ لیا تھا جو اس وقت میری شدید توجہ کا مرکز تھا اور اس نے میرا وقت ضائع کردیا۔

میں خدا کو اپنا زیادہ وقت دینا چاہتی تھی لیکن کیسے؟ سٹریٹجک پلاننگ اور کچھ سوچ سمجھ کر اس عمل میں جانا پڑے گا۔ چونکہ میں گھر سے کام کرتی تھی، اس لیے میں دوپہر کا کھانا کھاتے وقت اکثر ٹی وی دیکھتی تھی۔ ٹی وی دیکھنے کا وقت

دوپہر کے کھانے پر مقرر تھا (میں نے جو کچھ بھی دیکھا وہ اچھا نہیں تھا)۔ اس کی جگہ میں نے بائبل کو کھولا اور روزانہ پڑھنے کا طریقہ شروع کیا۔ نئے عہد نامے سے شروع کرتے ہوئے، میں نے اسے اپنے دوپہر کے کھانے کے وقت کے دوران کئی بار پڑھا۔ میں جانتی تھی کہ خُدا ہمہ گیر اور قادرِ مطلق ہے۔ یہ بھی کہ وہ ہر وقت ہماری دعائیں سنتا ہے۔ خدا سے بات کرنے کا اس سے بہتر موقع اور کیا تھا کہ میں نے اپنی گاڑی میں ہی دوڑتے پھرتے ہوئے اکیلے میں سوچا۔ لہٰذا، جب میں اپنی "چیپل" کار میں اکیلی تھی تو میں ہر موقع پر خدا سے بات کرنے کے لیے تیار رہی اور جب بھی میں اکیلی ہوتی ہوں تو مجھے خدا سے بات کرنا پسند ہے۔

اس دوران، مجھے اپنے اردگرد کے لوگوں کی طرف سے ان لوگوں کی طرف سے لکھی گئی کتابوں کو پڑھنے اور ان پر یقین کرنے پر تنقید کا سامنا کرنا پڑا جن کے پاس جنت کے نظارے تھے۔ اس سے مجھے بہت دکھ ہوا کیونکہ میں نے محسوس کیا کہ ان گھرے تجربات نے مجھے خدا کے سلسلے میں اپنی زندگی کا بہت بڑا ذخیرہ لینے پر مجبور کیا۔ خدا کے ساتھ میری وابستگی میرے اعلان کے باوجود کہ میں ایک مسیحی ہوں اور میرا اتوار کی صبح کے چرچ کے تمام معمولات اور شمولیت کے باوجود دیوالیہ ہو گیا تھا۔ یہ کتابیں جنت کے دوسرے لوگوں کے نظاروں کے بارے میں بتاتی ہیں مجھے جاگنے کی پکار کی ضرورت تھی لیکن میں نے سوچا کہ یہ معلومات غلط کیسے ہو سکتی ہیں؟ مجھے کسی طرح اپنے آپ کو تلاش کرنے کی ضرورت تھی۔

اب تحقیق میری چیز رہی ہے۔ جب میں کسی موضوع کے بارے میں معلومات چاہتی ہوں تو میں اس کے بارے میں جنونی ہو سکتی ہوں۔ اگر مجھے واقعی کوئی خاص موضوع پسند ہے، تو میں اس کے آس پاس کی تمام تازہ ترین تفصیلات کو کھود کر نکال سکتی ہوں۔ میں نے اسی گرم جنون کو جنت کے بارے میں جاننے کے لیے استعمال کیا۔ کتاب کے بعد کتاب بعد میں، ان لوگوں کے بارے میں جن کے پاس آسمانی نظارے اور قریب قریب موت کے تجربات تھے، میں نے خود میں سما لیا۔ پھر میں نے ایک قابل ذکر چیز دریافت کی۔ میں نے محسوس کرنا شروع کیا کہ ان لوگوں میں جو چیزیں مشترک تھیں وہ معمولی تفصیلات تھیں جنہیں وہ سب نوٹ نہیں کر سکتے تھے جب تک کہ انہوں نے حقیقت میں وہی چیزیں نہ دیکھ لیں۔ جب میں نے یہ دیکھا، تو میں نے ایک تحقیقی مقالہ جمع کرنا شروع کیا جس میں اپنے نتائج کی فہرست دی تھی۔ یہ تفصیلات اس قدر معمولی، لیکن اہم تھیں، کہ اگر ان لوگوں نے ان تجربات کو شیئر نہ کیا ہوتا اور جو کچھ انہوں نے دیکھا تھا اس کی اطلاع نہ دی ہوتی تو اس کے بارے میں ان کو معلوم ہوتا کہ جو کچھ انہوں نے دیکھا ہے اس کی ان چھوٹی چھوٹی تفصیلات کی اطلاع دینے کا کوئی ممکن طریقہ نہیں ہے۔

اس رجحان کو بیان کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ پانچ لوگوں سے پوچھیں کہ وہ مجھ سے اپنے چین کے دوروں کی وضاحت کریں۔ ہم کہتے ہیں کہ میں خود کبھی چین نہیں گیا ہوں اور میں اس کے بارے میں سب کچھ جاننا چاہتا ہوں اور یہ پانچ لوگ مجھ سے اپنے ذاتی تجربات بیان کرتے ہیں۔ چین کی وسعت کی وجہ سے، پانچوں نے بہت مختلف کہانیاں شیئر کی ہیں، تاہم ہر ایک نے ایک چھوٹی سی تفصیل بیان کی ہے، جس کے بارے میں ان کے پاس کوئی طریقہ نہیں ہے جب تک کہ وہ وہاں موجود نہ ہوتے اور حقیقت میں سچ کہہ رہے ہوتے! یہ تب مجھے بتائے گا کہ ان کی تمام کہانیاں غالباً سچی اور قابل اعتماد بھی تھیں۔ یہ وہی ہے جو میں نے اپنی کہانیوں کی تحقیق میں دریافت کیا جو لوگوں نے اپنے خوابوں اور جنت کے قریب موت کے تجربات کے بارے میں بتایا۔ نتائج قابل ذکر تھے۔ میں یقین نہیں کر سکتی تھی کہ میں کیا ٹھوکر کھا رہی تھی۔ تاہم، اب میں یقین کرتی ہوں کہ خدا چاہتا تھا کہ میں ان سچائیوں کو دریافت کروں کیونکہ میں اپنے پورے دل سے خدا کو ڈھونڈ رہی تھی۔ میں نے جو ناقابل یقین نتائج حاصل کیے ہیں وہ ای میل کے ذریعے مجھ سے رابطہ کرکے درخواست پر مفت حاصل کر سکتے ہیں۔ میری "آسمانی تحقیق شدہ رپورٹ lovethewhirlwind@sbcglobal.net پر ای میل کرکے اور صرف ایک کاپی کی درخواست کرکے حاصل کی جاسکتی ہے۔

1 کرنتھیوں 2 باب 9 تا 10 آیات:
بلکہ جَیسا لِکھا ہے وَیسا ہی ہُؤا کہ جو چِیزیں نہ آنکھوں نے دیکھِیں نہ کانوں نے سُنِیں نہ آدمِی کے دِل میں آئیں۔ وہ سب خُدا نے اپنے محبّت رکھنے والوں کے لِئے تیّار کر دِیں۔ لیکِن ہم پر خُدا نے اُن کو رُوح کے وسِیلہ سے ظاہِر کِیا کِیُونکہ رُوح سب باتوں بلکہ خُدا کی تہ کی باتیں بھی دریافت کر لیتا ہے۔

زندگی کا ڈر یا خدا کا خوف

خدا کی تلاش کے اس عمل سے گزرتے ہوئے میں بیک وقت ناقابل یقین ذاتی خوف سے نبرد آزما تھی۔ میرے پاس ایسے لوگ تھے جو مجھ پر انحصار کرتے تھے۔ میرا بیٹا اور میری ماں۔ لیکن میرے سب سے اچھے دوست بھی مشکل وقت سے گزر رہے تھے اور مجھے بہت خوف محسوس ہوا کہ میرے ساتھ کچھ ہو سکتا ہے۔ جب بھی مجھے شہر بھر میں گاڑی چلانے کی ضرورت پڑتی تو میں بہت ڈرتی تھی۔ اگر مجھے کچھ ہوا تو ان لوگوں کا کیا ہوگا جنہیں میری ضرورت تھی؟ اب میں جانتی ہوں کہ یہ کچھ لوگوں کے لیے مضحکہ خیز لگتا ہے لیکن میرے لیے یہ ایک بہت ہی حقیقی پریشانی کا خوف تھا۔

یہ خوف اس حد تک بڑھ گیا تھا کہ میں اب تقریباً کام نہیں کر سکتی تھی۔ ایک دن جب میں گھر میں اکیلی تھی اور میں نے اپنے خوف کے بارے میں خدا سے بات کی اور ایسا لگتا تھا کہ وہ مجھے کس طرح نااہل کر رہے ہیں۔ اقرار، وہ مجھے کنٹرول کر رہے تھے۔ اس کے سامنے گھٹنوں کے بل گر کر میں نے اعتراف کیا کہ میں اپنی زندگی پر مزید کنٹرول نہیں چاہتی ہوں۔ میں اسے اپنے خوف اور کنٹرول دینا چاہتی تھی۔ درحقیقت، میں نے دل سے اُس سے التجا کی کہ وہ مجھ سے یہ خوف دور کرے۔ پھر حیرت انگیز طور پر یہ خوف، جنہوں نے مجھے کنٹرول کیا، بالکل مجھ سے چھین لیے گئے۔ میرے پاس اس کی وضاحت کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے، لیکن میں نے محسوس کیا کہ میں واقعی میں انہیں خدا کو دے رہی ہوں اور مجھے لگا کہ اس نے واقعی انہیں مجھ سے چھین لیا ہے۔ یہ ایک خوبصورت چیز تھی۔

زبور 34 باب 4 آیت:
مَیں خُداوند کا طالب ہوا۔ اُس نے مجھے جواب دِیا اور میری ساری دہشت سے مجھے رہائی بخشی۔

اب میں نے پہلے خدا کے ساتھ زیادہ وقت گزارنے کے طریقے تلاش کرنے کی اپنی خواہش کا ذکر کیا تھا اور اکثر میں اپنی گاڑی میں اس کے ساتھ بات کرتی تھی۔ میں نے خود کو اس کے ساتھ کثرت سے بات کرتے ہوئے پایا جیسے وہ میرے ساتھ گاڑی میں موجود ہو اور میں اسے ایک بہترین دوست سمجھتی ہوں جو جواب کے بغیر سنتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ میرے اپنے زمینی باپ کے ساتھ گزارے گئے دنوں کی یاد دلاتا ہے جو بہت اچھا سننے والا تھا اور میری اس تازہ ترین کہانی کے بارے میں سنتا تھا جو مجھے سنانی تھی۔ تھوڑی دیر کے لیے، یہ خدا اور میرے درمیان ایسی یک طرفہ دوستی کی طرح لگ رہا تھا لیکن حقیقت میں میں نے کبھی کسی اور چیز کی توقع نہیں کی تھی۔ میں نے اپنے خوابوں میں کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میں واقعی میں خدا کی طرف سے کچھ بھی سنوں گی۔ میں واقعی میں یقین کرنا چاہتی تھی کہ وہ مجھے اپنے دن کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے سن رہا تھا اور اس وقت میرے ذہن میں کیا تھا۔ پاگل پن سے میں اکثر اُس سے ایسی باتیں کہتی، ''میں جانتی ہوں کہ آپ سن رہے ہیں۔'' میں واقعی جانتی تھی کہ وہ سن رہا ہے لیکن میں اس خیال کے لیے بالکل تیار نہیں تھی کہ خدا واقعی میری باتوں کا جواب دے گا (اس طرح بات کر کے)۔ یہ جان کر تسلی ہوئی کہ غالباً وہ میری بات سن رہا ہے اور میرے اندرونی خیالات کو اپنے ساتھ بانٹ رہا ہے۔ اس کی دوستی وہی تھی جو میں واقعی چاہتی تھی۔

جوں جوں وقت گزرتا گیا، اور میں نے واقعی میں بائبل کا مطالعہ کیا، میں نے جو کچھ پڑھ رکھا تھا میں اس کے بارے میں بہت سے سوالات پوچھنے لگی۔ ایک کام جو میں نے کیا وہ یہ تھا کہ کئی بار دعا میں خُداوند کے پاس جانا اور یہ تجویز کرنا کہ جب سے اُس نے مجھے بنایا ہے، اُس کے ذہن میں میری زندگی کے لیے ایک کامل منصوبہ ہونا چاہیے جیسا کہ وہ اپنے تمام بچوں کے لیے کرتا ہے۔ میں نے مشورہ دیا کہ وہ میری جان لے اور اس کے ساتھ وہ کرے جو وہ چاہتا ہے اور خاص طور پر اس کے کامل منصوبے کو میری زندگی پر لاگو کرے۔ میں صرف اپنی زندگی کو چلانے کی کوشش کر کے تھکی ہوئی تھی اور میں نے کوئی بہت اچھا کام بھی نہیں کیا تھا۔ اس کے علاوہ، میں بائبل کے اس حصے کو پڑھتے ہوئے بہت فکر مند تھی جس میں کہا گیا ہے کہ جہنم کا راستہ چوڑا ہے اور بہت سے لوگ وہاں جاتے ہیں لیکن جنت کا راستہ تنگ ہے اور بہت کم لوگ اسے پاتے ہیں۔ یہ میرے لیے بہت پریشان کن تھا جیسا کہ یہ ہونا چاہیے۔ میں نے خدا سے دعا کی کہ اگر واقعی جنت تک راستہ تنگ ہے تو مجھے اس سڑک تک پہنچا دے۔

متی 7 باب 13 آیت:
تنگ دروازہ سے داخِل ہو کِیُونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کُشادہ ہے جو ہلاکت کو پُہنچاتا ہے اور اُس سے داخِل ہونے والے بہُت ہیں۔

میرے خیال میں یہ کسی کے لیے مسیح سے دعا کرنے کا طریقہ ہے۔ تاہم، آگاہ رہیں کہ جب آپ خدا کو اپنی زندگی میں آنے اور تبدیلیاں کرنے کی اجازت دیتے ہیں جو سبق آپ سیکھتے ہیں ان میں عموماً مشکلات اور بعض اوقات بحران شامل ہوتے ہیں۔ کئی بار، ہم اپنے سب سے قیمتی سبق ان مشکل چیزوں کے ذریعے سیکھتے ہیں جن سے ہم گزرتے ہیں۔ "آرام دہ" زندگیاں شاذ و نادر ہی زندگی میں بڑی تبدیلیاں پیدا کرتی ہیں جو مشکل تجربات سے آسکتی ہیں۔

خدا سے اس کے کامل منصوبے کو میری زندگی پر لاگو کرنے کے لیے کہنے کے بعد مجھے یقین ہے کہ اس نے میری درخواست کا احترام کیا اور کچھ حیرت انگیز چیزیں ہونے لگیں، جیسا کہ آپ جلد ہی دیکھیں گے۔

استثنا 4 باب 29 آیت:
لیکن وہاں بھی اگر تُم خداوند اپنے خدا کے طالب ہو تو وہ تجھ کو مل جائے گا بشرطیکہ تُو اپنے پورے دل سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈے۔

خدا کے گلاب

ہر ہفتے کی صبح، میں عام طور پر ایتھن کو اپنی گاڑی میں اسکول لے جاتی ہوں اور سردیوں کی ایک صبح، کچھ سال پہلے، کسی بھی دوسری صبح جیسی لگتی تھی یا پھر میں نے سوچا کہ اس صبح ہم اپنی گاڑی میں ڈھیر ہو گئے اور یہ سرد موسم تھی۔ سردیوں کا دن اس بات سے بالکل بے خبر کہ ہم آگے کیا دریافت کریں گے۔

سب سے پہلے، ہم نے محسوس کیا کہ ہماری تمام کھڑکیاں مکمل طور پر برف سے بھری ہوئی تھیں۔ وہ اس چیز سے ڈھکے ہوئے تھے جو صرف ٹھوس سفید رنگ کی کھدائی والی شیشے کی کھڑکیوں سے غیر معمولی طور پر مماثلت کے طور پر بیان کیے جا سکتے ہیں۔ خوبصورت برف کا نمونہ گلاب کا تھا اور گلاب نے تمام کھڑکیوں کو مکمل طور پر ڈھانپ لیا تھا۔ مجھے ایتھن کا چیخنا چلانا اس طرح یاد ہے گویا یہ کل کی بات ہو "وہ گلاب ہیں، وہ گلاب ہیں!" یہ بہت حیرت انگیز تھا اور میں نے اس سے پہلے یا اس کے بعد ایسا کبھی نہیں دیکھا۔ گاڑی کی تمام کھڑکیوں کو چاروں طرف سے ناقابل یقین حد تک تفصیلی گلابوں سے سجایا گیا تھا جو برف پر بنے ہوئے ٹھوس سفید رنگ کے گلاب کے نمونے والی منجمد بےداغ شیشے کی کھڑکیاں بنا رہے تھے۔ یہ سب سے شاندار چیزوں میں سے ایک تھی جس کا میں نے کبھی مشاہدہ کیا ہے۔ یہ ناقابل بیان تھا اور گویا کہ ایک باصلاحیت فنکار نے گھنٹوں گزارے ہیں، ہماری گاڑی کی ہر کھڑکی پر برف میں تراشے ہوئے خوبصورت گلابوں کی تفصیل ایسی تھی۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ اس وقت ہمارے پاس ڈیجیٹل کیمرہ نہیں تھا اور ہمیں خوبصورت کھڑکیوں کو پگھلتے ہوئے دیکھنا پڑا۔ میں واقعی محسوس کرتی ہوں کہ صرف خدا ہی ہمارے خصوصی فائدے کے لیے اس طرح کے ناقابل یقین واقعہ کو ترتیب دے سکتا ہے۔

غزل الغزلات 2 باب 1 یت:
میں شارون کی نرگس اور وادیوں کی سوسن ہوں۔

ایوب 38 باب 29 تا 30 آیات:
یخ کس کے بطن سے نکلا اور آسمان کے سفید پالے کو کس نے پیدا کیا؟ پانی پتھر سا ہوجاتا ہے اور گہراؤ کی سطح جم جاتی ہےَ۔

ایوب 37 باب 10 آیت:
خدا کے دم سے برف جم جاتی ہے اور پانی کا پھیلاؤ تنگ ہو جاتا ہے۔

باب چار - میں برباد ہو گئی ہوں۔

میں برباد ہو گئی ہوں۔

اب میں ایک مسیحی بن گئی تھی جب میں اپنی ماں کی گود میں بہت چھوٹی تھی اور بہت بعد میں، میں نے اپنی زندگی مسیح کو دوبارہ سونپ دی اور اپنے موجودہ گرجہ گھر میں رسمی طور پر بپتسمہ لیا۔ ان میں سے کوئی بھی تجربہ اتنا غیر معمولی نہیں تھا جتنا ایک دن میرے اپنے سونے کے کمرے کی خاموش رازداری میں میرے ساتھ ہوا۔

اپنے سونے کے کمرے میں اکیلے میں، میں خدا کی پاکیزگی کے بارے میں کسی اور کا ذاتی اکاؤنٹ پڑھ رہی تھی۔ خدا کے بارے میں اس شخص کے اکاؤنٹ کے بارے میں کچھ نے مجھے واقعی مجرم ٹھہرایا۔ اگرچہ میں نے کوئی روشن روشنی یا کسی کو بالکل بھی نہیں دیکھا، اچانک بغیر کسی انتباہ کے خدا کی ایک زبردست موجودگی تھی، جو میں نے اپنی زندگی میں پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔ میں جو کچھ کر رہی تھی اس کے بارے میں کچھ سوچے بغیر، میں نے اپنے آپ کو زمین پر گرا دیا اور پھر میں روئی اور اذیت سے روئی اور بے حد پشیمان ہوئی۔
اس موقع پر، میں نے خدا کے ناقابل یقین اور خوفناک تقدس کی ایک چھوٹی سی جھلک دیکھی اور میں نے ساتھ ہی ساتھ اپنی پاکیزگی کی کمی کی ہولناکی کو بھی سمجھ لیا۔ میں نے اپنے ماضی میں کی گئی بہت سی چیزیں یاد کیں جن سے پہلے کبھی مجھے کوئی مسئلہ یا کوئی بڑا پچھتاوا نہیں ہوا تھا۔ اپنے دُکھ بھرے گناہ سے بھرے ماضی کے احساس پر مجھے جس گہری تکلیف کا سامنا کرنا پڑا اسے بیان کرنے کے لیے واقعی الفاظ نہیں ہیں۔ میں نے لفظی طور پر محسوس کیا کہ میں برباد ہو گئی ہوں۔ اس کے علاوہ، یہ وہ خیالات تھے جو میرے ذہن میں آئے۔ بربادی ، ایسی بربادی، ایسا پچھتاوا، پچھتاوا، بالکل بربادی۔ میں جانتی تھی کہ میں ایک مقدس خدا کے قریب ہوں اور میرے بارے میں کچھ بھی اچھا نہیں ہے۔ میں اپنی ہولناکی پر بہت مایوس ہوئی۔ تجربہ حیران کن تھا اور میرے پاس واقعی اس کی کوئی زمینی وضاحت نہیں ہے۔ لیکن اپنے خوفناک ماضی کے بارے میں اتنے بڑے پچھتاوے کے بعد، میں نے بہت سکون کا احساس محسوس کیا۔ جس طرح کا آپ طوفان کے آنے کے بعد محسوس کرتے ہیں اور جس طرح سے بارش رکنے کے بعد آپ محسوس کرتے ہیں اور جیسے ہوا میں ایک تازہ بہار کا احساس ہوتا ہے۔ میں نے اس طرح کا ناقابل یقین سکون محسوس کیا۔

میں جانتی تھی کہ میرا خدا کے ساتھ ایک حقیقی مقابلہ ہوا ہے لیکن خدا نے مجھے میرے ماضی بعید کا ایک واقعہ دکھایا۔ میں یقین سے نہیں کہہ سکتی کہ آیا مجھے کوئی وژن دیا گیا تھا یا یہ صرف ذہن میں لایا گیا تھا۔ یہ وہ چیز تھی جس کے بارے میں میں نے کئی سالوں سے سوچا بھی نہیں تھا۔ جب میں بہت چھوٹی لڑکی تھی، تو میرے والدین لافائیٹ، انڈیانا میں میرے دادا دادی کے گھر ملنے جاتے تھے۔ میرے دادا دادی کے گھر سے تقریباً دو بلاکس ایک بہت پرانے تبدیل شدہ گروسری اسٹور کے اندر ایک چھوٹا چرچ تھا۔ میں خود ہی اس چھوٹے سے گرجا گھر تک جاتی تھی۔ عجیب بات ہے، ایک بہت ہی مختصر لمحے کے لیے، میں نے خود کو ایک فٹ پاتھ پر چلتے ہوئے اس گرجا گھر کی طرف جاتے ہوئے دیکھا۔ اگرچہ میرے والدین کے مسیحی والدین تھے اور وہ بعد میں اپنی زندگی میں پابند مسیحی تھے، وہ مجھے کبھی گرجہ گھر نہیں لے گئے جب میں جوان تھی اور بڑی ہو رہی تھی۔

صرف خدا ہی اس خاص لمحے میں میرے ماضی کی یاد کو لا سکتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ مجھے بتا رہا تھا کہ وہ میرے ساتھ تھا اس وقت بھی جب میں ایک چھوٹے بچے کے طور پر اکیلی گرجہ گھر جا رہی تھی تو وہ اس وقت بھی میرے ساتھ تھا۔

خدا کے ساتھ اس زندگی کو بدلنے والی ملاقات کے فوراً بعد، یہ جانے بغیر کہ کیوں اور کیسے، مجھے صرف مافوق الفطرت طور پر یسعیاہ 6 باب کی آیات کی طرف رجوع کرنے پر مجبور کیا گیا۔ میں ایک حقیقت کے لیے جانتی ہوں کہ خدا نے مجھے اس حوالے سے ہدایت کی، کیونکہ اس وقت میں صرف نئے عہد نامہ کو پڑھنے میں دلچسپی لے رہی تھی نہ کہ پرانے عہد نامہ کو۔ مجھے یسعیاہ میں اس مخصوص حوالے کے بارے میں کوئی پیشگی علم نہیں تھا اور مجھے نہیں معلوم تھا کہ مجھے اس حوالے سے رجوع کرنے کی ہدایت کیوں کی گئی تھی۔ حیرت انگیز طور پر، جب میں نے اس آیت کو پڑھا تو میں نے جو پڑھا اس سے میں حیران رہ گئی اور میں نے اس آیت میں یسعیاہ کے تجربے کو پڑھا جہاں یسعیاہ ایک مقدس خُدا کے سامنے ہونے کی اپنی شدید اذیت کو برباد ہونے کے طور پر بیان کرتا ہے۔

یسعیاہ 6 باب 1 تا 7 آیات:

یسعیاہ کا کمیشن:

جس سال میں عُزیاہ بادشاہ نے وفات پائی اُس سال میں نے خداوند کو بڑی بُلندی پر اونچے تخت پر بیٹھے دیکھا او اُسکے لباس کےدامن سے ہیکل معمور ہو گئی۔ اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے جن میں سے ہر ایک کے چھ بازو تھے اور ہر ایک دو سے اپنا مُنہ ڈھانپے ہوئےتھا اور دو سے پاؤں اوردوسے اڑتا تھا۔ اور ایک نے دوسرے کو پُکارا اورکہا قدوس قدوس قدوس رب الافواج ہے۔ ساری زمین اُسکے جلال سے معمور ہے۔ اور پُکارنے والے کی آواز سے آستانوں کی بنیادیں ہل گئی اور مکان دھوئیں سے بھر گیا۔ تب میں بول اُٹھا کہ مجھ پر افسوس ! میں تو برباد ہوگیا! کیونکہ میرے ہونٹ ناپاک ہیں اورنجس لب لوگوں میں بستا ہوں کیونکہ میری آنکھوں نے بادشاہ رب الافواج کو دیکھا۔ اُس وقت سرافیم میں سے ایک سُلگا ہوا کوئلہ جو اُس نے دست پناہ سے مذبح پر سےاٹھالیاتھا لیکر اڑتا ہوا میرے پاس آیا۔ اور اُس نے میرےمنہ کو چھوا اورکہا دیکھ اس نے تیرے لبوں کو چُھؤا۔ پس تیری بد کرداری دور ہوئی اور تیرے گناہ کا کفارہ ہو گیا۔

اس کے علاوہ، اس ناقابل یقین واقعہ کے فوراً بعد میں جانتی ہوں کہ خداوند نے مجھے عبرانیوں 12 باب 4 تا 11 آیات کے ایک حصے کے ساتھ فوراً ہدایت دی اور میرے پاس کوئی وضاحت نہیں تھی کہ میں نے اس حوالے کی طرف کیوں رجوع کیا اور خداوند بھی مجھے اس حوالہ کی طرف لے گیا۔

عبرانیوں 12 باب 4 تا 11 آیات:
تُم نے گُناہ سے لڑنے میں اَب تک اَیسا مُقابلہ نہِیں کِیا جِس میں خُون بہا ہو۔ اور تُم اُس نصِیحت کو بھُول گئے جو تُمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ہے کہ اَے میرے بَیٹے! خُداوند کی تنبِیہ کو ناچِیز نہ جان اور جب وہ تُجھے ملامت کرے تو بے دِل نہ ہو۔ کِیُونکہ جِس سے خُدا محبّت رکھتا ہے اُسے تنبِیہ بھی کرتا ہے اور جِس کو بَیٹا بنا لیتا ہے اُس کو کوڑے بھی لگاتا ہے۔ تُم جو کُچھ دُکھ سہتے ہو وہ تُمہاری تربِیت کے لِئے ہے۔ خُدا فرزند جان کر تُمہارے ساتھ سُلُوک کرتا ہے۔ وہ کَون سا بَیٹا ہے جِسے باپ تنبِیہ نہِیں کرتا؟ اور اگر تُمہیں وہ تنبِیہ نہ کی گئی جِس میں سب شرِیک ہیں تو تُم حرامزادے ٹھہرے نہ کہ بَیٹے۔ عِلاوہ اِس کے جب ہمارے جِسمانی باپ ہمیں تنبِیہ کرتے تھے اور ہم اُن کی تعظِیم کرتے رہے تو کیا رُوحوں کے باپ کی اِس سے زِیادہ تابِعداری نہ کریں جِس سے ہم زِندہ رہیں۔ وہ تو تھوڑے دِنوں کے واسطے اپنی سَمَجھ کے مُوافِق تنبِیہ کرتے تھے مگر یہ ہمارے فائِدے کے لِئے کرتا ہے تاکہ ہم بھی اُس کی پاکِیزگی میں شامِل ہو جائیں۔ اور بِالفعل ہر قِسم کی تنبِیہ خُوشی کا نہِیں بلکہ غم کا باعِث معلُوم ہوتی ہے مگر جو اُس کو سہتے سہتے پُختہ ہو گئے ہیں اُن کو بعد میں چَین کے ساتھ راستبازی کا پھَل بخشتی ہے۔

مجھے بعد میں اس واقعہ کو اپنے چرچ میں اپنی گواہی کے ساتھ ساتھ پانچ دیگر لوگوں کے ساتھ شیئر کرنے کا موقع ملا جنہوں نے اپنی گواہی دی۔ میں نے اپنی مکمل بربادی کے احساس اور اپنے دل میں ہونے والی تبدیلی کے بارے میں بات کی۔ غصہ، تلخی، خوف، اور بہت کچھ۔ اس دن، بہت سے لوگ ہماری شہادتوں کے بعد مسیح کے لیے فیصلے کرنے کے لیے تبدیلی کے لیے گئے تھے۔ چرچ کے بعد جب ہم گھر میں اپنے ڈرائیو وے پر نکلے تو گاڑی بالکل صحیح جگہ پر کھڑی ہوئی تھی (اس کے بعد میں نے کبھی ایسا ہوتا ہوا نہیں دیکھا) کیونکہ ہماری گاڑی کے سائیڈ مرر سے ٹکرانے والی روشنی نے ہماری دیوار پر ایک خوبصورت قوس قزح پیدا کی تھی۔ ہم نے دروازہ کھولا اور دروازے سے گزرتے ہوئے دیوار پر قوسِ قزاح کو دیکھا۔ مجھے واقعی یقین ہے کہ یہ خُدا کی طرف سے ایک خوبصورت نشانی تھی کیونکہ روح القدس واقعی ہمارے ساتھ تھا جب ہم سب نے اُس صبح چرچ میں اپنی شہادتیں بانٹیں۔

ایوب 5 باب 17 آیت:
دیکھ! وہ آدمی جسے خدا تنبیہ کرتا ہے خوش قسمت ہے۔اِسلئے قادر مُطلق کی تادیب کو حقیر نہ جان۔

یعبیض کی دعا

اب، ان حیرت انگیز واقعات کے وقوع پذیر ہونے کے کچھ عرصہ بعد، میں نے بائبل کے ایک کردار **یعبیض** کے بارے میں ایک حیرت انگیز چھوٹی سی کہانی کے بارے میں سیکھا، جس کی کہانی بائبل میں بہت چھوٹی جگہ لیتی ہے، لیکن اس کا ایک بہت بڑا پیغام ہے۔ بائبل میں جابیز کی دعا درج ذیل ہے:

1 تواریخ 4 باب 10 آیت:

اور یعبیض نے اِسرائیل کے خُدا سے یہ دُعا کی آہ تو مجھے واقعی برکت دے اور میری حُدود کو بڑھائے اور تیرا ہاتھ مجھ پر ہو اور تُو مجھے بدی سے بچائے تاکہ وہ میرے غم کا باعِث نہ ہو! اور جو اُس نے مانگا خُدا نے اُسکو بخشا۔

بہت سے لوگ جنہوں نے یہ دعا کی ہے خدا کی طرف سے عظیم نعمتوں کا تجربہ کیا ہے۔ میں نے دعا پڑھی اور دعا کو پرکھنے کا فیصلہ کیا۔ اب اس وقت، میرا سر ایک نئے کاروباری منصوبے پر مرکوز تھا جس میں میں شامل ہو گئی تھی، اور میں نے سوچا کہ یقیناً اس دعا کا تعلق میرے نئے پروجیکٹ سے ہوگا۔ میرے کام کے ساتھ ساتھ میں نے سوچا کہ کیا واقعی یعبیض کی دعا میں کچھ ہے؟

میں نے بعد میں سیکھا کہ خدا ہمیں ہمیشہ ان چیزوں سے برکت نہیں دیتا جن پر ہم توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ میں نے محسوس کیا کیونکہ اگرچہ میری توجہ کام پر مرکوز تھی، میں نے محسوس کیا کہ میں نے بہت بڑی روحانی برکات کا تجربہ کیا ہے نہ صرف خدا نے مجھے روحانی طور پر برکت دی تھی، بلکہ وہ مجھے دکھا رہا تھا کہ اس نے کیا کیا ہے۔

میری توجہ دنیاوی کاموں پر مرکوز تھی اور خدا کے ذہن میں بہت بڑی، طویل المدتی نعمتیں تھیں۔ میں عاجز تھی اور مجھے احساس ہوا کہ خدا نے مجھے جو تحفہ دیا ہے اور میں نے اتنا کم محسوس کیا کہ میرا سر اس طرح کے مختصر مدتی، عارضی تعاقب میں پھنس گیا ہے۔ خدا کی نعمت اس سے کہیں بہتر تھی جو میرے چھوٹے سے دماغ کو سمجھ نہیں آتی تھی۔

خدا کی طرف سے شفا

ایک بار، میرا بیٹا ایتھن آدھی رات کو ہمارے بستر میں گھس آیا۔ میں نے اسے چھونے سے معلوم کیا کہ وہ بہت گرم ہے۔ مجھے اس کا درجہ حرارت لینے کی بھی ضرورت نہیں تھی۔ اس نے جسم میں درد اور ٹھنڈک کی شکایت کی۔ وہ بخار سے جل رہا تھا اور میں جانتی تھی کہ میں تھک گئی ہوں کیونکہ یہ تقریباً 3:00 بجے کا وقت تھا، میں نے سکون سے خدا سے یہ مخصوص سادہ درخواست کی، "ایتھن کے نگراں کی حیثیت سے، میں سوچوں گی کہ آپ چاہیں گے کہ میں آپ سے مدد مانگوں۔ "اگلے عین لمحے، ایتھن کا درجہ حرارت تیز گرم سے بالکل نارمل پر گر گیا۔ وہ اچانک دوبارہ نارمل محسوس کرنے لگا اور اس نے یہاں تک کہا کہ اس وقت وہ بہتر محسوس کر رہا ہے۔ یہ حیرت انگیز تھا اور ایتھن کے بخار میں تپنے اور اگلے لمحے نارمل درجہ حرارت کے درمیان کوئی وقت نہیں گزرا۔

اب میں اس ناقابل یقین تجربے کے بارے میں متجسس تھی۔ اگلے دن، میں نے اپنی بہترین دوست بیورلی سے پوچھا، جو ایک رجسٹرڈ نرس ہے۔ کسی کے درجہ حرارت کے گرنے کے بارے میں جیسے ایتھن نے فوری طور پر کیا تھا۔ اس نے مجھے بتایا کہ ایتھن کے ساتھ جو ہوا وہ کبھی نہیں ہوتا۔ ایتھن کی طرح درجہ حرارت صرف ایک سیکنڈ میں تبدیل نہیں ہوتا ہے۔ وہ وقت کے ساتھ آہستہ آہستہ کم ہو سکتا ہے لیکن وہ اس کی طرح کبھی بھی فوراً معمول پر نہیں آتا۔ میں جانتی ہوں کہ یہ میری دعا کا فوری جواب تھا۔

متی 8 باب 14 تا 15 آیات:
اور یِسُوع نے پطرس کے گھر میں آ کر اُس کی ساس کو تَپ میں پڑی دیکھا۔ اُس نے اُس کا ہاتھ چھُؤا اور تَپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُٹھ کھڑی ہُوئی اور اُس کی خِدمت کرنے لگی۔

یوحنا 4 باب 43 تا 54 آیات:
پھر اُن دودِنوں کے بعد وہ وہاں سے روانہ ہو کر گلیل کو گیا۔ کیونکہ یسوع نے خود گواہی دی کہ نبی اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا۔ پس جب وہ گلیل میں آیا تو گلیلیوں نے اُسے قبول کیا۔ اِس لئے کہ جتنے کام اُس نے یروشلم میں عید کے وقت کئے تھے اُنہوں نے اُن کو دیکھا کیونکہ وہ بھی عید میں گئے تھے۔ پس وہ پھر قاناءِ گلیل میں آیا جہاں اُس نے پانی کو مےَ بنایا تھا اور بادشاہ کا ایک مُلازم تھا جسکا بیٹا کفر نحوم میں بیمار تھا۔ وہ یہ سُن کر کہ یسوع یہودیہ سے گلیل میں آگیا ہے اُس کے پاس گیا اور اُس سے درخواست کرنے لگا کہ چل کر میرے بیٹے کو شفا بخش کیونکہ وہ مرنے کو تھا۔ یسوع نے اُس سے کہا جب تک تُم نشان اور عجیب کام نہ دیکھو ہرگز ایمان نہ لاؤگے۔ بادشاہ کے مُلازم نے اُس سے کہا اَے خُداوند میرے بچہ کے مرنے سے پہلے چل ۔ یسوع نے اُس سے کہاجاتیرا بیٹا جِیتا ہے۔ اُس شخص نے اُس بات کا یقین کیا جو یسوع نے اُس سے کہی اور چلا گیا۔

وہ راستہ ہی میں تھا کہ اُس کے نوکر اُسے ملے اور کہنے لگے کہ تیرا بیٹا جِیتا ہے۔ اُس نے اُن سے پُوچھا کہ اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا تھا؟ اُنہوں نے کہا کہ کل ساتویں گھنٹے میں اُس کی تپ اُتر گئی۔ پس باپ جان گیا کہ وہی وقت تھا جب یسوع نے اُس سے کہا تھا تیرا بیٹا جِیتا ہے اور وہ خود اور اُس کا سارا گھرانا ایمان لایا۔ یہ دوسرا معجزہ ہے جو یسوع نے یہودیہ سے گلیل میں آکر دِکھایا۔

ایک اور بار، میں سارا دن اپنے سر میں ناقابل یقین درد کا سامنا کر رہی تھی اور میں اس کے لیے سارا دن درد کی دوا لیتی رہی۔ میں نے اپنے بہترین دوست (ایک نرس) بیورلی کو بلایا اور وہ نہیں جانتی تھی کہ اس وقت اس کی وجہ کیا تھی۔ یوں محسوس ہوا جیسے میرے سر کے پہلو میں برف کا ٹکڑا گھونپ دیا گیا ہو۔ اگلے دن، میں نے اپنی ماں کے پاس جانا تھا اور راستے میں مجھے احساس ہوا کہ میں درد کے لیے کچھ اور دوا لیے بغیر چلی گئی ہوں، کیونکہ میں اتنی جلدی میں تھی۔ میں دوائی بھول جانے کی وجہ سے اپنے آپ سے بڑبڑا رہی تھی اور میرا سر اسی جگہ پر درد کر رہا تھا۔ میں نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا جہاں وہ درد کر رہا تھا اور میں نے خدا سے پوچھا کہ کیا وہ میرے سر کے درد میں میری مدد کرے گا۔ اس لیے، جب میں نے فوراً دعا کی، میرے ذہن میں ایک خیال آیا جو میرا اپنا نہیں تھا اور وہ یہ تھا کہ ''تمہارے اعصاب میں چوٹ لگی ہوئی ہے اور تمہیں سٹریچ کرنا ضروری ہے'' چنانچہ میں نے سٹریچ کیا اور جیسے ہی میں نے مدد کے لئیے دعا کی درد بالکل ہی چلا گیا۔

میری آنکھ کا تارہ

ایک صبح میرے شوہر نے کام پر جانے سے پہلے میز پر کٹے ہوئے سیبوں کا ایک پیالہ چھوڑ دیا تھا اور وہ ایسا کبھی نہیں کرتے۔ میں اس وقت کسی کی موت کے قریب ہونے کے تجربے کے بارے میں ایک کتاب پڑھ رہی تھی اور یہ کہ یہودیوں کی چھٹی روش ہشنہ کے دوران خدا انہیں جنت میں کیسے لے گیا تھا۔ انہوں نے اس بارے میں بات کی کہ کس طرح جنت میں ہر کوئی سیب اور شہد کھا کر اس چھٹی کو مناتا ہے۔ تو یہاں سب سے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس دن میں نے تصادفی طور پر (بغیر کسی پیشگی معلومات کے) اس حیرت انگیز اکاؤنٹ کی طرف رجوع کیا، اور یہ دراصل اسی دن روش ہشناہ تھا۔ اور مجھے روش ہشناہ کے بارے میں اور سیبوں کے ساتھ جشن منانے کے بارے میں اس کتاب کے اس حصے کی طرف بالکل متوجہ ہونا چاہئے اور وہاں صرف کٹے ہوئے سیبوں کا ایک پیالہ میرے شوہر نے میز پر چھوڑ دیا؟ تو میں نے صرف وہی کیا جو میں کر سکتی تھی، میں نے اٹھ کر شہد لیا اور شہد کے ساتھ سیب کھانے کی کوشش کی۔ یہ ایک غیر حقیقی لمحہ تھا اور ایسا لگتا تھا کہ یہ لمحہ خدا نے میرے لیے روش ہشنہ منانے کے لیے تیار کیا تھا۔

باب پانچ - مانگو تو تمہیں دیا جائے گا۔

مانگو تو تمہیں دیا جائے گا۔

ایک شام، میں اور میرے شوہر سٹیو ایک میٹنگ سے آ رہے تھے اور ہم دونوں بھوک سے مر رہے تھے اس لیے ہم نے ایک ریستوراں میں رکنے کا فیصلہ کیا۔ اب صرف ہم ہی سامنے بیٹھے انتظار کر رہے تھے اور ہم سے کچھ دور ایک نہیں بلکہ دو ویٹریس بھی تھیں، یعنی جہاں ہم بیٹھے تھے اس کے پاس۔ ہم انتظار کر رہے تھے کہ یہ ویٹریس ایک میز سے دوسری میز تک ادھر ادھر ادھر ادھر ادھر ادھر چل رہی تھیں، بظاہر اس بات سے بالکل غافل کہ ہم ان کے چند فٹ کے فاصلے پر ایک میز کے انتظار میں بیٹھے ہیں۔ میرے شوہر نے آخر کار کہا کہ وہ انتظار کرتے کرتے تھک گئے ہیں اور ہمیں جانا چاہیے۔ تاہم میں نے انتظار کرنے پر اصرار کیا۔ ہم نے کچھ اور انتظار کیا اور سرور جو ہمارے اتنے قریب تھے، انہوں نے کبھی تسلیم بھی نہیں کیا کہ ہم وہاں موجود ہیں۔ یہ عجیب تھا اور ایسا لگتا تھا جیسے ہم پوشیدہ ہیں۔ اس لیے ہم وہاں سے نکل کر کہیں اور کھانے پر راضی ہو گئے۔

ہم قریب ہی ایک اور ریستوراں میں گئے اور میزبان نے جلدی سے ہمیں ایک میز دے دی۔ اب، میں یہ بھی بتانا چاہتی ہوں کہ دو دن پہلے میں نے اپنے کھانے کے کمرے میں سے بائبل کا ایک ڈھیر اپنی گاڑی کے ٹرنک میں منتقل کیا تھا۔ میں صرف انہیں کھانے کے کمرے سے باہر کرنا چاہتی تھی۔ اس رات ریستوراں میں، کسی وجہ سے، میں نے اپنی بائبل میز پر لانے کا فیصلہ

کیا۔ رات کے کھانے کے بعد، ہماری سرور ہماری میز پر آئی اور بولی، "اوہ، میں آپ کو بائبل پڑھتے ہوئے دیکھ رہی ہوں۔" میں نے سوچا، "اچھا ٹھیک ہے" اور پھر اس نے کہا کہ اسی دن اسے معلوم ہوا کہ اسے لیوکیمیا ہے اور وہ دو چھوٹے بچوں کی اکیلی ماں ہے۔ اس نے پھر ہم سے پوچھا کہ کیا ہم اس کے لیے دعا کریں گے۔

خیر ہم نے اس کے لیے دعا کی اور میں نے اس کا فون نمبر مانگا تاکہ میں اس سے رابطے میں رہ سکوں اور اس کے لیے دعا کر سکوں۔ تو ہم نے اپنے اپنے فون نمبرز ایک دوسرے کو دئیے۔ میں نے اس سے یہ بھی پوچھا کہ کیا وہ بھی بائبل چاہیں گی، کہ میرے پاس اپنی کار میں ایک اضافی تھی (یاد ہے وہ بائبلیں جو میں نے اپنے کھانے کے کمرے سے اپنے ٹرنک میں رکھی تھیں؟)۔ اس نے کہا کہ وہ ایک لینا چاہیں گی اور میں نے اسے رکھنے کے لیے دے دی۔

اب گھر کے راستے میں، سٹیو کہہ رہا تھا کہ اس نے سوچا کہ یہ عجیب بات ہے کہ پہلے ریستوراں کے سرورز نے ہمیں دیکھنے سے انکار کر دیا حالانکہ ہم ان کے قریب تھے۔ انہوں نے ایسا برتاؤ بھی نہیں کیا جیسے انہوں نے ہمیں دیکھا ہو۔ مزید یہ کہ اس نے سوچا کہ یہ ساری چیز حیرت انگیز طور پر اتفاقی تھی۔ میں نے اس سے کہا کہ اسی صبح میں نے خدا سے دعا کی تھی کہ میں لوگوں کے قریب آنے میں زیادہ اچھی نہیں ہوں، لیکن اگر وہ کسی کو میرے راستہ بھیجنا چاہے تو میں ان سے بات کروں گا۔

اگلے دن میں نے اس نمبر پر کال کی جو نوجوان خاتون نے مجھے دیا تھا اور اس کی دادی نے جواب دیا۔ اب دادی، ایک خدا ترس عورت، نے کہا کہ وہ دعا کر رہی تھی کہ خدا کسی کو اس کی پوتی کی مدد کے لیے بھیجے۔

اس وقت کے بارے میں جب میں نے ویٹریس کی مدد کی تھی جو میں نے اس اکاؤنٹ میں پہلے بتایا ہے۔ اور میں اب بھی تقریباً روزانہ اس کے لیے دعا کرتی ہوں۔ مجھے بدترین شیطانی حملے کا سامنا کرنا پڑا۔ میں (غلطی میں) یقین کرنے لگی کہ میں نے روح القدس کی توہین کرنے کا ناقابل معافی گناہ شاید اپنی زندگی کے ایک موڑ پر کیا تھا اور مجھے یقین تھا کہ مجھے ہمیشہ کے لیے برباد ہونا پڑے گا۔ میں اس بوجھ کو کچھ ہفتوں سے اٹھا رہی تھی۔ میں بیمار تھی اور اپنے ساتھ اس سے بڑے غم کا تجربہ کبھی نہیں کیا۔ رب سے ذاتی علیحدگی کا تجربہ۔ میں نے یہاں تک دریافت کیا کہ بلی گراہم کے اپنے والد بھی ایک بار اسی ذاتی اذیت سے گزرے تھے۔ میں نے اپنے آپ کو تسلی دینے کے لیے روح القدس کے بارے میں کتابیں پڑھنے کی کوشش کی لیکن میں نے کبھی بھی مکمل طور پر مطمئن محسوس نہیں کیا۔

میرا بیٹا کٹھ پتلی وزارت کی ٹیم کا حصہ ہے اور یہ گروپ الینوائے کی اولیویٹ یونیورسٹی میں ایک میلے میں جا رہا تھا۔ ہفتے کی صبح چیپل سروس کے دوران، تقریباً 300 لوگ جو اس تہوار کے لیے وہاں موجود تھے وزیر کو سننے کے لیے جمع ہوئے تھے جنہوں نے بہت ہی روح سے بھرپور پیغام دیا۔ اس خدمت کے بیچ میں، وہ شخص ٹھنڈا ہوا اور سامعین کی طرف دیکھا اور کہا کہ اس کے پاس یہاں کسی ایسے شخص کے لیے پیغام ہے جو یہ سمجھتا ہے کہ اس نے ناقابل معافی گناہ کیا ہے۔ اس نے آگے بڑھ کر کہا کہ اگر ایسا ہوتا تو تم اس میلے میں نہ ہوتے۔ پھر وہ اپنے پیغام کے ساتھ دوبارہ آگے بڑھا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

میں حیران رہ گئی اور میں حیران تھی کہ یہ پیغام میرے لیے تھا لیکن میں نے اسے اپنانے کا دعویٰ کیا اور مجھے وہ راحت ملی جس کی میں بہت خواہش مند تھی جب مجھے کوئی دوسرا راستہ نہیں ملا۔ میں خدا سے ہمیشہ کے لیے جدا ہونے کے بارے میں اس شدید اذیت کے بارے میں روئے بغیر شاید ہی اس کاپی کو لکھ سکتی ہوں اور یہ جان کر کہ خدا اب بھی میرے ساتھ ہے۔ میں حیران ہوں کہ یہ کتنا خوفناک ہے کہ اتنے سارے لوگ اپنے آپ کو ہمیشہ کے لیے خدا سے الگ کرنے کے لیے تیار کرتے ہیں اور میری روح کو یہ جان کر تکلیف ہوتی ہے کہ یہ ہر وقت لوگوں کے ساتھ ہو رہا ہے۔ میں اس زندگی میں خُدا کو تلاش کرنے کی اہمیت پر کافی زور نہیں دے سکتی جب کہ آپ ابھی بھی کر سکتے ہیں اور مسیح کو اپنی زندگی کے پچھلے حصے پر نہیں ڈالنا چاہئیے۔

اب مجھے معلوم ہوا ہے کہ جس نوجوان عورت سے میں ریستوراں میں ملی تھی، جس کے لیے میں نے دعا کی تھی، اس کا لیوکیمیا ختم ہو گیا تھا اور اس کے بعد سے وہ کافی بہتر ہو گئی ہے۔ بہت سے لوگ جن کو میں جانتی تھی اس کے لیے دعائیں کر رہے تھے۔ بہت بعد میں، میں اپنے چرچ کی ایوینجیلزم کمیٹی کے پاس واپس گئی اور میں نے ان سے پوچھا کہ کیا ہم ایک

آؤٹ ریچ چیلنج بنا سکتے ہیں اور چرچ سے وہی دعا مانگ سکتے ہیں جو میں نے ایک صبح ریسٹورنٹ کی نوجوان خاتون سے کی تھی۔ میں نے انہیں چیلنج کیا کہ وہ دعا کریں: میں جانتی ہوں کہ میں لوگوں کے قریب آنے میں زیادہ اچھی نہیں ہوں، لیکن یہ کہ اگر رب کسی کو میرے راستے میں بھیجنا چاہتا ہے، تو میں ان سے بات کرنے کو تیار ہوں۔ میں جانتی تھی کہ میں اپنی پوری چرچ کی جماعت کو آؤٹ ریچ چیلنج کرنے کے لیے فراہم کرنے کے لیے کافی بائبل خریدنا چاہتی ہوں اور اس کے لیے کم از کم 600$ کی ضرورت ہوگی۔ کمیٹی اس کوشش کے پیچھے تھی، لہذا میں اس کے بعد اپنے چرچ کے پادری کے پاس گئی جو اس کوشش کے پیچھے تھے لیکن ہمیں مشورہ دیا کہ ہم مطلوبہ بائبل خریدنے کے لیے نئے مالی سال تک انتظار کریں۔ میں موجودہ مالی سال میں آؤٹ ریچ کرنے پر اتنی جلدی نہیں کرنا چاہتی تھی، اس لیے میں نے خلوص دل سے خدا سے ضروری رقم کے لیے دعا کی۔ یہ مدت میڈیا کی طرف سے معاشی تباہی کے کچھ بدترین اعلانات کے دوران تھی۔ معاشی صورتحال پر سب کو تشویش تھی۔ حیرت انگیز طور پر اور معجزانہ طور پر، خدا نے بائبل کی رسائی کے چیلنج کے لیے میری دعا کی درخواست کے 24 سے 48 گھنٹوں کے اندر 600$ فراہم کر دیے۔ جب کہ خبروں میں کچھ بدترین معاشی خبروں کا اعلان کیا جا رہا تھا، خدا مجھے ایک بائبل آؤٹ ریچ چیلنج کے لیے مختصر نوٹس پر 600$ فراہم کر رہا تھا!

فوراً، میں اپنے چرچ کے پادری کے پاس واپس آئی اور اس سے کہا کہ میں نے بائبل کی رسائی کے چیلنج کے لیے پورے چرچ کے لیے بائبل خریدنے کے لیے رقم کی دعا کی تھی۔ میں نے اسے بتایا کہ مجھے پورے چرچ کے لیے نئے عہد نامے خریدنے کے لیے کافی رقم ملی ہے اور میں نہیں سوچتی ہوں کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم چیلنج کرنے کے لیے انتظار کریں۔ میرے پادری نے اتفاق کیا اور چیلنج کو واپس موجودہ سال میں منتقل کر دیا۔ میں پورے چرچ کو چیلنج کرنے اور مقدس جگہ میں موجود ہر ایک کو بائبل پیش کرنے کے قابل تھی۔ ضروری نہیں کہ خُدا آؤٹ ریچ ہیروز کے ایک گروپ کی تلاش کر رہا ہو جتنا کہ وہ ایسے لوگوں کی تلاش کر رہا ہے جو کھلے عام خُدا کو اُن کو استعمال کرنے کی اجازت دینے کے لیے تیار ہیں جیسا کہ وہ چاہے۔ براہ کرم آج ہی چیلنج لیں اور دعا کریں: "خداوند، میں لوگوں کے قریب آنے میں زیادہ اچھا نہیں ہوں، لیکن اگر آپ کسی کو میرے راستے پر بھیجیں، تو میں ان سے بات کرنے کو تیار ہوں گا۔"

خداوند مجھے بھیجیں

جب میں نے خدا کو بتایا کہ میں اسی دن دستیاب ہوں تو خدا نے کسی ضرورت مند تک پہنچنے کے لئے میری درخواست کو فوری طور پر قبول کیا۔ یہ آخری موقع نہیں تھا جب خدا نے ایسی درخواست منظور کی تھی۔ ایک اور وقت تھا جس میں میں نے خدا کو بتایا کہ میں خدا کے بارے میں دوسروں سے بات کرنے کے لئے تیار اور دستیاب ہوں، اگر وہ مجھے استعمال کرنا چاہتا ہے۔ خدا سے یہ التجا کرنے کے 24 گھنٹوں کے اندر، میں نے دو مختلف گروہوں سے ایک نہیں بلکہ دو تقریریں کیں۔ یہ عام طور پر ایسی چیز نہیں ہے جو میں کبھی بھی کرتی ہوں۔ یہ ناقابل یقین تھا۔

میرے ایک بہت ہی پیارے دوست نے مجھے اس کے ساتھ ایک بائبل اسٹڈی گروپ میں آنے کی دعوت دی تھی جہاں بہت سے مختلف پیشہ ور لوگ ناشتے اور بائبل پر گفتگو کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ اپنے دورے کے دوران، میں نے خدا کے ساتھ اپنے کچھ ذاتی تجربات کے بارے میں کچھ تبصرے کیے اور مطالعہ کا انچارج شخص میرے پاس آیا اور اعلان کیا کہ میں اگلے دو ہفتوں میں ان کی اسپیکر بنوں گی۔ یہ ویسا ہی ہوا جیسا کہ انہوں نے بیان کیا، میں واپس آئی اور اپنی گواہی اور خدا کے ساتھ اپنے تجربات کے بارے میں متلاشیوں کے اس گروپ سے بات کی۔

دوسرا واقعہ بھی پہلے جیسا ہی چکرا دینے والا تھا۔ میں نے اپنے چرچ کے پادری سے چرچ کی انجیلی بشارت کے بارے میں بات کرنے کا وقت طے کیا تھا۔ اپنی ملاقات کے لیے گرجہ گھر جانے سے پہلے میں نے دعا کی کہ اگر خدا مجھے چرچ سے بات کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے کہ میں اپنے پادری کی طرف سے دعوت کا انتظار کروں اور اگر مجھے کوئی دعوت نہ ملی، تو مجھے معلوم ہو جائے گا کہ میری یہ خدمت اس چرچ میں نہیں تھی۔ خدا کی مرضی اسی میں ہوئی تو میں چرچ میں بولنے کی کوشش نہیں کروں گی۔ خُداوند میری زندگی میں جو کچھ دلچسپ کام کر رہا تھا اُن میں سے چند منٹوں پر بحث کرنے کے بعد، ہمارے پادری نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کس طرح گرجہ گھر میں دوسروں کو خُداوند کے ساتھ ایسا تعلق قائم کرنے کی ترغیب دے سکتی ہو۔ میں نے یہ اشارہ لیا اور بس پوچھا کہ کیا میں ان سے بات کر سکتی ہوں۔ اور پادری نے کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی بلکہ کہا کہ وہ اتوار کی شام کو چرچ سے بات کرنے میں میرے لیے خوش ہوں گے اور اس لیے اس نے مجھے پورا اتوار دینے کے لیے شیڈول میں لکھا۔ ہماری میٹنگ کے ایک ماہ کے اندر رات کی خدمت۔ ایک ماہ بعد، میں نے اپنے

آپ کو لوگوں کے ایک گروپ کے سامنے ایک بار پھر اپنی گواہی دیتے ہوئے پایا۔ یہ خدا کو بتانے کے 24 سے 48 گھنٹوں کے اندر دو تقریری مصروفیات میں سے دوسرا تھا کہ میں گروہوں سے بات کرنے کے لیے دستیاب ہوں۔ آپ کبھی نہیں جان پائیں گے کہ خُدا آپ کی زندگی میں کیا کر سکتا ہے جب تک کہ آپ خود کو اُس کے لیے دستیاب نہ کریں۔

ناقابل یقین اتفاق؟

امثال 8 باب 17 آیت:
جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں میں ان سے محبت رکھتی ہوں اورجو مجھے دل سے ڈھونڈتے ہیں وہ مجھے پا لینگے۔

مسیح کے سامنے ہتھیار ڈالنے اور خدا کی شدت سے تلاش کرنے کے بعد، میں نے ناقابل یقین واقعات کی بہتات کو محسوس کرنا شروع کیا جو اتنے حیرت انگیز ہیں کہ میں یقین کر سکتی ہوں کہ خدا اپنی زبردست صلاحیتوں کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ مسلسل خدا کے پیچھے جانے کے بعد اور یہ یقین کرنے کے بعد کہ اس کی دوستی قابل حصول ہے (کیونکہ وہ ہم سے ہمارے لئے پوچھتا ہے)، میں ان چیزوں سے متاثر ہوئی جو میں نے اپنے ساتھ اکثر ہونے کا نوٹس لینا شروع کیا۔ میں کہتی ہوں کہ میں نے اس کی دوستی کی کوشش کی تھی اور کچھ لوگ سوچ سکتے ہیں کہ یہ میری طرف سے ایک تکبر کا دعویٰ ہے، لیکن بائبل کو پڑھنے کے ذریعے مجھے دکھایا گیا کہ یسوع نے کہا کہ سب سے اہم حکم استثنا 6 باب 5 آیت میں ہے: تُو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ۔ مجھے یہ سمجھنے کے لیے دباؤ ڈالا گیا ہے کہ آپ اس حصول میں زیادہ وقت لگائے بغیر اور دوستی کے خیال کو کسی طرح دبانے کے بغیر آپ پہلے خدا سے کس طرح محبت کرتے ہیں۔ یہ مجھے ناممکن لگتا ہے۔

دوسری درخواستیں جو میں نے خُدا سے کی تھیں وہ یہ تھیں کہ وہ مجھ سے میری زندگی لے لے جو زندگی اُس نے پہلے مجھے دی تھی اور اپنے کامل منصوبے کو اُس زندگی کے لیے لاگو کریں جو اُس نے اصل میں تخلیق کی تھی۔ اپنی زندگی کو مکمل ہتھیار ڈالنے میں میرے خوف پر قابو پانا شامل تھا۔ خوف مستقبل کو نہ جاننے اور اس نامعلوم مستقبل پر قابو نہ رکھنے کے احساس سے پیدا ہوتا ہے جو خوف کی طرف لے جاتا ہے۔ مستقبل کے خوف کو خدا کے سپرد کرنے کا فیصلہ کرکے اپنے ایمان کی طرف رجوع کرتے ہوئے میں نے درد اور مایوسی کی ایک بڑی رہائی کا تجربہ کیا۔ مستقبل کے تمام نتائج کو یسوع کے ہاتھ میں سونپنا اور غیر ضروری پریشانیوں اور مشکلات کو اس کے قابل ہاتھوں کے حوالے کرنے سے مجھے مستقبل کے تمام اندیشوں سے فوری نجات ملی۔ خدا میری ذاتی پریشانیوں سے نمٹنے کے قابل تھا۔ مجھے صرف یہ تسلیم کرنا تھا کہ میں مزید بوجھ اپنے اوپر نہیں اٹھا سکتی۔ یسوع متی 11 باب 30 آیت میں کہتا ہے: "کیونکہ میرا جوا آسان ہے، اور میرا بوجھ ہلکا ہے۔"

کیونکہ میرا خوف اور اپنی زندگی کا کنٹرول وہی تھا جو میں نے رب کے سپرد کر دیا تھا، مجھے یقین ہے کہ اس نے بدلے میں میری زندگی میں کچھ حیرت انگیز اور معجزانہ کیا۔ اس نے مجھے اپنی غیر معمولی صلاحیتوں اور ہر چیز پر کنٹرول کا مظاہرہ کیا۔ ہماری زندگی کی ہر تفصیل۔ جب میں نے ان ناقابلِ یقین چیزوں کو ہوتے ہوئے دیکھنا شروع کیا تو پہلے تو میں نے انکار کیا کہ یہ حیرت انگیز اتفاقات کے سوا کچھ بھی نہیں ہیں۔ پھر وہ جتنی کثرت سے ہوئے، اتنا ہی میں نے اس خیال سے گزرنا شروع کر دیا کہ یہ سب کچھ اتفاق نہیں تھا۔ میں بھی مسیح کے قریب ہوتی جا رہی تھی۔ جب بہت سی حیرت انگیز چیزیں ہونے لگیں، تب میں نے اپنے دل میں یقین کیا کہ خدا مجھے دکھا رہا ہے کہ وہ کتنا طاقتور ہے اور ہماری زندگی کی ناقابل یقین تفصیلات میں اس کی رسائی کتنی وسیع ہے۔ میں نے یہ محسوس کرنا شروع کیا کہ خدا ہماری زندگی کی چھوٹی چھوٹی تفصیلات کے بارے میں بھی اپنے آپ کو کس طرح فکر مند رکھتا ہے۔ ذاتی طور پر میرے لئے اس سچائی کا انکشاف یہ تھا کہ خدا واقعی تمام چھوٹے حالات پر قابو رکھتا ہے اور ہماری زندگی کے چھوٹے واقعات کی پرواہ کرتا ہے۔ وہ ان سب چیزوں کے بارے میں جانتا ہے اور ہماری طرف سے مداخلت کرتا ہے۔

جو کچھ ہوا اس نے مجھے اشارہ کیا کہ میری زندگی میں ہر لمحہ جو کچھ ہو رہا ہے اس پر خدا کا کنٹرول ہے۔ یہ جان کر بہت تسلی اور راحت ملی ہے کہ خدا ہر ایک چھوٹی سی تفصیل کا بہت خیال رکھتا ہے اور وہ ہم سے ہر وقت محبت کرتا ہے۔ میں نے کتنی یقین دہانی کرائی ہے کہ خدا کا کنٹرول کا انسانی نیٹ ورک بہت بڑا ہے اور وہ آپ کی زندگی میں کسی بھی شخص یا کسی بھی صورت حال کو آپ کے فائدے کے لیے جمع کر سکتا ہے جب آپ اس پر اپنا پورا بھروسہ رکھیں۔ کبھی کبھی اس کا

مطلب آپ کو سکون یا مدد فراہم کرنا ہو سکتا ہے اور کبھی کبھی اس کا مطلب آپ کو بڑی مشکل سے تفویض کرنا ہو سکتا ہے، جو بعد میں خدا اور اس کے طریقوں کے بارے میں سیکھنے کا باعث بن سکتا ہے۔

ایک ہتھیار ڈالنے والے مسیحی کے طور پر زندگی ایک ایسا سفر ہے جو چھوٹے راستوں کی طرف لے جا سکتا ہے لیکن کئی بار بہت ہی بہترین راستہ پتھریلی خطوں سے گزر سکتا ہے جہاں آپ سب سے زیادہ سیکھتے ہیں اور مسیح کے قریب ترین لوگوں کو کھینچتے ہیں۔ اپنی زندگی اور سب کچھ مسیح کے حوالے کرنا ایک تناظر کا معاملہ ہو سکتا ہے۔ شروع میں بہت سے لوگ ہچکچاتے ہوئے ہتھیار ڈال دیتے ہیں اور اسے یہ ایک عظیم اقدام سمجھتے ہیں۔ گویا وہ اپنی ذاتی آزادیوں اور انسانی حقوق کو تسلیم کر رہے ہیں۔ جب مسیحی اپنا سب کچھ سپرد کرنے کے لیے مسیح کے قدموں میں آ جاتے ہیں تو اکثر ایسا ہوتا ہے جب وہ مکمل طور پر نیچے سے ٹکرانے اور دیگر تمام ممکنہ انسانی منظرناموں اور ناکامیوں کو آزمانے کے بعد ہوتا ہے۔ یہ ناکامیاں ذاتی تعلقات، مالیات، صحت کے مسائل، ہر قسم کی لت، خوف، ڈپریشن، اور خود بت پرستی کے ساتھ ہو سکتی ہیں۔

شروع میں، جب میں نے آخرکار مسیح کو اپنی زندگی کا کنٹرول سنبھالنے کے لیے تسلیم کیا تو یہ ایک راحت کی بات تھی لیکن جب تک میں نے اپنی طاقت کے تحت زندگی کے ساتھ اپنے خوف اور مایوسیوں پر قابو پانے کے لیے جدوجہد نہیں کی تھی۔ اس موقع پر میں نے اپنی زندگی پر قابو پانے کی اپنی کمزور کوششیں دیکھنا شروع کیں جیسا کہ مہلک طور پر بیکار ہے جب میں نے اپنے ہاتھ ہوا میں پھینکے اور پکارا، "بہت ہو گیا۔ خداوند مجھ سے یہ بوجھ اٹھا لے!"

اگرچہ ان دنوں، میرا روزانہ ہتھیار ڈالنا دنیا کے سب سے پیارے اور بہترین دوست کے سامنے ہے جسے میں نے اپنے تمام وجود کے ساتھ جانا اور بھروسہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ، روزانہ ہتھیار ڈالنے نے "خود" کو مسیح کے حوالے کرنے کے لیے ایک تکلیف دہ اور جان بوجھ کر لڑائی سے کونے کو موڑ دینا ہے تاکہ اپنے آپ کو خوشی سے اس کے حوالے کرنے کی دوڑ میں شامل ہو جائیں۔ میں اب اس بات کا جشن مناتی ہوں کہ وہ میری جان لے گا اور اسے میرے لیے چلائے گا۔ اس کے ساتھ چلنا جو ہم سے پیار کرتا ہے جیسا کہ کوئی اور کبھی نہیں کرے گا روزانہ ہتھیار ڈالنا ایسا لگتا ہے جیسے ہم ایک ٹھنڈی پیڈ سیل کو چھوڑ کر ایک گرم لباس، آفام دہ چپل، کوکو کے گرم کپ جس پر کریم کی ٹوپنگ ہو کے ساتھ ایک سلک کمفرٹر پر اترنے کے لیے تیار ہو رہے ہیں۔ آپ سوچنے لگتے ہیں، "میں کیا سوچ رہا تھا؟ مسیح کے سامنے ہتھیار ڈالنا میرے لیے بہترین چیز تھی۔ میں پہلے اس شاندار فیصلے کے بارے میں اتنا ضدی کیوں تھا؟

پس مندرجہ ذیل ناقابل یقین واقعات میں سے کچھ واقعات ہیں جو میں نے مسیح کے سامنے اپنے ہتھیار ڈالنے اور اس سے اپنی زندگی میں اپنے کامل منصوبے کو لاگو کرنے کے لیے کہنے کے بعد اپنے ساتھ ہونے والے واقعات کو محسوس کرنا شروع کیا۔

باب چھ - میں نے تمہیں چنا ہے۔

میں نے تمہیں چُنا ہے۔

کئی بار، میں گھر میں اکیلی ہوتی اور خدا سے باتیں کرتی اور ایک دن پرجوش ہو کر، میں نے بہت خوشی سے (اور بے تکلفی سے) کہا، ’’مجھے خوشی ہے کہ میں نے خدا کو چُن لیا ہے۔‘‘ اب میں نے یہ بڑا بیان دینے کے بعد، بالکل اگلی چیز جو میں نے کی تھی، میں سیدھے اپنے باورچی خانے میں ٹہل کے گئی اور میں نے بائبل کو کھولا جو میرے باورچی خانے کی میز پر تھی۔ میں نے تصادفی طور پر اس صفحے پر سیدھا نیچے دیکھا جس کو میں نے کھولا تھا اور میری نظریں سب سے پہلے ان الفاظ پر پڑیں "میں نے تمہیں منتخب کیا ہے۔" میں اس واقعہ سے سراسر صدمے میں تھی، حیرت میں تھی اور ساتھ ہی خوف میں بھی تھی اور عاجز بھی تھی۔ درحقیقت، میں ان الفاظ کو دیکھ کر تقریباً گر گئی تھی کہ میں خوش تھی کہ میں نے خدا کو چنا ہے۔ اوسطاً بائبل میں الفاظ کی تعداد 774,746 ہے، اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ میں ان الفاظ کی صحیح جگہ کو کھولا اور اس صفحہ پر ان مخصوص الفاظ کو دیکھا، اور یہ واقعہ کو مکمل طور پر اپنے معجزاتی تناظر میں رکھتا ہے۔

تو خدا مجھے کیا بتانے کی کوشش کر رہا تھا؟ میں نے اعلان کیا تھا کہ میں بہت خوش ہوں کہ میں نے اسے صرف ایک منٹ بعد مڑ کر بائبل کو کھولنے اور ان الفاظ پر نظر ڈالنے کے لیے منتخب کیا تھا: "میں نے تمہیں چنا ہے۔" تو کیا میں نے پہلے خُدا کو چُنا یا اُس نے پہلے مجھے چُنا؟ کیا ہم خدا کا انتخاب کرتے ہیں یا خدا پہلے ہمیں چنتا ہے؟

یسوع کہتے ہیں کہ ہم اس کے بغیر لفظی طور پر کچھ بھی نہیں ہیں۔ خدا کے سوا ہم میں کوئی خیر نہیں۔ خدا سے خالی لوگ خدا کی اتنی قدر کیسے کر سکتے ہیں کہ وہ اس کے پاس آئیں؟ وہ نہیں کر سکتے۔ خدا ہر چیز پر مکمل کنٹرول رکھتا ہے۔ وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا، ہمہ گیر اور خود مختار ہے۔ کیا خدا واقعی اتنا خودمختار ہوگا اگر وہ پیچھے کھڑا ہوتا اور انسانوں کی طرح خدا کے لئے یا خدا کے خلاف انتخاب کرکے تقدیر کو کنٹرول کرنے کا انتظار کرتا؟ کیا وہ تمام تقدیریں نہیں بدلیں گی جن سے مرد مسیحی ہوئے اور کون سے مرد نہیں ہوئے؟ کیا ہوگا اگر بلی گراہم جیسا کوئی مسیحی نہ بنتا۔ اس ایک زندگی کا دوسروں پر کیا اثر ہوا؟ کیا خدا جو کہ مکمل طور پر خودمختار اور تمام طاقت والا ہے، واقعی ایک طرف ہٹ جائے گا اور یہ دیکھنے کا انتظار کرے گا کہ آیا لوگ اس کے پاس آئیں گے یا نہیں؟ اس کے علاوہ، وہ مرد، جو پیدائش سے ہی خدا کے علاوہ نیکی اور برائی سے بالکل خالی ہیں، خدا کو منتخب کرنے کے لیے اپنے اندر موجود جوابات خدا کے علاوہ کیسے تلاش کرسکتے ہیں؟ آئیے ہمیں بائبل کو اس معاملے پر بات کرنے کی اجازت دیں کہ آیا انسان خدا کو چنتا ہے یا خدا انسان کو چنتا ہے۔

میں نے اس بارے میں بہت سوچ بچار کیا ہے کہ خدا ہمیں چن رہا ہے۔ بہت سے لوگ یقین رکھتے ہیں کہ وہ پہلے خدا کو منتخب کرتے ہیں۔ تاہم، کیا واقعی ایسا ہے؟ ہم جانتے ہیں کہ خدا خود مختار، قادر مطلق، قوت والا اور مکمل کنٹرول میں ہے۔ تو کیا ہم واقعی یہ مانتے ہیں کہ خدا اپنی مخلوق کے ہاتھ میں اتنا زیادہ کنٹرول چھوڑ دے گا؟ آئیے اس کو مزید دیکھتے ہیں۔ ایک آدمی مسیح کے پاس آتا ہے، پھر وہ کئی اور کو مسیح کی طرف لے جاتا ہے۔ تو کیا ہوگا اگر اس ایک آدمی نے مسیح کو نہیں چنا؟ دوسرے لوگوں کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟ کیا مٹی واقعی کمہار کے منصوبے کے نتائج کو کنٹرول کرتی ہے؟

بہت سے لوگ یقین رکھتے ہیں کہ خدا مردوں کو چنتا ہے کیونکہ وہ وقت کی راہداری کو دیکھتا ہے اور دیکھتا ہے کہ کون سے لوگ اسے منتخب کریں گے اور کون نہیں۔ تو خدا اپنے فیصلوں کی بنیاد اس پر رکھتا ہے کہ وہ مردوں کو مستقبل میں کیا کرتے دیکھتا ہے؟ اس منظر نامے میں ہم اب بھی مستقبل کا کنٹرول مردوں پر ڈال رہے ہیں۔

خدا نتیجتاً مستقبل کی پیشین گوئی کرتا ہے کیونکہ وہ مستقبل کی منصوبہ بندی اور کنٹرول کرتا ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ خدا نے اپنا بیٹا ہمارے لیے مصلوب کرنے کے لیے دیا۔ اس واقعہ پر خدا کا کنٹرول تھا۔ یسوع نے 12 شاگردوں کا انتخاب کیا اور خدا قابو میں تھا۔ تو بالکل مرد کس چیز کے کنٹرول میں ہیں؟ یعقوب 4 باب 13 تا 16 کے مطابق ٹھیک ہے، بائبل کے مطابق، یقینی طور پر اپنے مستقبل کے لیے ایسے کاموں کے لیے منصوبہ بندی نہ کرنا جیسے کاروبار کرنا یا منافع کے لیے منصوبہ بندی کرنا برا سمجھا جاتا ہے۔

یعقوب 4 باب 13 تا 16 آیات:
تُم جو یہ کہتے ہو کہ ہم آج یا کل فلاں شہر میں جا کر وہاں ایک برس ٹھہریں گے اور سَوداگری کر کے نفع اُٹھائیں گے۔ اور یہ جانتے نہِیں کہ کل کیا ہوگا۔ ذرا سُنو تو! تُمہاری زِندگی چِیز ہی کیا ہے؟ بُخارات کا سا حال ہے۔ ابھی نظر آئے۔ ابھی غائِب ہو گئے۔ یُوں کہنے کی جگہ تُمہیں یہ کہنا چاہئے کہ اگر خُداوند چاہے تو ہم زِندہ بھی رہیں گے اور یہ یا وہ کام بھی کریں گے۔ مگر اَب تُم اپنی شَیخی پر فخر کرتے ہو۔ اَیسا سب فخر بُرا ہے۔

بائبل کہتی ہے کہ خدا نے انسانوں کو دنیا کی بنیاد سے پہلے ایک طے شدہ منصوبے میں چنا تھا۔ آئیے بائبل سے درج ذیل آیات کو دیکھتے ہیں:

افسیوں 1 باب 4 تا 5 آیات:
چُنانچہ اُس نے ہم کو بناءِ عالم سے پیشتر اُس میں چُن لِیا تاکہ ہم اُس کے نزدِیک محبّت میں پاک اور بے عَیب ہوں۔ اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے مُوافِق ہمیں اپنے لِئے پیشتر سے مُقرّر کِیا کہ یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے اُس کے لے پالک بَیٹے ہوں۔

1 پطرس 1 باب 20 آیت:
اُس کا عِلم تو بِنایِ عالم سے پیشتر سے تھا مگر ظُہُور اخیر زمانہ میں تُمہاری خاطِر ہُوا۔

اعمال 13 باب 48 آیت:
غَیر قَوم والے یہ سُن کر خُوش ہُوئے اور خُدا کے کلام کی بڑائی کرنے لگے اور جِتنے ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے مُقرّر کِئے گئے تھے اِیمان لے آئے۔

یوحنا 15 باب 18 تا 19 آیات:
اگر دُنیا تُم سے عَداوَت رکھتی ہے تو تُم جانتے ہوکہ اُس نے تُم سے پہلے مُجھ سے عَداوَت رکھّی ہے۔ اگر تُم دُنیا کے ہوتے تو دُنیا اپنوں کو عِزیز رکھتی لیکِن چُونکہ تُم دُنیا کے نہِیں بلکہ مَیں نے تُم کو دُنیا میں سے چُن لِیا ہے اِس واسطے دُنیا تُم سے عَداوَت رکھتی ہے۔

آئیے **خروج 10 باب 1 تا 2 آیات** کو دیکھیں:
اورخداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ فرعون کے پاس جا کیونکہ مَیں ہی نے اُسکے دِل اور اُنکے نوکروں کے دل کو سخت کر دِیا ہے تاکہ مَیں اپنے یہ نِشان اُنکے بیچ دِکھاؤں۔ اور تُو اپنے بیٹے اور اپنے پوتے کو میرے نِشان اور وہ کام جو مَیں نے مصر میں اُنکے درمیان کئے سُنائے اور تُم جان لو کہ خداوند مَیں ہی ہُوں۔

اور ہم **خروج 7 باب 3 تا 4 آیات** کو دیکھ سکتے ہیں:
اور میں فِرعون کے دل کو سخت کرونگا اور اپنے نشان اور عجائب مُلک مصر میں کثرت سے دِکھا ؤنگا۔ تو بھی فِرعون تُمہاری نہ سُنیگا ۔ تب میں مصر کو ہاتھ لگاؤنگا اور اُسے بڑی بڑی سزائیں دے کر اپنے لوگوں بنی اسرائیل کے جتھوں کو مُلک مصر سے نکال لاؤنگا۔

عہد نامہ قدیم کے ان دو اقتباسات میں، ہم دیکھتے ہیں کہ مصر پر آنے والی ہولناک آفتوں کے باوجود، خدا نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا تھا اور اگرچہ فرعون کے لئیے یہ انتخاب آسان معلوم ہوتا تھا۔ خدا نے فرعون کے لئے خدا کو تسلیم نہ کرنے کا انتخاب کیا۔ خدا کے اپنے مقاصد کے لیے۔

تو کیا خُدا مردوں کو چُنتا ہے کیونکہ وہ دیکھ سکتا ہے کہ مرد مستقبل میں کیا کریں گے؟ بائبل خاص طور پر کہتی ہے کہ تمام آدمی خدا کے مخالف ہیں اور ان کی پیٹھ خدا کے خلاف ہے۔ لہٰذا، خُدا وقت کی راہداریوں کو اپنے علاوہ تمام انسانوں کو ابتدائی طور پر برے سمجھتا ہے۔ صرف اس صورت میں جب وہ مردوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے جیسا کہ وہ چاہتا ہے اور انہیں اپنی روح دیتا ہے، وہ مسیح کی طرف رجوع کر سکتے ہیں اور صلیب کے ذریعے برے آدمیوں کے لیے یسوع کے جواز کی فراہمی کے ذریعے نجات پا سکتے ہیں۔ آئیے ان دو آیات کو دیکھتے ہیں:

رومیوں 3 باب 23 آیت:
اِس لِئے کے سب نے گُناہ کِیا اور خُدا کے جلال سے محرُوم ہیں۔

یسعیاہ 53 باب 6 آیت:
ہم سبب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئےہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوندنے ہم کی بد کرداری اُس پر لا دی۔

اس کے علاوہ، بائبل بیان کرتی ہے کہ خُدا کی روح کے بغیر، فطری آدمی خُدا کو نہیں دیکھ سکتا اور نہ ہی اُس کی طرف رجوع کر سکتا ہے۔

افسیوں 2 باب 1 تا 5 آیات:
اور اُس نے تُمہیں بھی زِندہ کِیا جب اپنے قُصُوروں اور گُناہوں کے سبب سے مُردہ تھے۔ جِن میں تُم پیشتر دُنیا کی روِش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکِم یعنی اُس رُوح کی پَیرَوی کرتے تھے جو اَب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثِیر کرتی ہے۔ اِن

میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جِسم کی خواہِشوں میں زِندگی گُذارتے اور جِسم اور عقل کے اِرادے پُورے کرتے تھے اور دُوسروں کی مانِند طبعی طَور پر غضب کے فرزند تھے۔ مگر خُدا نے اپنے رحم کی دَولت سے اُس بڑی محبّت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔ جب قُصُوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسِیح کے ساتھ زِندہ کِیا۔ (تُم کو فضل ہی سے نِجات مِلی ہے)۔

یسوع کہتا ہے کہ صرف خُدا ہی اچھا ہے اور لوگ اِس سے بالکل مبرا ہیں کہ مسیح کی طرف رجوع کرنے میں کیا ضرورت ہے، جب تک کہ خُدا اُنہیں اپنی طرف متوجہ نہ کرے۔

رومیوں 3 باب 11 تا 12 آیات:
کوئی سَمَجھ دار نہِیں کوئی خُدا کا طالِب نہِیں۔ سب گُمراہ ہیں سب کے سب نِکمّے بن گئے۔ کوئی بھلائی کرنے والا نہِیں۔ ایک بھی نہِیں۔

1 کرنتھیوں 1 باب 21 آیت:
اِس لِئے کہ جب خُدا کی حِکمت کے مُطابِق دُنیا نے اپنی حِکمت سے خُدا کو نہ جانا تو خُدا کو پسند آیا کہ اِس منادی کی بے وُقُوفی کے وسِیلہ سے اِیمان لانے والوں کو نِجات دے۔

حزقی ایل 11 باب 19 آیت:
اور میں ان کو نیا دل دوں گا اور نئی روح تمہارے باطن میں ڈالوں گا اور سنگین دل ان کے جسم سے خارج کر دوں گا اور ان کو گوشتین دل عنایت کروں گا۔

جب تک باپ آدمیوں کو اپنے بیٹے مسیح کی طرف متوجہ نہیں کرتا، وہ اس کی طرف متوجہ نہیں ہوں گے۔ فطری انسان خدا کو چھوڑ کر خود خدا کی طرف رجوع نہیں کر سکتا۔

یہاں کچھ اور متعلقہ آیات ہیں:

یوحنا 6 باب 44 آیت:
کوئی میرے پاس نہِیں آ سکتا جب تک باپ جِس نے مُجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لے اور مَیں اُسے آخِری دِن پِھر زِندہ کرُوں گا۔

1 کرنتھیوں 12 باب 3 آیت:
پَس مَیں تُمہیں جتاتا ہُوں کہ جو کوئی خُدا کے رُوح کی ہِدایت سے بولتا ہے وہ نہِیں کہتا کہ یِسُوع ملعُون ہے اور نہ کوئی رُوحُ القُدس کے بغَیر کہہ سکتا ہے کہ یِسُوع خُداوند ہے۔

اعمال 16 باب 14 آیت:
اور تُھوار تیرہ شہر کی ایک خُدا پرست عَورت لُدِیہ نام قِرمز بیچنے والی بھی سُنتی تھی۔ اُس کا دِل خُداوند نے کھولا تاکہ پُولُس کی باتوں پر تَوَجّہ کرے۔

یوحنا 6 باب 63 تا 65 آیات:
زِندہ کرنے والی تو رُوح ہے۔ جِسم سے کُچھ فائِدہ نہِیں۔ جو باتیں مَیں نے تُم سے کہی ہیں وہ رُوح ہیں اور زِندگی بھی ہیں۔ مگر تُم میں سے بعض اَیسے ہیں جو اِیمان نہِیں لائے کِیُونکہ یِسُوع شُرُوع سے جانتا تھا کہ جو اِیمان نہِیں لاتے وہ کَون ہیں اور کَون مُجھے پکڑوائے گا۔ پِھر اُس نے کہا اِسی لِئے مَیں نے تُم سے کہا تھا کہ میرے پاس کوئی نہِیں آ سکتا جب تک باپ کی طرف سے اُسے یہ تَوفِیق نہ دی جائے۔

رومیوں 5 باب 8 آیت:

لیکِن خُدا اپنی محبّت کی خُوبی ہم پر یُوں ظاہِر کرتا ہے کہ جب ہم گُنہگار ہی تھے تو مسِیح ہماری خاطِر مُئوا۔

یوحنا 6 باب 35 تا 39 آیات:
یِسُوع نے اُن سے کہا زِندگی کی روٹی مَیں ہُوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگِز بُھوکا نہ ہوگا اور جو مُجھ پر اِیمان لائے وہ کبھی پِیاسا نہ ہوگا۔ لیکِن مَیں نے تُم سے کہا کہ تُم مُجھے دیکھ لِیا ہے۔ پِھر بھی اِیمان نہیں لاتے۔ جو کُچھ باپ مُجھے دیتا ہے میرے پاس آجائے گا اور جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے مَیں ہرگِز نِکال نہ دُوں گا۔ کِیُونکہ مَیں آسمان سے اِس لِئے نہِیں اُترا ہُوں کہ اپنی مرضی کے مُوافِق عمل کرُوں بلکہ اِس لِئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے مُوافِق عمل کرُوں۔ اور میرے بھیجنے والے کی مرضی یہ ہے کہ جو کُچھ اُس نے مُجھے دِیا ہے مَیں اُس میں سے کُچھ کھو نہ دُوں بلکہ اُسے آخِری دِن پِھر زِندہ کرُوں۔

خُدا، باپ، مردوں کو اپنے بیٹے کی نجات کی طرف کھینچتا ہے یا مرد خود وہاں پہنچنے کے مکمل طور پر اہل ہیں۔ خُدا کے اِس تحفے کے بغیر جو آدمیوں کو مسیح اور اپنی طرف کھینچتا ہے، آدمی اپنے گناہوں میں کھو جائیں گے۔

رومیوں 9 باب 11 تا 23 آیات:
اور ابھی تک نہ تو لڑکے پَیدا ہُوئے تھے اور نہ نے نیکی یا بدی کی تھی کہ اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خِدمت کرے گا۔ تاکہ خُدا کا اِرادہ جو برگُزِیدگی پر مَوقُوف ہے اعمال پر مبنی نہ ٹھہرے بلکہ بُلانے والے پر۔ چُنانچہ لکِھا ہے کہ مَیں نے یَعقُوب سے تو محبّت کی مگر عیسو سے نفرت۔ پَس ہم کیا کہیں ؟ کیا خُدا کے ہاں بے اِنصافی ہے ؟ ہرگِز نہِیں! کِیُونکہ کہ وہ مُوسٰی سے کہتا ہے کہ جِس پر رحم کرنا منظُور ہے اُس پر رحم کرُوں گا اور جِس پر ترس کھانا منظُور ہے اُس پر رحم کرُوں گا اور جِس پر ترس کھانا منظُور ہے اُس پر ترس کھاؤں گا۔ پَس یہ نہ اِرادہ کرنے والے پر مُنحصر ہے نہ دَوڑ دھُوپ کرنے والے پر بلکہ رحم کرنے والے خُدا پر۔ کِیُونکہ کِتابِ مُقدّس میں فرعون سے کہا گیا ہے کہ مَیں نے اِسی لِئے تُجھے کھڑا کِیا ہے کہ تیری وجہ سے اپنی قُدرت ظاہِر کرُوں اور میرا نام تمام رُوہی زمِین پر مشہُور ہو۔ پَس وہ جِس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور جِسے چاہتا ہے اُسے سخت کردیتا ہے۔ پَس تُو مُجھ سے کہے گا پِھر وہ کِیُوں عَیب لگاتا ہے؟ کَون اُس کے اِرادہ کا مُقابلہ کرتا ہے؟۔ اِنسان بھلا تُو کَون ہے جو خُدا کے سامنے جواب دیتا ہے؟ کیا بنی ہُوئی چِیز بنانے والے سے کہہ سکتی ہے کہ تُو مُجھے کِیُوں اَیسا بنایا؟۔ کیا کمُہار کو مٹّی پر اِختیّار نہیں کہ ایک ہی لَوندے میں سے ایک برتن عِزّت کے لِئے بنائے اور دُوسرا بے عِزّتی کے لِئے؟۔ پَس کیا تعجُب ہے اگر خُدا اپنا غضب ظاہِر کرنے اور اپنی قُدرت آشکارا کرنے کے اِرادہ سے غضب کے برتنوں کے ساتھ جو ہلاکت کے لِئے تیّار ہُوئے تھے نِہایت تحُمّل سے پیش آیا۔ اور یہ اِس لِئے ہُؤا کہ اپنے جلال کی دَولت رحم کے برتنوں کے ذرِیعہ سے آشکارا کرے جو اُس نے جلال کے لِئے پہلے سے تیّار کِئے تھے۔

امثال 16 باب 4 آیت:
خداوند نے ہر ایک چیز خاص مقصد کے لئے بنائی ۔ہاں شریروں کو بھی اُس نےبُرے دِن کے لئے بنایا۔

فلپیوں 1 باب 6 آیت:
اور مُجھے اِس بات کا بھروسا ہے کہ جِس نے تُم میں نیک کام شُرُوع کِیا ہے وہ اُسے یِسُوع مسِیح کے دِن تک پُورا کر دے گا۔

اگر مرد خدا کو منتخب کر سکتے ہیں اور اپنی نجات کے لئے کام کر سکتے ہیں تو وہ خدا کو منتخب کرنے پر فخر کر سکتے ہیں تو اس کا مطلب خدا ہر چیز پر مکمل کنٹرول نہیں رکھتا۔ اور، اس لیے نجات درحقیقت فضل کا مفت مہربان تحفہ نہیں ہو گا کہ یہ واقعی ہے اگر مرد انتخاب کرنے پر فخر کر سکتے ہیں۔ اگر مرد انتخاب کر سکتے ہیں تو وہ فخر کریں گے۔

1 کرنتھیوں 1 باب 18 تا 31 آیات:
کِیُونکہ صلیب کا پیغام ہلاک ہونے والوں کے نزدِیک بے وُقُوفی ہے مگر ہم نِجات پانے والوں کے نزدِیک خُدا کی قُدرت ہے۔ کِیُونکہ لِکھا ہے کہ مَیں حکِیموں کی حِکمت کو نِیست اور عقلمندوں کی عقل کو ردّ کرُوں گا۔ کہاں کا حکِیم؟ کہاں کا فقِیہ؟ کہاں کا اِس جہان کا بحث کرنے والا؟ کیا خُدا نے دُنیا کی حِکمت کو بے وُقُوفی نہیں ٹھہرایا۔ اِس لِئے کہ جب خُدا کی حِکمت کے مُطابِق دُنیا نے اپنی حِکمت سے خُدا کو نہ جانا تو خُدا کو پسند آیا کہ اِس منادی کی بے وُقُوفی کے وسِیلہ سے اِیمان لانے والوں کو نِجات دے۔ چُنانچہ یہُودی نِشان چاہتے ہیں اور یُونانی حِکمت تلاش کرتے ہیں۔ مگر ہم اُس مسِیح مصلُوب کی منادی کرتے ہیں جو

یہُودِیوں کے نزدِیک ٹھوکر اور غَیر قَوموں کے نزدِیک بے وُقُوفی ہے۔ لیکِن جو بُلائے ہُوئے ہیں۔ یہُودی ہوں یا یُونانی۔ اُن کے نزدِیک مسِیح خُدا کی قُدرت اور خُدا کی حِکمت ہے۔ کِیُونکہ خُدا کی بے وُقُوفی آدمِیوں کی حِکمت سے زِیادہ حِکمت والی ہے اور خُدا کی کمزوری آدمِیوں کے زور سے زِیادہ زورآور ہے۔ اَے بھائیو! اپنے بُلائے جانے پر تو نِگاہ کرو کہ جِسم کے لِحاظ سے بہُت سے حکِیم۔ بہُت سے اِختیّار والے۔ بہُت سے اشراف نہِیں بُلائے گئے۔ بلکہ خُدا نے دُنیا کے بے وُقُوفوں کو چُن لِیا کہ حِکیموں کو شرمِندہ کرے اور خُدا نے دُنیا کے کمزوروں کو چُن لِیا کہ زورآوروں کو شرمِندہ کرے۔ اور خُدا نے دُنیا کے کمِینوں اور حقِیروں کو بلکہ بے وُجُودوں کو چُن لِیا کہ مَوجُودوں کو نیست کرے۔
تاکہ کوئی بشر خُدا کے سامنے فخر نہ کرے۔ لیکِن تُم اُس کی طرف سے مسِیح یِسُوع میں ہو جو ہمارے لِئے خُدا کی طرف سے حِکمت ٹھہرا یعنی راستبازی اور پاکیزگی اور مخلصی۔ تاکہ جَیسا لِکھا ہے وَیسا ہی ہو کہ جو فخر کرے وہ خُدا پر فخر کرے۔

افسیوں 2 باب 9 تا 10 آیات:
اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔ کِیُونکہ ہم اُسی کی کارِیگری ہیں اور مسِیح یِسُوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلُوق ہُوئے جِن کو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لِئے تیّار کِیا تھا۔

زبور 139 باب 16 آیت:
تیری آنکھوں نے میرے بے ترتیب مادّے کو دیکھا اور جو ایام میرے لئے مقرر تھے وہ سب تیری کتاب میں لکھے تھے۔جبکہ ایک بھی وجود میں نہ آیا تھا۔

متی 24 باب 31 آیت:
اور وہ نرسِنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرِشتوں کو بھیجے گا اور وہ اُس کے برگُزِیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کے اِس کِنارے سے اُس کِنارے تک جمع کریں گے۔

رومیوں 8 باب 28 تا 33 آیات:
اور ہم کو معلُوم ہے کہ سب چِیزیں مِل کر خُدا سے محبّت رکھنے والوں کے لِئے بھلائی پَیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لِئے جو خُدا کے اِرادہ کے مُوافِق بُلائے گئے۔ کِیُونکہ جِن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مُقرّر بھی کِیا کہ اُس کے بَیٹے کے ہمشکل ہوں تاکہ وہ بہُت سے بھائِیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔ اور جِن کو اُس نے پہلے سے مُقرّر کِیا اُن کو بُلایا بھی اور جِن کو بُلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا اور جِن کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔ پَس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں ؟ اگر خُدا ہماری طرف ہے تو کَون ہمارا مُخالِف ہے؟۔ جِس نے اپنے بَیٹے ہی کو درِیغ نہ کِیا بلکہ ہم سب کی خاطِر اُسے حوالہ کردِیا وہ اُس کے ساتھ اَور سب چِیزیں بھی ہمیں کِس طرح نہ بخشے گا ؟۔ خُدا نے برگُزِیدوں پر کَون نالِش کرے گا ؟ خُدا وہ ہے جو اُن کو راستباز ٹھہراتا ہے۔

مرقس 13 باب 20 آیت:
اور اگر خُداوند اُن دِنوں کو نہ گھٹاتا تو کوئی بشر نہ بچتا مگر اُن برگزُیدوں کی خاطِر جِن کو اُس نے چُنا ہے اُن دِنوں کو گھٹایا۔

رومیوں 11 باب 5 تا 8 آیات:
پَس اِسی طرح اِس وقت بھی فضل سے برگُزِیدہ ہونے کے باعِث کُچھ باقی ہیں۔ اور اگر فضل سے برگُزِیدہ ہیں تو اعمال سے نہِیں ورنہ فضل فضل نہ رہا۔ پَس نتِیجہ کیا ہُؤا ؟ یہ کہ اِسرائیل جِس چِیز کی تلاش کرتا ہے وہ اُس کو نہ مِلی مگر برگُزِیدوں کو مِلی اور باقی سخت کِئے گئے۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ خُدا نے اُن کو آج کے دِن تک سُست طبِیعت دی اور اَیسی آنکھیں جو نہ دیکھیں اور اَیسے کان جو نہ سُنیں۔

2 پطرس 1 باب 3 تا 4 آیات:
کِیُونکہ اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چِیزیں جو زِندگی اور دِینداری سے مُتعلِق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے عِنایت کِیں جِس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا۔ جِن کے باعِث اُس نے ہم سے قِیمتی اور نہایت بڑے وعدے کِئے تاکہ اُن کے وسِیلہ سے تُم اُس خرابی سے چھُوٹ کر جو دُنیا میں بڑی خواہِش کے سبب سے ہے ذاتِ اِلٰہی میں شرِیک ہو جاؤ۔

مکاشفہ 17 باب 14 آیت:
وہ برّہ سے لڑیں گے اور برّہ اُن پر غالِب آئے گا کِیُونکہ وہ خُداوندوں کا خُداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے اور جو بُلائے ہُوئے اور برگُزیدہ اور وفادار اُس کے ساتھ ہیں وہ بھی غالِب آئیں گے۔

آخر کار 1 پطرس 1 باب 2 آیت اس کو کامل طور پر بیان کرتا ہے:

1 پطرس 1 باب 2 آیت
پطرس کی طرف سے جو یِسُوع مسِیح کا رَسُول ہے اُن مُسافِروں کے نام جو پُنطُس ۔ گلتیہ ۔ کپّدُکیہ ۔ آسیہ اور بِتھُنیہ میں جا بجا رہتے ہیں۔ اور خُدا باپ کے عِلمِ سابِق کے مُوافِق رُوح کے پاک کرنے سے فرمانبردار ہونے اور یِسُوع مسِیح کا خُون چھِڑکے جانے کے لِئے برگُزیدہ ہُوئے ہیں۔ فضل اور اِطمینان تُمہیں زِیادہ حاصِل ہوتا رہے۔

اس کو دیکھنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ بائبل واضح طور پر ظاہر کرتی ہے کہ مسیح کے علاوہ ہم کچھ بھی نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ، اگر آپ کو لگتا ہے کہ جسمانی طور پر انسان خدا کا انتخاب کر سکتا ہے حالانکہ انسان یہ فیصلہ کر رہا ہے جبکہ خدا کی روح کی مکمل کمی ہے، بائبل اس کو ناممکن ظاہر کرتی ہے۔ بصورت دیگر انسان فخر کر سکتا ہے کہ وہ خدا کی روح سے بالکل الگ اور خالی رہتے ہوئے اپنے طور پر خدا کو منتخب کرنے کے قابل تھا۔

اس معاملے کے بارے میں ایک حتمی تبصرہ یہ ہے کہ پوری بائبل یسوع، خدا کے بیٹے کے درمیان تعلق کو بیان کرتی ہے، اور کلیسیا ایک دلہن کی طرح اپنے دولہے سے شادی کر رہی ہے۔ جب مسیح اپنے لوگوں کے ساتھ متحد ہو جاتا ہے جنہیں وہ بچاتا ہے، تو یہ یہودی شادی کے رواج کی روایت میں شادی کے رشتے کی طرح ہے۔ یہودی شادی کے رواج میں باپ بیٹے کے لیے دلہن کا انتخاب کرتا ہے۔ دلہن کبھی نہیں چنتی۔

اپنی سابقہ تکبر کی حالت میں، میں نے غلط یقین کیا کہ میں نے خدا کو منتخب کیا اور خدا نے مجھے سیدھا کیا۔ میں ابتدائی طور پر خدا کی پیروی کرنے کا کوئی کریڈٹ نہیں لے سکتی اور میں اپنے طور پر ایسا انتخاب کرنے کے لئے اتنے ہوشیار یا عقلمند ہونے کا اعتراف نہیں کرسکتی۔ اگر خدا نے میرا تعاقب نہ کیا ہوتا تو میں یقیناً کھو جاتی اور خدا سے بیگانہ ہوجاتی۔ میں صرف اس بات پر فخر کر سکتی ہوں کہ میرے جیسے مایوس کھوئے ہوئے گنہگار کے لیے خُدا کی ناقابلِ یقین رحمت اور حیرت انگیز فضل ہے!

باب سات - وہ حیرت انگیز عجائبات اور نشانیاں

زکریا

ایک بار جب میں گھر پر تھی، میں اپنے کمپیوٹر پر آن لائن زکریا کی ایک آیت پڑھ رہی تھی۔ میں نے اپنا کمپیوٹر بند کر دیا اور پھر میں دوپہر کے کھانے کے لیے نیچے گئی اور بائبل کو بے ترتیب طور پر کھولنے اور کچھ پڑھنے کا فیصلہ کیا۔ پھر میں نے من مانی طور پر بائبل کو کھولا اور نیچے دیکھا اور میں عین اس آیت پر چلی گئی جو میں نے چند منٹ پہلے زکریا میں آن لائن پڑھی تھی۔ خاص طور پر اس کے ہونے کے امکانات کیا ہیں؟ یہ حیرت انگیز تھا۔ (یاد رکھیں اوسطاً بائبل میں 774,746 الفاظ ہیں۔)

گھوڑے کی طرح مت بنو

ایک دن، میں خدا سے بات کر رہی تھی اور اپنے شوہر کے ساتھ ہونے والے جھگڑے کے بارے میں برا محسوس کر رہی تھی اور میں نے خدا کے سامنے اعتراف کیا کہ میں ایک جنگلی گھوڑے کی طرح ہوں جسے کبھی کبھی لگام ڈالنے کی ضرورت

ہوتی ہے۔ میں اپنے کمپیوٹر پر آن لائن بائبل کی آیات کھول رہی تھی اور اگلی آیت جو لفظی طور پر پاپ اپ ہوئی وہ یہ تھی "اس گھوڑے کی طرح مت بنو جس پر لگام لگانے کی ضرورت ہے۔" اب، جب یہ آیت سامنے آئی تو میں تقریباً صدمے سے گر گئی۔ میرے کمپیوٹر پر تصادفی طور پر یہ تسلیم کرنے کے بعد کہ میں بالکل ایک جنگلی گھوڑے کی طرح تھی جسے لگام لگانے کی ضرورت تھی، ناقابل یقین۔ جی ہاں، مجھے یقین ہے کہ خدا کے پاس مزاح کا شاندار احساس ہے۔ کیا آپ کو بائبل میں سارہ کے بارے میں کہانی یاد ہے جب خدا نے اسے بتایا کہ اس کے بڑھاپے میں بچہ ہوگا اور وہ بے اعتنائی سے ہنس پڑی؟ پیدائش 21 باب 6 تا 7 آیات میں لکھا ہے: اور سارؔہ نے کہا کہ خُدا نے مجھے ہنسایا اور سب سُننے والے میرے ساتھ ہنسینگے۔اور یہ بھی کہ کہ بھلا کوئی ابرؔہام سے کہہ سکتا تھا کہ سارؔہ لڑکوں کو دُودھ پلائیگی ؟ کیونکہ اُس سے اُسکے بُڑھاپے میں میرے ایک بیٹا ہوا۔

زبور 32 باب 9 آیت:
تُم گھوڑے یا خچّر کی مانند نہ بنو جن میں سمجھ نہیں۔ جن کو قابُو میں رکھنے کا ساز دہانہ اور لگام ہے ورنہ وہ تیرے پاس آنے کے بھی نہیں۔

صِرف روٹی

متی 4 باب 4 آیت:
اُس نے جواب میں کہا لِکھا ہے کہ آدمِی صِرف روٹی ہی سے جِیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نِکلتی ہے۔

اپنے مصروف شیڈول میں خدا کے لیے زیادہ وقت نکالنے کی کوشش میں، میں نے کھانے کے وقت ٹیلی ویژن دیکھنا چھوڑ دیا اور اس کے بجائے اپنا وقت بائبل پڑھنے میں صرف کیا۔ ایک دن، دوپہر کے کھانے پر خدا کے ساتھ اس خاص وقت کے دوران، میں نے ایک ہاتھ سے روٹی کا ایک ٹکڑا پکڑا ہوا تھا اور دوسرے ہاتھ سے بائبل پڑھ رہی تھی۔ جب میں نے روٹی اٹھائی اور اسے توڑنے ہی والی تھی، میں نے بائبل کی ایک آیت پر بالکل بے ترتیب نظر ڈالی اور میری نظر ان الفاظ پر پڑی: ’’انسان صرف روٹی پر نہیں جیتا۔‘‘ میں اپنی کرسی سے تقریباً گر گئی۔

ماضی میں، میں نے خدا کو بہت کم وقت دیا اور کم غور کیا تھا۔ میں سوچتی تھی کہ اتوار کو گرجا گھر اور چرچ میں ایک سرگرمی کافی اچھی تھی۔ بائبل کو بہترین طور پر سمجھنا مشکل تھا۔ خُدا...میرے ذہن میں...وقت کے ایک مخصوص بلاک میں شامل تھا، صرف ہفتے کے مخصوص اوقات میں اور جب بھی مجھے اُس کی طرف سے کسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے تو دوسری چیزیں جن کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ زیادہ اہم ہیں (حالانکہ ایسا نہیں ہے) نے خود غرضی سے میرے دن بھرے اور وہ تمام چیزیں جن پر مجھے یقین تھا کہ وہ مجھے اپنی زندگی پر زیادہ سے زیادہ کنٹرول دیں گیں۔

لیکن، جنت کے بارے میں اپنی ذاتی تحقیق میں دلچسپی لینے کے بعد، میں نے اس کے حقیقی پیروکاروں کی عقیدت کے بارے میں بہت کچھ پڑھا۔ ایسا لگتا تھا کہ پیغام ہمیشہ واضح تھا کہ سب سے بڑھ کر خداوند خدا سے محبت کریں۔ آپ یہ کیسے کریں گے اگر آپ نے اسے کبھی بھی اپنا وقت نہیں دیا جس میں میں نے سوچا؟ میں نے اپنی زندگی کی انوینٹری لی اور میں واقعی اس شعبہ میں ناکام ہو گئی تھی۔ خدا کے لیے وقت تلاش کرنا میرے لیے اولین ترجیح بن گیا اور میری خواہش ڈیوٹی یا کسی اور سرد اور سخت مجبوری سے نہیں ہٹی۔ یہ مختلف تھا۔ یہ ایک خدا سے محبت کا اظہار کرنے میں میری دلچسپی سے تھا جس نے مجھے بنانے اور اس کی دیکھ بھال کرنے کی زحمت کی تھی اور اپنے بیٹے مسیح کے لیے جس نے مجھے بچانے کے لیے زمین پر آنے اور مرنے کی زحمت کی۔ یہ ایک رشتہ قائم کرنا شروع کرنا تھا اور خدا کو بہتر طور پر جاننا تھا کہ میں کس کے ساتھ ہمیشگی گزارنا چاہتی ہوں۔ اس کے علاوہ، میرے لیے سوال یہ رہا ہے کہ "صرف یہ کون ہے جس کے ساتھ ہم ابدیت گزاریں گے اور عبادت کریں گے؟" "میں اسے جاننے کے لیے کیوں انتظار کر رہی ہوں؟" "اس سب کا کیا مطلب ہے؟" اس لیے، میں خدا کے ساتھ وقت گزارنے کے طریقے تلاش کرنے کے لیے حکمت عملی بنانا چاہتی تھی اور میں نے واقعی اس کے ساتھ بات چیت کرنے کے طریقے تلاش کرنے کی کوشش کی اور اپنے روزمرہ کے مصروف وقت کی پابندیوں کے اندر اس کے بارے میں مزید جاننے کی کوشش کی۔

غیر ضروری وقت ضائع کرنے والوں کو ختم کرنے اور میری بائبل کو پڑھنے کے لیے وقت نکالنے کے لیے دوپہر کے کھانے کا وقت ایک بہترین جگہ تھی۔ ریڈیو سننے کے کاموں میں ڈرائیونگ کرنے میں وہ تمام وقت ضائع ہوتا تھا۔ اس طرح یہ میرے لیے اپنے تمام گھنٹوں کے سفر کے دوران خدا سے بات کرنے کا بہترین وقت بن گیا۔ عجیب بات یہ ہے کہ میں نے جتنا زیادہ وقت خدا کے ساتھ گزارا، اتنا ہی میں نے ان خاص اوقات کی قدر کی۔ میں واقعی میں خدا کے لیے مزید وقت وقف کرنا چاہتی تھی جس کا مجھے یقین تھا کہ وہ مستحق ہے۔ آخرکار، اس نے مجھے بہت کچھ دیا تھا کہ میں شکر گزار ہوں اور خدا پر توجہ مرکوز کرنے میں میری دلچسپی بڑھتی گئی۔ ایک بار پھر، یہ میرے لیے کام کاج کی طرح نہیں لگتا تھا لیکن ایک بڑھتی ہوئی توجہ مرکوز دلچسپی لگنے لگ پڑا۔

خُدا ہمیشہ ہم میں سے کسی کے لیے دستیاب ہوتا ہے جب ہم اُسے ڈھونڈتے ہیں تو وہ مل جاتا ہے۔ استثنا 4 باب 29 آیت میں لکھا ہے لیکن وہاں بی اگر تُم خداوند اپنے خدا کے طالب ہو تو وہ تجھ کو مل جائے گا بشرطیکہ تُو اپنے پورے دل سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈے۔ یہ خود خدا کی طرف سے مطلق، ناقابل تردید سچائی ہے۔ روح القدس صبر کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ آپ اسے ڈھونڈیں اور متی 7 باب 7 آیت میں لکھا ہے، مانگو تو تُم کو دِیا جائے گا۔ ڈھُونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائے گا۔

یسوع: اچھا چرواہا

میرا مخلصانہ عقیدہ تھا کہ چاہے میں نے کبھی خدا کی طرف سے کوئی بات سنی ہو یا نہیں، پھر بھی میں اس کی مقروض ہوں کہ میں اس کے ساتھ وقت گزاروں۔ اس نے مجھے بہت کچھ دیا۔ میری زندگی، میری نجات، میری روزمرہ کی ضروریات، اور امید ہے کہ اس کے ساتھ ایک مستقبل۔ سچ میں، میں خدا پر بھروسہ نہیں کر رہی تھی کہ وہ کسی بھی شکل میں مجھ سے بات کر رہا ہے اور مجھے واقعی کسی بھی طرح سے اس سے سننے کی توقع نہیں تھی۔ میں کبھی بھی کچھ ہونے کی تلاش میں نہیں تھی کیونکہ میں نے اس کا تعاقب کیا۔

بائبل نے میرے لیے درست ثابت کیا کہ جب آپ سچے دل سے خُدا کو ڈھونڈیں گے تو آپ اُسے پائیں گے۔ عبرانیوں 11 باب 6 آیت کہتی ہے: اور بغَیر اِیمان کے اُس کو پسند آنا نامُمکِن ہے۔ اِس لِئے کہ خُدا کے پاس آنے والے کو اِیمان لانا چاہئے کہ وہ مَوجُود ہے اور اپنے طالِبوں کو بدلہ دیتا ہے۔ میرے دل میں، میں واقعی میں خدا سے یہ جاننا چاہتی تھی کہ میں اس کی پرواہ کرتی ہوں اور وہ تلاش کرنے اور ڈھونڈنے کے قابل ہے۔

میرے پاس سب سے زیادہ ناقابل یقین واقعات میں سے ایک دعا کے بعد تھا۔ میں نے ایک شام سب سے زیادہ، انوکھی دعا کی۔ اس طرح کہ میں عام طور پر کبھی نہیں کرتی۔ اس دعا میں، میں نے مسیح کے بارے میں ایک اچھے چرواہے کے طور پر سوچا اور یہ کہ میں صرف یہ چاہتی تھی کہ وہ مجھے بھیڑوں کی طرح اپنے کندھوں پر رکھے اور اس کے لیے وہ مجھے حفاظت میں لے جائے۔ اس دعا کو کرنے کے بعد، میں نے اپنے بیٹے ایتھن کو بستر پر بٹھایا اور اگلا کام جو میں نے کیا وہ یہ تھا کہ میں نے اپنے بیٹے کو اس کی بچوں کی بائبل کی مختصر کہانیاں پڑھ کر سنائیں۔ اس کی کتاب میں آگے کونسی کہانی آنے والی ہے اس کے بارے میں کوئی اندازہ کیے بغیر، میں نے ایک دو مختصر کہانیاں پڑھی اور تیسری کہانی اچھے چرواہے کے بارے میں تھی جو بھیڑ کو حفاظت میں لے جانے کے لیے اپنے کندھے پر رکھ دیتا ہے۔ اس نے مجھے حیران کر دیا۔ اس بات کے کیا امکانات تھے کہ میں وہی دعا کروں جس کے بارے میں میں چند منٹ بعد پڑھوں گی۔ صرف روح القدس ہی اس تجربے کو ترتیب دے سکتا ہے۔ میں نے ابھی ان منفرد طریقوں کے بارے میں سیکھنا شروع کیا تھا جن سے روح القدس ہم سے بات چیت کرتا ہے۔

یہ ہے بائبل کی وہ کہانی جو میں نے اس رات اپنے بیٹے کو پڑھ کے سنائی جب میں نے مسیح سے دعا کی تھی کہ میں ایک بھیڑ کے بچے کی طرح بننا چاہتی ہوں جو اس نے اپنے کندھے پر حفاظت کے لیے اٹھایا ہوا تھا:

لوقا 5 باب 1 تا 7 آیات: گمشدہ بھیڑ کی تمثیل:

سب محصُول لینے والے اور گُنہگار اُس کے پاس آتے تھے تاکہ اُس کی باتیں سُنیں۔ اور فرِسی اور فقِیہ بُڑ بُڑا کر کہنے لگے یہ آدمِی گُنہگاروں سے مِلتا اور اُن کے ساتھ کھانا کھاتا ہے۔ اُس نے اُن سے یہ تمثِیل کہی کہ۔ تُم میں سے کَون سا اَیسا آدمِی ہے جِس کے پاس سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو بِیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہُوئی کو جب تک مِل نہ جائے ڈھُونڈتا نہ رہے؟ پِھر جب مِل جاتی ہے تو وہ خُوش ہو کر اُسے کندھے پر اُٹھا لیتا ہے۔ اور گھر پہُنچ کر دوستوں اور پڑوسِیوں کو بُلاتا ہے اور کہتا ہے میرے ساتھ خُوشی کرو کِیُونکہ میری کھوئی ہُوئی بھیڑ مِل گئی۔ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ننانوے راستبازوں کی نِسبت جو تَوبہ کی حاجت نہِیں رکھتے ایک تَوبہ کرنے والے گُنہگار کے باعِث آسمان پر زِیادہ خُوشی ہوگی۔

دار چینی

پھر ایک اور حیرت انگیز چیز میرے ساتھ ایک دن ہوئی جب میں گھر میں اکیلی دوپہر کا کھانا کھا رہی تھی۔ میں نے ابھی فیصلہ کیا تھا کہ میں جو کھا رہی ہوں اس کے لیے مجھے دار چینی کی ضرورت ہے۔ میں دار چینی کا استعمال شاذ و نادر ہی کرتی ہوں کہ شاید یہ پہلا موقع تھا جب میں نے خاص طور پر اسے ڈھونڈنے کے لیے اپنی کیبینٹ کھولی تھی۔ مجھے اسے اپنی کیبینیٹ میں تلاش کرنا پڑا اور مجھے یہ بھی یقین نہیں تھا کہ ہمارے گھر میں کوئی دار چینی ہے یا نہیں۔ اسے ڈھونڈنے کے بعد، میں نے سوچا کہ کیسے دار چینی ایک مسالا ہے جس کا بائبل میں ذکر ہے۔ جب میں کھانا کھا رہی تھی، میں نے پڑھا ہوا عقیدتی مطالعہ گائیڈ کھولا اور صفحہ کے نچلے حصے میں، میں پڑھ رہی تھی کہ میں اگلے صفحہ پر جانے کے بعد اس حصے میں آئی:

میں جو حصہ پڑھ رہی تھی اس میں دار چینی کا بائبل کا مطلب بھی شامل تھا۔ اس نے مجھے حیران کر دیا کہ میں دار چینی کا استعمال کر رہی ہوں اور سوچ رہی ہوں کہ دار چینی کی بائبل میں کیا اہمیت ہے اور میں نے کتاب کا وہ حصہ کھول لیا جس میں دار چینی کے بارے میں لکھا تھا۔

غزل الغزلات 4 باب 13 تا 14 آیات:
تیرے باغ کے پودے لذیذ میوہ دار انار ہیں۔ مہندی اور سُنبل بھی ہیں۔ جٹاماسی اور زعفران ،بید مُشک اور دار چینی اور لُبان کے تمام درخت ،مُرا اور عود اور ہر طرح کی خالص خوشبو۔

طوفانوں میں خدا کی حمد کرو

حال ہی میں میں نے کئی بار ریڈیو یا ٹی وی پر بیک گراوٗنڈ میں چلنے والی چیزیں سنیں اور ساتھ ساتھ بائبل کے الفاظ بھی پڑھے۔ مثال کے طور پر، ہمارے پاس ریڈیو پر ایک گانا چل رہا تھا جس میں میں نے زندگی کے طوفانوں میں خدا کی تعریف کے بارے میں سب کچھ سنا تھا اور جیسے ہی میں نے یہ سنا، میں نے بائبل کو کھولا اور میں نے نیچے دیکھا اور مکمل طور پر تصادفی طور پر میں اس حصے میں پہنچی جس میں یسوع طوفان کو پرسکون کرنے کے بارے میں بات کر رہا تھا۔

ہم ان چیزوں کے لیے خدا کے پاس جاتے ہیں جن کی ہمیں ضرورت ہے (یا ہمیں لگتا ہے کہ ہمیں ضرورت ہے) اور اپنے مسائل کے حل کے لیے بھی۔ خدا اس کے ساتھ اس وقت تک ٹھیک ہے جب تک کہ ہم جو کچھ مانگتے ہیں وہ "اس کی مرضی" کے اندر ہے۔ جب آپ دعا کرتے ہیں، تو آپ کو یہ پوچھنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ کیا آپ جس چیز کے لیے دعا کر رہے ہیں وہ خدا کی مرضی کے مطابق ہوگی۔ مثال کے طور پر نئی اسپورٹس کار کا مالک ہونا اس کی مرضی میں نہیں ہو سکتا۔ ہمیں دوسروں کے لیے اور ذاتی رہنمائی کے لیے دعا کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنے تمام گناہوں کی توبہ کے لیے دعا کرنے کی ضرورت ہے اور ہمیں ان گناہوں کی تلاش کرنے کی ضرورت ہے جو شاید ہم اپنے اندر آسانی سے نہ دیکھ سکیں۔ لیکن جب چیزیں ہمارے راستے پر نہیں چل رہی ہیں اور چیزیں ہمارے ارد گرد ٹوٹ سکتی ہیں تو کیا ہم اپنی دعاؤں میں خدا کی تعریف کر سکتے ہیں؟ کیا ہم طوفانوں میں اس کی تعریف کر سکتے ہیں؟ کیا ہم اس کا شکریہ ادا کر رہے ہیں جب وہ ہمارے طوفانوں کو پرسکون کرتا ہے؟

خُدا ہماری زندگی کے طوفانوں سے پہلے، دوران اور بعد میں تعریف اور شکر گزاری کے مکمل طور پر لائق ہے۔ ہم اپنے وجود اور زندگی بھر اس کی لازوال محبت اور نگہداشت کے لیے خدا کی بہت زیادہ تعریف کے مقروض ہیں۔ ہم خدا کی تعریف کے مستحق ہیں جو وہ ہمارے مستقبل میں کرے گا جسے ہم ابھی نہیں دیکھ سکتے۔ آئیے طوفانوں کے باوجود خُدا کی وہ تعریف کرتے ہوئے کبھی نہ تھکیں جس کے وہ لائق ہے۔

متی 8 باب 23 تا 27 آیت:
جب وہ کَشتی پر چڑھا تو اُس کے شاگِرد تو اُس کے ساتھ ہولِئے۔ اور دیکھو جِھیل میں اَیسا بڑا طُوفان آیا کہ کَشتی لہروں میں چھِپ گئی مگر وہ سوتا تھا۔ اُنہوں نے پاس آ کر اُسے جگایا اور کہا اَے خُداوند ہمیں بَچا ہم ہلاک ہُوئے جاتے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا اَے کم اِعتِقادو ڈرتے کِیُوں ہو؟ تب اُس نے اُٹھ کر ہوا اور پانی کو ڈانٹا اور بڑا امن ہوگیا۔ اور لوگ تعّجُب کر کے کہنے لگے یہ کِس طرح کا آدمِی ہے کہ ہوا اور پانی بھی اِس کا حُکم مانتے ہیں؟

حفاظتی لباس پہننا

اپنے دن کی خالی جگہوں کو خُدا کے ساتھ وقت کے ساتھ پُر کرنے کی کوشش میں، میں نے محسوس کیا ہے کہ اُس سے ملنے کا ایک بہترین وقت گاڑی میں اِدھر اُدھر بھاگنے کے دوران ہوتا ہے جب میں اکیلی ہوتی ہوں۔ یہ خدا کے ساتھ بات چیت کرنے کا ایک بہترین وقت ہے کیونکہ گاڑی میں اکیلے بھاگتے ہوئے بہت زیادہ وقت ضائع ہو سکتا ہے۔ صبح کے سفر کے ان اوقات میں سے ایک کے دوران خدا کے ساتھ میری معمول کی بات چیت کے دوران، میں نے اس سے خدا کے زرہ بکتر کے بارے میں تمام باتیں کیں اور یہ کہ میں نجات کا ہیلمٹ، راستبازی کا سینہ بند، سچائی کی پٹی، اور ایمان کی ڈھال میں اضافہ کرنا چاہتی ہوں اور شاید میں نے پہلی بار ایسی بات کہی ہے۔ اس کے کچھ دیر بعد، میں گھر آئی اور صبح کے لیے اپنے ای میل پیغامات کھولے اور جو کچھ میں نے دیکھا، میں ایک بار پھر حیران رہ گئی۔ مجھے جو ای میل عقیدت موصول ہوئی وہ سب خدا کے ہتھیار پہننے کے بارے میں تھی۔

یہاں بائبل سے خدا کے ہتھیار کے بارے میں اصل آیت ہے جسے میں نے اپنی صبح کی ای میل میں کھولا تھا:

افسیوں 6 باب 11 تا 17 آیات:
خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تُم اِبلِیس کے منصُوبوں کے مُقابلہ میں قائِم رہ سکو۔ کِیُونکہ ہمیں خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حُکُومت والوں اور اِختیِار والوں اور اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکِموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فَوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔ اِس واسطے تُم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ بُرے دِن میں مُقابلکہ کر سکو اور سب کاموں کا انجام دے کر قائِم رہ سکو۔ پَس سَچّائی سے اپنی کمر کِس کر اور راستبازی کا بکتر لگا کر۔ اور پاؤں میں صُلح کی خُوشخَبری کی تیّاری کے جُوتے پہن کر۔ اور اُن سب کے ساتھ اِیمان کی سِپر لگا کر قائِم رہو۔ جِس سے تُم اُس شرِیر کے سب جلتے ہُوئے تِیروں کو بُجھا سکو۔ اور نِجات کا خُود اور رُوح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے لے لو۔

اِس لیے کھڑے ہو جاؤ، اپنی کمر سچائی کے ساتھ باندھ کر، اور راستبازی کا سینہ بند باندھ کر۔ اور آپ کے پاؤں امن کی خوشخبری کی تیاری کے ساتھ ملیں گے۔ سب سے بڑھ کر، ایمان کی ڈھال کو لے کر، جس کے ذریعے آپ شریروں کے تمام شعلوں کو بجھانے کے قابل ہو جائیں گے۔ اور نجات کا ہیلمٹ لے لو، اور روح کی تلوار، جو کہ خدا کا کلام ہے:

دوسروں سے جھوٹ بولنا

ایک دن ہم اپنے فیملی کیبن میں تھے۔ میں بھول گئی تھی کہ اپنے لیپ ٹاپ کو اسی دیوار کے سوئچ پر لگانا اچھا منصوبہ نہیں تھا جس میں مائیکرو ویو لگا ہوا تھا۔ ٹھیک ہے میں نے بریکر کو اڑا دیا اور میرے شوہر اسٹیو نے مجھ سے پوائنٹ بلینک پوچھا کہ کیا میں نے یہ کیا ہے۔ بدقسمتی سے، میرے گھٹنے کے جھٹکے کا ردعمل صریح جھوٹ بولنا اور "نہیں" کہنا تھا کیونکہ مجھے ایسا کرنے میں بہت برا لگا۔ تب مجھے اپنے شوہر سے جھوٹ بولنے پر ناقابل یقین حد تک برا لگا اور میں نے اپنے کیے کے لیے فوراً خدا سے توبہ کی۔ ٹھیک ہے اگلی چیز جو ہوئی وہ بالکل سادہ ناقابل یقین تھا۔

میں نے کسی وجہ سے فیصلہ کیا کہ کتابوں کے تھیلے میں جاؤں اور ایک کتاب نکالوں جسے میں نے کئی ہفتوں سے نہیں دیکھا تھا۔ کتاب میں ایک بک مارک تھا جس میں اس صفحے کو نشان زد کیا گیا تھا جہاں میں نے آخری بار پڑھا تھا اور یہ کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے۔ میری فطری جبلت نے مجھے دائیں طرف کھولنے پر مجبور کیا جہاں بک مارک کو آخری وقت چھوڑ دیا گیا تھا۔ چنانچہ میں نے بک مارک شدہ صفحہ کو کھولا اور اس صفحہ پر سرخی تھی "دوسروں سے جھوٹ بولنا۔" فوری طور پر یقین نے مجھے بجلی کی چمک کی طرح مارا اور میں جھوٹ بولنے سے خوفناک اور بیمار محسوس کرنے لگی۔ تو یہ واقعی، واقعی حیرت انگیز تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ مجھے اس طرح جھوٹ بولنا بہت برا لگا، کہ میں نے فوراً رب سے معافی مانگی اور میں جانتی تھی کہ میں اس کے بارے میں بہت خوفناک محسوس کرتی ہوں۔

گنتی 32 باب 23 آیت:
لیکن اگر تم ایسا نہ کرو تو تم خداوند کے گناہگار ٹھہرو گے اور یہ جان لو کہ تمہارا گناہ تم کو پکڑے گا۔

سورج کو غروب مت ہونے دیں۔

ایک صبح ہماری گاڑی میں اسکول جاتے ہوئے میں نے ایتھن سے افسیوں کی اس آیت کی اہمیت کے بارے میں بات کی جو آپ کے غصے پر سورج کو غروب نہ ہونے دینے کی بات کرتی ہے۔ ہم نے اس آیت کے بارے میں اور اس کا کیا مطلب ہو سکتا ہے کے بارے میں تھوڑی سی بات کی۔ سورج غروب ہونے کے بعد ناراض نہ ہونا۔ میں نے وضاحت کی کہ خدا نہیں چاہتا کہ ہم ایک دوسرے پر غصہ کریں اور دن نکلنے سے پہلے اسے حل نہ کریں تاکہ شیطان ہمارے غصے کو ہم پر قابو نہ کر سکے۔

اسی صبح ایتھن کو اس کے اسکول چھوڑنے کے فوراً بعد میں اس آیت کے بارے میں سوچتی رہی۔ پھر میرے ای میل پیغامات کو چیک کرنے کے بعد، وہی آیت میرے ای میل کی عقیدت کے سیکشن میں نمایاں آیت اور اس دن کے سبق کے طور پر آئی۔ افسیوں 4 باب 26 تا 27 آیات: غُصّہ تو کرو مگر گُناہ نہ کرو۔ سُورج کے ڈُوبنے تک تُمہاری خفگی نہ رہے۔ اور اِبلِیس کو مَوقع نہ دو۔ یہ ناقابل یقین تھا۔ جب آپ غور کریں کہ بائبل کے اوسط 1,281 سے زیادہ صفحات ہیں۔ پھر بھی، بائبل کی تمام آیات میں سے یہ آیت میری توجہ کا مرکز تھی جب ہم نے اسکول کا سفر اس ایک جیسی آیت پر بحث کرتے ہوئے گزارا۔

ڈائنامائٹ

واقعی روح القدس کی طاقت کے سب سے زیادہ ناقابل یقین مظہر میں سے ایک اور میری زندگی میں نشانیاں اور عجائبات اس وقت رونما ہوئے جب میں اور میرا خاندان شہر سے باہر سفر پر تھے۔ ہم ایک ہوٹل کے کمرے میں ٹھہرے ہوئے تھے اور میں نے اپنی بائبل پڑھ کر رب کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کا فیصلہ کیا تھا۔ میں بائبل کے لیے پہنچ رہی تھی اور پھر، حیرت انگیز طور پر میں نے بائبل کو کھولا اور حیرت انگیز طور پر میری نظر بائبل میں موجود لفظ "ڈائنامائٹ" پر پڑی۔ اعمال 1 باب 8 آیت: کی تفسیر میں بارود کا لفظ استعمال کیا گیا تھا: لیکِن جب رُوح اُلقدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قُوّت پاو گے اور یروشلِیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمِین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہونگے۔ اور زمین کے آخری حصے تک روح القدس کی طاقت ڈائنامائٹ کی مانند ہے، اور یہی وہ لفظ ہے جس کی طرف میں نے بائبل کو کھولتے وقت رجوع کیا یعنی ڈائنامائٹ۔ جب میں اس حصے کی طرف پلٹی اور میری نظر حیرت انگیز طور پر لفظ "ڈائنامائٹ" پر پڑی، تو ہمارے ہوٹل کے کمرے میں ٹی وی آن تھا اور اس وقت ٹی وی پر بات کرنے والے شخص نے عین وقت پر لفظ "ڈائنامائٹ" کہا جس پر میری نظر اس پر پڑی۔ لفظ "ڈائنامائٹ"

جیسا کہ دوسری جگہ ذکر کیا گیا ہے، بائبل کے الفاظ کی اوسط تعداد 774,746 ہے، میں دنیا میں کیسے بائبل کو کھول سکتی ہوں، نیچے جھانک سکتی ہوں اور لفظ "بارود" کو دیکھ سکتی ہوں اور اسی لفظ کو پڑھتے ہوئے لفظ "ڈائنامائٹ" کو بیک وقت کہتے ہوئے سن سکتی ہوں؟ اس کے ہونے کے امکانات کیا ہیں؟ روح القدس کی طاقت کے بارے میں بات کریں! لوقا 1 باب 37 آیت: کیونکہ خدا کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے۔

مجھے ایک وہ وقت بھی یاد ہے جب میں گھر میں اپنے بیڈ روم سے ملحق اپنے باتھ روم میں کھڑی تھی۔ بیڈروم میں ٹی وی آن تھا اور پس منظر میں اتنی زور سے چل رہا تھا کہ میں اسے سن سکتی تھی۔ جب میں باتھ روم کے آئینے کے سامنے کھڑی تھی،

میں اس حقیقت پر غور کر رہی تھی کہ "سرنڈر" خدا کی تلاش کا جواب ہے۔ بالکل اس کے بعد جب میں نے اپنے ذہن میں لفظ "سرنڈر" سوچا، میں نے ٹی وی پر پس منظر میں کسی کو "سرنڈر" کا لفظ کہتے ہوئے سنا۔ یہ میرے خیال کے عین مطابق بازگشت سننے کی طرح تھا اور یہ قابل ذکر تھا۔

میرے سوالات کا جواب

حیرت انگیز طور پر جب میں خدا سے سوالات کرتی ہوں، میں نے دیکھا ہے کہ میرے سوال پر غور کرنے کے بعد وہ ایک یا اس سے زیادہ دن کے اندر تخلیقی طریقوں سے میرے سوالات کے جوابات دیتا ہے۔ یہاں ایک عمدہ مثال ہے۔ ایک دن میں نے یہودا اور پطرس کے درمیان ناقابل یقین فرق کے بارے میں سوچا جو یسوع کے شاگرد تھے۔ ایک نے مسیح کو اپنے دشمنوں کے حوالے کر دیا اور پھر بعد میں خود کو ذلت میں مار ڈالا۔ دوسرے، پطرس نے اپنے الزام لگانے والوں کے ساتھ یسوع کی جدوجہد کے عروج کے دوران تین بار مسیح کا انکار کیا۔ پطرس کو یہوداہ کے برعکس، مسیح نے اُس کے جی اُٹھنے کے بعد معاف کر دیا تھا اور پطرس بعد میں یسوع کے سب سے بڑے فروغ دینے والوں میں سے ایک بن گیا۔ اب میں نے اپنی والدہ سے فون پر اس موضوع پر بات کی اور دونوں شاگردوں کے متنوع انجام پر غور کیا۔ پھر اس شام کے بعد میں نے بھی یہی کیا، میں نے اپنے بہترین دوست سے اس بارے میں بات کی اور ہم دونوں نے ان دونوں زندگیوں کے نتائج کے درمیان انتہائی فرق کے بارے میں بات کی۔ میں نے سوال کیا کہ یہودہ کی زندگی پطرس کی زندگی سے مختلف طریقے سے کیسے ختم ہوئی؟

اگلی صبح، میرے شوہر سٹیو نے مجھے کچھ لینے جانے کے لیے گاڑی چلانے کو کہا۔ سٹیو نے کار کا ریڈیو آن کر دیا اور ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے کہ جب میں اکیلے گاڑی چلا رہی ہوں تو میں صبح کے وقت کار میں ریڈیو سنتی ہوں۔ تاہم، آج صبح، سٹیو نے ریڈیو آن کیا اور میں نے دو پادریوں کو سنا جو ان کے درمیان یہودہ اور پطرس کے درمیان فرق کے بارے میں بحث کر رہے تھے اور یہ کہ کس طرح یہوداس اپنی موت کی طرف بھاگا تھا اور پیٹر کو یسوع نے معاف کر دیا تھا۔ پادریوں نے کہا کہ بائبل بتاتی ہے کہ شیطان یہوداہ میں کیسے داخل ہوا۔ اس کے علاوہ، یہوداہ کی جاری بدعنوانی کی نشانیاں بھی تھیں، جنہیں پطرس نے شیئر نہیں کیا۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ صرف حیرت انگیز ہے جس طرح میں نے اس سوال کے بارے میں پہلے دن بھر سوچا تھا اور پھر ریڈیو پر دو پادریوں کے ساتھ دو شاگردوں کی مماثلت اور اگلی صبح ایک ریڈیو شو میں دونوں کے درمیان متنوع انجام پر تبادلہ خیال کرنا۔ یہ واقعی حیرت انگیز تھا۔

باب آٹھ - آسمان سے نازل ہونا

آسمان سے نازل ہونا

ایک انتہائی ناقابل یقین چیز ہوئی۔

اس واقعہ کی وجہ سے مجھے یہ احساس ہونے لگا کہ شاید وہ تمام چیزیں جن کا میں مشاہدہ کر رہی تھی صرف حیرت انگیز اتفاقات (لیکن واقعی خدا میری زندگی میں کام کر رہا ہے) سے کہیں زیادہ تھے۔ میں یروشلم کے ایک یہودی آدمی کے بارے میں ایک دلچسپ سچی کہانی پڑھ رہی تھی جو 19 بار ایک ہی خواب دیکھ رہا تھا۔ وہ اتنا پریشان تھا کہ اس نے بہت سے لوگوں سے پوچھا کہ اس کا کیا مطلب ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کے ارد گرد موجود یہودی ربیوں میں سے کوئی بھی اس کا مطلب نہیں جانتا تھا۔ ایک دن کچھ مسیحی وزراء اس یہودی آدمی کی دکان کے قریب سے گزرے اور اس نے مسیحی وزراء کو مل کر گیت گاتے ہوئے سنا جو اسے اپنے بار بار آنے والے خوابوں سے پہچانا تھا۔ اس نے انہیں اپنی دکان پر بلایا اور ان سے کہا کہ وہ اس کے دہرائے جانے والے خواب کے بارے میں سنیں تاکہ دیکھیں کہ کیا وہ جانتے ہیں کہ یہ پیغام کیا ہے اور اسے اس کی وضاحت کریں۔ خواب سادہ تھا 1 تھسلنیکیوں 4 باب 16 تا 17 آیات سے اور یہ خاص طور پر آخری جشن کے بارے میں تھا۔ دکاندار سے پوچھا گیا کہ کیا وہ جانتا ہے کہ اس کے خواب میں "فاتح" کون ہے؟ وہ نہیں جانتا تھا۔ وزراء نے وضاحت کی کہ جس آدمی کو اس نے دیکھا وہ یسوع تھا اور انہوں نے اس سے پوچھا کہ کیا وہ مسیحی بننا چاہتا ہے اور اس نے فوری طور پر اپنی بیوی اور اپنے ملازمین کو بھی منتخب کیا۔

جب میں یہ حیرت انگیز کہانی پڑھ رہی تھی، پس منظر میں کمرے میں ٹی وی آن تھا اور پولس رسول کی زندگی کے بارے میں فلم چل رہی تھی۔ میں یہودی آدمی کے بارے میں کہانی کا حصہ پڑھ رہی تھی، جس میں وزیر بائبل کے اس حصے کو 1 تھیسلنیکیوں 4 باب 16 تا 17 آیات سے پڑھ رہے ہیں: کِیُونکہ خُداوند خُود آسمان سے للکار اور مُقّرب فرِشتہ کی آواز اور خُدا کے نرسِنگے کے ساتھ اُتر آئے گا اور پہلے تو وہ جو مسِیح میں مُوئے جی اُٹھیں گے۔ پھِر ہم جو زِندہ باقی ہوں گے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خُداوند کا اِستقبال کریں اور اِس طرح ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہیں گے۔

حیرت انگیز طور پر جیسا کہ میں نے 1 تھسلنیکیوں 4 باب 16 تا 17 آیات کی کہانی میں یہ الفاظ پڑھے: "آسمان سے اترا" میں نے فلم کے اداکار کو ٹی وی پر رسول پولوس کی زندگی کے بارے میں وہی الفاظ کہتے ہوئے سنا جو میں نے کہا۔ مکمل مطابقت پذیری کے ساتھ پڑھیں۔ میں یقین نہیں کرسکتی تھی کہ ابھی کیا ہوا ہے۔ اگر میں نے اس واقعہ کو انجام دینے کی کوشش کی ہوتی تو مجھے یقین ہے کہ میں ایسا نہیں کر سکتی تھی۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ جب میں نے یہ خاص جملہ پڑھا کہ پس منظر میں چلنے والی فلم کا اداکار وہی جملہ پڑھے گا جب میں اسے پڑھتی ہوں۔ یہ میرے لیے حیران کن تھا۔ یقیناً، میں اسے واقعی ایک حیرت انگیز اتفاق کے طور پر لکھ سکتی تھی۔ لیکن پھر یہ صرف اسی طرح کے واقعات کے تسلسل کی شروعات تھی۔اتنا کہ مجھے یہ تسلیم کرنا پڑا کہ یہ سب اتفاقاً نہیں ہو سکتا اور میں نے یہ سب کچھ اس لیے دیکھنا شروع کیا کہ یہ خدا کا مجھ سے بات کرنے کا طریقہ تھا۔ وہ کس طرح ہر چیز کو کنٹرول کرتا ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔ وہ عظیم دیکھنے والا ہے جو کمک، مواصلات، تصدیق، یقین دہانی، سکون اور تعلیم کے لیے لوگوں اور حالات کو ہماری زندگیوں میں اکٹھا کرتا ہے۔

اب اگر آپ 1 تھیسالونیکیوں 4 باب 16 تا 17 آیات کے بارے میں یہودی دکاندار کے دوبارہ آنے والے خواب اور اس کے بعد مسیح میں تبدیلی کے بارے میں اس سچی کہانی کو پڑھنا چاہتے ہیں تو آپ اسے کرسٹین ڈارگ کی نئی کتاب "دی جیسس ویژنز" میں باب 4 میں دیکھ سکتے ہیں۔ پوری کتاب www.jesusvisions.org/index.html پر آن لائن دستیاب ہے۔

بارش کا بادل

ایک دن بہت دھوپ تھی، میں باہر اپنی گاڑی کے پاس کھڑی اسے صاف کر رہی تھی۔ اپنی گاڑی پر کام کرتے ہوئے، میں زندگی کے طوفانوں میں خدا کی تعریف کرنے کے قابل ہونے کے بارے میں ایک مسیحی گیت سُن رہی تھی۔ یہ ایم پی تھری پلیئر پر محفوظ تھا جسے میں سن رہی تھی اور جب گانے میں بارش کے بارے میں بول شروع ہوئے تو بارش شروع ہو گئی۔ بارش ایک چھوٹے سے بادل سے ہوئی جو میرے اوپر سے گزرا تھا اور اس گاڑی پر بھی بارش ہوئی جس کو میں صاف کر رہی تھی۔ جہاں میں کھڑی تھی وہاں صرف بارش ہوئی اور کسی جگہ نہیں ہوئی۔ یاد رکھیں، یہ بالکل دھوپ والا دن تھا۔ پھر بارش کا بادل چند لمحوں کے لیے میرے اوپر سے گزرا اور پھر بارش رک گئی۔ اب یہ انتہائی اتفاقی بات ہو سکتی ہے، لیکن بارش کے بارے میں دھنوں کے ساتھ چلنے والی موسیقی اور بارش کے بادل میرے اوپر برسنے کے لیے اور صرف وہیں جہاں میں کھڑی تھی اور کہیں نہیں۔

میرا بیٹا گاڑی سے باہر آیا اور کہا کہ جہاں میں کھڑی تھی وہاں ہی بارش ہوئی اور جہاں میں کھڑی تھی سوائے اس کے باقی تمام جگہوں پر خشکی تھی۔ بادل آگے بڑھے اور دن کی دھوپ واپس آتی گئی اور مزید بارش نہیں ہوئی۔ تاہم، اس ایک مختصر لمحے کے لیے، بارش کے بارے میں گانا چلتے ہوئے مجھ پر بارش کا بادل چھا گیا تھا۔

ایوب 37 باب 11 تا 16 آیات:
بلکہ وہ گھٹا پر نمی کو لادتا ہے اور اپنے بجلی والے بادلوں کو دُور تک پھیلا تا ہے۔ اُسی کی ہدایت سے وہ اِدھر اُدھر پھرائے جاتے ہیں تا کہ جو کچھ وہ اُنہیں فرمائے اُسی کو وہ دُنیا کے آباد حصّہ پر انجام دیں خواہ تنبیہ کے لئے یا اپنے ملک کے لئے ۔ یا رحمت کے لئے وہ اُسے بھیجے ۔ 14 اَے ایوبؔ اِسکو سُن لے ۔چُپ چاپ کھڑا رہ اور خدا کے حیرت انگیز کاموں پر غور کر۔ کیا تجھے معلوم ہے کہ خدا کیونکر اُنہیں تاکید کرتا ہے اور اپنے بادل کی بجلی کو چمکاتا ہے؟ کیا تو بادلوں کے مُوازنہ سے واقف ہے؟ یہ اُسی کے حیرت انگیز کام ہیں جو علم میں کامل ہے۔

چھوٹی سی آواز

اپنے سونے کے کمرے کی رازداری میں، میں فرش پر خدا سے دعا کر رہی تھی اور مجھ پر کوئی ایسی چیز آ گئی جس کی وضاحت نہیں کی جا سکتی تھی۔ مجھے مسیح کے لیے اچانک زبردست آرزو تھی جو مجھ پر آ گئی۔ میں بے اختیار رونے لگی۔ میں نے مسیح کے قریب ہونے کی خواہش کا یہ ناقابل یقین حد تک اداس احساس محسوس کیا۔ اگلی چیز جو ہوئی وہ کافی غیر متوقع تھی اور مجھے مکمل طور پر جھٹکا ملا۔ میں نے وہ چھوٹی سی آواز سنی اور اس نے مجھے روتے ہوئے کہا، "میں حاضر ہوں۔" میں بہت حیران ہوئی میں نے فوراً رونا چھوڑ دیا اور میں جانتی تھی کہ یہ خدا مجھ سے بات کر رہا ہے۔

یسعیاہ 58 باب 9 آیت:
تب تو پکارے گااور خداوند جواب دے گا۔تو چلائے گا اور فرمائے گا میں یہاں ہوں ۔اگر تو جوئے کو اور انگلیوں سے شارہ کرنے کو اور ہر زہ گوئی کو اپنے درمیان سے دور کرے گا۔

کنویں سے زندہ پانی

کئی بار، مجھے معلوم ہوتا ہے کہ میں نے ایک ہی دن میں بائبل کی کوئی آیت پڑھی یا اپنے عقیدتی مطالعہ کو پڑھا اور اُسی آیت یا پیغام کو کسی دوسری کتاب کے ذریعے بھی پڑھا جو میں اسی دن پڑھ رہی ہوں۔ یہ میرے ساتھ اکثر ہوتا ہے اور یہ میرے لیے ایک حیرت انگیز تصدیق ہے جو میں پڑھ رہی ہوں۔ مثال کے طور پر، میں ایک صبح ڈاکٹر ڈیل فیف کی ایک حیرت انگیز کتاب "دی سیکرٹ پلیس" پڑھ رہی تھی جو مسیح کے ایک وژن کے ذریعے بیان کرتی ہے کہ کس طرح خدا کے ساتھ گہرا تعلق قائم کیا جائے اور کنویں سے زندہ پانی نکالنے کے بارے میں ایک حصہ۔ اور یہ وہی تھا جو پورے حصے کے بارے میں تھا جس کے بارے میں میں پڑھ رہی تھی۔
میں نے بائبل کو تصادفی طور پر یسعیاہ 12 باب 3 آیت پر کھولا، اور یہ وہی ہے جو میں نے ابھی پڑھا تھا:

یسعیاہ 12 باب 3 آیت:
پس تم خوش ہو کر نجات کے چشموں سےپانی بھروٴ گے۔

یاقوت کی انگوٹھی

میرے شوہر، بیٹا، اور میں ایک شام کھانے کے لیے ایک ریسٹوراں میں میز کے لیے انتظار کر رہے تھے۔ جب ہم انتظار کر رہے تھے، میں نے اپنی انگلی میں انگوٹھی کی طرف دیکھا۔ یہ شائد میری دادی کی ہوگی۔ جب میں اپنے والدین کے گھر کو صاف کر رہی تھی تو اسے تلاش کرنا خوش قسمتی تھی۔ چونکہ میرے والد کا انتقال ہو گیا ہے اور میری والدہ کہتی ہیں کہ یہ انگوٹگھی ان کے خاندان سے نہیں ہے، میرے پاس یہ جاننے کا کوئی حقیقی طریقہ نہیں ہے کہ یہ انگوٹھی کس کی تھی اور یہ میرے والد کی ملکیت میں کیسے تھی۔ یہ ایک غیر معمولی سفید سونے کی قدیم ترتیب میں ہے جو شاید 1920 کی دہائی کی ہے، اور اس میں دو اچھے سائز کے سرخ یاقوت ہیں۔ میں اسے اپنے بائیں ہاتھ پر پہنتی ہوں اور بیٹھنے کا انتظار کرتے ہوئے میں اس انگوٹھی کو دیکھ رہی تھی اور اپنے آپ سے سوچ رہی تھی کہ مجھے یہ خاندانی انگوٹھی ملی ہے اور یہ کہ خدا نے میرے لیے یہ ممکن بنایا ہے۔ پھر میں نے سوچا کہ سرخ یاقوت خدا کے نزدیک کیا معنی رکھتا ہے؟

انگوٹھی کے بارے میں ان باتوں پر غور کرتے ہوئے ہمیں اپنی میز پر لے جایا گیا۔ پھر ہمارے کھانے کے آنے کا انتظار کرتے ہوئے، میں نے ڈاکٹر ڈیل فائف کی لکھی ہوئی کتاب "دی سیکریٹ پلیس" سے تھوڑا سا پڑھنے کا فیصلہ کیا اور یہ مسیح کے بارے میں ان کے ذاتی تصورات کے بارے میں ہے۔ کتاب مسیح کے ساتھ گہرا تعلق حاصل کرنے کے بارے میں بتاتی ہے۔
حیرت انگیز طور پر، کتاب اس بارے میں بات کرتی ہے کہ کس طرح خدا نے مصنف کو ایک خواب میں ظاہر کیا کہ سرخ یاقوت مسیح کے خون کی نمائندگی کرتا ہے۔

میں اس روبی کی انگوٹھی کے بارے میں سوچ رہی تھی جس طرح میں نے سوچا تھا کہ میں نے پہنی ہوئی ہے اور سرخ یاقوت کا خدا کے لیے کیا مطلب ہو سکتا ہے۔ میں نے اس کتاب کو کھولا اور اگلا پیراگراف میں نے روبی کی انگوٹھی کے بارے میں پڑھا۔ یہ بہت عجیب اور ابھی تک ناقابل یقین تھا۔ میں نہیں جانتی تھی کہ یہ اس کتاب کے اس حصے میں ہونے والا ہے جسے میں پڑھ رہی تھی۔ میں دنگ رہ گئی۔ سب سے پہلے، میں نے سوچا کہ یہ صرف ایک ناقابل یقین اتفاق ہوسکتا ہے۔ تاہم، پھر میں

نے سوچا کہ یہ غیر معمولی طور پر عجیب بات ہے کہ یہ ایک دوسرے کے چند منٹوں میں ہو جائے گا اور یہ خیال بھی میرے ذہن میں آیا کہ اس طرح کی چیز میرے ساتھ اکثر ہو رہی ہے۔ ہر دو دن بعد۔ میں اپنی انگوٹھی کے بارے میں دوبارہ اس طرح کبھی نہیں سوچوں گی۔

ابھی اسی وقت!

جب میں گروسری کی خریداری کے لیے باہر تھی تو میرے پاس اپنا MP3 پلیئر تھا اور میں اپنے ائرفون کے ساتھ مصنف شان بولز کے ساتھ ان کی کتاب "ہیونز اکانومی" کے بارے میں انٹرویو کی ٹیپ شدہ نشریات سن رہی تھی۔ جو انٹرویو میں سن رہی تھی اس میں بتایا گیا تھا کہ خدا کے کام کرنے کے لیے اس کے وسائل کو کیسے استعمال کیا جائے۔ میں نے سٹور کے ریسٹ روم میں قدم رکھا اور جب میں اس ٹیپ شدہ انٹرویو کو سن رہی تھی، میں نے انٹرویو لینے والے کو خدا کے وسائل کو استعمال کرنے کے بارے میں بات کرتے ہوئے سنا اور وہ کہتا ہے، "خدا چاہتا ہے کہ آپ ابھی یہ کام کریں!" جیسے ہی میں بیت الخلاء میں آئی، میں نے دیکھا کہ دروازے پر میرے سامنے گریفیٹی کا ایک گچھا تھا۔ تمام گرافٹی کو مارکر سے سیاہ کر دیا گیا تھا سوائے صرف دو الفاظ کے اور وہ میرے چہرے کے بالکل سامنے تھے: "ابھی اسی وقت!" باقی تمام الفاظ "ابھی اسی وقت" سے پہلے اور بعد میں لکھے گئے مکمل طور پر سیاہ کر دئیے گئے تھے۔ جیسے ہی میں "ابھی اسی وقت!" کے الفاظ سننے کے لیے مڑی۔ جیسا کہ وہ ٹیپ پر کہا گیا تھا۔ میں اپنے چہرے کے سامنے لکھے ہوئے الفاظ کو دیکھنے کے لیے مڑ گئی تھی، "ابھی اسی وقت!" بالکل اسی لمحے اب میں نے اپنے آپ سے سوچا، کیا انٹرویو لینے والے نے صرف "ابھی اسی وقت" کے الفاظ کہے اور کیا میں ایک ہی وقت میں "ابھی اسی وقت" کے الفاظ دیکھ رہی ہوں؟ پھر، انٹرویو لینے والے نے دوسری بار بات کی اور کہا، "میں نے کہا تھا کہ خدا چاہتا ہے کہ آپ ابھی ایسا کریں!" دوسری بار۔ میں تقریباً گر پڑی۔ مجھے یقین نہیں آیا کہ ایسا ہوا ہے۔

ایتھن کا ہالی لینڈ ایکسپیرئینس

ہمارا خاندان حال ہی میں موسم بہار کی چھٹیوں میں اورلینڈو، فلوریڈا گیا تھا۔ وہاں رہتے ہوئے، میں واقعی ہالی لینڈ ایکسپیرئینس جانا چاہتی تھی، ایک تھیم پارک جو مسیح کی زندگی کو پیش کرتا ہے۔ پارک کے مختلف حصوں کو یسوع کی زندگی اور اوقات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے دیکھنا بہت اچھا لگا۔ پارک میں ایک قسم کا آڈیٹوریم تھا جس میں آخری عشائیہ کا دوبارہ عمل کیا جاتا تھا۔

پروگرام شروع ہونے سے پہلے ہمیں ایک کمرے میں لے جایا گیا جہاں ہم کرسیوں کی قطار میں بیٹھے تھے۔ ہم وہیں بیٹھے شو شروع ہونے کا انتظار کر رہے تھے، میں نے اوپر دیکھا تو اوپر کی چھت پر خدا کے مختلف نام لکھے ہوئے تھے۔ جب میں وہاں بیٹھی انتظار کر رہی تھی، میں نے اوپر دیکھا اور ایتھن ایسے پیلا لگ رہا تھا جیسے اس نے کوئی بھوت دیکھا ہو۔ اس نے مجھے بتایا کہ اس کے پاس بتانے کے لئیے ایک وژن ہی۔ ہم نے پروگرام دیکھا اور اس وقت تک انتظار کیا جب تک کہ وہ مجھے بتائے کہ کیا ہوا ہے۔

تب ایتھن نے مجھے بتایا کہ جب ہم پروگرام شروع ہونے کا انتظار کر رہے تھے، تو اس کے ساتھ کچھ حیرت انگیز ہوا۔ اس نے بتایا کہ وہ اچانک کمرے سے نکل کر خلا میں چلا گیا تھا اور وہ روشنی کی رفتار کی طرح خلا میں حرکت کر رہا تھا۔ لیکن پھر، اس نے بیان کیا کہ اس نے اپنا سر موڑ لیا اور پھر اسی وقت وہ دوبارہ کمرے میں واپس آگیا۔

ایتھن اپنے تجربے کو اپنے الفاظ میں اس طرح بیان کرتا ہے:

ہم اپنے دادا دادی کے ساتھ ان کے گھر میں ہفتہ گزارنے کے لیے بہار کی چُھٹیوں کے لیے فلوریڈا گئے تھے۔ ہم ہولی لینڈ ایکسپیرئینس گئے تھے، وہ جہاں ہم ٹھہرے ہوئے تھے وہاں سے زیادہ دور نہیں تھا۔ جب ہم کچھ دیر وہاں تھے، جب ہم نے صلیب کے دوبارہ عمل کو دیکھا تو ہم آخری کھانے کا ڈرامہ دیکھنے گئے اور ڈرامہ شروع ہونے سے ٹھیک پہلے مجھے بیرونی خلا میں لے جایا گیا اور میں آسمان بھی نہیں دیکھ سکا۔ میں بیرونی خلا میں تھا اور ایسا لگ رہا تھا جیسے میں روشنی ہوں، اور ستارے روشنی کی ندیوں کی طرح میرے ساتھ چل رہے تھے۔ پھر اگلا، میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور اچانک، میں کمرے میں واپس آ گیا۔ اور جب یہ سب چل رہا تھا تو میں اس کرسی پر بیٹھا ہوا تھا اور اچانک میں نے اپنے جسم پر قابو کھو دیا

اور میں پھسل گیا اور میری روح مجھے چھوڑ گئی اور یہ عجیب تھا۔ اور پھر اچانک میں واپس آگیا اور میں پھسل گیا اور میں یہ جاننے کی کوشش کر رہا تھا کہ ابھی کیا ہوا ہے اور پھر میں اپنی ماں کے پاس جھک گیا تاکہ یہ دیکھوں کہ کیا اس نے کچھ دیکھا ہے اور اس نے کہا نہیں۔ وہ سب کچھ ہو چکا تھا اور اس نے بس میری طرف دیکھا اور اس کے فوراً بعد ہم وہاں سے چلے گئے۔ اس وقت، یہ ہوا، میں نے پرامن محسوس کیا لیکن جب میں واپس آیا تو یہ میرے لیے چونکا دینے والا تھا۔

باب نو - کپڑے دھونا

کپڑے دھونا۔

میں ایک دن اپنے باتھ روم کے سنک پر کھڑی اپنے ہاتھ دھو رہی تھی اور روح القدس نے مجھ سے کہا،

"اگر آپ جسمانی طور پر بیمار ہونے سے بچنے کے لیے اپنے آپ کو جراثیم اور بیکٹیریا سے نجات دلانے کے لیے بار بار ہاتھ دھوتے ہیں، تو آپ اپنے کپڑے دھونے کو کیوں معمولی سمجھتے ہیں؟"

یہ میرے لیے ایک حیران کن انکشاف تھا۔ میں جانتی تھی کہ یہ روح القدس ہے کیونکہ میں نے اپنی زندگی میں کبھی بھی خُداوند سے توبہ مانگنے کو کپڑے دھونے کے طور پر نہیں مشابہہ کیا تھا۔ لیکن یہ وہی ہے جو میں نے اس کے بعد سیکھا جب میں نے "کپڑے دھونے" کے فقرے کو دیکھا۔ بائبل میں یہ جملہ مکاشفہ 22 باب 14 آیت میں پایا جاتا ہے۔ آپ نے دیکھا، میں "کپڑے دھونے" کا جملہ کہنے کی عادی نہیں تھی، لیکن میں تسلیم کرتی ہوں کہ میں نے اسے بائبل میں استعمال کرنے کے بارے میں پہلے بھی سنا تھا اس لیے میں اسے بائبل میں دیکھنا جانتی تھی اور مجھے یہ معلوم ہوا:

مکاشفہ 22 باب 14 آیت:
مُبارک ہے وہ جو اپنے جامے دھُوتے ہیں کِیُونکہ زِندگی کے دَرخت کے پاس آنے کا اِختیّار پائیں گے اور اُن دروازوں سے شہر میں داخِل ہوں گے۔

اگر میں اس سبق کو آگے بڑھاؤں جو مجھے روح القدس سے ملا ہے تو یہ ہو گا کہ جب مکاشفہ 22 باب 14 آیت میں کہا گیا ہے کہ مبارک ہیں وہ لوگ جو اپنے کپڑے دھوتے ہیں تو یہ واضح طور پر مستقبل میں کسی دن کپڑے دھونے کے لیے مستقبل کا تناؤ والا بیان نہیں ہے۔ یہ ایک ماضی کا بیان نہیں ہے کہ "صرف ایک بار کے لیے، مبارک ہیں وہ جنہوں نے اپنے کپڑے دھوئے ہیں۔" واضح طور پر، موجودہ تناؤ اپنے لباس کو دھوئے اور روح القدس مجھے بتا رہا تھا کہ کپڑے دھونا یا توبہ کرنا مسیحیوں کے لئے اکثر ہونا چاہئے۔ درحقیقت، اس نے میرے لیے جو تعدد تجویز کی وہ بیماری سے بچنے کے لیے ہاتھ دھونے کی طرح تھی، جو ہم اکثر کرتے ہیں۔

تو پھر "اپنے کپڑے دھونے" کے عمل کی اتنی کثرت سے ضرورت کیوں پیش آئے گی؟ میرا ماننا ہے کہ خدا کے ساتھ قربت سے لطف اندوز ہونے کے لیے بار بار توبہ ضروری ہے، کیونکہ خدا بہت مقدس ہے اور ہم بہت گنہگار ہیں۔ خدا کے قریب رہنے کے لیے ہمیں باقاعدگی سے توبہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہر بار جب ہم دعا میں خُدا سے رجوع کرتے ہیں، ہمیں پہلے مسیح کے قیمتی خون کے ذریعے توبہ کرنی چاہیے۔ اگر ہم اپنی درخواستیں سننا چاہتے ہیں اور ایک مقدس خُدا کے ساتھ قریبی تعلق میں حصہ لینا چاہتے ہیں تو ہمیں باقاعدگی سے توبہ کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ وہ اہم ہدایت تھی جو مجھے روح القدس سے ملی تھی۔

مسیح نے قدم رکھا ہے اور اپنا خون ہمارے گناہوں کا کفارہ دینے کے لیے کامل قربانی کے طور پر فراہم کیا ہے اور ہم سب برے آدمیوں کے درمیان ایک خالص اور مقدس خُدا کے لیے ناممکن فاصلہ کو پُر کرنے کے لیے۔ بہر حال، جب تک ہم ان جسموں میں ہیں اور اس زندگی میں ہماری گناہ کی فطرت سے ملعون ہیں تب تک ہمیں معافی اور توبہ کی کوشش کرنی چاہیے اور یہ صرف مسیح کے خون کے ساتھ ہے جو ہمیں دیا گیا ہے کہ ہم معاف کر سکتے ہیں اور خُدا کے پاس جا سکتے ہیں۔ خُدا

باپ پھر ہمیں اپنے بیٹے مسیح کے خون کے غلاف کے ذریعے دیکھتا ہے۔ کوئی بھی شخص جنت میں باپ کے پاس پہلے توبہ کیے بغیر اور مسیح کے خون کو اپنے اوپر لاگو کیے اور مسیح کے مصلوب ہونے کو تسلیم کیے بغیر داخل نہیں ہو سکتا۔

جیسا کہ پولوس رسول، اپنے نئے عہد نامے کی تحریروں میں اکثر اس بات پر زور دیتا ہے کہ ہر چیز مصلوب مسیح کے گرد گھومتی ہے۔ بائبل شروع سے آخر تک مسیح کی طرف اشارہ کرتی ہے اور مسیح مصلوب پر ایمان لائے بغیر ہم برباد ہیں۔ خدا کا اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کے ذریعے انسان بننا اور ہمارے لیے مرنا ہمارے گناہوں کا کفارہ دینے کے لیے واحد خالص اور کامل قربانی تھی۔ ماضی، حال، مستقبل کے لئیے۔

میں روح القدس کی طرف سے اپنے لیے اس پیغام کو ایک بڑا تحفہ سمجھتی ہوں۔

یہ تحفہ ان وجوہات میں سے ایک تھا جس کی وجہ سے میں نے اس کتاب کو لکھنے کا فیصلہ کیا تاکہ میں اپنی بصیرت کو دوسروں کے ساتھ بانٹ سکوں۔ اپنے گناہ کے اعتراف اور مسیح کے خون کو قبول کرنے کے ذریعے، ہماری معافی کے واحد ذریعہ کے طور پر، ہم پھر دلیری سے خُدا کے تخت پر آ سکتے ہیں اور اُس کی رفاقت سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ ہم قابلیت یا خدا کی بخشش حاصل کرنے کے لیے کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ کچھ بھی نہیں۔ خدا کی طرف سے ہمیں دی گئی معافی رحمت کا ایک عمل ہے۔ بے مثال معافی۔ تو پھر ہم کامیابی سے توبہ کیسے کر سکتے ہیں؟

جس طرح سے ہم خُدا کے سامنے کامیابی کے ساتھ توبہ کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہم اسے مخلص، عاجز، ٹوٹے ہوئے دل سے کریں، اور یہ تسلیم کریں کہ ہمیں معاف کرنے کا اختیار صرف مسیح کے پاس ہے۔ توبہ کا مطلب ہے "مڑنا"۔ جب ہم توبہ کر کے پلٹتے ہیں، تو ہمیں اپنے برے راستوں کی طرف واپس نہیں آنا چاہیے۔ ہمیں سیدھے یسوع کی طرف رجوع کرنا چاہیے اس واحد امید کے لیے جو ہمیں اپنے گناہوں اور برے راستوں سے باز آنے کے قابل بناتی ہے۔ ہمارے پاس خود سے گناہ سے لڑنے کے لیے طاقت نہیں ہے۔ یسوع کہتا ہے کہ اُس کے بغیر ہم کچھ بھی نہیں ہیں۔

ہماری توبہ خُدا کو متاثر کرنے کے لیے کاموں کا ایک اور رسمی عمل نہیں ہونا چاہیے بلکہ ہماری گناہ کی حالت پر سچے پچھتاوے کا عمل اور ایک عاجزانہ اعتراف ہے کہ ہمیں برائی سے باز آنے کے لیے مسیح کی اشد ضرورت ہے۔ ایک مقدس خُدا کے ساتھ قربت میں رہنے کے لیے ہمیں اپنے لباس کو بار بار دھونے کی ضرورت ہے۔

زبور 24 باب 3 تا 4 آیات:
خُداوند کے پہاڑ پر کون چڑھیگا اور اُس کے مقدس مقام پر کون کھڑا ہوگا؟ وہی جس کے ہاتھ صاف ہیں اور جسکا دِل پاک ہے۔ جس نے بطالت پر دِل نہیں لگایا اور مکر سے قسم نہیں کھائی۔

یعقوب 4 باب 7 تا 10 آیات:
پَس خُدا کے تابِع ہو جاؤ اور اِبلِیس کا مُقابلہ کرو تو وہ تُم سے بھاگ جائے گا۔ خُدا کے نزدِیک جاؤ تو وہ تُمہارے نزدِیک آئے گا۔ اَے گُنہگارو! اپنے ہاتھوں کو صاف کرو اور اَے دو دِلو! اپنے دِلوں کو پاک کرو۔ افسوس اور ماتم کرو اور روؤ۔ تُمہاری ہنسی ماتم سے بدل جائے اور تُمہاری خُوشی اُداسی سے۔ خُداوند کے سامنے فروتنی کرو۔ وہ تُمہیں سربُلند کرے گا۔

عبرانیوں 10 باب 22 آیت:
تو آؤ ہم سَچّے دِل اور پُورے اِیمان کے ساتھ اور دِل کے اِلزام کو دُور کرنے کے لِئے دِلوں پر چھِینٹے لے کر اور بَدَن کو صاف پانی سے دھُلوا کر خُدا کے پاس چلیں۔

یسعیاہ 1 باب 16 آیت:
اپنےآپکو دھو۔ اپنےآپکو پاک کرو۔ اپنے بُرےکاموں کو میرے سامنے سے دُور کرو۔ بدفعلی سے باز آؤ۔

انسان بنی نوع انسان کو نہیں بچا سکتا

میں نے ایک بار یہ اندرونی جدوجہد کی تھی کہ آپ خودی کو کیسے مارتے ہیں؟ ایک دن میں نے بے ساختہ خدا سے پوچھا، "کوئی اپنی خودی کو کیسے مارتا ہے؟" مزید یہ کہ، میں نے اُس کے سامنے اعتراف کیا کہ، ''میں یہ بالکل نہیں سمجھتی ہوں۔'' اب آپ کو جاننا ہوگا کہ میں واقعی میں کسی جواب کی توقع نہیں کر رہی تھی اور نہ ہی میں اتنی جلدی جواب ملنے کی توقع کر رہی تھی۔ اس کے باوجود، فوراً ہی روح القدس نے میرے ذہن کو ایک جواب سے بھر دیا۔ اس نے مجھے فوری طور پر معلومات فراہم کیں اور یہ وہ پیغام ہے جو میرے ذہن میں ابھرا: پیغام یہ تھا کہ انسان کی بڑائی نہیں کی جا سکتی کیونکہ انسان بنی نوع انسان کو نہیں بچا سکتا۔ چاہے وہ مشہور شخصیات ہوں، مبشر ہوں، سی ای او ہوں، سیاسی رہنما ہوں یا کوئی بھی، کیونکہ صرف یسوع ہی بچا سکتا ہے۔ لہٰذا، مردوں کی تسبیح کرنے سے ہم تب ہی تباہی کی طرف جاتے ہیں جب ہم انسانوں کے خیالات، نظریات اور طریقوں پر آنکھیں بند کرکے پیروی کرتے ہیں۔ جب یہ ہوا تو میں نے سوچا، "واہ، یہ واقعی بہت گہرا ہے اور میں اسے سمجھ سکتی ہوں۔" یہ میرے لیے بہت واضح تھا۔ انسان کو کسی بھی طرح سے بڑا نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ مرد مردوں کو حقیقی زندگی کی طرف نہیں لے جا سکتے۔ تو اس سمجھ نے، میرے لیے، "خود" کو ترک کرنے کی اہمیت سمجھنا آسان بنا دیا۔

ہم ایک دوسرے کو نہیں بچا سکتے۔ اعمال 4 باب 12 آیت میں لکھا ہے کہ: اور کِسی دُوسرے کے وسِیلہ سے نِجات نہِیں بخشا گیا جِس کے وسِیلہ سے ہم نِجات پاسکیں۔ کیونکہ آسمان کے نیچے انسانوں کے درمیان کوئی دوسرا نام نہیں دیا گیا ہے، جس سے ہمیں نجات حاصل ہو۔ جب ہم دوسرے مردوں کو ان کے علم کی وجہ سے مقبول ٹھہراتے ہیں چاہے وہ معروف ٹاک شو کے میزبان ہوں یا سیاسی رہنما اور ہم ان کی تعلیمات اور نظریات کی پیروی کرتے ہیں تو ہم اپنی توجہ اس پر مرکوز نہیں کر رہے ہیں جو واقعی ہماری تعریف اور حمد کا مستحق ہے۔ مسیح جو اکیلا بنی نوع انسان کو بچا سکتا ہے۔

یہ کوئی نیا مسئلہ نہیں ہے۔ مردوں نے صدیوں سے مردوں کی ان کی ابدی موت تک پہنچایا ہے۔ مردوں نے ایڈولف ہٹلر اور اس کی قیادت کی پیروی کی ہے۔ مردوں نے چارلس ڈارون جیسے سائنسدانوں کی پیروی کی ہے کہ وہ ذہین ڈیزائن پر یقین نہ کریں۔ مردوں نے جم جونز جیسے مقبول فرقے کے رہنماؤں کی پیروی کی ہے۔ ماضی اور حال میں کتنی بار، کیا مرد غلطی سے دوسرے مردوں اور ان کے فلسفوں کی پیروی کرتے ہیں جو لوگوں کو مسیح سے دور لے جاتے ہیں؟ کون تنہا انسانوں کو بچا سکتا ہے؟ یہ خرابی پہلے سے کہیں زیادہ ہے کیونکہ مواصلات پہلے سے کہیں زیادہ لوگوں تک آسانی سے قابل رسائی ہے۔ اگر ہماری پوری توجہ مسیح پر نہیں ہے، تو ہم برباد ہیں۔ یوحنا 14 باب 6 آیت میں لکھا ہے: یسوع نے اُس سے کہا، راہ، حق اور زندگی میں ہوں: کوئی بھی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔

جب ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ہم اپنے آپ کو یا کسی اور کو نہیں بچا سکتے تو ہم زیادہ آسانی سے اپنی خودی کو مار سکتے ہیں۔ ہماری بیماری ایک گنہگار "خودی" ہے اور اس کا واحد علاج اس "خودی" کی موت اور مسیح مصلوب کے ذریعے زندگی ہے۔

یسعیاہ 31 باب 1 آیت:
ان پر افسوس جو مدد کے لیے مصر کو جاتے اور گھوڑوں پر اعتماد کرتے ہیں اوررتھوں پر بھروسہ رکھتےہیں اس لیے کہ وہ بہت سے ہیں اورسواروں پر کیونکہ وہ بہت زورآور ہیں لیکن اسرائیل کے قدوس پر نگاہ نہیں کرتے اور خداوند کے طالب نہیں ہوئے۔

یسعیاہ 45 باب 21 تا 22 آیات:
تم منادی کرو اور انکو نزدیک لاؤ ۔ ہاں وہ باہم مشورت کریں۔ کس نے قدیم سے ہی یہ ظاہر کیا؟ کس نے قدیم آیام میں اسکی خبر پہلے ہی سے دی؟ کیا میں خداوند نے ہی یہ نہیں کیا؟ سو میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ صادق القول اور نجات دینے والا خدا میرے سوا کوئی نہیں۔ اے انتہاِ زمین کے سب رہنے والو تم میری طرف متوجہ ہو اور نجات پاؤ کیونکہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔

فلپیوں 2 باب 6 تا 11 آیات:
اُس نے اگرچہ خُدا کی صُورت پر تھا خُدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چِیز نہ سَمَجھا۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دِیا اور خادِم کی صُورت اِختیّار کی اور اِنسانوں کے مُشابہ ہوگیا۔ اور اِنسانی شکل میں ظاہِر ہوکر اپنے آپ کو پَست کر دِیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ مَوت بلکہ صلِیبی مَوت گوارا کی۔ اِسی واسطے خُدا نے بھی اُسے بہُت سر بُلند کِیا اور اُسے وہ نام بخشا جو

سب ناموں سے اعلٰی ہے۔ تاکہ یِسُوع کے نام پر ہر ایک گھُٹنا ٹِکے۔ خواہ آسمانِیوں کا ہو خواہ زمِینیوں کا۔ خواہ اُن کا جو زمِین کے نِیچے ہیں۔ اور خُدا باپ کے جلال کے لِئے ہر ایک زبان اِقرار کرے کہ یِسُوع مسِیح خُداوند ہے۔

یرمیاہ 17 باب 5 تا 8 آیات:
خداوند یوں فرماتا ہے کہ ملعون ہے وہ آدمی جوانسان پر توکل کرتا ہے اور بشیر کو اپنا بازو جا نتا ہے اور جسکا دِل خداوند سے برگشتہ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ رتمہ کی مانند ہو گا جو بیابان میں ہے اور کبھی بھلائی نہ دیکھیگا بلکہ بیابان کی بے آب جگہوں میں اور غیر آباد زمین شور میں رہیگا۔ مبارک ہے وہ آدمی جو خداوند پر توکل کرتا ہے اور جسکی اُمید گاہ خداوند ہے۔ کیونکہ وہ اُس درخت کی مانند ہو گا جو پانی کے پاس لگایا جائے اور اپنی جڑ دریا کی طرف پھیلائے اور جب گرمی آئے تو اُسے کچھ خطرہ نہ ہو بلکہ اُسکے پتے ہرے رہیں اور خشک سالی کا اُسے کچھ خوف نہ ہو اور پھل لانے سے باز نہ رہے۔

باب دس - پاک رہو

پاک رہو

احبار 11 باب 44 آیت:
کیونکہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔اسلئے اپنے آپ کو مقدس کرنا اور پاک ہونا کیونکہ میں قدوس ہوں۔سو تم کسی طرح کے رینگنے والے جاندار سے جو زمین پر چلتا ہے اپنے آپ کو ناپاک نہ کرنا۔

احبار 11 باب 44 آیت کے پیچھے پورے خیال نے مجھے پاگل کر دیا۔ میں چاہتی ہوں کہ آپ جان لیں کہ میں گناہ کے مسئلے کے بارے میں اس آیت پر خدا سے دعا میں درخواست کر رہی تھی۔ گناہ کے خیال کے بارے میں جدوجہد کرتے ہوئے، میں نے خدا سے کہا کہ میں سمجھ گئی ہوں کہ وہ کیسے مقدس ہو سکتا ہے، لیکن گناہ سے دور رہنے کا خیال سب سے زیادہ ناممکن نظر آتا ہے۔ آپ کو اس موضوع پر اپنے تناؤ کی ایک مثال دیتی ہوں کہ میں نے کئی کتابیں پڑھیں اور اپنے چرچ کے پادری سے کبھی کبھار اس مسئلے پر بات کرنے کے لیے ملاقات کیں اور پھر بھی بہت پریشان ہوں۔ کیا خُدا "حقیقی" تھا جب اُس نے ہمارے لیے پاک ہونے کو کہا؟

اس لیے میں نے کئی بار دعا میں خُدا سے یہ کہتے ہوئے التجا کی کہ میں نے سوچا کہ مقدس ہونے کا خیال یقیناً ایک اچھا ہے، لیکن میں نے یہ نہیں دیکھا کہ اوسط شخص اس پر کیسے قابو پا سکتا ہے۔ تاہم، میں نے اکثر خدا کو یاد دلاتے ہوئے دعا کی تھی کہ جو بھی راستبازی کے بعد بھوکا اور پیاسا ہو وہ سیر ہو جائے گا۔ میں جانتی تھی کہ سچائی بائبل میں ہے حالانکہ میں ابھی تک اسے سمجھ نہیں پائی تھی۔ متی 5 باب 6 آیت: مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ سیر ہوں گے۔

ایک دن، خدا نے مجھے اس موضوع کے بارے میں کافی مایوس کن غور و فکر کے بعد زمین کو ہلا دینے والا "روشن" لمحہ دیا۔

یہ بات مجھ پر طاری ہوئی کہ خدا پاک اور وقت کا 100 فیصد خالص ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے کمپاس پر سوئی، جو ہمیشہ شمال کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اگر آپ جنگل میں کھو گئے ہیں اور آپ کے پاس ایک قابل اعتماد سوئی والا کمپاس ہے جو ہمیشہ شمال کی طرف اشارہ کرتا ہے، تو آپ جنگل سے نکلنے کا راستہ تلاش کر سکتے ہیں۔ خدا اس قابل اعتماد کمپاس سوئی کی طرح ہے جو بغیر کسی ناکامی کے شمال کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ جہنم میں، مکمل سچائی کی طرف رجوع کرنے کے لیے کوئی بھی نہیں ہو گا یا کہیں بھی نہیں ہو گا۔ جہنم میں کوئی سچائی نہیں ہوگی، کوئی کمپاس نہیں ہوگا جو ہمیشہ شمال کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ آج بھی اس دنیا میں سچائی کم ہی پائی جاتی ہے۔

اس وقت، میں نے سمجھا کہ آپ اس چیز کا پیچھا نہیں کر سکتے جس کی آپ کو قدر نہیں ہے۔ تب میں نے محسوس کیا کہ اس زندگی میں سچائی، انصاف، راستبازی، پاکیزگی اور تقدس کیا محدود شے ہے اور جہنم میں بالکل باطل ہے۔ اچانک میرے ذہن

میں یہ شدید جذبات پیدا ہوئے کہ خدا کی پاکیزگی کتنی اہم ہے اور یہ کتنی اہم ہے کہ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ سے مسلسل پاکیزہ اور مقدس ہے۔ اس سچائی نے مجھے میری آنکھوں کے درمیان اتنی شدت سے مارا کہ میں کئی دنوں تک روتی رہی جب میں سوچتی تھی کہ میں خدا کی راستبازی اور تقدس کی کتنی قدر کرتی ہوں۔

خدا ہمیشہ سے کامل، خالص، عادل، راستباز، اچھا، بے گناہ اور مقدس رہا ہے۔ وہ ہمیشہ مقدس رہے گا اور آپ اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ آپ اس کے سوا اور کس چیز پر بھروسہ کر سکتے ہیں؟ آپ کسی ایسے شخص کو تلاش کر سکتے ہیں کیا جو خدا کے بغیر مکمل انصاف، مکمل سچائی، مکمل پاکیزگی اور مکمل تقدس کی نمائندگی کرتا ہو؟

بائبل مقدس

موسم بہار کے ایک حالیہ وقفے کے دوران، ہم نے اورلینڈو، فلوریڈا کا سفر کیا۔ میں اپنے ساتھ کچھ بائبلیں لے گئی تاکہ جب بھی روح تحریک کر کسی کو دے دوں۔ اب ہم سینٹ پیٹرزبرگ کے ساحل سمندر پر جا رہے تھے اور میں پکنک کی پناہ گاہ میں بیٹھی ہوئی تھی جبکہ میرا بیٹا ایتھن ساحل سمندر پر کھیل رہا تھا۔ ایک آدمی پرندوں کو کھانا کھلانے آیا اور وہ بہت دوستانہ تھا اور اس نے مجھ سے بات کی۔ میں نے اس سے تھوڑی بہت بات کی اور میں اس وقت بائبل بھی نہیں پڑھ رہی تھی۔ اس نے مجھے بتایا کہ وہ کام ختم کرنے کی بعد پرندوں کو کھانا کھلانے کے کے لئیے اس علاقے میں آیا تھا۔

ہم صرف بات چیت کر رہے تھے اور چھوٹی چھوٹی باتیں کر رہے تھے، پھر حیرت انگیز طور پر اس نے مجھ سے کہا کہ وہ بائبل کے مطالعے میں شرکت کر رہے ہیں، لیکن اس کے پاس اپنی بائبل نہیں تھی۔ مجھے یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ مجھ سے یہ بات اچانک کہے گا۔ اس کے بعد، میں نے اسے ایک منٹ انتظار کرنے کو کہا اور پھر میں اپنی گاڑی کی طرف بھاگی اور ان میں سے ایک بائبل کو پکڑ لیا جو میں اپنے سفر پر ساتھ لائی تھی۔ جب میں اسے دینے کے لیے بائبل لے کر واپس آئی تو وہ حیران نظر آیا۔ اس نے مجھے اپنے بائبل اسٹڈی لیڈر کا بزنس کارڈ دکھایا اور وہ کسی قسم کا وزیر تھا، اس لیے میں جانتی تھی کہ وہ اپنے بائبل اسٹڈی کے بارے میں سچ کہہ رہا ہے۔ میں ابھی تک یہ نہیں سمجھ سکی تھی کہ اس آدمی نے مجھے کیسے بتایا کہ اسے ایک بائبل کی ضرورت ہے۔ ایک اجنبی جسے میں مفت بائبل دے سکتی ہوں۔ آپ جانتے ہیں کہ اگر آپ اپنے آپ کو دستیاب کرتے ہیں، تو خدا آپ کو استعمال کرے گا، بعض اوقات منفرد طریقوں سے۔

تین باتھ روم

اب میں ایک نایاب مثانے کی خرابی کے ساتھ پیدا ہوئی ہوں گی۔ میرے والدین کو پہلی بار اس مسئلے کا پتہ چلا جب میں صرف دوسری جماعت میں تھی۔ اس نایاب عارضے کا مطلب ہے کہ میرا مثانہ غیر فعال ہے اور بنیادی طور پر میں معذور ہوں۔ میں اس کی عادی ہوں، لیکن ایسا لگتا ہے کہ یہ میرے خاندان کے لیے زیادہ پریشان کن ہے، خاص طور پر گاڑی میں خاندانی دوروں پر۔

کافی سالوں کے دوران، میں نے کبھی بھی خدا کو اس مسئلے پر اپنی مایوسی سے پریشان نہیں کیا۔ پھر وہ دن آیا اور میں نے اس سے سیدھے سادھے پوچھا کہ اس نے مجھے اس مسئلہ سے شفا دینے کا انتخاب کیوں نہیں کیا۔ جیسے ہی میں نے سوال پوچھا تو اگلے ہی لمحے میرے پاس رب کی طرف سے جواب آیا اور اس نے مجھے آواز سے کہا، "میں نے تمہیں تین غسل خانوں والا گھر دیا۔" مجھے جو جواب ملا اس سے میں حیران رہ گئی اور جس تیزی کے ساتھ اسے پہنچایا گیا۔ جی ہاں، میں ایک بار پھر عاجز ہو گئی۔ ہمیں خدا کی حمد کرنا سیکھنا چاہیے چاہے ہمارے حالات کچھ بھی ہوں۔

یہ میرے سب سے عاجز لمحات میں سے ایک تھا۔ میں نے کئی بار اس گھر کے بارے میں شکایت کی تھی جس میں ہم مختلف وجوہات کی بنا پر منتقل ہوئے تھے۔ جب ہم اندر گئے تو اس میں بہت سی چیزیں غلط تھیں۔ مجھے یاد ہے کہ میں اس گھر سے کافی ناخوش تھی اور کبھی یہ نہیں سوچتی تھی کہ خدا ہمیں وہ سب کچھ کیسے دیتا ہے جو ہمارے پاس ہے۔ اکثر اوقات ہم اس سچائی سے غافل نظر آتے ہیں گویا ہم خدا کے علاوہ اپنی زندگیوں کے ذمہ دار ہیں۔ یہ میرے لیے بہت پریشان کن تھا اور میں خدا کے لیے اپنی مجموعی ناشکری کو دیکھنے لگی۔ میں نے ہر وقت شرمندگی محسوس کی جب میں نے اپنے حالات کو قدر کی

نگاہ سے دیکھا اور دیکھا کہ خدا کو میں نے تھوڑا سا کریڈٹ دیا ہے بس۔ میں کسی چیز کے قابل نہیں تھی جو میرے پاس ہے۔ یہ سب کچھ اُس کے عظیم ہاتھ سے آیا ہے۔ جو کچھ ہمارے پاس ہے اور جو کچھ ہے وہ خُدا کی طرف سے ہے۔

میرے جذبات نے دوڑ لگا دی۔ میں خدا کی طرف سے اور اتنی جلدی سن کر بہت پرجوش تھی۔ جب میں نے سوال پوچھا تو ایسا کچھ بھی نہیں تھا جس کی مجھے توقع تھی۔ مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ وہ واقعی میری ذاتی جسمانی حالت کی پرواہ کرتا ہے۔ جب آپ بائبل میں پڑھتے ہیں کہ خُدا ہماری کتنی پرواہ کرتا ہے تو یہ ایک چیز ہے لیکن اُس سے براہِ راست سننا ایک فرق تجربہ ہے۔ اُسی وقت میں چاہتی تھی کہ کوئی پہاڑ مجھ پر گر پڑے کیونکہ میں ایک ایسی بگڑی ہوئی بچی تھی جو اپنے ذاتی حالات کے بارے میں شکایت کرتی تھی۔ تم ذلت کی بات کرتے ہو، ایک جھٹکے میں مجھے کئی درجے نیچے زمین پر لایا گیا۔ میں یہ کیسے نہیں دیکھ سکتی تھی کہ جو کچھ میری ملکیت ہے وہ براہ راست رب کی طرف سے ہے اور جو کچھ میرے پاس ہے اس کے لئے مجھے شکر گزار ہونا چاہئے اور کبھی ناشکری نہیں کرنی چاہئے۔ واقعی کتنا عاجزانہ لمحہ تھا اور میں نے بری طرح محسوس کیا کہ روح القدس کو مجھے بیدار کرنے کے لیے یہ کرنا پڑا لیکن خوشی ہوئی کہ میں نے چیزوں کو ایک نئے نقطہ نظر سے دیکھا۔ اس کے علاوہ، میں جانتی ہوں کہ خدا چنتا ہے کہ ہم سب کو کہاں رہنا ہے جیسا کہ اعمال 17 باب 26 آیت میں بیان کیا گیا ہے۔

اعمال 17 باب 26 آیت:
اور اُس نے ایک ہی اصل سے آدمِیوں کی ہر ایک قَوم تمام رُوی زمِین پر رہنے کے لئِے پَیدا کی اور اُن کی مِیعادیں اور سکُونت کی حدیں مُقرر کِیں۔

متی 10 باب 42 آیت:

میرے بیٹے کے بیس بال کے کھیلوں میں سے ایک میں، اس کا ایک ساتھی کھلاڑی اپنے والدین کے پاس بھاگا کیونکہ وہ بیمار تھا۔ چند منٹ کے بعد، میں بچے کی ماں کے پاس گئی اور اس کے لیے پانی لانے کی پیشکش کی۔ اُس نے پانی کے لیے میری پیشکش پر "ہاں" کہنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی۔ لہٰذا، میں اپنے بیٹے کے پاس بھاگی اور اس سے کہا کہ مجھے اس کی نہ کھولی ہوئی ٹھنڈے پانی کی بوتل کی ضرورت ہے۔ اس نے مجھے اپنا پانی دیا، تاکہ میں بیمار بیس بال کھلاڑی کو دے سکوں۔ اپنے بیٹے کے لیے ایک نئی بوتل خریدنے کے بعد، ہمیں کسی اور سرگرمی میں جانے کے لیے کھیل کو جلدی چھوڑنا پڑا۔ جب ہم گاڑی میں سوار تھے، میں نے سی ڈی پلیئر آن کیا اور میرے بیٹے کی بائبل کی کہانی کی سی ڈی چل رہی تھی اور اس کی سی ڈی پر راوی فوراً بائبل کی ایک آیت پڑھنے کے لیے آگے بڑھا۔ وہ آیت یہ ہے:

متی 10 باب 42 آیت:

اور جو کوئی شاگِرد کے نام سے اِن چھوٹوں میں سے کِسی کو صِرف ایک پیالہ ٹھنڈا پانی ہی پلائے گا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں وہ اپنا اجر ہرگِز نہ کھوئے گا۔

اپنے باپ کے قدموں پر چلنا

میرے والد کو گئے ہوئے تقریباً 14 سال ہو چکے ہیں اور میں نے حال ہی میں خدا سے اپنے زمینی باپ کی غیر موجودگی کے بارے میں بات کی تھی۔ میں نے خدا کو کہا کہ میرے والد مجھے اپنے پیروں پر چلنے کی اجازت دیتے تھے جب میں صرف ایک چھوٹی بچی تھی اور میں نے مشورہ دیا کہ جب ہم ملیں تو کسی دن ہمیں بھی ایسا کرنا چاہئے۔ اگلے ہی دن مجھے بہت حیرت ہوئی، میرا بیٹا میرے پاس آیا اور ڈانس moومنٹ میں اپنے پیروں پر چلنے لگا۔ اس نے پہلے کبھی ایسا نہیں کیا۔ میں نے سوچا کہ اسے ایسا کام کرنے پر کس چیز نے اکسایا اور اس نے صرف اتنا کہا کہ اس کے پاس کوئی وضاحت نہیں ہے اور اس نے بس ایسا کر دیا۔ یہ میرے لیے خُدا کی طرف سے ایک حیرت انگیز نشانی تھی کہ وہ واقعی اپنے ساتھ میری گفتگو سن رہا تھا۔

باب گیارہ - روحانی سنگ میل

روحانی سنگ میل

لوقا 19 باب 39 تا 40 آیات:
بِھیڑ میں سے بعض فرِیسیوں نے اُس سے کہا اَے اُستاد! اپنے شاگِردوں کو ڈانٹ دے۔ اُس نے جواب میں کہا مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر یہ چُپ رہیں تو پتھّر چِلاّ اُٹھیں گے۔

آپ کہہ سکتے ہیں کہ میں سوچ رہی ہوں کہ کیا بہت سارے غیر معمولی واقعات جن کا میں سامنا کر رہی ہوں وہ حقیقی تھے یا کسی قسم کے کچھ انتہائی حیرت انگیز اتفاقات۔ وقت گزرنے کے ساتھ، میں اپنے ذہن میں ان میں سے کچھ کو پیچھے چھوڑتی جا رہی تھی، اور یہ سمجھ رہی تھی کہ شاید میں ان واقعات کو بہت زیادہ پڑھ رہی ہوں۔ میں یقینی طور پر ان پر یقین کرنا چاہتی تھی لیکن میں کسی ایسی چیز پر یقین نہیں کرنا چاہتی تھی جو حقیقی نہیں تھی۔ پھر میرے نظریہ کو پانی سے مکمل طور پر ختم کرنے اور اڑا دینے کے لئے کچھ حیرت انگیز ہوا کہ میں جس چیز کا تجربہ کر رہی تھی وہ صرف ناقابل یقین اتفاقات کا ایک گروپ تھا۔

میرے شوہر، بیٹا، اور میں گاڑی میں دیہی دیہاتی سڑک کے ساتھ سفر کر رہے تھے، جب کہ ہمارا خاندانی کیبن زیادہ دور نہیں تھا، اور اسٹیو کے پاس موسیقی چل رہی تھی جبکہ میں گانے سننے سے پریشان تھی۔ میں نے موسیقی میں یہ الفاظ سنا: یسوع چٹان ہے۔ میں نے اپنے ذہن میں ان الفاظ کو دہرایا جو میں نے ابھی سنے تھے: "جی ہاں، یسوع چٹان ہے۔" اسی لمحے جب میں نے اپنے ذہن میں لفظ "چٹان" کہا، میں نے گاڑی کی کھڑکی سے باہر دیکھا اور ایک بہت ہی دیہی سڑک پر ایک نشان دیکھا جس پر لکھا تھا "راک چرچ"۔ اور، لفظ "راک" کے بارے میں سوچتے ہوئے میں نے بیک وقت لفظ "راک" پڑھا۔ فوری طور پر میں نے سوچا کہ یہ بہت ہی عجیب ہے۔ درحقیقت، اس کے ہونے میں کیا مشکلات ہیں۔ ہم ایک انتہائی دور دراز دیہی سڑک پر تھے جس میں کسی بھی قسم کے نشانات ہونے کی توقعات بہت محدود تھیں۔ تاہم، یہ جو کچھ ہوا اس کا خاتمہ نہیں ہے۔

میں ان تمام حیرت انگیز تجربات کے بارے میں سوچ رہی تھی جو میں خدا کے ساتھ تجربہ کر رہی ہوں اور یہ میرے لئے قیمتی جواہرات ہیں۔ اور، پھر یہ میرے ذہن میں آیا کہ مجھے ان تمام خاص لمحات کو یاد رکھنے اور پسند کرنے کے لیے کچھ تخلیق کرنا چاہئیے۔ میں نے ان چیزوں کو یاد کرنے کے لیے کچھ کرنے کا فیصلہ کیا اور صرف تفریح کے لیے، میں گولڈ سپرے پینٹ خریدنے کے لیے دکان پر گئی۔ اس شام، اگرچہ اندھیرا ہو چکا تھا، میں نے اپنے دستکاری کے منصوبے کو شروع کرنے کا عزم کر رکھا تھا۔ ہم اپنے فیملی کیبن میں تھے اور میں اپنی ٹارچ لائی اور کیبن کے باہر پتھروں کو تلاش کرنا شروع کر دیا۔ میرا منصوبہ یہ تھا کہ چٹانوں کو گولڈ پینٹ سے پینٹ کروں اور پھر خدا کے ساتھ اپنے پیارے لمحوں کی جسمانی یاد پیدا کروں۔

کئی پتھروں کو سونے میں سپرے کرنے اور ان "یادگاری" چٹانوں پر اپنی خاص یادوں کے بارے میں کچھ باتیں لکھنے کے بعد، میں نے اس کتاب کو ریٹائر کرنے کا فیصلہ کیا جسے میں اس وقت پڑھ رہی تھی جس کا عنوان تھا "پوشیدہ بادشاہی (خدا کے دل میں سفر)"۔ بذریعہ ڈاکٹر ڈیل فائف، جس نے خدا کی طرف سے حاصل کیے گئے نظاروں کو بانٹنے کے لیے لکھا۔ جب میں اس کی کتاب پڑھ رہی تھی تو میں نے خود سے سوچنا شروع کیا اور مذاق میں سوچنے کہ اگر جو کتاب میں پڑھ رہی ہوں اُس میں پتھروں کے بارے میں کچھ لکھا ہوتا تو اس وقت میں کیا سوچتی؟

اگلا حصہ میں نے کتاب میں پڑھنے کے لیے تبدیل کیا (اس کے بارے میں کوئی پیشگی علم نہیں کہ میں کیا پڑھنے والی تھی)، عنوان تھا: "روحانی پتھر" اور اس حصے کی بنیاد یہ ظاہر کرتی ہے کہ مصنف کو خدا کا ایک ظاہری نظارہ ہے اور اس کے طریقے کا علم ہے۔ میں حیران رہ گئی کہ پتھروں کے بارے میں پڑھنے سے پہلے میں پتھر ہی جمع کر رہی تھی۔ مصنف نے جن روحانی پتھروں کے بارے میں لکھا ہے وہ خدا کی بادشاہی کی طرف جانے والے ایک شخص کی زندگی میں روحانی سنگ میلوں کے بارے میں تھے۔ میرے سپرے سے پینٹ شدہ پتھروں کو روحانی سنگ میلوں کو نشان زد کرنے اور خدا کے ساتھ میری زندگی میں خاص لمحات کو یاد کرنے کے لیے استعمال کیا جانا تھا۔ دونوں معنی کے درمیان مماثلت غیر معمولی تھی۔ اور، پھر یاد رکھیں کہ اسی دن پہلے، میں نے یسوع کے "چٹان" ہونے کے بارے میں موسیقی کے بول سنے تھے اور میں نے یسوع کے "چٹان" ہونے کے بارے میں سوچا تھا اسی وقت مجھے ایک نشان پر لفظ "راک" نظر آتا ہے۔ ایک بہت دور دراز ملک کی

سڑک پر؟ روحانی پتھروں کے بارے میں اسی حصے میں جو میں پڑھ رہی تھی، آیت 1 کرنتھیوں 10 باب 4 آیت ہے جس میں لکھا ہے: اور سب نے ایک ہی رُوحانی پانی پِیا کِیُونکہ وہ اُس رُوحانی چٹان میں سے پانی پِیتے تھے جو اُن کے ساتھ ساتھ چلتی تھی اور وہ چٹان مسِیح تھا۔

مصنف آگے بتاتا ہے کہ روحانی پتھر خود رب کی چٹان سے کاٹے گئے تھے۔ پورا حصہ "روحانی پتھر" اور "مسیح بطور چٹان" کے بارے میں بات کرتا ہے۔ مجھے قطعی طور پر پیشگی علم نہیں تھا کہ میں اس کتاب میں یہ چیزیں پڑھ رہا ہوں۔ کتاب کا یہ حصہ جنت کی تنگ سڑک تک پہنچنے کے تقاضوں کے بارے میں بتاتا ہے- یہ ایک ایسی دعا ہے جو میں نے کئی مواقع پر مانگی ہے۔ میں نے کئی بار خدا سے دعا کی تھی کہ اگر جنت کا راستہ تنگ ہے اور بہت سے لوگوں کو نہیں ملتا ہے تو خدارا مجھے اس سڑک تک پہنچا دے۔

میں نے واقعی محسوس کیا کہ یہ کتاب میرے پڑھنے اور سمجھنے کے لیے تھی۔ اور اس دن میرے ساتھ جو کچھ ہوا اس میں کوئی سوال یا انکار نہیں تھا۔ میں اس واقعہ سے بہت مغلوب ہو گئی تھی۔ میں اس رات مشکل سے سو سکی۔ تب میں یقینی طور پر جانتی تھی کہ میرے ساتھ جو کچھ بھی ہوا وہ محض اتفاق نہیں تھا۔

پھر، میں انٹرنیٹ پر گئی اور مزید معلومات دریافت کرنے اور یہ جاننے کے لیے حیران رہ گئی کہ خدا کے لوگ اکثر یادگاری پتھروں کو استعمال کرتے ہیں تاکہ وہ خدا کے ساتھ چلنے میں خاص سنگ میل کی یادگار ہوں۔ اس بات نے مجھے واقعی حیران کر دیا۔ اس لیے کہ میں نے بغیر کسی خیال کے اس کا پیچھا کرنے کا فیصلہ کیا تھا کہ خدا کے لوگوں نے ایسا کیا ہے اور اسی رات میں یہ دکھایا جانا کہ یہ معاملہ اس کتاب کے ذریعے تھا جو میں پڑھ رہی تھی، بالکل ناقابل یقین تھا۔ میرے پاس اس کی کوئی وضاحت نہیں ہے سوائے اس کے کہ یہ مجھے خدا نے دیا ہے۔ میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں جب میں نے اپنے ذاتی یادگاری پتھر بنائے جو خدا کے ساتھ اپنے تمام "اعلی مقامات" کے لیے وقف ہوں۔ میں یادگاری پتھروں کے بارے میں پہلے کچھ نہیں جانتی تھی۔ میں نے صرف اس وقت سوچا کہ یہ ایک تفریحی خیال تھا اور مجھے پہلے سے اس طرح کے واقعہ کی تاریخی اہمیت کے بارے میں کوئی اندازہ نہیں تھا۔

یہ ہے جو میں نے بعد میں دریافت کیا وہ بائبل میں ہے:

خروج 28 باب 9 تا 12 آیات:
اور تُو دو سُلیمانی پتھر لیکر اُن پر اسرائیل کے بیٹوں کے نام کندہ کرنا۔ اُن میں سے چھ نام دُوسرے پتھر پر اُنکی پیدایش کی ترتیب کے مُوافق ہوں۔تُو پتھر کے کندہ کار کو لگا کر انگشتری کے نقش کی طرح اسرائیل کے بیٹوں کے نام اُن دونوں پتھروں پر کندہ کراکے اُنکو سونے کے خانوں میں جڑوانا۔اور دونوں پتھروں کو افُود کے دونوں مونڈھوں پر لگانا تاکہ یہ پتھر اسرائیل کے بیٹوں کا یاد گاری کے لئےکندھوں پر یادگاری کے لئے لگائے رہے۔

خروج 39 باب 6 تا 7 آیات:
اور انہوں نے سُلیمانی پتھر کے ٹکرے صاف کئے جو سو نے کے خا نوں میں جڑے گئے اور اُن پر انگشتری کے نقش کی طرح بنی اِسرائیل کے نام کندہ تھے۔اور اُس نے اُنکو افُود کے مونڈھوں پر لگایا تاکہ وہ بنی اِسرائیل کی یاد گاری کے پتھر ہوں جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم کیا تھا۔

یشوع 4 باب 1 تا 9 آیات:
اور جب ساری قوم یردن کے پار ہو گئی تو خداوند نے یشوع سے کہا کہ۔ قبیلہ پیچھے ایک آدمی کے حساب سے بارو آدمی لوگوں میں سے چن لو۔ اور اُن کو حکم دو کہ تم یردن کے بیچ میں سے جہاں کاہنوں کے پاوں جمے ہوئے تھے بارہ پتھر لو اور اُنکواپنے ساتھ لے جا کر اُس منزل پر جہاں تُم آج کی رات ٹِکوگے رکھ دینا۔تب یشوع نے اُن بارہ آدمیوں کو جِنکو اس نے بنی اسرائیل میں سے قبِیلہ پیچھے ایک آدمی کے حساب سے تیاکر رکھا تھا بُلایا ۔ اور یشوع نے اُن سے کہا تم خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کے آگے آگے یردن کے بیچ میں جاو اور تم میں سے ہر شخص بنی اسرائیل کے قبیلوں کے شمار کے مطابق ایک ایک پتھر اپنے اپنے کندھے پر اُٹھا لے۔ تاکہ یہ تمہارے درمیان ایک نِشان ہو اور جب تمہاری اُولاد آیندہ زمانہ میں تُم سے پُوچھے کہ ان پتھروں سے تُمہارا مطلب کیا ہے؟ ۔ تو تم ان کو جواب دینا کہ یردنکا پانی خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے دو حصّے ہو گیا تھاکیونکہ جب وہ یردن پار آرہا تھا تب یردنکا پانی دو حصّے ہو گیا ۔ یُوں یہ پتھر ہمیشہ کے لئے بنی اسرائیل کے

واسطے یاد گار ٹھہرےنگے ۔ چُنانچہ بنی اسرائیل نے یشوع کے حکم کے مطابق کیا اور جیسا خداوند نے یشوع سے کہا تھا اُنہوں نے بنی اسرائیل کے قبیلوں کے شمار کے مطابق یردن کے بیچ میں سے بارہ پتھر اُٹھا لئے اور اُنکو اُٹھاکر اپنے ساتھ اس جگہ لے گئے جہاں وہ ٹکے اور وہیں ان کو رکھ دیا ۔ اور یشوع نے یردن کے بیچ میں اس جگہ جہاں عہد کے صندوق کے اُٹھانے والے کاہنوں نے پاوں جمائے تھے بارہ پتھر نصب کئے چنانچہ وہ آج کے دن تک وہیں ہیں۔

پیدائش 31 باب 43 تا 54 آیات:
تب لاؔبن نے یعقؔوب کو جواب دِیا کہ یہ بیٹیاں میری اور یہ لڑکے بھی میرے اور یہ بھیڑ بکریاں بھی میری ہیں بلکہ جو کُچھ تُجھے دِکھائی دیتا ہے وہ سبھ میرا ہی ہے ۔ سو میں آج کے دِن اپنی ہی بیٹیوں سے یا اُنکے لڑکوں سے جو اُنکے ہوئے کیا کرسکتا ہوں؟۔ پس اب آکہ مَیں اور تُو دونوں مِل کر آپس میں ایک عہد باندھیں اور وُہی میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے ۔ اور یعقوب نے ایک پتھر لیکر اُسے ستون کی طرح کھڑا کیا۔ اور یعؔقوب نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ پتھر جمع کرو۔ اُنھوں نے پتھر جمع کرکے ڈھیر لگا دیا اور وہیں اُس ڈھیر کے پاس اُنہوں نے نے کھانا کھایا۔ اور لاُبن نے اُسکا نام یحبر شاہُدو تھا اور یعؔقوب نے جِلعؔاد رکھاؔ۔ اور لاؔبن نے کہا کہ یہ ڈھیر آج کے دِن میرے اور تیرے درمیان گواہ ہو۔ اِسی لئے جِلؔعاد رکؔھا گیا۔ اور مِصؔفاہ بھی کیونکہ لاؔبن نے کہا کہ جب ہم ایک دُوسرے سے غیر حاضر ہوں تو خُداوند میرے اور تیرے بیچ نِگرانی کرتا رہے۔ اگر تُو میری بیٹیوں کو دُکھ دے اور اُنکے سِوا اور بیویاں کرے تو کوَئی آدمی ہمارے ساتھ نہیں ہے پر دیکھ خُدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہے ۔ لاؔبن نے یعقؔوب سے یہ بھی کہا کہ اِس ڈھیر کو دیکھ اور اِس ستُون کو دیکھ جو مَیں نے اپنے اور تیرے بیچ میں کھڑا کیا ہے۔ یہ ڈھیر گواہ ہو اور یہ سُتون گواہ ہو۔ ضرر پہنچانے کے لِئے نہ تو مَیں اِس ڈھیر سے اُدھر تیری طرف تجاوز کروں اور نہ تو اِس ڈھیر اور ستُون سے اِدھر میری طرف تجاوز کرے۔ ابؔرہام کا خُدا اور نؔحُور کا خُدا اور اُنکے باپ کا خُدا ہمارے بیچ میں اِنصاف کرے اور یعقوب نے اُس ذات کی قِسم کھائی جسکا رُعب ُسکا باپ اِضحاق مانتا تھا۔ تب یعؔقوب نے وہیں پہاڑ پر قُربانی چڑھائی اور اپنے بھائیوں کو کھانے پر بُلایا اور اُنہوں نے کھانا کھایا اور رات پہاڑ پر کاٹی۔

پیدائش 35 باب 14 آیت:
تب یعؔقوب نے اُس جگہ جہاں وہ اُس سے ہمکلام ہؤا پتّھر کا ایک ستون کھڑا کیا اور تیل ڈالا۔

خدا کے ساتھ اپنے سفر/چلنے میں خاص سنگ میلوں کی یاد میں یادگاری پتھروں کا اپنا ستون کیوں نہ بنائیں؟ آپ کی زندگی میں وہ کون سی جھلکیاں ہیں جنہوں نے آپ کو رب کے قریب لایا ہے؟ ہر واقعہ کو یادگار بنانے اور یاد رکھنے کے لیے ایک پتھر وقف کریں۔

خدا اور بستر

میرا بیٹا ایتھن اور مجھے قریبی ریستوراں میں دیر سے کھانے کے لیے باہر جانا پڑا اور ہمارے پاس موجود ویٹریس دوستانہ تھی۔ اس نے ہمیں بتایا کہ اس کا ایک بیٹا ایتھن کی عمر کا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ اس کے کتنے بچے ہیں اور اس نے کہا چار۔ میں نے کہا، "واہ، آپ یہ کیسے کرتے ہیں؟" "خدا،" اس کا فوری جواب تھا۔ اور میں نے اتفاق کیا، "ہاں میں بھی ایسے ہی کرتی ہوں۔"

اس نے مجھے بتانا شروع کیا کہ وہ ابھی جارجیا سے آئی ہے اور اس کے شوہر نے اسے واقعی جسمانی طور پر تکلیف دی ہے اور اسے اپنے بچوں کے ساتھ باہر جانا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ کینسر سے بھی صحت یاب ہو رہی ہیں۔ اس نے بتایا کہ اس کی دادی اور چچا کا حال ہی میں انتقال ہوا ہے اور یہ اس علاقے میں وہ آخری خاندان تھا جسے وہ جانتی تھی۔ میں نے اس سے پوچھا، "تو کیا آپ اکیلی والدین ہیں؟" میں نے دریافت کیا کہ کیا اسے جانے کے لیے کوئی چرچ ملا ہے اور اس نے جواب دیا، "نہیں، لیکن میں ایک چرچ کی تلاش میں ہوں۔" میں نے مشورہ دیا کہ وہ میرے گرجہ گھر آئے اور میں نے اسے اپنے چرچ کے بارے میں بتایا۔ اس نے کہا کہ شاید وہ میرے گرجہ گھر میں آنا چاہتی ہے۔ پھر میں نے اس سے پوچھا کہ کیا اسے کسی چیز کی ضرورت ہے اور اس نے کہا کہ اسے بستر کی ضرورت ہے کیونکہ وہ اور اس کے چار بچے ایک ساتھ پورے بستر پر یا فرش پر کمبل پر سو رہے تھے کیونکہ ان کے پاس صرف ایک ہی بستر تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ ہم اس کی مدد کر سکتے ہیں۔ میں نے اس کا نام اور فون نمبر لیا۔ اس نے کہا کہ میرے پاس بھی کچھ نہیں ہے۔ وہ اس علاقے میں کچھ بھی نہیں لے کر آئے تھے۔

اسی دوپہر میں سوچتی رہی مجھے بستر کی ضرورت ہے مجھے بستر کہاں سے مل سکتے ہیں؟ میں نے اپنے آپ میں سوچا کہ نئے بستر مہنگے ہیں اور استعمال شدہ بستر کے گدے بعض اوقات اتنے اچھے نہیں ہوتے اور اس کے چار بچے ہیں۔

میں اس رات جووینائل سنٹر منسٹری میٹنگ میں گئی اور اس کے بعد میں نے گھر کا ایک لمبا راستہ طے کرنے کا فیصلہ کیا اور میں گاڑی میں خدا سے بستروں کی ضرورت کے بارے میں اس صورتحال کے بارے میں بات کر رہی تھی۔ میرے بیٹے کا ایک دوست ایک سال پہلے میرے بیٹے کے ساتھ چرچ کیمپ گیا تھا اور میں یہ جاننا چاہتی تھی کہ آیا وہ دوبارہ کیمپ جانا چاہتا ہے۔ ان کا فون نمبر بدل گیا تھا اور میرے پاس نیا نمبر نہیں تھا۔ لہذا، میں نے ان کے گھر کے قریب ہی رکنے کا فیصلہ کیا۔

میں اپنے دوست کے گھر رکی اور وہ دروازے پر آئی اور ہم نے کیمپ کے بارے میں کچھ بات کی، اور پھر اس نے سب سے غیر معمولی بات کہی: اس نے مجھ سے پوچھا کہ کیا مجھے بستر کی ضرورت ہے؟ میں نے حیران ہو کر کہا "کیا؟" اس نے دہرایا، "کیا تمہیں کسی بستر کی ضرورت ہے؟" میں نے جواب دیا، کیا تم مذاق کر رہے ہو؟ اس نے جواب دیا، "نہیں میرے پاس بستروں کا ایک گروپ ہے جس سے میں چھٹکارا حاصل کرنا چاہتی ہوں۔"

لہذا، میں نے اپنے دوست کو اس خاتون کے بارے میں بتایا جس سے میں اسی دن پہلے ملی تھی اور اس کی ضروریات۔ وہ اور اس کی ماں، جو وہاں موجود تھیں، حیران رہ گئیں۔ اس نے مجھے بتایا کہ اس کے پاس ایک چارپائی والا بستر تھا جس کے نیچے پورے سائز کا توشک تھا اور اوپر ایک جڑواں توشک تھا۔ دوسرا بستر جو اس نے کسی سے بالکل نیا لیا تھا وہ ایک جڑواں بیڈ تھا۔ میں نے اسے بستروں کے لیے ادائیگی کرنے کی پیشکش کی، لیکن اس نے کہا کہ وہ چاہتی ہیں کہ وہ کسی ایسے شخص کے پاس جائیں جسے واقعی ان کی ضرورت ہو۔ چار بچوں کے لیے بالکل کافی بستر تھے۔ ہماری بات چیت کے فوراً بعد، میں اپنی گاڑی میں بیٹھی۔ کافی دنگ رہ گئی اور واپس اس ریستوران کی طرف چلی گئی جہاں میں اس عورت سے ملی تھی۔ اس نے مجھے ریستوراں میں آتے دیکھا اور مجھے یاد کیا۔ میں نے اسے بتایا کہ میرے پاس اس کے لیے بستر ہے اور اسے کہانی سنائی کیونکہ وہ بہت حیران ہوئی اور ہم نے اتفاق کیا کہ یہ خدا کی طرف سے ایک معجزہ تھا۔ اس نے کہا کہ وہ واقعی اس کام کے لیے خدا پر بھروسہ کر رہی تھی۔

میں اس واقعہ سے اس قدر دنگ رہ گئی کہ تقریباً 3:30 بجے۔ یہ خاتون جن سے میں پہلے کبھی نہیں ملی وہ مجھے بتاتی ہے کہ اسے بستروں کی اشد ضرورت ہے۔ پھر میں رات 8 بجے تک تصادفی طور پر ایک دوست سے ملنے گئی۔ جس کے پاس اسی ہی دن دینے کے لیے بستر ہیں اور چار بچوں کے لیے کافی بستر ہیں۔ بالکل وہی جو انہیں چاہیے تھا۔

اگلے دن، میں نے اپنے گرجا گھر کے خواتین کے چرچ کا دورہ کیا جو اسی علاقے میں ہے جس میں وہ عورت رہتی ہے۔ اندرونی شہر۔ میں نے عبوری پادری سے بات کی جو کہتے ہیں کہ یہ مشکل کہانیاں علاقے میں عام ہیں۔ کچھ لوگوں نے مجھے مشورہ دیا تھا کہ میں اس صورت حال میں بہت زیادہ ملوث نہ ہوں اور میں نے اس کا تذکرہ اندرون شہر چرچ کے پادری سے کیا۔ اس نے مجھے ایک طرف لے جا کر جواب دیا، اور اس نے کہا کہ اس کے پاس بائبل کی ایک آیت ہے جو وہ مجھے دینا چاہتا ہے۔ اس نے مجھے گلتیوں 6 باب 9 آیت کو یاد رکھنے کو کہا اور اس نے مجھے بڑی آسانی کے ساتھ اس کا حوالہ دیا۔ گویا یہ ایک آیت ہے، وہ اچھی طرح جانتا تھا:

گلتیوں 6 باب 9 آیت:
ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں کِیُونکہ اگر بے دِل نہ ہوں گے تو عَین وقت پر کاٹیں گے۔

میں نے اس آیت کو نوٹ کیا جو اس نے مجھے دی تھی، لیکن میں اس کے لیے تیار نہیں تھی جو اس دن میرے ساتھ ہوا۔ لہذا، میں بعد میں گھر آئی اور میں نے اپنی روزانہ کی عقیدت کے ساتھ اپنی ای میل چیک کرنے کا فیصلہ کیا۔ میری حیرت کے لیے، مجھے ایک ای میل موصول ہوئی جو تمام بائبل میں سے ایک آیت گلتیوں 6 باب 9 آیتکے بارے میں تھی! یہ وہی آیت تھی جو اندرون شہر چرچ کے پادری نے مجھے یاد کرنے کے لیے کہی تھی، اسی دن۔ یقیناً، یہ رب کی طرف سے اس ضرورت مند خاندان کی مدد جاری رکھنے کے لیے ایک حیرت انگیز تصدیق تھی۔ ایک بار جب آپ خُداوند کے لیے اپنی زندگی دینے کا عہد

کرتے ہیں، تو مجھے پورے دل سے یقین ہے کہ اگر آپ دوسروں کی مدد کرنا چاہتے ہیں، تو خُدا آپ کو مواقع فراہم کرے گا اور آپ کو ضروری وسائل فراہم کرے گا۔

باب بارہ - بھنور*

بھنور*

اعمال 2 باب 1 تا 2 آیات:
جب عِید پنتِکُست کا دِن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔کہ یکایک آسمان سے اَیسی آواز آئی جَیسے زور کی آندھی کا سنّاٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بَیٹھے تھے گُونج گیا۔

حالیہ موسم گرما کے دوران ہمارے فیملی کیبن میں قیام کے دوران، 2007 میں پینٹی کوسٹ ویک اینڈ میں، میرا بیٹا ایتھن، جس کی عمر اس وقت 10 سال تھی، کافی حیران ہو کر میرے پاس آیا۔ اس نے کہا کہ اسے لگا کہ اس نے کوئی خواب دیکھا ہے۔ لیکن اس نے یہ بھی کہا کہ وہ جاگ رہا تھا۔ یہ صبح ہوا۔ اب، اس نے مجھے بتایا کہ اس خواب میں، وہ باہر کھڑا ہے اور آسمان میں ایک نقطہ ہے اور وہ اوپر دیکھتا ہے اور جوں جوں وہ نقطہ اس کے قریب آتا جاتا ہے، یہ بڑا ہوتا جاتا ہے۔ جیسے جیسے یہ اس کے قریب ہوتا جاتا ہے، وہ خدا سے پکارتا ہے اور پھر وہ مختصر طور پر لوگوں کو اپنے چاروں طرف آسمان کی طرف جاتے ہوئے دیکھتا ہے اور پھر یہ ختم ہو جاتا ہے۔ اس نے کہا کہ اس کے آس پاس بہت سے لوگ آسمان پر جا رہے ہیں۔

اب میں دیکھتی ہوں کہ جو کچھ وہ مجھ سے کہہ رہا ہے اس نے اسے ہلا کر رکھ دیا ہے اور وہ ایسا واقعہ بیان کرنے والا نہیں ہے۔ تو اس وقت، میں ناشتہ تیار کرنے کے لیے گئی اور جلد ہی میں نے دیکھا کہ اس نے اپنا پینٹ سیٹ نکالا ہے اور وہ اس کی تصویر بنانے کی کوشش کر رہا ہے جو اس نے دیکھا تھا۔ اس نے پہلے کبھی ایسا کچھ نہیں کیا تھا۔ اگلا، میں اپنے آپ سے سوچ رہی تھی، "واہ، شاید جو میں سوچ رہی ہوں اس سے زیادہ کچھ ہوا ہے"

وہ جو بناتا ہے وہ سیاہ اور ہلکے لیوینڈر رنگوں میں ایک سرکلر چیز ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ لیوینڈر روشنی کی نمائندگی کرتا ہے اور مرکز میں، یہ "توانائی" یا "بجلی کی لکیروں" کی طرح لگتا ہے، اور یہ عام تصویر نہیں تھی جو 10 سال کا بچہ بنا رہا تھا۔ اس کے بعد، وہ مجھے بتاتا ہے کہ اس نے اپنے وژن میں طوفان نہیں بلکہ بھنور دیکھا۔ میں سوچ رہی تھی کہ ایک بچے کے لیے یہ سب کچھ عجیب بات ہے۔

اس دن کے بعد، میں یہ سب سوچنے کی کوشش کر رہی تھی اور میں نے فیصلہ کیا کہ میں اپنی بائبل کھولوں اور دیکھوں کہ کیا مجھے کوئی متعلقہ معلومات مل سکتی ہیں۔ جیسا کہ میں نے پہلے ذکر کیا، یہ پینٹی کوسٹ کا ویک اینڈ تھا جب یہ واقعہ پیش آیا۔ میں نے اپنی بائبل کو بے ترتیب طور پر کھولا اور میں نے نیچے دیکھا۔ میں نے سب سے پہلے اعمال کی کتاب میں تاریخی پینتیکوست کے حوالہ سے آیت اعمال 2:1 میں نظر ڈالی: جب عِید پنتِکُست کا دِن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔

اس کے علاوہ، میں نے سوچا کہ یہ حوالہ کھلنا عجیب تھا کیونکہ یہ ٹھیک طور پر پینٹی کوسٹ ویک اینڈ تھا۔ اس کے بعد، میں نے دوسرے صفحے کی طرف دیکھا اور میری نظر فوراً ان الفاظ پر پڑی: آیت اعمال 2 باب 17 آیت: آپ کے بیٹے اور بیٹیاں پیشینگوئی کریں گے: خُدا فرماتا ہے کہ آخِری دِنوں میں اَیسا ہوگا کہ مَیں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالُوں گا اور تُمہارے بَیٹے اور تُمہاری بیٹیاں نبُوّت کریں گی اور تُمہارے جوان رویا اور تُمہارے بُڈھے خواب دیکھیں گے۔

میں حیران رہ گئی کہ میں نے تصادفی طور پر پہلے پینٹی کوسٹ کے ہفتے کے آخر میں پینٹی کوسٹ کے بارے میں ایک حوالہ کھولا اور پھر اگلی آیت میں بیٹوں کی نبوت کے بارے میں دیکھا۔ یہ مجھے ناقابل یقین لگ رہا تھا، لیکن ہم دوسری چیزوں میں مصروف ہو گئے اور میں نے تھوڑی دیر کے لیے دوبارہ اس کے وژن کے بارے میں زیادہ بات نہیں کی۔

تقریباً تین ہفتے بعد، ایک خاتون جس سے میں نے ایتھن کا وژن بیان کیا تھا، نے مجھ سے دوبارہ رابطہ کیا اور مجھے بتایا کہ اس نے کہیں پڑھا ہے کہ حال ہی میں کسی اور نے طوفان کے نظارے کی اطلاع دی ہے اور شاید میں اسے دیکھنا چاہوں گی۔ میں نے اسے چیک کیا اور میں کسی اور کی نظر سے یہ جان کر حیران رہ گئی کہ خدا ایک طوفان کی شکل اختیار کرتا ہے۔ مجھے معلوم نہیں تھا کہ خدا طوفان میں موجود ہوتا ہے اور اس لیے میں نے اس سچائی کے بارے میں مزید جاننے کے لیے ایک دن کئی آیات کو دیکھا۔ یہ ہے جو میں نے پھر بائبل میں دریافت کیا:

ناحوم 1 باب 3 آیت:
خُداوند قہر کرنے میں دھیما اور قُدرت میں بڑھ کر ہے اور مُجرم کو ہرگز بری نہ کرے گا۔ خُداوند کی راہ گر دباد اور آندھی میں ہے۔ اور بادل اس کے پاوں کی گرد ہیں۔

یرمیاہ 23 باب 19 آیت:
دیکھ خداوند کے قہر شدید کا طوفان جاری ہوا ہے بلکہ طوفان کا بگولہ شریروں کے سر پر ٹوٹ پڑیگا۔

یرمیاہ 4 باب 13 آیت:
دیکھو وہ گھٹا کی طرح چڑھ آئیگا۔ اُسکے رتھ گردباد کی مانند اور اُسکے گھوڑے عقابوں سے تیز تر ہیں۔ ہم پر افسوس ! کہ ہائے ہم غارت ہو گئے۔

2 سلاطین 2 باب 1 آیت:
اور جب خُداوند ایلیاہ کو بگولے میں آسمان پر اُٹھا لینے کو تھا تو ایسا ہوا کہ ایلیاہ الیشع کو ساتھ لیکر جلجال سے چلا

2 سلاطین 2 باب 11 آیت:
اور وہ آگے چلتے اور باتیں کرتے جاتے تھے کہ دیکھو ایک آتشی رتھ اور آتشی گھوڑوں نے اُن دونوں کو جُدا کر دیا اور ایلیاہ بگولے میں آسمان پر چلا گیا۔

ان آیات کو دیکھنے کے فوراً بعد میں نے محسوس کیا کہ خدا کو کثرت سے بھنور میں لکھا اور کہا گیا ہے۔ جب میں گھر میں اکیلی تھی تو میں نے اس بارے میں دعا کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ کسی وجہ سے، میں نے اپنی بائبل کو بازیافت کرنے اور دعا کے دوران اسے بلند آواز سے پڑھنے کا فیصلہ کیا۔ بغیر کسی پیشگی منصوبہ بندی یا سوچے سمجھے، میں نے بائبل کو تصادفی طور پر زبور کے لیے کھولا اور میں نے دعا کے دوران وہاں بلند آواز سے پڑھنا شروع کیا۔ میں نے جو پڑھنا شروع کیا اس کی پیشگی علم کے بغیر، میں خدا کے بارے میں ایک ایسی آیت پر پہنچی جیسے ایک طوفان میں۔ یہ میرے دعا کرنے سے پہلے خدا کے طوفان میں ہونے کے بارے میں متعدد آیات کو دیکھنے کے فوراً بعد ہوا۔ میں حیران رہ گئی کہ ایسا ہوا ہے۔

میری دریافتوں کے بعد یہ معلوم کرنے کے بعد کہ بائبل میں خُدا کو ایک "بھنور" میں کہا اور لکھا گیا ہے، میں ایتھن کے پاس واپس جانا چاہتی تھی اور اُس کے ساتھ اُس کے طوفانی نظارے کے بارے میں مزید بات کرنا چاہتی تھی۔ میں نے اس وژن کے بارے میں اس سے دوبارہ بات کی اور تصدیق کی کہ یہ ہوا ہے اور اس نے بجلی، توانائی اور روشنی کے ساتھ بلیک ہول جیسی کوئی چیز دیکھی۔ میں مزید حیران ہوئی جب میں نے اس سے اس بیان کے بارے میں سوال کیا جو اس نے اس تجربے کے فوراً بعد مجھے دیا تھا۔ اس نے اپنے خواب کی صبح مجھ سے کہا، "ماں یہ ایک بھنور تھا، طوفان نہیں تھا۔" تو میں نے اس سے پوچھا کہ کیا وہ جانتا ہے کہ طوفان کیا ہوتا ہے اور اسے طوفان اور بھنور کے درمیان فرق کیسے معلوم ہوا جو اس نے یہ خواب دیکھنے کے فوراً بعد مجھے بتایا۔ اس نے پھر کہا کہ وہ یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ طوفان کیا ہوتا ہے اور نہ ہی وہ طوفان اور بھنور میں فرق جانتا تھا۔ میں اس کے بعد آن لائن بھی گئی اور اسے دکھایا کہ طوفان کیسا لگتا ہے اور یہ طوفان سے کیسے مختلف ہے۔ وہ واقعی ان چیزوں کو نہیں جانتا تھا۔

مجھے یقین ہے کہ خدا نے اس دن اسے یہ الفاظ دیے کہ یہ ایک بھنور تھا نہ کہ طوفان جو اس نے دیکھا تھا۔ ایتھن اور میں آن لائن گئے اور طوفان کی تصویریں دیکھیں تاکہ وہ طوفان کے بارے میں جان سکے۔ لہٰذا اس بصارت کے تجربے سے پہلے، ایتھن کو بھنوروں کے بارے میں معلوم نہیں تھا اور ایک طوفان اور بھنور کے درمیان فرق بالکل بھی نہیں تھا۔

یہ نوٹ کرنا دلچسپ ہے کہ ایتھن کی ہاتھ سے پینٹ کی گئی تصویر جس کا اس نے مشاہدہ کیا تھا وہ کسی طوفان کا منظر نہیں تھا جیسے زیادہ تر لوگ ڈرائنگ کے بارے میں سوچیں گے۔ زیادہ تر لوگ شاید ایک طوفان کو کھینچیں گے جیسے ایک لمبا پتلا کالم اس کی طرف سے ایک نظارہ کے ساتھ آسمان تک پہنچتا ہے۔ ایتھن نے جو کچھ دیکھا اس کی پیش کش حیرت انگیز طور پر دائرے کے اندر توانائی یا بجلی کی لکیروں کے ساتھ ایک سرکلر امیج تھی۔ یہ گویا طوفان کو اپنے نیچے سیدھا ہونے اور نیچے سے اپنے اندر دیکھنے کے نقطہ نظر سے کھینچا گیا تھا۔

حزقی ایل 1 باب 1 تا 8 آیات:
تیسویں برس کے چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ کو یوں ہوا کہ جب میں نہر کبار کے کنارے پر اسیروں کے درمیان تھا تو آسمان کھل گیا اور میں نے خدا کی رویتیں دیکھیں۔ اس مہینے کی پانچویں تاریخ کو یہویاکین بادشاہ کی اسیری کے پانچویں برس میں ۔ خداوند کا کلام بوزی کے بیٹے حزقی ایل کاہن پر جو کسیدیوں کے ملک میں نہر کبار کے کنارے پر تھا نازل ہوا اور وہاں خداوند کا ہاتھ اس پر تھا۔ اور میں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ شمال سے آندھی اٹھی۔ایک بڑی گھٹا اور لپٹتی ہوئی آگ اور اس کے گرد روشنی چمکتی تھی اور اس کے بیچ سے یعنی اس آگ میں سے صیقل کئے ہوئے پیتل کی سی صورت جلوہ گر ہوئی ۔ اور اس میں سے چار جانداروں کی ایک شبیہ نظر آئی اور ان کی شکل یوں تھی کہ وہ انسان سے مشابہ تھے۔ اور ہر ایک کے چار چہرے اور چار پر تھے۔ اور انکی ٹانگیں سیدھی تھیں اور ان کے پاؤں کے تلوے بچھڑے کے پاؤں کے تلوے کی مانند تھے اور وہ منجھے ہوئے پیتل کی مانند جھلکتے تھے۔ اور انکی چاروں طرف پروں کے نیچے انسان کے ہاتھ تھے اور چاروں کے چہرے اور پر یوں تھے۔

اب اگر کوئی حقیقت میں حقیقی زندگی کے طوفان کو دیکھنے کی اطلاع دیتا ہے، تو غالباً وہ اسے اس کے پاس کھڑے ہونے کے نقطہ نظر سے کھینچیں گے جیسے اسے کالم کی شکل کے آندھی کی طرح دیکھ رہے ہوں۔ کس شخص نے کبھی بھی طوفان کی تصویر کشی کی ہے جس نے حقیقت میں اس کے بالکل نیچے ہونے اور اس کے اندر دیکھنے کی پوزیشن سے دیکھا ہے جب تک کہ آپ ایلیاہ کی طرح نہ ہوں، جسے بائبل میں طوفان کے اندر آسمان پر لے جایا گیا تھا؟ ایتھن نے اوور ہیڈ کے بارے میں کہا کہ یہ اس کے وژن میں اس کے چاروں طرف ایک وین کا طواف تھا۔ اس کے علاوہ، میرے خیال میں یہ نوٹ کرنا دلچسپ ہے کہ ایتھن نے طوفان کی اپنی تصویر کے مرکز میں توانائی یا بجلی کھینچی تھی۔ یہ ایک اور تفصیل تھی جسے میں نے دیکھا جو حزقی ایل 1 باب 1 تا 8 آیات میں ہے۔ اسے یہ اطلاع پہلے سے معلوم نہیں تھی۔

ایتھن کے وژن کے اختتام پر، وہ اپنے اردگرد کے لوگوں کو آسمان میں اوپر جاتے ہوئے دیکھتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ جو وژن دیکھ رہا تھا وہ آخری جشن کا تھا۔

اس صبح اس کے ساتھ کیا ہوا اس کا ایتھن کا ورژن اس کے اپنے الفاظ میں یہ ہے:

میں ایک دوست کے ساتھ اپنے فیملی کیبن میں کیمپنگ ٹرپ پر تھا اور میں نے خدا سے دعا مانگی تھی کہ وہ مجھ سے بات کرے اور اس نے کیا۔ اس نے مجھے ایک طوفان کا نظارہ دیا کہ اچانک مجھے ایک پتھریلے ساحل پر لے جایا گیا اور میں ایک چٹان پر کھڑا تھا اور میں نے آسمان میں اس دھبے کو دیکھا اور یہ بڑا اور بڑا ہوتا گیا یہاں تک کہ یہ ایک سرنگ کی طرح نظر آنے لگا جو میرے اوپر آ گئی۔ اور مجھے چوس لیا گیا اور میں نے مختصراً اپنے اردگرد روشنی کی چمک کو دیکھا کہ وہ روشنی کے شفاف ٹکڑوں کی طرح دکھائی دے رہے تھے اور وہ میرے چاروں طرف تھے۔ میرے چاروں طرف وہ لوگ تھے جو روشنیوں کی طرح تھے اور روحوں کی طرح وہ میرے چاروں طرف اٹھ رہے تھے۔ یہ سب بے وقت محسوس ہوا۔ میرے اردگرد بھنور ایک دیو ہیکل سرنگ کی طرح تھا جو آسمان کی طرف جا رہا تھا اور یہ میرے چاروں طرف بڑا تھا۔

اور پھر میں واپس آیا اور میرا دوست جس نے رات گزاری تھی میرے چاروں طرف پھیلی ہوئی تھی۔ میں فوراً اٹھا اور نیچے چلا گیا کیونکہ ہم رات اپنے کیبن کی چوٹی میں گزار رہے تھے۔ میں نے فوراً اپنی ماں کو بتایا کہ میں نے کیا دیکھا تھا اور کیسے کہا کہ یہ خدا کی طرف سے ہے۔ پھر میں نے اپنا پینٹ سیٹ لیا اور طوفان کی تصویر کھینچی۔

*آپ اس کتاب کے سرورق پر ایتھن کی اس طوفان کی ڈرائنگ دیکھ سکتے ہیں جو اس نے دیکھا تھا۔

دعا کا چیپل

جب بھی میں ہمارے گرجا گھر کے کیمپ گراؤنڈ میں اپنے فیملی کیبن میں رہتی ہوں، میں ہمیشہ ایک ایسی جگہ کی تلاش میں رہتی ہوں جہاں میں اکیلے دعا کر سکوں۔ بہت سے مواقع پر میں نے کیمپ گراؤنڈ کی عبادت گاہ کو بند دیکھا ہے اور میں یہ دیکھنے کے لیے رک جاتی ہوں کہ آیا یہ کھلا ہے یا نہیں۔ ایک بار، میں نے دروازہ پر ہاتھ آزمایا اور ہمیشہ کی طرح، یہ بند تھا اور میں نے کیمپ گراؤنڈ کے نگراں سے اس کے بارے میں پوچھنے کے لیے بات کرنے کا فیصلہ کیا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ چیپل ہمیشہ بند کیوں رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کافی عرصے سے بند ہے اور ایک وقت میں چیزوں کو ذخیرہ کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ کیا میں اسے دعا کے لیے استعمال کر سکتی ہوں تو اس نے کہا کہ یہ اندر سے بہت خراب ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ کیا میں اسے صاف کر سکتی ہوں۔ اور اس نے کہا، "ٹھیک ہے اگر آپ چاہیں،" اور اس نے اسے کھول کر مجھے اندر دکھانے کی پیشکش کی۔

یہ بالکل ایسا ہی تھا جیسا کہ اس نے گندا، گرد آلود اور مکڑی کے جالوں سے بھرے ہوئے کہا تھا۔ مجھے وہاں موجود پہلے پانچ منٹوں میں بری طرح کاٹا گیا تھا، شاید مکڑیوں نے۔ پھر بھی، میں چھوٹے چیپل کو صاف کرنے اور کھولے جانے کے بارے میں پرجوش تھی۔ دوسرے لوگ اندر آئے، میرے بیٹے اور شوہر نے صفائی میں مدد کی۔ ہمارے نگراں نے چیپل کے آس پاس کی جھاڑیوں کو صاف کیا اور اس کی بیوی نے سامنے کی زمین کی تزئین کو ٹھیک کیا۔ اس نے چیپل کے پچھلے حصے میں تمام زہریلی آئیوی کی بیلوں کو بھی صاف کیا (حالانکہ اسے زہریلی آئیوی سے بہت زیادہ الرجی تھی)۔

چیپل ایک کار گیراج کے سائز کی طرح تھا جس میں ایک خوبصورت اونچی والٹنگ چھت اور پانچ چھوٹی داغدار شیشے کی کھڑکیاں تھیں، چار اطراف میں اور ایک پیچھے۔ دیوار پر یسوع کا ایک خوبصورت پورٹریٹ تھا جس پر روشنی چمک رہی تھی۔ کیڑوں سے بھری اس مقدس جگہ اور مکڑی کے جالوں سے ڈھکی یسوع کی تصویر دیکھ کر دکھ کی انتہا تھی۔

چیپل کے سامنے ایک شیشے کا بلاک کراس تھا، جسے کئی سال پہلے روشن کیا گیا تھا۔ میرے شوہر، بیٹا، اور میں شیشے کے بلاک کراس کو روشن کرنے کے لیے خصوصی لائٹس تلاش کرنے کے لیے دکان پر گئے۔ ہمیں اس کے لیے بہترین لائٹنگ مل گئی، لیکن یہ ہمارے لیے خریدنی مہنگی تھی۔ اس لیے ہم اداسی سے اسٹور سے چلے آئے۔ پھر بھی ہمارے پاس گرجا گھر کے کیمپ میں بہت سے لوگ چیپل کے پاس آتے تھے تاکہ اسے کئی سالوں میں پہلی بار کھلا ہوا دیکھ سکیں۔ چیپل کے اندر چرچ کے پادریوں کی ایک یادگار تھی، جو انتقال کر گئے تھے، 1989 میں اپ ڈیٹ کیا گیا تھا۔

اگلے دن، میں اپنے فیملی کیمپ ہفتہ کے دوران چیپل کے سامنے سڑک پر ٹہل رہی تھی، ایک عورت میرے پاس آئی، اور میں اس سے بات کرنے لگی۔ اس نے کہا کہ اس نے سنا ہے کہ چیپل کھلا ہوا ہے اور وہ اس کے اندر دیکھنا چاہتی تھی کیونکہ وہ شکاگو سے صرف ایک شام کے لیے میموریل سروس میں شرکت کے لیے آئی تھی اور وہ شکاگو واپس جا رہی تھی۔ اس کے والدین دونوں چرچ کے پادری تھے اور حال ہی میں انتقال کر گئے تھے۔ میں نے اس سے کہا کہ میں اسے چیپل دیکھنے کے لیے اندر لے جاؤں گی اور ہم نے اس کے بارے میں بات کی اور وہ اسے دوبارہ کھلا دیکھ کر بہت خوش دکھائی دی۔

جب ہم باہر جا رہے تھے، اس نے غیر روشن کراس کی طرف دیکھا اور پوچھا کہ کیا روشنی کام کرتی ہے۔ میں نے اس سے کہا، "نہیں" اور یہ کہ ہم اس وقت لائٹ فکسچر کو ٹھیک کرنے کے متحمل نہیں تھے۔ اس نے مجھ سے پوچھا کہ ہمیں اسے مالی طور پر ٹھیک کرنے کی کیا ضرورت ہے اور میں نے اسے بتایا۔ اس نے مجھ سے کہا، "ہو گیا۔" اس لفظ کے ساتھ، وہ ایک چیک لکھنے کے لیے متوجہ ہوئی اور صحیح رقم کے لیے جس کی ہمیں روشنی کو ٹھیک کرنے کی ضرورت تھی اور ہمیں اسے روشن کرنے کو کہا۔ میں حیران رہ گئی کہ میں ابھی اس عورت سے ملی ہوں جو صرف ایک مختصر وقت کے لیے کیمپ میں آئی تھی، اور میں اس کے پاس گئی اور اُس نے مجھے روشنی کو ٹھیک کرنے کے لیے درکار رقم فراہم کر دی۔حال ہی میں، ہمارے پاس چیپل کی روشنی کی مرمت کے لیے درکار رقم نہیں تھی۔ یہ اتنا ہی تھا جیسے خدا کہتا ہے، "کافی اچھا نہیں ہے۔ یہ میری مقدس جگہ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ صلیب روشن ہو اور اسے کرنے کے لیے وسائل یہاں موجود ہیں۔" کہنے کی ضرورت نہیں، اس کے فوراً بعد ہم نے کراس کو روشنی کی طرح روشن کیا اور یہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

کیا آپ کو یاد ہے جب یسوع خدا کے ہیکل میں گیا اور اس نے صرافوں کو نکال دیا اور ان سے کہا کہ اپنے باپ کے گھر کو بازار میں تبدیل کرنا بند کرو؟ بائبل کہتی ہے، یوحنا 2 باب 17 آیت: اُس کے شاگِردوں کو یاد آیا کہ لِکھا ہے۔ تیرے گھر کی غَیرت مُجھے کھا جائے گی۔

میری الماری

سٹیو اور میں ایک رات اچانک نیند سے بیدار ہو گئے۔ ہمارے سونے کے کمرے کی الماری کے مرکز کا تسمہ دیوار سے پھٹ گیا اور کپڑوں کی چھڑی زمین پر گر گئی۔ ہم نے دریافت کیا کہ مرکزی تسمہ، الماری کی چھڑی اور اوپر شیلف کو پکڑے ہوئے، لکڑی کی دیوار کے شہتیر سے منسلک نہیں تھا۔ چھڑی صرف خشک دیوار کے ساتھ لگی ہوئی تھی اور اس کی وجہ سے کپڑے کی چھڑی نے راستہ دیا تھا۔ کپڑوں کے ساتھ چھڑی نیچے آگئی اور اگلے دن تک میرے سارے کپڑے الماری کے فرش پر پڑے تھے۔

اگلی صبح میں نے اپنے تمام کپڑے اٹھا کر تہہ کرنے شروع کر دیے اور ہینگروں کا سونے کے کمرے میں ڈھیر لگا دیا۔ ایتھن اسکول سے گرمیوں میں گھر آیا تھا اور وہ ہینگروں کو ترتیب دینے میں میری مدد کرنے کے لیے آس پاس تھا۔ ٹی وی چل رہا تھا، لیکن کسی وجہ سے میں نے ٹی وی پر موجود چینل کو تبدیل کرنے اور جوائس میئرز منسٹری دیکھنے کا فیصلہ کیا۔ وہ مضحکہ خیز اور دلچسپ ہے، اس لیے میں نے اس کے بجائے اس کا ٹی وی شو دیکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔

جوائس میئرز کا چینل تبدیل کرنے کے فوراً بعد، میری الماری کا اوپر والا شیلف، جو بمشکل لٹکا ہوا تھا، نیچے گر گیا۔ شیلف کا سارا سامان فرش پر گرتا ہوا نیچے آیا۔ شیلف کے زمین پر گرنے کے عین وقت پر، ٹی وی پر جوائس میئرز نے کہا، "آپ اپنی الماری صاف کر رہے ہیں اور آپ کی تمام چیزیں فرش پر گر رہی ہیں۔" پھر وہ اپنے پیغام کے بارے میں بات کرتی چلی جاتی ہے۔ میں نے اور میرے بیٹے نے ایک حیرانگی سے دوسرے کی طرف دیکھا۔

کبوتر

جب میں رات کے کھانے کے لیے ایتھن اور اسٹیو سے ملنے کے لیے اپنے راستے میں محلے کی ایک گلی سے نیچے جا رہی تھی، میں نے نیلے آسمان کی طرف دیکھا اور میں نے بادل کی شکل دیکھی جو کہ کبوتر سے مشابہ تھی۔ میرے پاس کیمرہ نہیں تھا ورنہ میں تصویر لے لیتی۔ اس بادل کی دم، بازو، جسم، سر، چونچ تھی اور وہ مجھے بالکل کبوتر کی طرح لگ رہا تھا۔ میں نے نہیں سوچا تھا کہ یہ روبن، ہمنگ برڈ یا عقاب کی طرح لگتا ہے۔ میں نے سوچا کہ یہ بالکل کبوتر کی طرح ہے۔ اب جب میں اس منفرد بادل کی تشکیل کو دیکھتی رہی جو کبوتر کی بہترین شکل سے مسحور تھی۔آسمان میں اس حیرت انگیز طور پر "کبوتر" کے بادل کو دیکھنے کے بعد، میں نے اپنی بائبل کھولی اور میں نے بائبل کی یہ دلچسپ آیت دریافت کی جس میں یسعیاہ میں کبوتر اور بادل دونوں کا حوالہ دیا گیا ہے:

یسعیاہ 60 باب 8 آیت:
یہ کون ہے جو بادل کی طرح اُڑے چلے آتے ہیں اور جیسے کبوتر اپنی کابک کی طرف؟

اگلے دن، جب میں اپنی گاڑی کے سروس ہونے کا انتظار کر رہی تھی، میں نے انتظار گاہ میں رہتے ہوئے انٹرنیٹ چیک کرنے کا فیصلہ کیا۔ میں نے اس مخصوص آیت یسعیاہ 60 باب 8 آیت پر معلومات تلاش کیں۔ میں بہت دلچسپی رکھتی تھی کہ بائبل کی اس خاص آیت کا کیا مطلب ہو سکتا ہے۔ اسی لمحے ویٹنگ روم میں موجود ٹی وی بھی بیک گراؤنڈ میں چل رہا تھا۔ جب میں اس مخصوص آیت کے معنی کے بارے میں آن لائن پڑھ رہی تھی اور جیسے ہی میں لفظ "کبوتر" پر پہنچی، بالکل اسی لمحے ٹی وی پر کسی نے لفظ "کبوتر" کہا جس طرح میں نے لفظ "کبوتر" کو آن لائن پڑھا۔ اس وقت میں نے سوچا کہ ایسا ہونے کے کیا امکانات ہو سکتے ہیں؟ تاہم، اس طرح کی چیز میرے ساتھ ہر وقت ہو رہی تھی۔

ایوب 37 باب 15 آیت:
کیا تجھے معلوم ہے کہ خدا کیونکر اُنہیں تاکید کرتا ہے اور اپنے بادل کی بجلی کو چمکاتا ہے؟

زبور 135 باب 7 آیت:
وہ زمین کی انتہا سے بخارات اُٹھاتا ہے۔ وہ بارِش کے لئے بجلیاں بناتا ہے اور اپنے مخزنوں سے اندھی نکالتا ہے۔

زبور 147 باب 8 آیت:
جو آسمان کو بادلوں سے مُلبس کرتا ہے۔ جو زمین کے لئے مینہ تیار کرتا ہے۔ جو پہاڑوں پر گھاس اُگھاتا ہے۔

دروازے کو اس کے قبضے سے کھولنا

ایک رات تقریباً 3:00 بجے، میں اپنی نیند سے بیدار ہوئی اور جب میں اپنے بستر پر بیٹھی ہوئی تھی، تو میں نے بہت واضح طور پر رب کو مجھ سے بات کرتے ہوئے سنا اور اس نے محض بائبل سے واقف ایک جملہ کہا،

''دیکھو، میں دروازے پر کھڑا ہوں اور دستک دیتا ہوں۔''

یہاں بائبل کی مکمل آیت ہے: مکاشفہ 3 باب 20 آیت: دیکھ مَیں دروازہ پر کھڑا ہُوا کھٹکھٹاتا ہُوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے گا تو مَیں اُس کے پاس اَندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔

"دیکھو، میں دروازے پر کھڑا ہوں اور دستک دیتا ہوں" کے بعد اگلا جملہ یہ ہے، "اگر کوئی میری آواز سنتا ہے اور دروازہ کھولتا ہے۔" یہ میرے لیے دلچسپ ہے کیونکہ میں نے اس کی آواز کو یہ الفاظ کہتے سنا، ''دیکھو میں دروازے پر کھڑا ہوں اور دستک دیتا ہوں۔'' یہ خاص آیت مکاشفہ کے اس خط سے آتی ہے جو لاودیشیائی کلیسیا کو لکھے گئے تھے۔ وہ کلیسیا جو نہ گرم تھی اور نہ ہی ٹھنڈی۔ بائبل میں یہ خاص جملہ مسیح کی فرد سے یسوع کے پاس آنے اور اس کے ساتھ رفاقت کے لیے آنے کی درخواست کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ مسیح کے ساتھ میل جول کو یقینی بنانے کا واحد طریقہ ہمارے گناہوں کی مخلصانہ توبہ ہے، جس کے لیے یسوع وفادار ہے معاف کرنے کے لیے اور اس شخص کو گلے لگاتا ہے جو اس کے ساتھ قریبی تعلق کی خواہش رکھتا ہے۔

ایک اور وقت میں صبح 3:00 بجے رب کی طرف سے کہے گئے الفاظ سننے کے تجربے کو یاد کر رہی تھی، "دیکھو میں دروازے پر کھڑا ہو کر دستک دیتا ہوں۔" اُس دن میں نے خُداوند سے کہا، ایک بہت ہی مزاحیہ انداز میں کہ میں نہ صرف اُس کے لیے دروازہ کھولنا چاہتی تھی بلکہ میں دروازے کو اُس کے قبضے سے ہٹا رہی تھی! پھر اس دن کے چند گھنٹے بعد میں نے خدا کے سامنے دروازے کے قلابے اتارنے کے بارے میں یہ اعلان کیا تھا، میرا بیٹا ٹی وی پر ایک کارٹون ویڈیو دیکھ رہا تھا۔ میں نے اوپر دیکھا، اور کارٹون کردار ایک دروازے کے سامنے کھڑا ہے اور اچانک اس نے دروازہ اپنے قبضے سے ہٹا دیا۔ میں دنگ رہ گئی، کیوں کہ ابھی تھوڑی دیر پہلے میں خُدا کے ساتھ مذاق کر رہی تھی کہ اُس کے لیے دروازہ کھولنا بھول جائے، کیونکہ میں اُسے اُس کے قلابے سے اُتار رہی تھی!

میں اپنی ماں کی طرف تھی اور میرا بیٹا ویڈیو کارٹون دیکھ رہا تھا جب وہ اور میں بات چیت کر رہے تھے۔ میں اپنی ماں سے روحانی پتھروں کو جمع کرنے کے بارے میں بیان کرنے کی کوشش کر رہی تھی (جس کے بارے میں میں نے پہلے لکھا تھا) اور اچانک میرا بیٹا اور ماں ہنسنے لگیں۔ میں نے مڑ کر دیکھا کہ کارٹون کردار ایک بڑی چٹان کا پیچھا کر رہا ہے جو چھوٹے پتھروں کے ایک گچھے میں ٹوٹ رہی تھی۔ دیکھنے والا ہر کوئی سوچتا ہے کہ یہ اتنا مضحکہ خیز ہے کہ کارٹون میں پتھروں کا ایک جھنڈ بھاگ رہا ہے۔ یہ بالکل اس وقت ہوتا ہے جب میں ان سے پتھروں کے بارے میں بات کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔ میں چاہتی ہوں کہ آپ جان لیں کہ مجھے یقین ہے کہ خُداوند میں مزاح کا زبردست احساس ہے۔

عبرانیوں 11 باب 6 آیت:
اور بغَیر اِیمان کے اُس کو پسند آنا نامُمکِن ہے۔ اِس لِئے کہ خُدا کے پاس آنے والے کو اِیمان لانا چاہئے کہ وہ مَوجُود ہے اور اپنے طالِبوں کو بدلہ دیتا ہے۔

مکاشفہ 3 باب 20 تا 22 آیات:
دیکھ مَیں دروازہ پر کھڑا ہُوا کھٹکھٹاتا ہُوں۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے گا تو مَیں اُس کے پاس اَندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔ جو غالِب آئے مَیں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بِٹھاؤں گا جِس طرح مَیں غالِب آ کر اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بَیٹھ گیا۔ جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلِیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔

لوقا 12 باب 35 تا 36 آیات:
تُمہاری کمریں بندھی رہیں اور تُمہارے چراغ جلتے رہیں۔ اور تُم اُن آدمِیوں کو مانِند بنو جو اپنے مالِک کی راہ دیکھتے ہوں کہ وہ شادِی میں سے کب لَوٹے گا تاکہ جب وہ آ کر دروازہ کھٹکھٹائے تو فوراً اُس کے واسطے کھول دیں۔

پیارے قارئین، مسیح آپ کے دروازے پر کھڑا ہے اور دستک دیتا ہے۔ اسے اپنی زندگی میں اپنے نجات دہندہ، مُنجی، مشیر، بچانے والے، خداوند کے طور پر مدعو کریں، اور آپ پھر کبھی پہلے جیسے نہیں رہیں گے۔ وہ دروازہ کھولیں جو آپ کو خُداوند سے جدا کرتا ہے اور اُسے اندر آنے دو۔ انتظار نہ کریں، کیونکہ کوئی بھی اپنے دنوں کی تعداد نہیں جانتا ہے اور یہ فیصلہ کرنا ہی سب کچھ ہے جب خدا کے ساتھ یا بغیر ہمیشگی گزارنے کی آتی ہے۔

خُداوند اچھا چرواہا ہے۔

ایک ہفتے کے آخر میں جب ہم اپنے فیملی کیبن میں تھے، میں جوزف ایم اسٹویل کی لکھی ہوئی کتاب "ریڈیکل ریلائنس: لیونگ 24/7 گاڈ ایٹ دی سینٹر" کے آخری باب کا آخری حصہ پڑھ رہی تھی۔ پیغام یہ تھا کہ خدا کس طرح ہماری روحوں کو مطمئن کرتا ہے، ہماری زندگیوں کو برقرار رکھتا ہے، اور ہمیں بڑے خطرے میں بھی محفوظ رکھتا ہے۔سبق نے داؤد کے زبور کا حوالہ دیا: زبور 23 "خداوند میرا چوپان ہے" کے بارے میں۔

اچھے چرواہے کے طور پر خدا کی مشابہت کے بارے میں اس حصے کو پڑھنے کے بعد، میں نے فیصلہ کیا کہ میں رات کو جانے سے پہلے اپنی بائبل کو تھوڑا سا پڑھوں گی۔ آگے کچھ ناقابل یقین ہوا۔ میں اپنے سر کے پیچھے پڑی آخری میز پر بائبل کو لینے کے لیے پہنچی اور صوفے پر لیٹی تو میں نے بائبل کو اپنے پیچھے سے پکڑا اور بغیر کسی تلاشی یا کسی چیز کے، میرا انگوٹھا ایک مرکزی صفحہ سے بائبل کو پکڑنے کے لیے چلا گیا اور بائبل کھل گئی۔ میں نے اس صفحے پر نیچے دیکھا جس پر یہ تصادفی طور پر کھلا اور بڑی حیرت کے ساتھ، میں نے یوحنا 10 باب 1 آیت سے پڑھا جس کا عنوان تھا "اچھا چرواہا اور اس کی بھیڑ"۔ اس حصے میں مسیح اپنے شاگردوں کے سامنے بیان کرتا ہے کہ وہ کس طرح اچھے چرواہے کی طرح ہے جو اپنے ریوڑ کی دیکھ بھال کرتا ہے اور بالکل اسی طرح جیسے زبور 23 ہے یوحنا 10 باب 1 تا 2 آیات کہتی ہیں: مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی دروازہ سے بھیڑ خانہ میں داخِل نہِیں ہوتا بلکہ اَور کِسی طرف سے چڑھ جاتا ہے وہ چور اور ڈاکُو ہے۔ لیکِن جو دروازہ سے داخِل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے۔ دنگ رہ جانا اور تسلی دینا ہی وہ الفاظ ہیں جو میں اس تجربے پر اپنے ردعمل کو بیان کرنے کے لیے استعمال کر سکتی ہوں۔

ہمارے کیبن سے گھر واپس آنے کے بعد، میری پہلی یومیہ ای میل دی گڈ شیپرڈ اور اس کی بھیڑوں کے بارے میں اسی آیت یوحنا 10 باب 1 آیت سے پاپ اپ ہوئی۔ یہ شاندار اور تصدیق کرنے والا تھا۔

ناقابل یقین - ہر روز!

یہ تقریباً ایک عام سی بات ہو گئی ہے کہ میں کسی کتاب میں بائبل کی کوئی آیت پڑھوں گی اور وہی ایک جیسی آیت اسی ہی دن میں تصادفی طور پر کسی ای میل عقیدت میں، یا کوئی دوسری کتاب جسے میں پڑھ رہی ہوں، دوبارہ آ جائے گی۔ یہ کافی بار ہوا ہے اور ناقابل وضاحت ہے۔ مثال کے طور پر، ایک بار میں ڈیوڈ ڈی آئرلینڈ کی کتاب "خدا کے پہاڑ کا سفر" پڑھ رہی تھی جو رومیوں 8 باب 18 تا 25 آیات کے بارے میں تھا اور پھر مجھے روزانہ کی ایک بے ترتیب عقیدتی ای میل موصول ہوئی جس میں بائبل کی وہی آیات تھیں۔ رومیوں 8 باب 18 تا 25 آیات۔ بائبل میں بہت سی مختلف آیات ہیں تو پھر اس کے بالکل کیا امکانات ہیں؟ مجھے یقین نہیں آ رہا تھا یہ وہ آیات ہیں جو میں نے اسی ہی دن میں دونوں جگہ پڑھی تھیں۔

رومیوں 8 باب 18 تا 25 آیات:

کِیُونکہ میری دانِست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائِق نہِیں کہ اُس جلال کے مُقابِل ہوسکیں جو ہم پر ظاہِر ہونے والا ہے۔ 19 کِیُونکہ مخلُوقات کمال آرزُو سے خُدا کے بَیٹوں کے ظاہِر ہونے کی راہ دیکھتی ہے۔ اِس لِئے کہ مخلُوقات بطالت کے اِختیّار میں کردی گئی تھی۔ نہ اپنی خُوشی سے بلکہ اُس کے باعِث سے جِس نے اُس کو۔ اِس اُمِید پر بطالت کے اِختیّار میں کر دِیا کہ مخلُوقات بھی فنا کے قبضہ سے چھُوٹ کر خُدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادی میں داخِل ہوجائے گی۔ کِیُونکہ ہم کو معلُوم ہے کہ ساری مخلُوقات مِل کر اَب تک کراہتی ہے اور دردِزہ میں پڑی تڑپتی ہے۔ اور نہ فقط وُہی بلکہ ہم بھی جِنہیں رُوح کے پہلے پھَل مِلے ہیں آپ اپنے باطِن میں کراہتے ہیں اور لے پالک ہونے یعنی اپنے بَدَن کی مخلصی کی راہ دیکھتے ہیں۔ چُنانچہ ہمیں اُمِید کے وسِیلہ سے نِجات مِلی مگر جِس چِیز کی اُمِید ہے جب وہ نظر آجائے تو پھِر اُمِید کَیسی؟ کِیُونکہ جو چِیز کوئی دیکھ رہا ہے اُس کی اُمِید کیا کرے گا؟۔ لیکِن جِس چِیز کو نہِیں دیکھتے اگر ہم اُس کی اُمِید کریں تو صبر سے اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔

ثابت قدم رہنا۔

ایتھن اور میں کٹھ پتلی منسٹری کے ایک پروگرام میں شامل تھے، اور گروپ 30 یا اس سے زیادہ لوگوں کے گروپ پر مشتمل بڑے شوز کے لیے بہت سارے پروپس اور کٹھ پتلیوں کا استعمال کرتے تھے اور ہم اکثر گروپ کے ساتھ مختلف گرجا گھروں کا سفر کرتے ہیں۔ مجھے ایک نئے کٹھ پتلی شو کے لیے پروپس کا ایک گروپ تفویض کیا گیا تھا اور ایک پروپس ایک قسم کا سائن تھا جس پر یہ لفظ لکھا تھا: "ثابت قدم رہنا"۔ ایک رات "ثابت قدم رہنا" لفظ کا نشان تفویض کیے جانے کے فوراً بعد، اگلی صبح، میں نے ڈیوڈ ڈی آئرلینڈ کی کتاب " خدا کے پہاڑ کا سفر" سے اپنی روزانہ کی بائبل کی عقیدتوں کی طرف رجوع کیا، اور وہ حصہ جس کو میں پڑھ رہا تھی اس کا عنوان تھا "ثابت قدم رہنا" اور یہ سب کچھ مسیحی کی ثابت قدمی کے بارے میں تھا جس میں یعقوب 1 باب 12 آیت پر توجہ دی گئی تھی: مُبارک وہ شَخص ہے جو آزمایش کی برداشت کرتا ہے کِیُونکہ جب مقبُول ٹھہرا تو زِندگی کا وہ تاج حاصِل کرے گا جِس کا خُداوند نے اپنے محبّت کرنے والوں سے وعدہ کِیا ہے۔ یہ ناقابل یقین تھا اور میں یہ سوچ رہی تھی کہ میں نے اس سے پہلے ابھی پوری رات صرف لفظ "ثابت قدم رہنا" کے معنی کے بارے میں سوچتے ہوئے گزاری تھی۔ اس شو کی وجہ سے مجھے اسی لفظ کے ساتھ تفویض کیا گیا تھا۔

باب تیرہ - بجلی

بجلی کے جھٹکے

اب جب میں چھوٹی تھی تو میں اپنے والدین سے ملنے گھر جاتی تھی، حالانکہ میں کہیں اور اپارٹمنٹ میں رہتی تھی۔ میں اپنے والدین کے اضافی بیڈ روم میں ایک جڑواں بستر پر رہ رہی تھی اور ایک صبح میرے ساتھ کچھ ناقابل یقین ہوا۔ میں نے خود کو بستر سے باہر نکلتے ہوئے محسوس کیا۔ میں بستر سے خود نہیں گری تھی بلکہ مجھے بستر سے صاف پھینک دیا گیا تھا۔ جس وقت یہ ہوا، مجھے یہ ناقابل یقین احساس ہوا کہ میں نے کسی قسم کا برقی جھٹکا محسوس کیا ہے۔

اس تجربے نے مجھے کئی سالوں تک حیران اور پریشان رکھا۔ میں جانتی ہوں کہ میں نے کیا تجربہ کیا تھا اور میں نے اس وقت اپنے والدین کو بھی سمجھا دیا تھا کہ میں بستر سے نہیں گری تھی کہ مجھے لفظی طور پر بستر سے ایک فٹ کے قریب پھینک دیا گیا تھا اور یہ ایسا تھا جیسے مجھے بجلی کا جھٹکا لگا تھا۔

میں اتنے سالوں کے دوران اس پراسرار تجربے کو کبھی نہیں بھولی۔ ایک دن، بہت سالوں بعد، میں حیران رہ گئی جب میں نے کسی اور کے بارے میں پڑھا کہ مسیح کے ساتھ ملاقات ہوئی ہے اور یہ ایسا تھا جیسے اس شخص نے انکاؤنٹر کے دوران برقی چارج کا احساس محسوس کیا ہو۔ اس نے مجھے پوری طرح سے متوجہ کیا۔ میں نے اس رجحان پر تحقیق کرنے کا فیصلہ کیا اور پھر مجھے ایک عورت کا اکاؤنٹ ملا جو نابینا تھی۔ اسے اپنے بستر سے پھینک دیا گیا اور اسے کسی قسم کا بجلی کا جھٹکا لگا۔ اس تجربے کے دوران اس نے ایک معجزانہ شفا کے ذریعے اپنی بینائی دوبارہ حاصل کی۔ ہمارے چرچ کیمپ میں رہتے ہوئے، میں نے ایک کتاب میں پڑھا تھا کہ مصنف نے ایک فرشتہ سے ملاقات کی تھی جس میں جب فرشتے کے ہاتھ اسے چھوتے تھے تو اسے ایک قسم کا برقی جھٹکا بھی لگا تھا۔ پھر اپنی مزید تحقیق میں، میں نے پادریوں کی طرف سے دو اور

رپورٹیں بھی دیکھیں جنہوں نے بجلی کے جھٹکے محسوس کیے تھے۔ ایک پادری نے وضاحت کی کہ اس نے حقیقت میں رب کی موجودگی کو محسوس کیا جیسے بجلی کی لہریں اس میں سے گزر رہی ہوں۔ دوسرے پادری نے مسیح کو اپنے سامنے ظاہر ہونے کا بیان کیا، یسوع نے پادری کے کندھوں کو چھوا، اور اس نے بھی مسیح کی طرف سے اپنے آپ کو ایک قسم کا برقی رو بہنے کا تجربہ کیا۔ جیسا کہ میں نے ان تمام اکاؤنٹس کو پڑھا، میں پُرجوش تھی کیونکہ میں اس صبح کے تجربے کو کبھی نہیں بھولی تھی۔ میں نے سوچنا شروع کر دیا تھا کہ کیا معجزاتی سرگرمیوں اور رب کی موجودگی کے ساتھ بجلی کے جھٹکوں کی ان دیگر اطلاعات سے کوئی تعلق تو نہیں؟ میرے ساتھ جو کچھ ہوا میں اسے کبھی نہیں بھولوں گی۔ واضح طور پر، میں نے کسی قسم کا برقی جھٹکا محسوس کیا تھا، لیکن میں اس وقت کسی بھی شکل میں بجلی کے کسی بھی ذریعہ کے قریب نہیں تھی۔

میرا خاندان ہمارے چرچ کیمپ میں اتوار کی صبح کی عبادت میں گیا تھا اور اس کتاب میں جو کچھ میں نے پڑھا تھا اس کی یاد ابھی تک میرے ذہن میں تازہ تھی۔ درحقیقت، اتوار کی عبادت کے دوران میرے ذہن میں یہ خیال آیا کہ میں اپنے بستر سے اُٹھنے کے تجربے کے بارے میں سوچ رہی ہوں اور ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے مجھے کسی طرح سے صدمہ پہنچا ہو۔ چرچ کی عبادت کے دوران میرے ساتھ ایک چھوٹا سا نوٹ پیڈ اور قلم تھا۔ میں "بجلی" کے تجربے کے بارے میں اپنے خیالات کو لکھنے کا منصوبہ بنا رہی تھی جو میں نے نوٹ کیا کہ دوسروں نے بھی اپنے تجربات لکھے ہیں اور میں نے کاغذ کے پیڈ پر اقتباس کے نشانات میں لفظ "بجلی" لکھا۔

اگلی چیز جو ہوئی وہ غیر حقیقی تھی۔ میرا بیٹا دیکھ رہا تھا جب اس نے مجھے میرے ہاتھ میں کاغذ کے پیڈ پر ایک لفظ "بجلی" لکھتے دیکھا۔ مجھے کوئی اندازہ نہیں تھا کہ ہمارے چرچ کیمپ پادری اپنے پیغام میں کیا کہنے والے ہیں۔ میری حیرت کی انتہا نہیں رہی، پادری نے اگلی بات جو کہی وہ یہ تھی کہ خدا نے بجلی گرائی۔ پھر اس نے یہ کہنا آگے بڑھایا کہ بین فرینکلن نے وہ بجلی لی اور "بجلی" پیدا کی۔ اس بات کا کوئی اشارہ نہیں تھا کہ اس کا خطبہ بالکل اس سمت جا رہا تھا جب میں نے اس لفظ کو "بجلی" کو لکھا تھا۔ دونوں واقعات کے درمیان بھی وقت کا فاصلہ نہیں تھا۔ میں نے لفظ "بجلی" لکھ دیا تھا اور یہ اگلی چیز تھی جس پر پادری نے بحث کی۔ یہاں تک کہ میرے بیٹے نے بھی، جو اس وقت میرے پاس بیٹھا تھا، یہ ہوتا ہوا دیکھا اور وہ حیران رہ گیا کہ میں نے یہ لفظ پادری کے بجلی کے بارے میں بولنے سے پہلے لکھا تھا۔ میں نے سوچا کہ کیا یہ اس حیرت انگیز تجربے کے بارے میں کسی قسم کی تصدیق ہے جو میں نے برسوں پہلے کیا تھا، کہ واقعی یہ خدا کے ساتھ ایک ملاقات تھی۔ یہ ایک اور حیرت انگیز واقعہ تھا۔ میں نے حقیقت میں ٹی وی پر ایک وزیر کو ایک ایسی عورت کے بارے میں بات کرتے ہوئے سنا ہے جسے وہ جانتی تھی کہ جس کا کندھا معجزانہ طور پر ٹھیک ہو گیا تھا۔ اس نے بھی صحت یابی کے وقت اپنے کندھے میں بجلی کا جھٹکا محسوس کرنے کی اطلاع دی اور وزیر حیران رہ گئے۔

اور انہیں خشک زمین مل گئی

اپنے طور پر، میں نے گاڑی چلانا شروع کی اور اپنے خاندان کے ساتھ شامل ہونے کے لیے دو گھنٹے کی ڈرائیو پر نکلی جو پہلے ہی ہمارے چرچ کیمپ میں ہمارے فیملی کیبن میں ہے۔ راستے میں میں نے رب سے باتیں کرتے وقت گزارا۔ مسیح کے لیے اپنی محبت کا اعلان کرنے کے بعد، کسی وجہ سے میں نے کچھ دلچسپ تلاش کرنے کے لیے ریڈیو کو آن کرنے کا فیصلہ کیا۔ میں نے ایک وزیر کو دیکھا جو خدا کے موسیٰ اور بنی اسرائیل کے لیے بحیرہ احمر کو الگ کرنے کے بارے میں بات کر رہے تھے جب وہ مصریوں کی قید سے فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے اور خدا کس طرح ان کا خیال رکھتا ہے۔

جب میں ریڈیو پر بنی اسرائیل کے بارے میں سن رہی تھی تو میں گاڑی چلا رہی تھی تو اچانک بارش کا ایک بڑا طوفان آیا۔ بارش اتنی تیز ہوگئی کہ میں اپنی گاڑی کے آگے ایک قدم بھی مشکل سے دیکھ سکتی تھی۔ پھر اس سے بھی زیادہ تیزی سے جس طرح اچانک مجھ پر بارش ہوئی مجھے بالکل بارش کے بغیر بالکل خشکی میں بارش سے باہر نکال دیا گیا۔ میں نے اپنے ریئرویو آئینے میں دیکھا اور حیران ہوئی کہ یہ بڑی بارش کتنی جلدی غائب ہو گئی۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی ٹونٹی مکمل طور پر بند ہو گئی ہو۔ میں دراصل اپنے پیچھے پانی کی ایک بڑی دیوار دیکھ سکتی تھی۔ عین وقت پر، میری گاڑی بارش کی دیوار سے بالکل خشک ہو گئی، ریڈیو پر وزیر نے جو بنی اسرائیل اور بحیرہ احمر کے الگ ہونے کے بارے میں تبلیغ کر رہے تھے، یہ الفاظ کہے، "اور انہیں خشک زمین مل گئی۔" میں نے فوراً اپنے آپ سے سوچا، (جب مجھے بارش کی دیوار سے مکمل خشکی میں نکالا گیا) "کیا اس وزیر نے صرف اتنا کہا تھا، 'اور انہیں خشک زمین مل گئی؟'" میں دنگ رہ گئی۔ بالکل ٹھیک اسی وقت ریڈیو پادری نے کہا، "اور انہیں خشک زمین مل گئی"- مجھے خشک زمین مل گئی تھی! یہ زبردست تھا۔

خروج 14 باب 22 آیت:
اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چلکر نکل گئے اور اُنکے دہنے اور بائیں ہاتھ پانی دیوار کی طرح تھا۔

میرے دل پر قبضہ کرنا

دو لین والی شاہراہ پر سفر کرتے ہوئے، میں خدا سے باتیں کر رہی تھی جیسا کہ میں اکثر گاڑی میں اکیلی ہوتی کرتی ہوں۔ میں نے خُدا سے بلند آواز میں اعلان کیا کہ ”میں اُس کے دل کو پانے نکلی ہوں“ اور میں پہاڑی کی چوٹی پر جانے کے وقت ایک پہاڑی کے نیچے گاڑی چلا رہی تھی۔ میرے منہ سے ابھی خدا کے لیے وہ الفاظ نکلے بھی بہیں تھے کہ میں نے پہاڑی کی چوٹی کو عین اسی لمحے دیکھا تھا، ایک نہیں، بلکہ دل کی شکل کی دو بڑی نشانیاں۔ خُدا کو بتانے کے لیے کہ میں اُس کے دل کو پانے کے لیے نکلی تھی اور اُس اگلے ہی لمحے دل کی شکل کے دو بڑے نشانات دیکھ کر میری ہنسی نکل گئی۔ یہ یا تو سب سے زیادہ ناقابل یقین وقت کا اتفاق تھا یا کچھ اور میں یہ یقین کرنے کا انتخاب کرتی ہوں کہ خدا اس طرح کے حیرت انگیز تفصیلی واقعات کو ترتیب دے سکتا ہے کیونکہ میں جانتی ہوں کہ خدا ہماری زندگی کی تمام تفصیلات کا انچارج ہے۔

خدا ہنستا ہے

بائبل متعدد جگہوں پر خدا کے مزاح کے بارے میں بات کرتی ہے اور میں صرف یہ کہنا چاہتی ہوں کہ ایک سے زیادہ مواقع پر مجھے یقین ہے کہ خدا میری زندگی میں جو کچھ کر رہا ہے اس پر میرے ردعمل پر جنت میں ہنسی آئی ہے۔ ایسے ہی ایک دن کھانے کا وقت آیا۔ میں گھر میں اکیلی تھی اور روح القدس سے اونچی آواز میں بات کر رہی تھی اور میں نے ہر طرح کے اختیار کے ساتھ بیان کیا کہ میں حال ہی میں پڑھ رہی تھی کہ روح القدس کس طرح تثلیث میں سب سے زیادہ نظر انداز کیا جاتا ہے: باپ، بیٹا، اور روح القدس۔ اس کے علاوہ، میں روح القدس کو مخاطب کر رہی تھی کہ مجھے اس بیان کے بارے میں کتنا برا لگا اور میں روح القدس کو نظر انداز نہ کرنے کے لیے ایک بہتر کام کرنا چاہتی تھی۔ تب میں نے روح القدس سے کہا، "تم جانتے ہو، تم آتے ہو اور ہمیشہ ہمارے ساتھ رہتے ہو۔" پھر، میں نے کہا کہ میں یہ جانتی ہوں کیونکہ میں نے اسے بائبل میں کہیں پڑھا تھا، لیکن مجھے بالکل یاد نہیں تھا کہ میں نے اسے کہاں پڑھا تھا۔

اچھا کیا آپ جانتے ہیں کہ اگلے ہی لمحے میں دوپہر کے کھانے کے لیے سوپ کا ایک پیالہ کھانے بیٹھی تو میں نے وہ کتاب کھولی جو میں پڑھ رہی تھی، جو کہ خدا کے بارے میں تھی۔ اس وقت، میں نے اگلے صفحے کی طرف عین اسی آیت کی طرف رجوع کیا جس کا میں نے ابھی بلند آواز سے روح القدس کے حوالے سے حوالہ دیا تھا (وہی جو میں نے روح القدس کو بتایا تھا مجھے یاد نہیں تھا کہ یہ بائبل میں کہاں ہے) اور میں نے تقریباً سوپ کو میرے سامنے میز پر تھوک دیا۔ یہ کہنا کہ میں صدمے میں تھی یا بہت حیران ہوئی تھی ایک چھوٹی بات ہوگی۔ میں جانتی ہوں کہ روح القدس کو اس آیت کی طرف رجوع کرنے کے لیے میری حیرت سے ہنسنا پڑا جس کا میں ابھی حوالہ دے رہی تھی (حالانکہ میں یہ یاد کرنے سے قاصر تھی کہ یہ کہاں واقع تھی)۔ ویسے یہ آیت ہے:

یوحنا 14 باب 15 تا 17 آیات:
اگر تُم مُجھ سے محبّت رکھتے ہوتو میرے حُکموں پر عمل کروگے۔ اور مَیں باپ سے دَرخواست کرُوں گا تو وہ تُمہیں دُوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تُمہارے ساتھ رہے۔ یعنی رُوح حق جِسے دُنیا حاصِل نہیں کرسکتی کِیُونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔ تُم اُسے جانتے ہو کِیُونکہ وہ تُمہارے ساتھ رہتا ہے اور تُمہارے اَندر ہوگا۔

ہاں، میں نے دریافت کیا ہے کہ خُدا کے پاس مزاح کا ایک شاندار احساس ہے اور بائبل کے مطابق دوسری صورت میں یقین کرنا نہیں بنتا۔ بائبل خدا کو ہنسی میں حصہ لینے کے ایک سے زیادہ مواقع پر بیان کرتی ہے اور یہ کہ وہ سب سے زیادہ خوش خُدا ہے۔ اس سے ہمارے لیے سکون اور اطمینان کا ایک بہت بڑا احساس پیدا ہونا چاہیے کہ خدا مزے سے پیار کرنے والا ہے اور یہ جان کر مجھے بہت خوشی ہوتی ہے کہ یہ سچ ہے۔ اس نے اپنی تخلیق کو مزاح، ہنسی اور خوشی کی سمجھ عطا کی ہے۔ خوشی روح کے پھلوں میں سے ایک ہے اور میں نہیں جانتی کہ ہنسی کے بغیر کوئی واقعی خوشی کا تجربہ کیسے کرسکتا ہے۔ میں نے کئی بار تجربہ کیا ہے جس میں خدا نے مجھے سراسر خوشی اور ہنسی دی ہے اور یہ ان مواقع میں سے ایک تھا۔ سچی دوستی

کا ایک حصہ خوشی اور ہنسی کو ایک ساتھ بانٹنا ہے، کیا آپ نہیں سوچتے؟ میں خُدا کے ساتھ اپنے تعلق کے بارے میں کچھ مختلف محسوس نہیں کرتی۔

زبور 37 باب 12 تا 13 آیات:
شریر راست باز کے خلاف بندشیں باندھتا ہے اور اُس پر دانت پیستا ہے۔ خُداوند اُس پر ہنسیگا کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ اُس کا دِن آتا ہے۔

زبور 2 باب 4 آیت:
وہ جو آسمان پر تخت نشین ہے ہنسیگا۔خُداوند اُن کا مضحکہ اُڑائےگا۔

امثال 18 باب 21 آیت:

میں خدا کی طرف سے مکمل طور پر متاثر ایک نئے پروجیکٹ کے ساتھ ایک دوست کی مدد کر رہی تھی۔ میری دوست، شہزادی لاویر، کچھ ڈپریشن کا سامنا کر رہی تھی اور اس نے اپنے ذاتی استعمال کے لیے بائبل کی آیات پر مبنی اپنی سیلف ٹاک سی ڈیز بنانے کا فیصلہ کیا۔ وہ اس کے لیے بے حد مددگار ثابت ہوئے اس لیے اس نے تحقیق کرنے اور یہ معلوم کرنے کا فیصلہ کیا کہ آیا وہ کسی کے پاس ہیں یا نہیں اور اپنے استعمال کے لیے ان میں سے مزید آرڈر یا خریدیں۔ اس کی تحقیق میں، وہ بالکل بھی نہیں مل سکا۔ پھر ایک صبح رب نے میری دوست سے بات کی اور اسے بتایا کہ کوئی سیلف ٹاک صحیفے پر مبنی سی ڈیز نہیں ہیں اور وہ چاہتا ہے کہ وہ انہیں بنائے۔ لہذا، میرے دوست نے ان سی ڈیز کو دوسروں کے استعمال کے لیے بنانے کا فیصلہ کیا۔

اس نے کچھ خود مدد، خود بات کرنے والی سی ڈیز تیار کیں جو پہلی بار بائبل پر مبنی تھیں۔ میں اس پراجیکٹ کے لیے ایک پریس ریلیز پر کام کرتے ہوئے ایک رات دیر سے جاگ رہی تھی۔ اور میں وہی آیت استعمال کر رہی تھی جو میری دوست سی ڈیز کو فروغ دینے کے لیے اپنی ویب سائٹ پر استعمال کرتی ہے: امثال 18 باب 21 آیت۔ یہ پریس ریلیز کا ابتدائی پیراگراف ہے جو میں لکھ رہی تھی:

سیلف ٹاک سیلف ہیلپ انڈسٹری پہلے سے ہی ان تکنیکوں کا استعمال کر رہی ہے جو بائبل امثال 18 باب 21 آیت میں بیان کرتی ہے: موت اور زندگی زبان کے قابو میں ہیں اور جو اُسے دوست رکھتے ہیں اُسکا پھل کھاتے ہیں۔

خیر میں نے اس پریس ریلیز پر رات گئے تک کام کیا اور پھر اگلی صبح میں نے اپنے لیپ ٹاپ کو کھول کر اپنا ای میل چیک کیا۔ پھر میرا معمول کا یومیہ ای میل عقیدت سب سے پہلے پہنچا۔ مجھے کبھی نہیں معلوم کہ میری روزانہ کی عقیدتی ای میل پر کیا پیغام آئے گا۔ میں نے اسے کھولا اور چونک گئی۔ یہ سب امثال 18 باب 21 آیت کے بارے میں تھا۔ وہی آیت جو میں پریس ریلیز میں استعمال کر رہی تھی جو میں ابھی رات پہلے لکھ رہی تھی۔ یہ خُداوند کی طرف سے ایک زبردست تصدیق تھی جو ہم کر رہے تھے مجھے یقین ہے۔ صحیفوں کی سی ڈیز سے ان سیلف ٹاک کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، www.Berenewed.com ملاحظہ کریں۔

باب چودہ - خدا کا پیغام

خدا کا پیغام

پہلے جب میں جنت کے موضوع پر اپنی کچھ تحقیق کر رہی تھی تو میں نے ریتھا میک فیرسن کی اس کے خاندان کی کہانی اور کتاب "خدا کی طرف سے ایک پیغام" کے بارے میں دیکھا جس میں بتایا گیا کہ وہ سب کیسے ایک خوفناک گاڑی کے حادثے میں ملوث تھے۔ اس کے خاندان کے گاڑی کے حادثے کے سال، وہ جنوبی افریقہ کی حکمران مسز بن گئی تھیں۔ اس کے دو لڑکے، دو سالہ جوش اور بارہ سالہ ایلڈو کو ان کی گاڑی سے باہر گِر گئے تھے۔ اس قابل ذکر کہانی میں، الڈو دماغی نقصان سے کوما

کی حالت میں اپنی زندگی کی جنگ لڑ رہا تھا۔ اگرچہ ان کا سب سے چھوٹا بیٹا ٹھیک تھا، لیکن ان کی زندگی راتوں رات الٹ جاتی ہے۔ ریتھا نے ایک تجربہ بیان کیا جہاں وہ اپنے سب سے بڑے بچے کی زندگی کے لیے ہسپتال میں دعا کرتے ہوئے اسے خدا کے تخت پر لے جاتی ہے۔ اس دوران اس کا سب سے بڑا بیٹا کوما کی حالت میں ہے، جسے جنت میں یسوع سے ملاقات کے قریب موت کا تجربہ ہے۔

جب اس کا بیٹا الڈو آخر کار معجزانہ طور پر کوما سے صحت یاب ہو جاتا ہے، اور ہسپتال کے عملے کو کوئی امید نہیں ہوتی کہ وہ ذہنی حالت میں دو سال کا ہو چکا ہو گا۔ اگرچہ بولنے سے قاصر ہے، الڈو بعد میں اپنی ماں کو صرف ہاتھ سے پیغامات لکھتا تھا اور انہیں پتہ چلا کہ وہ خود ہے اور اُس کی دو سال کے بچے کی ذہنی عمر نہیں ہے۔ اصل میں، وہ بہت زیادہ ہے۔ اگرچہ صرف 12 سال کی عمر میں اور پہلے صرف فٹ بال اور پلے سٹیشن میں دلچسپی رکھتا تھا، ایلڈو معجزانہ طور پر خدا اور بائبل بالغوں کے بارے میں علم کا حکم دیتا ہے کاش وہ جانتے۔ وہ بہت سی حیرت انگیز چیزوں کو ظاہر کرتا ہے جو وہ اپنے قریب موت کے تجربے کے دوران مسیح اور جنت کا دورہ کرتے ہوئے سیکھتا ہے۔ خدا کے بارے میں اس کا ناقابل یقین علم اور بائبل کی آیات حفظ کرنا ایک عام 12 سال کی عمر سے کہیں زیادہ ہے، جو اس کی ذاتی گواہی کے معجزے کو ظاہر کرتا ہے۔ راج کرنے والی مسز ساؤتھ افریقہ کے طور پر، ریتھا کو اس کے آبائی ملک میں آسانی سے پہچانا گیا اور اس کی قابل اعتماد گواہی کا مزید مظاہرہ کیا۔

میری تحقیق کی وجہ سے، ریتھا اور میں دوست بن گئے اور اکثر بات چیت کرتے تھے اور وہ اپنی کہانی بیرون ملک سنانا چاہتی تھی، کیونکہ خدا نے اسے بتایا تھا کہ یہ کہانی پوری دنیا میں پھیلے گی (اور ایسا ہو چکا ہے)۔ میں نے اسے میڈیا کی نمائش میں مدد کرنے اور کتاب کی تدوین میں مدد کرنے کی پیشکش کی۔ ریتھا نے مجھے بتایا تھا کہ اسے امریکہ میں اپنی کتاب کی تشہیر میں مدد کی ضرورت ہے اور اگر وہ میری مدد چاہتی ہے تو میں نے اس کی مدد کرنے کی پیشکش کی۔ جلد ہی، میں نے محسوس کیا کہ خدا امریکہ میں ریتھا کی مدد کرنے کے لیے میری رہنمائی کر رہا ہے اور میں نے امریکہ میں رہتے ہوئے اس کے لیے ٹی وی اور ریڈیو انٹرویو کرنے کا بندوبست کیا۔ ریتھا امریکہ آ گئی اور ایک ہفتہ میرے ساتھ رہی اور میں اسے بین الاقوامی سطح پر سنڈیکیٹڈ "ہارویسٹ ٹی وی شو" کی ٹیپنگ کے لیے ساؤتھ بینڈ، انڈیانا لے گئی۔

جس صبح ہمیں "ہارویسٹ شو" کی ٹیپنگ کے لیے صبح سویرے جانا تھا، ہم سٹوڈیو کے قریب ایک ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ اس صبح ہوٹل میں، ریتھا نے کہا کہ خدا نے اس سے صحیفے کا ایک لفظ بولا ہے۔ اس نے اسے افسیوں 4 باب 1 تا 5 آیات دیں۔ جب اُس نے فوراً ایسا نہیں کیا تو خدا نے اُسے دوسری بار بائبل کھولنے اور آیت پڑھنے کے لیے بھی یاد دلایا۔ اچھی طرح سے، ہم نے آیت کو دیکھا، نہ جانے ہمیں کیا ملے گا۔ اس نعمت کو حاصل کرنے کے بعد ہم شو میں چلے گئے اور ریتھا کے انٹرویو کے بعد، ہم نے ٹیلی ویژن اسٹوڈیو کا دورہ کیا اور شو کا بقیہ حصہ دیکھنے کے لیے مہمانوں کے انتظار گاہ میں واپس چلے گئے۔ اور تب ہمیں ایک حیرت انگیز سرپرائز ملا۔

ریتھا کے انٹرویو کے اسی شو کے آخری حصے میں ٹی وی شو کے روزانہ پیغام میں اسی آیت افسیوں 4 باب 1 تا 5 آیات کا پڑھنا بھی شامل تھا۔ یہ وہی آیت تھی جو ہمیں خدا کی طرف سے پڑھنے کے لیے موصول ہوئی تھی اس سے پہلے کہ ہم شو کرنے کے لیے ہوٹل سے نکلے۔ ہم حیران رہ گئے، مبارک ہو گئے، اور ہمیں ایک ناقابل یقین تصدیق ملی کہ خدا کا طاقتور ہاتھ ہمیشہ کی طرح کام کر رہا ہے۔ یہ ہے وہ حیرت انگیز آیت جو ہمیں رب کی طرف سے شو سے پہلے موصول ہوئی تھی اور انٹرویو کے ٹیپ ہونے کے بعد:

افسیوں 4 باب 1 تا 5 آیات:
پَس مَیں جو خُداوند میں قَیدی ہُوں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ جِس بُلاوے سے تُم بُلائے گئے تھے اُس کے لائِق چال چلو۔ یعنی کمال فروتنی اور حِلم کے ساتھ تحمُّل کر کے محبّت سے ایک دُوسرے کی برداشت کرو۔ اور اِسی کوشِش میں رہو کہ رُوح کی یگانگی صُلح کے بند سے بندھی رہے۔ ایک ہے بَدَن ہے اور ایک ہی رُوح۔ چُنانچہ تُمہیں جو بُلائے گئے تھے اپنے بُلائے جانے سے اُمِید بھی ایک ہی ہے۔ ایک ہی خُداوند ہے۔ ایک ہی اِیمان۔ ایک ہی بپتِسمہ۔

سٹوڈیو کے قریب ہمارے ہوٹل میں "ہارویسٹ شو" کی ٹیپنگ سے ایک رات پہلے، میں آدھی رات کو جاگ گئی، میں نے دیکھا کہ روشنی کی یہ چمکیلی لکیر میرے پاس سے آدھے دائرے کی قوس بنتی ہے، اور یہ ایک چھوٹی سی شوٹنگ کی طرح لگ

رہی تھی۔ ایسے جیسے بستر کے ساتھ ستارہ۔ میں نے دوبارہ دیکھا اور کمرے میں یہ یا کوئی اور روشنی کا ذریعہ بالکل نظر نہیں آیا، اور اس لیے میں واپس سو گئی۔ اگلی صبح، میں نے ریتھا کو اندھیرے میں روشنی پھیلتے ہوئے دیکھنے کا ذکر کیا اور اس نے کہا کہ اُس نے خود ایسا کبھی نہیں دیکھا، لیکن اس کا سب سے چھوٹا بیٹا جوش جو اس وقت چھ سال کا تھا، روشنی کو اکثر گھر میں دیکھتا ہے۔ اس نے کہا کہ یہ ایک فرشتہ ہے اور یہ چیزیں ان کے ساتھ گھر میں اکثر ہوتی رہتی ہیں جب سے ان کی رب سے معجزانہ ملاقات ہوئی ہے۔

ساؤتھ بینڈ، انڈیانا سے اگلی صبح ٹیپ کرنے والے "ہارویسٹ شو" سے واپس آنے کے بعد، جمعہ کو صبح 3:00 بجے، میں ریتھا میک فیرسن اور اس کے کاروباری پارٹنر مینی ڈو ٹوئٹ کو انڈیانا پولس سے باہر جانے کے لیے شہر کے ہوائی اڈے پر لے گئی۔ اس کے بعد میں گھر آئی اور اپنے بیٹے کو اسکول لے گئی اور اپنی کرائے کی گاڑی واپس کردی اور پھر ایک اچھا دوست مجھے گھر واپس لے آیا۔ اس ساری بھاگ دوڑ کے بعد، میں نے پچھلے کچھ دنوں کی تمام مصروفیات سے بالکل تھکن سے لیٹ کر آرام کیا۔ حیرت انگیز طور پر، میں نے خُداوند کو اُس چھوٹی نرم آواز میں بات کرتے ہوئے سنا اور اُس نے مجھ سے سرگوشی کی، ’’ہم اُس کی نظر میں قیمتی ہیں۔‘‘

اگلے پیر کی صبح، جب مجھے اپنا معمول کا بائبل مطالعہ کرنے کا پہلا موقع ملا، میں نے ہارویسٹ ٹی وی شو کے دوران ہونے والے واقعات کی وجہ سے افسیوں کی کتاب سے پڑھنے کا فیصلہ کیا۔ اُس صبح ہوٹل کے کمرے میں خدا نے ریتھا کو دی گئی آیت کے ساتھ جو حیرت انگیز تصدیق دی تھی، اس کی وجہ سے، میں نے افسیوں 4 باب 1 تا 5 آیات کو دوبارہ پڑھنے کا فیصلہ کیا۔ میں نے افسیوں کو پڑھنا شروع کیا اور حیرت انگیز طور پر، میں نے اپنی بائبل کے افسیوں کے سیکشن میں پہلے تفسیری نوٹ پڑھے اور "ہم اُس کی نظر میں قیمتی ہیں" کی کاپی میرے پاس کمنٹری میں تھی۔ اب یاد رکھو، ٹھیک جمعہ کو رب نے مجھ سے یہ الفاظ کہے تھے جب میں گھر آئی اور ریتھاؔ اور مانی کو ایئرپورٹ لے جانے میں دیر سے اٹھنے کی وجہ سے بستر پر گر گئی۔ میں نے محسوس کیا کہ یہ رب کی طرف سے مجھے موصول ہونے والے ناقابل یقین پیغام کی ایک شاندار تصدیق تھی۔

جب میں نے ان خوبصورت الفاظ کو سنا تو میں نے واقعی خداوند کی دل کو گرما دینے والی موجودگی کو محسوس کیا۔ 1 سلاطیب 19 باب 10 تا 13 آیات میں، بائبل ایلیاہ کی حیرت انگیز کہانی بیان کرتی ہے اور کس طرح اس نے خداوند کی آواز کو ایک سرگوشی کے طور پر سنا جس طرح میں نے اسے سنا تھا:

1 سلاطین 19 باب 10 تا 13 آیات:
اُس نے کہا خُداوند لشکروں کے خُدا کے لیے مجھے بڑی غیرت آئی کیونکہ بنی اسرائیل نے تیرے عہد کو کرت کیا اور تیرت مذبحوں کو ڈھا دیا اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا اور ایک میں ہی اکیلا بچا ہوں۔ سو وہ میری جان لینے کے در پے ہیں۔اُس نے کہا باہر نکل اور پہاڑ پر خُداوند کے حضور کھڑا ہو اور دیکھو خُداوند گذرا اور ایک بڑی تُند آندھی نے خُداوند کے آگے پہاڑوں کو چیر ڈالا اور چٹانوں کے ٹکڑے کر دیے پر خُداوند آندھی میں نہیں تھا اور آندھی کے بعد زلزلہ آیا پر خداوند زلزلہ میں نہیں تھا ۔ اور زلزلہ کے بعد آ گ آئی پر خُداوند آگ میں بھی نہیں تھا اور آگ کے بعد ایک دبی ہوئی ہلکی آواز آئی۔ اُسکو سُن کر سیلیاہ نے اپنا منہ اپنی چادر سے لپیٹ لیا اور باہر نکل کر اُس غار کے منہ پر کھڑا ہوا اور دیکھو اُسے یہ آواز آئی کہ اے ایلیاہ تُو یہاں کیا کرتا ہے؟

کچھ مہینوں بعد، ریتھا امریکہ میں آدھے گھنٹے کا سنڈیکیٹ ٹی وی کے شو "Its Supernatural & Messianic vission" پر آدھے گھنٹے کا ایپی سوڈ کرنے کے لیے امریکہ میں واپس آئی جس میں سِڈ روتھ کی میزبانی میں ایک ڈرامائی اداکار کا ان کے المناک حادثے کا دوبارہ عمل بھی شامل تھا۔ میں نے ٹی وی شو کے ساتھ ریتھا کی کہانی اور اس کی کتاب کو نمایاں کرنے کا انتظام کیا تھا۔ "خدا کی طرف سے ایک پیغام" کو اتنی پذیرائی ملی جب یہ پہلی بار ایک بین الاقوامی سنڈیکیٹ سامعین کے سامنے نشر ہوا، کہ ٹی وی شو نے نشر ہونے والے پروگرام کے پہلے دن 800 کاپیاں فروخت کیں۔ "Messianic Vision" ٹی وی شو کے عملے نے شو کے نیوز لیٹر میلنگ لسٹ میں ای میل کے ذریعے ایک نیوز لیٹر بھی ڈالا اور انہوں نے اس نیوز لیٹر میں "خدا کی طرف سے ایک پیغام" کا ذکر کیا اور صرف اسی میلنگ سے اضافی 900 کاپیاں فروخت ہوئیں۔

ریتھا کے ٹیلی ویژن ایپی سوڈ "It's Supernatural!TM & Messianic vission" نے اتنی کتابیں فروخت کیں کہ اسے ٹی وی کے سامعین کی مانگ کو پورا کرنے کے لیے کئی دوبارہ پرنٹ کرنے کی ضرورت پڑی اور عملے نے بتایا کہ اس نے پورے سال میں اس دوران انٹرویو کیے گئے اپنے دوسرے مہمانوں سے زیادہ کتابیں فروخت کیں۔

یہ شو ایک ٹیلی ویژن ایوارڈ پروگرام میں ریتھا کے ایپی سوڈ میں بھی داخل ہوا اور آدھے گھنٹے کے ٹی وی شو میں اس کے انٹرویو نے ٹیلی ویژن اینجل ایوارڈ جیتا۔ "یہ مافوق الفطرت ہے کہ اس ٹ وی شو کو ریتھا کے ساتھ حیرت انگیز انٹرویو کے لئیے اینجل ایوارڈ ملا۔ اینجل ایوارڈ ایکسی لینس ان میڈیا کے ذریعہ دیا جاتا ہے، "ایک تنظیم جو مواصلات کے تمام پہلوؤں میں معیاری خاندان پر مبنی پروگرامنگ کے فروغ کے لیے وقف ہے۔" سلور اینجلس کو ان پروڈکشنز سے نوازا جاتا ہے جو پیشہ ورانہ ہیں اور جن کا اخلاقی، روحانی، اخلاقی یا سماجی اثر سب سے زیادہ ہے۔ میں جانتی ہوں کہ اس خاندان کی زندگی ان تجربات سے الٹ گئی ہے لیکن وہ اپنی کہانی اور کتاب "خدا کی طرف سے ایک پیغام" کے ذریعے لوگوں کو مسیح تک پہنچانے کے مشن پر ہیں۔

وہی پیغام، وہی ہفتہ

خدا نے ریتھا میک فیرسن سے متعلق ایک انوکھے تجربے کے ذریعے مجھ سے بات کی۔ آگے کیا ہوا آپ کو بتانے کے لیے، میں پہلے آپ کو اپنے ایک اور اچھے دوست کے بارے میں بتاتی ہوں۔ میری ایک اچھی دوست شہزادی لاویئر ہے، جو سیلف ٹاک کے فارمیٹ میں دلچسپی رکھتی تھی، جسے بنیادی طور پر ایک سیکولر اور اپنی مدد آپ کے سامعین آڈیو سی ڈیز پر مثبت کمک کے تصور کے ذریعے استعمال کرتے ہیں۔ شہزادی لاویر نے خود کلامی پر مبنی سیلف ٹاک سی ڈیز بنائی اور ان سے فائدہ اٹھایا۔ وہ آرڈر کرنے کے لیے مزید تلاش کرنے کے لیے آن لائن گئی اور اسے کوئی نہیں ملا۔ پھر ایک صبح سویرے، رب نے اس سے بات کرتے ہوئے کہا کہ صحیفے پر مبنی کوئی سیلف ٹاک فارمیٹ سی ڈیز نہیں ہیں اور وہ چاہتا ہے کہ وہ انہیں لوگوں کے استعمال کے لیے بنائے۔ اس نے اسے فروغ دینے کے لیے ایک پروٹو ٹائپ ورژن اور ایک ویب سائٹ بنائی۔

2007 کے موسم خزاں میں، میں نے ریتھا میک فیرسن سے بات کی تھی کہ وہ امریکہ میں اپنی کتاب کی تشہیر میں مدد کریں اور بین الاقوامی سطح پر آمازون پر، جو دنیا بھر میں سب سے بڑا آن لائن بک سیلر ہے۔ اسی وقت، میں نے پیشکش کی تھی کہ شہزادی لاویر کو صحیفے کی سی ڈیز سے اس کی سیلف ٹاک کو فروغ دینے میں مدد کی جائے۔ اس وقت دونوں خواتین دوسری کوششوں میں مصروف تھیں اور انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ بعد میں مجھ سے رابطہ کریں گی۔ 2007 کی کرسمس کی تعطیلات کے بعد، جنوری کے وسط میں ایک ہفتہ، ریتھا نے مجھے جنوبی افریقہ سے پرجوش انداز میں فون کیا اور کہا کہ وہ کرسمس کی تعطیلات پر اپنے خاندان کے ساتھ روانڈا، افریقہ کا دورہ کر رہی ہیں۔ اس نے مجھے بتایا کہ رب نے اس سے بات کی ہے اور اسے کہا ہے کہ وہ جلد ہی اپنی کتاب کی تشہیر کرے اور جب اس نے ایسا کیا تو وہ جلد ہی آئے گا۔ اس نے یہ دیکھنے کے لیے فون کیا کہ آیا میں اس کی کتاب آمازون پر حاصل کرنے میں اس کی مدد کروں گی جیسا کہ میں نے تجویز کیا تھا کہ میں اس موسم خزاں سے پہلے کر سکتی ہوں۔ وہ رب کی طرف سے کتاب کو جلد منظر عام پر لانے کے لیے اپنے پیغام سے بہت پرجوش تھی۔

جنوبی افریقہ سے ریتھا کی کال کے چند دنوں کے اندر، مجھے کیلیفورنیا میں اپنی دوست شہزادی لاویر کی دوسری کال موصول ہوئی جس نے مجھے بتایا کہ رب نے اس سے بات کی ہے اور اسے اس نے کہا ہے کہ وہ جلد ہی اس کی سی ڈی پراجیکٹ کو نشر کر دے کیونکہ سی ڈیز کے سامنے آنے کے بعد وہ جلد ہی آئے گا۔ وہ بھی اپنے پراجیکٹ کو شروع کرنے کے لیے بہت بے چین تھی اور صحیفے کی سی ڈیز سے اپنی سیلف ٹاک کے متعدد ورژن تیار کرنے کے لیے فوری تیاری کر رہی تھی۔

اب ان دونوں عورتوں نے آپس میں بات نہیں کی تھی اور نہ ہی وہ ایک دوسرے کو جانتی تھیں کہ آپس میں بات کریں۔ اس کے باوجود وہ دونوں ایک دوسرے کے چند دنوں کے اندر مجھے فون کرتی ہیں عملی طور پر ایک ہی پیغام کے ساتھ یعنی اپنی کتابیں اور سی ڈی عام لوگوں کے ہاتھ میں دینے کے لیے اور یہ کہ ایسا کرنے کے فوراً بعد مسیح آئے گا۔ وہ دونوں مجھ سے اپنی درخواستوں کے بارے میں پرجوش تھیں۔ آپ ان کی آوازوں میں ناقابل یقین عجلت سن سکتے ہیں کیونکہ وہ دونوں ہر کال پر اپنے کیس پیش کرتی ہیں ہیں۔ میں اس واقعہ سے کافی دنگ رہ گئی اور اسے اپنے لیے ایک سنجیدہ کلام کے طور پر بھی لیا کہ دونوں خواتین مجھے ایک دو دن میں بنیادی طور پر ایک ہی پیغام کے ساتھ کال کر رہی ہیں۔ میں یہ شامل کرنا چاہتی ہوں کہ ان

کی مجھ سے بڑی جغرافیائی دوری کی وجہ سے، میں عام طور پر ہر ایک کے ساتھ ای میل کے ذریعے بات چیت کرتی ہوں۔ شاذ و نادر ہی، کیا کبھی کوئی مجھے فون کرتا ہے اور اس صورت میں، دونوں نے مجھے فون کیا۔ ریتھا میک فیرسن کی کتاب www.Rethamcpherson.com پر اور Princess LaVear's Self-Talk from the ScripturesTM CDs www.berenewed.com پر مل سکتی ہے۔

افسیوں 2 باب 10 آیت:
کِیُونکہ ہم اُسی کی کارِیگری ہیں اور مسِیح یِسُوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلُوق ہُوئے جِن کو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لِئے تیّار کِیا تھا۔

عاموس 3 باب 7 آیت:

میرا بیٹا ایتھن ایک دوست کی سالگرہ کی تقریب میں گیا تھا اور اس کے کئی دوستوں کی مائیں بھی پارٹی میں تھیں۔ اس پارٹی میں ماؤں کے ایک جوڑے دوست تھے اور ہم نے کچھ وقت بات کرتے ہوئے گزارا جب پارٹی چل رہی تھی۔ میں نے ان سے بہت سے مختلف حیرت انگیز روحانی تجربات کے بارے میں بات کی۔ تب میں نے ان سے کہا کہ خداوند مجھے مختلف طریقوں سے اور مختلف لوگوں کے ذریعے مسلسل دکھا رہا ہے کہ وہ جلد آنے والا ہے۔ میں نے انہیں یہ بھی بتایا کہ میں نے یہ معلومات اپنے ذہن سے نکال دی ہیں، لیکن حیرت انگیز طور پر، رب اسے بار بار میری توجہ میں لاتا رہتا ہے۔ اس کے علاوہ، میں نے ان ماؤں کو بتایا کہ ایک دن مجھ پر یہ بات آگئی کہ کیا آپ اپنے بہترین دوست کو یہ نہیں بتائیں گے کہ آپ ایسا کرنے سے پہلے کیا کرنے جا رہے ہیں؟

ہماری بات چیت کے بعد اُن ماؤں میں سے ایک رات کا کھانا کھانے کے لیے پارٹی سے باہر نکل گئی۔ پھر تھوڑی دیر بعد وہ ماں جو پارٹی سے کھانے کے لیے نکلی تھیں، واپس آئیں اور بڑے جوش و خروش سے میری طرف دوڑیں۔ پھر اس نے مجھے بتایا کہ اس کے پاس مجھے بتانے کے لئیے کچھ ہے۔ اس نے آگے بڑھ کر مجھے بتایا کہ اس سے پہلے کہ ہم نے کبھی بھی بات نہیں کی تھی، پارٹی میں جاتے ہوئے، اس کے پاس بائبل کی ایک آیت تھی جو بار بار اس کے ذہن میں گھومتی رہی۔ اس نے مجھ سے کہا کہ وہ جانتی ہے کہ یہ آیت خاص طور پر مجھے پہنچانی تھی۔ اس نے مجھے بتایا کہ یہ عاموس 3 باب 7 آیت تھی۔ اور پھر اس نے وہ آیت پڑھی جو پارٹی میں پہنچنے سے پہلے اس کے ذہن میں بار بار چل رہی تھی:

عاموس 3 باب 7 آیت:
یقیناً خُداوند خُدا کچھ نہیں کرتا جب تک کہ اپنا بھید اپنے خدمت گُزار نبیوں پر پہلے آشکارانہ کرے۔

میں حیران رہ گئی کہ میں نے جو کچھ کہا تھا اس سے پہلے اس نے مجھے اس آیت کا حوالہ دیا۔ یہ ان تمام اوقات کے بارے میں تصدیق کر رہا تھا جب میں جانتی تھی کہ رب مجھے دکھا رہا ہے کہ وہ جلد ہی آنے والا ہے اور ہم رب کی واپسی کے موسم میں ہیں۔

مسیح کی جلد واپسی

میں ایک بار گھر کے ایک قریبی فرد سے فون پر بات کر رہی تھی اور میں نے اس شخص کو بتایا کہ مجھے یقین ہے کہ مسیح جلد آنے والا ہے۔ اس شخص نے مجھے جلدی سے یاد دلایا کہ میری دادی کو یقین تھا کہ مسیح جلد ہی پہلی جنگ عظیم اور دوسری جنگ عظیم کے دوران بھی آنے والا ہے اور یہ کہ مسیح اس وقت نہیں آیا تھا اور وہ اب نہیں آ رہا ہے۔ میں یہ سن کر بہت پریشان ہو گئی کیونکہ مسیح مجھے دکھا رہا تھا کہ وہ جلد ہی آنے والا ہے۔

اب میں جانتی ہوں کہ بہت سے مسیحی اس طرح یقین رکھتے ہیں۔ میں نے ان الفاظ کے بارے میں سوچا اور کس طرح میری دادی نے مسیح کی وفاداری کے ساتھ پیروی کی اور اس کی راہ دیکھی۔ میرا زمینی باپ، جو اس کے بعد انتقال کر چکا ہے، نے بھی اپنی زندگی کے دوران مسیح کے لیے پرجوش نظر رکھی۔ میں نے نئے عہد نامے کے پہلے مسیحیوں کے بارے میں سوچا اور کس طرح وہ بھی مسیح کی واپسی کے لیے دیکھتے تھے۔

میری پیاری دادی... میرے والد... اور نئے عہد نامے کے ابتدائی مسیحیوں میں کیا چیز مشترک تھی؟ اس حقیقت کے علاوہ کہ اُن سب کا انتقال ہو چکا ہے۔ وہ سب یسوع کی وعدہ شدہ واپسی اور مقدسین کے نئے یروشلم کو جانے کو دیکھتے اور آرزو کرتے تھے جیسا کہ بائبل میں بیان کیا گیا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ان میں سے کوئی بھی اس نسل کے دوران زندہ نہیں رہا جو حقیقت میں مسیح کی واپسی اور آخری جشن کو دیکھے گا، وہ سب پھر بھی راستبازی کا تاج حاصل کریں گے جیسا کہ بائبل میں ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔ کیا آپ نے اسے سمجھ لیا؟ خدا کہتا ہے کہ مسیح کی واپسی کو دیکھنا اس قدر اہم ہے کہ وہ اگلی زندگی میں دیکھنے والے کو ایک تاج عطا کرتا ہے۔ یہ مسیح کے پیروکار کے لیے خدا کا حکم ہے کہ وہ اپنی دلہن کو گھر لے جانے کے لیے اس کی واپسی کا انتظار کرے۔ راستباز کے بارے میں یہ آیت ہے:

2 تیمتھئیس 4 باب 8 آیت:
آیندہ کے لِئے میرے واسطے راستبازی کا وہ تاج رکھّا ہُؤا ہے جو عادِل مُنصِف یعنی خُداوند مُجھے اُس دِن دے گا اور صِرف مُجھے ہی نہِیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُس کے ظُہُور کے آرزو مند ہوں۔

بہت سارے مسیحی دنیا کی چیزوں میں پھنسے ہوئے ہیں اور جب آپ یسوع کے جلد آنے کا مشورہ بھی دیتے ہیں، تو میں ان کا جواب متی 24 باب 36 آیت سے اکثر سنتی ہوں: لیکِن اُس دِن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہِیں جانتا۔ نہ آسمان کے فِرشتے نہ بَیٹا مگر صِرف باپ۔ تو وہ یہ کہہ کر اپنے آپ کو معاف کر دیتے ہیں کہ چونکہ ان چیزوں کا دن اور وقت صرف باپ ہی جانتا ہے، اس لیے اس کی فکر یا بات نہ کریں۔ صرف، یہاں اس آیت کے ساتھ بائبل میں اصل حصہ ہے:

متی 24 باب 36 تا 44 آیات:
لیکِن اُس دِن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہِیں جانتا۔ نہ آسمان کے فِرشتے نہ بَیٹا مگر صِرف باپ۔ جَیسا نُوح کے دِنوں میں ہُؤا ویسا ہی اِبنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔ کِیُونکہ جِس طرح طُوفان سے پہلے کے دِنوں میں لوگ کھاتے پِیتے اور بیاہ شادِی کرتے تھے اُس دِن تک کہ نُوح کَشتی میں داخِل ہُؤا۔ اور جب تک طُوفان آ کر اُن سب کو بہا نہ لے گیا اُن کو خَبر نہ ہُوئی اُسی طرح اِبنِ آدم کا آنا ہوگا۔ اُس وقت دو آدمِی کھیت میں ہوں گے ایک لے لِیا جائے گا اور دُوسرا چھوڑ دِیا جائے گا۔ دو عَورتیں چکّی پِیستی ہوں گی۔ ایک لے لی جائے گی اور دُوسری چھوڑ دی جائے گی۔ پَس جاگتے رہو کِیُونکہ تُم نہِیں جانتے کہ تُمہارا خُداوند کِس دِن آئے گا۔ لیکِن یہ جان رکھّو کہ اگر گھر کے مالِک کو معلُوم ہوتا کہ چور رات کو کون سے پہر آئے گا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب نہ لگانے دیتا۔ اِس لِئے تُم بھی تیّاررہو کِیُونکہ جِس گھڑی تُم کو گُمان بھی نہ ہوگا اِبنِ آدم آجائے گا۔

یہ آیت بنیادی طور پر کہتی ہے کہ چونکہ اس دن یا گھڑی کے بارے میں کوئی نہیں جانتا، اس لیے جاگتے رہو۔ کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ آپ کا رب کس دن یا گھڑی آئے گا آپ کو جاگتے رہنے کی ضرورت ہے۔ اس آیت کا اکثر غلط حوالہ دیا جاتا ہے اور غلط استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ اس دن یا گھڑی کے بارے میں صرف باپ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، اس لیے اسے اپنے ذہن سے نکال دیا جاتا ہے۔ اب ہم بائبل کے اس حصے میں مزید پڑھیں:

متی 24 باب 45 تا 51 آیات:
پَس وہ دِیانتدار اور عقلمند نَوکر کون سا ہے جِسے مالِک نے اپنے نَوکر چاکروں پر مُقّرر کِیا تاکہ وقت پر اُن کو کھانا دے؟ مُبارک ہے وہ نَوکر جِسے اُس کا مالِک آ کر اَیسا ہی کرتے پائے۔ مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا مُختار کردے گا۔ لیکِن اگر وہ خراب نَوکر اپنے دِل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالِک کے آنے میں دیر ہے۔ اپنے ہمخِدمتوں کو مارنا شُرُوع کرے اور شرابیوں کے ساتھ کھائے پئے۔ تو اُس نَوکر کا مالِک اَیسے دِن کہ وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور اَیسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آ موجُود ہوگا۔ اور خُوب کوڑے لگا کر اُس کو رِیاکاروں میں شامِل کرے گا۔ وہاں رونا اور دانت پِیسنا ہوگا۔

پھر یہاں بائبل کے کچھ سنجیدہ الفاظ ہیں کہ مالک اس دن آئے گا جب اس کی توقع نہیں کی جاتی ہے اور ایک گھڑی اس کی تلاش نہیں کی جاتی ہے اور جو بندہ مالک کی تلاش نہیں کرتا ہے اسے منافقوں کے ساتھ ایک جگہ مقرر کیا جائے گا۔

اب جب مسیح کی جلد واپسی کے آثار ظہور پذیر ہونے لگیں، اور وہ اب ہیں، تو اس نسل کے لیے مسیح کا انتظار کرنا کتنا ضروری ہے؟ لہٰذا، خُدا کہتا ہے کہ وہ اُن لوگوں کو جزا دے گا جو مستعدی سے مسیح کی واپسی کے لیے انتظار کرتے ہیں۔ خُدا

اُن لوگوں کو سزا دے گا جو مسیح کے لیے نہیں دیکھتے اور خود کو دوسرے کاموں میں مصروف رکھتے ہیں۔ اب جن واقعات کی پیشین گوئی کی گئی تھی کہ مسیح کے جلد ہی اس کی دلہن کے لیے آنے والے واقعات اب رونما ہو رہے ہیں، یہ مسیحیوں کے لیے شرمناک ہے کہ وہ مسیح کی جلد واپسی کی تلاش میں نہ ہوں۔ مزید برآں، مسیحیوں کے لیے یہ شرمناک ہے کہ وہ ان لوگوں کو ستاتے اور ان کی مذمت کرتے ہیں جو وفاداری سے مسیح کی راہ دیکھ رہے ہیں اور خاص طور پر اس لیے کہ بائبل خاص طور پر مسیح کے تمام حقیقی پیروکاروں کے لیے یہی تجویز کرتی ہے۔

راستبازی کا تاج (ان لوگوں کے لیے دیا جاتا ہے جو اس کے ظہور کی خواہش رکھتے ہیں) اسے دو اہم وجوہات کی بنا پر کہا جاتا ہے۔ ایک وجہ یہ ہے کہ یہ مسیحیوں کی اُمید اور الہام ہے 'ایک عظیم تاریکی کے وقت اور مسیح کی واپسی کے لیے زندگی کی جدوجہد کے دوران۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ جب مسیحی اپنی کلیسیا کو دوبارہ حاصل کرنے کے لیے مسیح کی واپسی کو دیکھتے اور اس کی توقع کرتے ہیں تو وہ خُداوند کے قریب آنے کی توقع میں پاکیزگی اور "صداقت" کی پیروی کرنے کے لیے زیادہ مائل ہوتے ہیں۔ جب لوگ یقین کرتے ہیں کہ یسوع کی آمد قریب ہے، تو وہ اپنی زندگی مسیح کے حوالے کر دیتے ہیں اور بُرائی سے باز آنے کے لیے صرف اسی طریقے سے پاکیزگی کی پیروی کرنا ممکن ہے یعنی مسیح کے ذریعے۔

عبرانیوں 9 باب 27 تا 28 آیات:
اور جِس طرح آدمِیوں کے لِئے ایک بار مرنا اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مُقرّر ہے۔ اُسی طرح مسِیح بھی ایک بار بہُت لوگوں کے گُناہ اُٹھانے کے لِئے قُربان ہو کر دُوسری بار بغَیر گُناہ کے نِجات کے لِئے اُن کو دِکھائی دے گا جو اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔

"ایمان کی طاقت"

ایک صبح جب میں پہلی بار بیدار ہوئی اور اس سے پہلے کہ میں اپنا کوئی خیال بنا سکوں، میں نے خداوند سے یہ الفاظ سنے، "ایمان کی طاقت" اور میں نے سوچا، ٹھیک ہے اس کا کیا مطلب ہے؟ اسی رات کے بعد میں، میں ایک کتاب سے پڑھ رہی تھی جس میں ایک سیکشن تھا جس میں ایمان کی طاقت کے بارے میں بتایا گیا تھا۔ خُدا پر ایمان ہمیں اُس کی مرضی کو پورا کرنے کی طاقت لاتا ہے۔ ایمان کی طاقت کے بارے میں کچھ آیات یہ ہیں:

1 پطرس 1 باب 3 تا 5 آیات:
ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جِس نے یِسُوع مسِیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعِث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زِندہ اُمِید کے لِئے نئے سِرے سے پَیدا کِیا۔ تاکہ ایک غَیرفانی اور بے داغ اور لازوال مِیراث کو حاصِل کریں۔ وہ تُمہارے واسطے (جو خُدا کی قُدرت سے اِیمان کے وسِیلہ سے اُس نِجات کے لِئے جو آخِری وقت میں ظاہِر ہونے کو تیّار ہے حِفاظت کِئے جاتے ہو) آسمان پر محفُوظ ہے۔

2 تھسلنیکیوں 1 باب 11 آیت:
اِسی واسطے ہم تُمہارے لِئے ہر وقت دُعا بھی کرتے رہتے ہیں کہ ہمارا خُدا تُمہیں اِس بُلاوے کے لائِق جانے اور نیکی کی ہر ایک خواہِش اور اِیمان کے ہر ایک کام کو قُدرت سے پُورا کرے۔

1 کرنتھیوں 2 باب 4 تا 5 آیات:
اور میری تقرِیر اور میری منادی میں حِکمت کی لُبھانے والی باتیں نہ تھِیں بلکہ وہ رُوح اور قُدرت سے ثابِت ہوتی تھی۔ تاکہ تُمہارا اِیمان اِنسان کی حِکمت پر نہِیں بلکہ خُدا کی قُدرت پر مَوقُوف ہو۔

ہمیں کیسے یاد رکھا جائے گا؟

میری سب سے اچھے دوست کے ساتھ دوپہر کے کھانے کی ملاقات کے دوران، جو آؤٹ پیشنٹ سرجری میں ایک نرس ہے، اس نے مجھے بتایا کہ وہ حال ہی میں سرجری کروانے والے مریض کے ساتھ کیسے بات کر رہی تھی۔ اس مریض نے اسے اپنی موت کے قریب ہونے والے تجربات کے بارے میں بتایا اور یہ کہ ایک بار وہ خدا کے ساتھ اپنے جسم سے باہر تھی اور خدا اس کے سامنے اس کی پوری زندگی کا جائزہ لے رہا تھا۔ پھر وہ دوبارہ زندہ ہو گئی۔ اس نے کہا کہ وہ موت سے نہیں ڈرتی کیونکہ

وہ جانتی تھی کہ وہ کہاں جا رہی ہے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد، اپنی گاڑی میں گھر آتے ہوئے، میں خدا سے باتیں کر رہی تھی اور کہہ رہی تھی کہ مجھے امید ہے کہ میری زندگی کے بارے میں اچھی چیزیں ہوں گی۔ حیرت انگیز طور پر، جیسے ہی میں گھر پہنچی، میں نے اپنی آنے والی ای میل کھولی اور میری روزانہ کی عقیدت ظاہر ہوئی، اور اس نے پوچھا، "آپ کو کیسے یاد کیا جائے گا؟" "آپ کی زندگی کیسے یاد رکھی جائے گی؟"

خدا کا لباس

میری صبح کی دعا کے اوقات میں سے ایک کے دوران (اور یاد رکھیں کہ دعا صرف خدا کے ساتھ بات کرنا ہے)، میں نے خدا سے اس کے لباس کے سرے کو چھونے کے بارے میں بات کی تھی اور میں نے حقیقت میں بائبل میں اس وقت کا حوالہ دیا تھا جب وہ عورت جو ایک طویل عرصے سے بیمار تھی مسیح کی تلاش میں تھی جو اس کے پڑوس میں آیا تھا۔ وہ مسیح کے ارد گرد لوگوں کے ہجوم سے گزر کر اُس کے پاس نہیں جا سکتی تھی، لیکن ایمان کے ساتھ، وہ آگے بڑھی اور صرف اُس کے لباس کے ہیم کو چھوا۔ مسیح نے روکا اور اپنے شاگردوں کو بتایا کہ وہ جانتا ہے کہ کسی نے اس کے لباس کے ہیم کو چھوا ہے۔ اس نے پوچھا کہ اس کے لباس کو کس نے چھوا ہے؟ عورت نے بات کی اور کہا کہ اس نے اس کے لباس کو چھوا ہے اور یسوع نے کہا کہ اس کے ایمان نے اسے شفا دی ہے۔

لوقا 8 باب 42 تا 48 آیات:
کِیُونکہ اُس کی اِکلوتی بیٹی جو قریباً بارہ برس کی تھی مرنے کو تھی اور جب وہ جا رہا تھا تو لوگ اُس پر گِرے پڑتے تھے۔ اور ایک عَورت نے جِس کے بارہ برس سے خُون جاری تھا اور اپنا سارا مال حکِیموں پر خرچ کر چُکی تھی اور کِسی کے ہاتھ سے اچھّی نہ ہوسکی تھی۔ اُس کے پِیچھے آ کر اُس کی پوشاک کا کِنارہ چھُؤا اور اُسی دم اُس کا خُون بہنا بند ہوگیا۔ اِس پر یِسُوع نے کہا وہ کَون ہے جِس نے مُجھے چھُؤا؟ جب سب اِنکار کرنے لگے تو پطرس اور اُس کے ساتھیوں نے کہا کہ اَے صاحِب لوگ تُجھے دباتے اور تُجھ پر گِرے پڑتے ہیں۔ مگر یِسُوع نے کہا کہ کِسی نے مُجھے چھُؤا تو ہے کِیُونکہ مَیں نے معلُوم کِیا کہ قُوّت مُجھ سے نِکلی ہے۔ جب اُس عَورت نے دیکھا کہ مَیں چھِپ نہِیں سکتی تو کانپتی ہُوئی آئی اور اُس کے آگے گِر کر سب لوگوں کے سامنے بیان کِیا کہ مَیں نے کِس سبب سے تُجھے چھُؤا اور کِس طرح اُسی دم شِفا پا گئی۔ اُس نے اُس سے کہا بیٹی! تیرے اِیمان نے تُجھے اچھّا کِیا ہے۔ سَلامت چلی جا۔

اس دعا کے دوران، میں نے درخواست کی کہ میں بھی خدا کی چادر کے سرے کو چھونا چاہتی ہوں۔

بعد میں اس دعا کو پڑھنے کے اسی دن کے اندر، رب کے لباس کی تین الگ الگ وضاحتیں تین مکمل، منفرد ذرائع سے من مانی طور پر میرے سامنے آئیں۔ ایک میرے روزانہ کی عبادت کے دوران آئی اور دوسری ایک کتاب کے بارے میں آن لائن تفصیل سے تھی جسے میں خدا کے بارے میں لائبریری سے لینے کے بارے میں سوچ رہی تھی۔ تیسرا حیرت انگیز تصادم اس وقت ہوا جب میں اپنے بیٹے کو اسکول سے لینے کے لیے اپنی گاڑی میں انتظار کر رہی تھی۔ میں نے تصادفی طور پر اپنی گاڑی میں خدا کے بارے میں ایک کتاب اٹھا لی (میں نے حال ہی میں اس خاص کتاب کو نہیں پڑھا تھا)۔ میں نے کتاب کے ایک حصے کی طرف رجوع کرنے کا فیصلہ کیا جس میں مسیح کے لباس کے بارے میں بالکل ٹھیک بات کی گئی تھی۔ میں حیران رہ گئی۔

سب سے پہلے، یہ خاص حوالہ میری روزانہ کی ای میل عقیدت میں آیا جس میں اس عورت کا حوالہ دیا گیا جس نے یسوع کے لباس کو چھوا۔

خدا کے لباس کا دوسرا حوالہ حیرت انگیز طور پر سامنے آیا جب میں چیک کرنے کے لئے ایک کتاب تلاش کر دہی تھی، میں نے آن لائن ایک کتاب سے ایک بے ترتیب اقتباس پڑھا، جو سب کچھ خدا کے لباس کی تفصیل کے بارے میں تھا۔ یہ سب کچھ میری دعا کے کچھ گھنٹوں کے اندر ہوا۔ اگرچہ مجھے صرف اس کتاب میں دلچسپی تھی، لیکن آن لائن کتاب کی تفصیل میں اس آیت کا حوالہ خدا کے لباس کے بارے میں اور اس آیت کے ساتھ اس کے لباس کی خوبصورتی کے بارے میں ایک طویل بحث شامل ہے:

یسعیاہ 6 باب 1 آیت:

جس سال میں عُزیاہ بادشاہ نے وفات پائی اُس سال میں نے خداوند کو بڑی بُلندی پر اونچے تخت پر بیٹھے دیکھا او اُسکے لباس کےدامن سے ہیکل معمور ہو گئ

تیسرا حوالہ اس کتاب کا تھا جسے میں نے اپنی گاڑی میں پکڑا تھا جب میں اپنے بیٹے کو لینے کے انتظار میں وقت ضائع کر رہا تھی۔ جب میں نے کتاب کو تصادفی طور پر کھولا تو میں فوراً رب کے لباس کی طرف متوجہ ہوئی۔

بالکل سچ کہوں تو مجھے ایسا وقت یاد نہیں ہے کہ میں نے ایک دن میں خدا کے لباس کے اتنے زیادہ تذکرے دیکھے ہوں جتنے اس دن دیکھے جس دن میں نے صبح کی نماز میں اس کے لباس کو چھونے کا ذکر کیا تھا۔ میں اپنی دعا میں ذاتی طور پر اس کے لباس کو چھونے کی درخواست کرنے کے بعد رب کے لباس کے تین حوالوں میں روشنا ہو کر حیران ہو گئی۔ اس دن میں نے محسوس کیا کہ میں نے واقعی اس کے لباس کو چھوا ہے۔

باب پندرہ - ریت کے ذرّے

ریت کے ذرّے

میری گاڑی میں خدا سے دعا کرنا اور بات کرنا میرے لیے بہت اہم ہو رہا تھا۔ میں واقعی میں اکیلی گاڑی میں اپنے وقت کی قدر کرتی ہوں جہاں میں اپنی زندگی میں ہونے والی چیزوں کے بارے میں رب سے بات کر سکتی ہوں۔ کبھی کبھی میں اپنے دن کی پریشانیوں کے بارے میں بات کرتی ہوں، کبھی میں رب کو بتاتی ہوں کہ میں اس کی کتنی قدر کرتی ہوں، اور میں کسی چیز کے بارے میں فلسفیانہ بات کرتی ہوں۔ ایک دن اپنے بیٹے کو اسکول سے لینے کے لیے جاتے ہوئے، میں پوچھ رہی تھی کہ خدا نے مجھے پیدا کرنے سے پہلے میرے بارے میں کیا سوچا تھا۔ اچانک ایک صاف دھیمی آواز میں، میں نے بہت سادگی سے یہ الفاظ سنے، "ریت کے ذرّے۔" خُداوند کی طرف سے یہ سننا چونکا دینے والا اور ناقابلِ یقین بھی تھا۔ میں جانتی تھی کہ اس نے جو الفاظ کہے وہ میرے لیے بائبل سے واقف تھے، لیکن بالکل اسی وقت، میں ان الفاظ کو بائبل میں اپنے لیے تلاش کرنے کے لیے گھر پہنچی۔ بائبل میں اس جملے پر مشتمل آیات زبور 139 باب 15 تا 18 آیات میں پائی جاتی ہیں اور جو جملہ خداوند نے مجھے دیا اس نے میرے سوال کا مکمل جواب دیا تھا۔

زبور 139 باب 15 تا 18 آیات: جب مَیں پوشیدہ میں بن رہا تھا اور زمین کے اسفل میں عجیب طور سے مرتب ہو رہا تھا تو میرا قالب تجھ سےچھپا نہ تھا۔ تیری آنکھوں نے میرے بے ترتیب مادّے کو دیکھا اور جو ایام میرے لئے مقرر تھے وہ سب تیری کتاب میں لکھے تھے۔جبکہ ایک بھی وجود میں نہ آیا تھا۔ اَے خُدا! تیرا خیال میرے لئے کیسے بَیش بہا ہیں۔ اُنکا مجموعہ کَیسا بڑا ہے؟ اگر مَیں اُنکو گِنوں تو وہ شُمار میں ریت سے بھی زیادہ ہیں۔ جاگ اُٹھتے ہی تجھے اپنے ساتھ پاتا ہوں۔

تقریباً ایک ماہ یا اس کے بعد، ہم سنسناٹی، اوہائیو سے دریا کے اس پار کینٹکی میں واقع خوبصورت اور نئے تخلیق میوزیم کا دورہ کر رہے تھے۔ ہم نے میوزیم کے سیاروں کے پروگرام کا دورہ کیا تھا اور وہ چھت پر کائنات کی وسعت کی عکاسی کر رہے تھے اور جہاں زمین خلا میں موجود دیگر لاکھوں ستاروں کے ساتھ بالکل فٹ بیٹھتی ہے۔

بغیر کسی وجہ کے جب میں یہ پروگرام دیکھ رہی تھی تو مجھے یاد اس وقت کے بارے میں واپس آ گئی جب خدا نے کہا تھا کہ میرے بارے میں اس کے خیالات "ریت کے ذرے" جیسے ہیں۔ اس کے فوراً بعد جب میں نے خدا کو مجھ سے "ریت کے ذرے" کے الفاظ کہے ہوئے یاد کیا، تو سیاروں کے پروگرام کے راوی نے تبصرہ کیا کہ ستاروں کو "ریت کے ذرے" کی طرح شمار کیا گیا تھا۔ بلاشبہ، میں نہیں جانتی تھی کہ رب کو "ریت کے ذرے" کہتے ہوئے سننے کی میری یاد چند ہی لمحوں میں سیاروں کے پروگرام کے راوی سے گونج اٹھے گی۔ یہ اس سے پہلے کے وقت کی ایک اور شاندار تصدیق تھی جب میں نے خداوند سے پوچھا تھا کہ اس کے خیالات میرے بارے میں کیا تھے اس سے پہلے کہ اس نے مجھے پیدا کیا۔ اگرچہ میں نے خدا کی صلاحیتوں کے اس شاندار نمائش کا تجربہ کیا ہے، میں شاید ہی یہ سب کچھ بتا سکوں جو میں محسوس کر رہی تھی۔

عبرانیوں 11 باب 12 آیت:

پَس ایک شَخص سے جو مُردہ سا تھا آسمان کے سِتاروں کے برابر کثِیر اور سَمَندَر کے کِنارہ کی ریت کے برابر بے شُمار اَولاد پَیدا ہُوئی۔

ایک وقت میں، ہم بالکل وجود نہیں رکھتے پھر وقت کے ایک اور مقام پر، ہم خدا کے ذہن میں محض ایک خیال تھے۔ پھر خدا نے ہمیں پیدا کیا اور حیرت انگیز طور پر ہم اب وجود رکھتے ہیں۔ میں آپ کے بارے میں نہیں جانتی، لیکن میں اس کی مرضی سے باہر نہیں رہنا چاہتی جس نے مجھے پیدا کیا۔ میں کبھی بھی اس سے الگ نہیں ہونا چاہتی جس کے ذہن میں، ایک وقت میں، میں صرف ایک خیال تھی۔

صفنیاہ 3 باب 17 آیت:

ایک صبح، میں نے اپنی روزانہ کی ای میل پر یہ آیت پڑھی:

صفنیاہ 3 باب 17 آیت:
خُداوند تیرا خُدا جو تُجھ میں ہے قادرہے۔ وہی بچا لے گا۔وہ تیرے سبب سے شادمان ہو کر خُوشی کرے گا۔ وہ اپنی محبت میں مسرور رہے گا۔ وہ گاتے ہوئے تیرے لئیے شادمانی کرے گا۔

اور میں نے خدا کے گانے کو خصوصاً نوٹ کیا... مجھے معلوم نہیں تھا کہ خدا نے اپنے لوگوں کے لئیے گایا اور اس نے مجھے حیران کر دیا۔

پھر اسی دوپہر میں اپنی گاڑی میں تھی اور ایتھن کو اس کے اسکول سے لینے کا انتظار کر رہی تھی۔ میں نے ایک کتاب پکڑی جو میں نے گاڑی میں چھوڑی تھی جب میں اپنے بیٹے کو لینے کا انتظار کر رہی تھی۔ میں نے کچھ عرصہ کے لیے اس کتاب کو نہیں دیکھا تھا، کیونکہ میں نے وہ کتاب چھوڑ دی تھی جب میں گھر پر پڑھ رہی تھی۔ تو، میں نے تصادفی طور پر صرف ایک صفحہ کا رخ کیا۔ اور، آپ جانتے ہو کیا؟ یہ صفنیاہ 3 باب 17 آیت تھی! مجھے یاد آیا کہ اس سے پہلے انٹرنیٹ پر اسی صبح عقیدتی ای میل پر اس آیت جو دیکھا تھا۔ میں نے اپنے آپ سے سوچا، ایک بار پھر وہی عین آیت ہے۔ سب کچھ خدا کے گانے کے بارے میں!

پھر اسی دن، میں گھر گئی اور وہ کتاب اٹھا لی جو میں پڑھ رہی تھی اور اس کے بعد کچھ حیرت انگیز ہوا۔ وہ باب جسے میں نے پچھلی بار چھوڑا تھا... وہیں جہاں میں پڑھنے کے لیے تیار ہو رہی تھی... صفنیاہ 3 باب 17 آیت کے ساتھ کھولا گیا! پورا باب جو میں نے اگلا پڑھا، اس میں اس خاص آیت کا حوالہ دیا گیا، اپنے لوگوں کے لیے خُدا کی محبت کی وضاحت میں۔ اس ایک خاص آیت کو ایک ہی دن میں تین بار دیکھنے کے کیا امکانات ہیں۔ تین الگ الگ غیر متعلقہ مقامات پر۔ نہ صرف بائبل سے صفنیاہ کی پوری کتاب بلکہ یہ خاص واحد آیت۔ واہ! مجھے اندازہ نہیں تھا کہ میں تیسری بار اس آیت کی طرف رجوع کروں گی۔

جب میں اس میں ترمیم کرنے کے لیے اس مخصوص حصے کو دوبارہ پڑھ رہی تھی تو میں نے حیرت کے ساتھ دوبارہ پڑھا کہ کس طرح میں نے اس ایک آیت کو پار کیا۔ صفنیاہ 3 باب 17 آیت۔ ایک ہی دن میں تین بار بے ترتیب طور پر اور میں نے سوچا کہ خدا کتنا شاندار ہے۔ میرے لئے یہ تجربہ کرنا بہت حسین ہے! میں نے رات بھر اور اگلی صبح تک اس حیرت انگیز چیز پر غور کیا اور اس کے بارے میں سوچتے ہی اپنے دل کو واقعی گرمایا۔

جیسے ہی میں اس صبح کے قابل ہوئی، میں نے اپنی بائبل کی طرف رجوع کیا اور صفنیاہ 3 باب 17 آیت کو دیکھا اور اسے دوبارہ پڑھا۔ اسی دن میں ایک ہی دن میں صفنیاہ 3 باب 17 آیت کو تین بار دیکھنے کے تعجب کے بارے میں سوچ رہی تھی، اور میں گھر میں تھی اور ابھی تک ایک تیسری کتاب پڑھ رہی تھی اور میں اس کتاب میں ابھی تک نہیں گئی تھی لیکن ایک صفحہ پلٹ گیا۔ ساری رات اور صبح اس پر غور کرنے کے بعد دوبارہ صفنیاہ 3 باب 17 آیت کا حوالہ دیا۔ ایک بار پھر، میں اس شاندار حیرت انگیز آیت کی طرف بھاگی۔ کیا یہ ایک بار پھر ایک شاندار موقع ہو سکتا ہے؟ منطقی سوچ رکھنے والا شخص ایسی بات کی تردید کر سکتا ہے۔ لیکن ایک خوش مزاج شخص جو خدا سے محبت کرتا ہے اور اسے سب سے زیادہ پیار کرنے والا سمجھتا ہے اسے ایمان سے ایسی چیز کو قبول کرنا چاہئے۔ تمام مافوق الفطرت چیزیں جیسے شفا، معجزات، خدا کی طرف سے

سماعت، نشانات اور عجائبات ان پر ایمان لانے کے لیے ایمان کی ضرورت ہوتی ہے۔ خدا کی طرف سے تمام چیزیں ایمان کی ضرورت ہوتی ہیں کیونکہ وہ مافوق الفطرت ہے۔

یوحنا 20 باب 24 تا 31 آیات میں مرقوم ہے:
مگر اُن بارہ میں سے ایک شَخص یعنی توما جِسے توآم کہتے ہیں یِسُوع کے آنے کے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا۔ پَس باقی شاگِرد اُس سے کہنے لگے ہم نے خُداوند کو دیکھا ہے مگر اُس نے اُن سے کہا جب مَیں اُس کے ہاتھوں میں میخوں کے سُوراخ نہ دیکھ لُوں اور میخوں کے سُوراخوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈال لُوں اور اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں نہ ڈال لُوں ہرگز یقِین نہ کرُوں گا۔ آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگِرد پِھر اَندر تھے اور توما اُن کے ساتھ تھا اور دروازے بند تھے یِسُوع نے آ کر اور بیچ میں کھڑا ہوکر کہا تُمہاری سَلامتی ہو۔ پِھر اُس نے توما سے کہا اپنی اُنگلی پاس لاکر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لاکر میری پسلی میں ڈال اور بے اِعتِقاد نہ ہو بلکہ اِعتِقاد رکھ توما نے جواب میں اُس سے کہا اَے میرے خُداوند!اَے میرے خُدا!۔ یِسُوع نے اُس سے کہا تُو تو مُجھے دیکھ کر اِیمان لایا ہے۔ مُبارک وہ ہیں جو بغَیر دیکھے اِیمان لائے۔ اور یِسُوع نے اَور بہُت سے مُعجِزے شاگِردوں کے سامنے دِکھائے جو اِس کِتاب میں لِکھے نہِیں گئے۔ لیکِن یہ اِس لِئے لِکھے گئے کہ تُم اِیمان لاؤ کہ یِسُوع ہی خُدا کا بَیٹا مسِیح ہے اور اِیمان لاکر اُس کے نام سے زِندگی پاو۔

خداوند سب کچھ ہے

یہ تب کی بات ہے جب میرا بیٹا ایتھن گیارہ سال کا تھا اور "لڑکا۔" بہر حال، اس کا ایک بہت حساس پہلو بھی ہے۔ حال ہی میں، پوری سنجیدگی کے ساتھ، جب ہم گاڑی میں بات کر رہے تھے، اس نے مجھے سب سے غیر معمولی بات بتائی۔ اس نے کہا کہ خدا نے ایتھن پر اپنے بارے میں کچھ بصیرت ظاہر کی۔ ایتھن نے مجھ سے کہا، "آپ جانتے ہو کہ خدا ہر وقت ہر جگہ کیسے ہوتا ہے؟" میں نے اتفاق کیا اور اس نے کہا کہ خدا نے اس کے سامنے یہ ظاہر کیا ہے کہ وہ ہر وقت ہر جگہ موجود ہے... اور اس نے مجھ سے پوچھا، "آپ جانتے ہو کہ خدا کیسا نور ہے؟" میں نے اس بیان سے اتفاق کیا۔ "ٹھیک ہے ہر جگہ روشنی ہے۔ خدا ہے،" اس نے جاری رکھا۔ میں نے پھر اس سے پوچھا، "اچھا، اندھیرا کہاں ہے؟" اس نے خود بخود درستگی کے ساتھ فوراً جواب دیا، "اچھا خدا روشنی بناتا ہے جسے ہم نہیں دیکھ سکتے۔" میں نے اس کے بارے میں سوچا اور سوچا کہ ایک بچہ خدا کے بارے میں اتنی گہری بصیرت کیسے رکھتا ہو گا جس میں اسے جواب تیار کرنے کے لیے صفر وقت دیا گیا ہو؟ میں بائبل کی ان آیات پر آئی ہوں، جن کے بارے میں مجھے پورا یقین ہے کہ ایتھن کو پیشگی علم نہیں تھا، جو صرف اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ خدا کے بارے میں یہ علم اس پر نازل کیا گیا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ خدا نے اس پر یہ معلومات نازل کیں:

زبور 139 باب 7 تا 12 آیات:
مَیں تیری روح سے بچ کر کہاں جاؤں۔ یا تیری حُضُوری سے کدھر بھاگُوں؟ اگر آسمان پر چڑھ جاؤں تو تُو وہاں ہے۔ اگر مَیں پاتال میں بستر بچھاؤں تو دیکھ! تو وہاں بھی ہے۔ اگر مَیں صُبح کے پر لگا کر سُمندر کی اِنتہا میں بسوں۔ تو وہاں بھی تیرا ہاتھ میری راہنمائی کریگا۔ اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے سنبھالیگا۔ اگر مَیں کہوں کہ یقیناً تاریکی مجھے چھپا لیگی اور میری چاروں طرف کا اُجالا رات بن جائیگا۔ تو اندھیرا بھی تجھ سے چِھپا نہیں سکتا۔ بلکہ رات بھی دِن کی مانند روشن ہے۔ اندھیرا اور اُجالا دونوں یکساں ہیں۔

2 کرنتھیوں 4 باب 5 تا 6 آیات:
کِیُونکہ ہم اپنی نہِیں بلکہ مسِیح یِسُوع کی منادی کرتے ہیں کہ وہ خُداوند ہے اور اپنے حق میں یہ کہتے ہیں کہ یِسُوع کی خاطِر تُمہارے غُلام ہیں۔ اِس لِئے کہ خُدا ہی ہے جِس نے فرمایا کہ تارِیکی میں سے نُور چمکے اور وُہی ہمارے دِلوں میں چمکا تاکہ خُدا کے جلال کی پہچان کا نُور یِسُوع مسِیح کے چہرہ سے جلوہ گر ہو۔

یعقوب 1 باب 17 آیت:
ہر اچھّی بخشِش اور ہر کامِل اِنعام اُوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے مِلتا ہے جِس میں نہ کوئی تبدیلی ہوسکتی ہے اور نہ گردِش کے سبب سے اُس پر سایہ پڑتا ہے۔

1 یوحنا 1 باب 5 آیت:

اُس سے سُن کر جو پَیغام ہم تُمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خُدا نُور ہے اور اُس میں ذرا بھی تارِیکی نہِیں۔

یسعیاہ 45 باب 7 آیت:
میں ہی روشنی کا موجد اور تاریکی کا خالق ہوں۔ میں سلامتی کا بانی اور بلا کو پیدا کرنے والا ہوں میں ہی خداوند یہ سب کچھ کرنے والا ہوں۔

یرمیاہ 23 باب 24 آیت:
کیا کوئی آدمی پوشیدہ جگہوں میں چھپ سکتا ہے کہ میں اُسے نہ دیکھوں ؟ خداوند فرماتا ہے کیا زمین وآسمان مجھ سے معمور نہیں ہیں ؟خداوند فرماتا ہے۔

یہاں ایتھن اپنے الفاظ میں بتاتا ہے کہ کیا ہوا:

میں رات کو کھانا کھا کر گھر کی طرف آ رہا تھا کہ گاڑی میں سوار ہو رہا تھا اور اس نے مجھے دعا کرنے کی یاد دلائی اور میں نے فوراً دعا کی۔ میں ہمیشہ اندھیرے سے پہلے اپنی دعائیں مانگتا ہوں کیونکہ اندھیرے میں بری چیزیں ہوتی ہیں اور اس وقت، میں ہمیشہ اندھیرے سے ڈرتا تھا۔ اور جب میں نے اپنی دعا ختم کی تو خدا نے میرے ذہن میں ایک خیال ڈال دیا کہ وہ نور ہے اور روشنی کہیں بھی جا سکتی ہے۔ میں نے فوراً اپنی ماں کو بتایا۔ میں پھر کبھی اندھیرے سے نہیں ڈرا کیونکہ میں صرف خدا کی موجودگی کی تصویر بناتا ہوں اور وہ میرے راستے کو روشن کرتا ہے۔

باب سولہ— چڑیا

چڑیا

ایک صبح جب میں بیدار ہوئی اور اس سے پہلے کہ میں اپنے بارے میں کچھ سوچ سکوں، میں نے رب کی آواز کو یہ الفاظ بولتے ہوئے سنا: "اس کی نظر چڑیا پر ہے اور میں جانتا ہوں کہ وہ مجھے دیکھ رہی ہے۔" فوری طور پر میں نے اس جملے کو ایک ایسی چیز کے طور پر پہچان لیا جو میں نے پہلے سنا تھا لیکن یقینی طور پر حال ہی میں نہیں۔ میں نے اپنے ماضی بعید میں یہ سنا تھا۔ کیونکہ مجھے اسے تلاش کرنا پڑا کیونکہ مجھے یاد نہیں تھا کہ آیا یہ بائبل سے ہے یا موسیقی کے گیت یا دونوں میں سے۔ میں نے سیکھا کہ یہ مقدس انجیل کی ایک آیت ہے۔ اور، میں پوری طرح سے مغلوب تھی کہ رب مجھ سے ایسے ناقابل یقین حد تک میٹھے الفاظ کہے گا۔ میں جانتی ہوں کہ لوگ حیران ہیں کہ روح القدس کی آواز کیسی ہوتی ہے۔ میں صرف اتنا کہہ سکتی ہوں کہ جب بھی میں نے خدا کی سنائی دینے والی آواز سنی ہے تو یہ عام طور پر اس نقطہ نظر سے قدرے پریشان کن ہوتی ہے کہ یہ کبھی بھی ایسی چیز نہیں ہے جس کی پیشین گوئی کی جا سکتی ہے اور نہ ہی اس کی توقع کی جاتی ہے کیونکہ یہ ہمیشہ بغیر کسی انتباہ کے آتی ہے۔ اور مجھے قطعی طور پر کبھی اندازہ نہیں ہے کہ یہ کب ہوگا۔

اس گانے کا تھیم متی کی انجیل میں یسوع کے الفاظ سے متاثر ہے:

اس کی آنکھ چڑیا پر ہے۔

آیت 1

میں حوصلہ شکنی کیوں محسوس کروں،

سائے کیوں آتے ہیں،

میرا دل اکیلا کیوں ہو،

اور جنت اور گھر کی آرزو کرتا ہو،

جب یسوع میرا حصہ ہے؟ میرا مستقل دوست وہ ہے:

اس کی نظر چڑیا پر ہے، اور میں جانتا ہوں کہ وہ مجھے دیکھتا ہے۔

اس کی نظر چڑیا پر ہے، اور میں جانتا ہوں کہ وہ مجھے دیکھتا ہے۔

دہرائیں

میں گاتا ہوں کیونکہ میں شاد ہوں،

میں گاتا ہوں کیونکہ میں آزاد ہوں،

کیونکہ اُس کی آنکھ چِڑیا پر ہے،

اور میں جانتا ہوں کہ وہ مجھے دیکھتا ہے،

آیت 2

"تمہارا دل نہ گھبرائے،" اس کا نرم کلام میں سنتا ہوں،

اور اس کی بھلائی پر آرام کرتے ہوئے، میں اپنے شکوک و شبہات کو کھو دیتا ہوں،

اگرچہ راستے کی وہ رہنمائی کرتا ہے، لیکن میں ایک قدم دیکھ سکتا ہوں،

اس کی نظر چڑیا پر ہے، اور میں جانتا ہوں کہ وہ مجھے دیکھتا ہے۔

اس کی نظر چڑیا پر ہے، اور میں جانتا ہوں کہ وہ مجھے دیکھتا ہے۔

آیت 3

جب بھی میں آزمائش میں ہوں، جب بھی بادل چھا جائیں،

جب گانوں کی جگہ آہیں لے لیں،

جب اُمید مجھ میں مر جائے،

میں اس کے قریب آتا ہوں، وہ مجھے آزاد کرتا ہے،

اس کی نظر چڑیا پر ہے، اور میں جانتا ہوں کہ وہ مجھے دیکھتا ہے۔

اس کی نظر چڑیا پر ہے، اور میں جانتا ہوں کہ وہ مجھے دیکھتا ہے۔

متبادل آیت 1

میں حوصلہ شکن کیوں ہوں،

میں اندھیرے میں کیوں چلوں،

میرا دل کیوں گھبرائے،

جب کوئی اُمید نہ بر لائے

جب یسوع میرا قلعہ ہے۔ میرا مستقل دوست وہ ہے،

اس کی نظر چڑیا پر ہے، اور میں جانتا ہوں کہ وہ مجھے دیکھتا ہے۔

اس کی نظر چڑیا پر ہے، اور میں جانتا ہوں کہ وہ مجھے دیکھتا ہے۔

متی 6 باب 26 آیت:
ہوا کے پرِندوں کو دیکھو نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ کوٹھِیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تُمہارا آسمانی باپ اُن کو کھِلاتا ہے۔ کیا تُم اُن سے زیادہ قدر نہِیں رکھتے؟

اس واقعے کے ایک سال بعد میں اپنے بہترین دوست کے ساتھ اسکول کے ایک ڈرامے میں گئی اور ڈرامے کے دوران میرا دماغ اس وقت گھوم گیا جب یہ واقعہ پیش آیا کہ خدا کی نظر چڑیا پر ہے، حالانکہ اس ڈرامے میں کچھ نہیں چل رہا تھا۔ مجھے اس واقعہ کے بارے میں سوچنے کا سبب ملا۔ یہ اتنا دلچسپ تھا کہ میں نے چڑیا کے بول کے بارے میں غور کیا، کیونکہ اس کے بعد ڈرامے کا اختتامی گانا تھا "اس کی آنکھ چڑیا پر ہے!"

خدا کی نظر ہم پر ہے اور اس میں بڑا سکون ہے، بڑا سکون ہے۔ ہم ہر چیز کے لیے اس پر انحصار کر سکتے ہیں۔ منٹ بہ منٹ۔ ہم اپنی زندگی کو زمین پر چلا سکتے ہیں۔ یا ہم اس کے سامنے ہتھیار ڈال سکتے ہیں جس نے ہمارا منصوبہ بنایا، ہمیں پیدا کیا، ہمارے لیے مر گیا، ہماری پرواہ کرتا ہے، اور جو ہمیشہ کے لیے ہمارے ساتھ رہنا چاہتا ہے۔ اس کے باوجود، ہم اس رشتے پر بہت کم وقت صرف کرتے ہیں جس نے ہمیں بنایا ہے۔ تاہم، اس نے ہمیں اپنے بارے میں ایک پوری کتاب دی۔ ہم میں سے کچھ لوگ اسے کبھی نہیں کھولتے یا گھر میں بھی نہیں رکھتے۔

جب میں اس وقت کے بارے میں سوچتی ہوں جو میں نے خدا کے بغیر گزارا ہے تو مجھے بہت افسوس ہوتا ہے۔ اس کے سوا ہر چیز کے حصول کے لیے میں نے اسے کس طرح تکلیف دی ہے۔ جیسا کہ میں یہ لکھ رہی ہوں، مجھے امید ہے کہ آپ اس پر کچھ غور فرمائیں گے۔ آپ کی زندگی میں خدا کے علاوہ کیا آتا ہے...کیرئیر، خاندان، دوسرے رشتے، دولت، عہدہ، شوق اور تفریح؟ آپ کا اتنا زیادہ وقت استعمال کرنے کے لیے کون سی چیزیں زیادہ اہم ہیں؟ آپ جس چیز پر توجہ مرکوز کرتے وقت گزارتے ہیں وہ وہی ہے جس کی آپ عبادت کرتے ہیں۔ جس چیز کے لیے آپ اپنا وقت صرف کرتے ہیں اسی کی آپ عبادت کرتے ہیں۔ کس یا کس کی عبادت کرتے ہو؟

متی 22 باب 36 تا 40 آیات:
اَے اُستاد توریت میں کون سا حُکم بڑا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبّت رکھ بڑا اور پہلا حُکم یِہی ہے۔ اور دُوسرا اِس کی مانِند یہ ہے کہ اپنے پڑوسِی سے اپنے برابر محبّت رکھ اِنہی دو حُکموں پر تمام توریت اور انبیا کے صحِیفوں کا مدار ہے۔

چھ گھنٹے*

لوقا 23 باب 44 تا 46 آیات:
پھِر دوپہر کے قریب سے تِیسرے پہر تک تمام مُلک میں اَندھیرا چھایا رہا۔ اور سُورج کی روشنی جاتی رہی اور مَقدِس کا پردہ بِیچ سے پھٹ گیا۔ پھِر یِسُوع نے بڑی آواز سے پُکار کر کہا اَے باپ! مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں اور یہ کہہ کر دم دے دِیا۔

بالکل وہی جو مسیح نے صلیب پر میرے لیے کیا تھا اس کا احساس ایک رات بالکل توجہ میں آیا۔ میں نے بائبل کی وہ آیت دیکھی تھی جو بتاتی ہے کہ یسوع واقعی صلیب پر تھا اور یہ چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔ یہ میرے لیے ایک حیرت انگیز خیال تھا اور اس نے مجھے یہ سوچنے پر مجبور کر دیا کہ اس نے کس طرح دکھ اٹھائے۔ پہلے کبھی، کیا مجھے یہ معلوم نہیں تھا یا میں نے سوچا بھی تھا کہ یسوع نے حقیقت میں صلیب پر چھ گھنٹے گزارے تھے۔ یہ تصور کرنا مشکل تھا کہ اس نے کتنی دیر تک تکلیف اٹھائی اور یہ سوچ کر حیرانی ہوتی ہے کہ مسیح ہمارے لیے مرنے سے پہلے چھ گھنٹے تک اس سخت راستے میں پڑا رہا۔

اب براہ کرم یقین کریں کہ اس سے پہلے میں نے واقعی میں مسیح کی ناقابل یقین قربانی کے بارے میں کبھی نہیں سوچا تھا کہ اس نے صلیب پر چھ گھنٹے کیسے گزارے۔ اس کے علاوہ، اس نے واقعی میری توجہ مبذول کرائی اور مجھے یہ سوچنے پر مجبور کیا کہ اس نے اصل میں کیا برداشت کیا۔ بائبل کی آیت کو پڑھنے اور چھ گھنٹے کی آزمائش کے بارے میں جاننے کے تقریباً ایک گھنٹے بعد، ہم بیت اللحم کے ستارے کے مطالعہ کے بارے میں ایک ڈی وی ڈی فلم چلا رہے تھے اور فلم میں، راوی چھ گھنٹے کے بارے میں تبصرہ کر رہا تھا کہ مسیح چھ گھنٹے صلیب پر رہا۔ میں حیران تھی کہ کچھ ہی عرصے پہلے میں نے مسیح کے عذاب کے چھ گھنٹے کے بارے میں دو حوالہ جات سنے تھے جب کہ پہلے میں نے اس معلومات کے بارے میں بالکل بھی نہیں سوچا تھا۔ یہ وہی ہے جو اس نے آپ کے لئے کیا ہے۔
*یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یسوع صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک صلیب پر تھے۔

باب سترہ— آرٹ میوزیم

آرٹ میوزیم

ہر سال، میں اور میرا بیٹا مقامی آرٹ میوزیم کا روایتی دورہ کرتے ہیں۔ یہ سال بھی مختلف نہیں تھا اور ہم نے ارد گرد دیکھتے ہوئے میوزیم کی پہلی دو منزلوں سے اوپر کی منزل تک اپنا راستہ بنایا۔ ہم سب سے اوپر اور عصری آرٹ کی نمائش میں پہنچے۔ ہم عصری آرٹ کے ایک ونگ پر آئے اور ٹہلتے ہوئے ہم نے بہت سے عجیب فن دیکھے۔ اس کے باوجود، میں ایتھن سے آگے بڑھ گئی اور ونگ میں چلی گئی، اور نمائش کو اچھی طرح دیکھا۔

آگے بڑھنے سے پہلے، میں نے دیکھا تھا کہ نمائش غیر معمولی تہواروں کو فروغ دیتی ہے اور مجموعی طور پر تھیم "بغاوت" کی تعریف کرتی نظر آتی ہے۔ ایک دیوار پر دھرنے کے نشانات کی ایک قطار تھی اور ڈسپلے پر ایک نشان دراصل یسوع کا مذاق اڑا رہا تھا اور ان کی توہین کرتا تھا۔ پھر جب میں اس نمائش میں مزید آگے بڑھنے کے لیے کونے کی طرف بڑھی تو مجھے آپ کو بتانا پڑے گا کہ میں نے کوئی چیز نہیں دیکھی۔ مجھے موقع نہیں ملا۔ یہ ایسا ہی تھا جیسے میں کسی غیر مرئی دیوار سے ٹکرا گئی اور میں اس سے مغلوب ہو گئی جو میرے اوپر آیا۔ میں نے گھبراہٹ کا ایک بڑا احساس اور رونے کی فوری ضرورت محسوس کی۔ اس کو ختم کرنے کے لئے، میں جسمانی طور پر بیمار اور متلی محسوس کر رہی تھی جس کا تجربہ میں نے اپنی زندگی میں پہلے کبھی نہیں کیا تھا۔ میں کونے کے ارد گرد ایتھن کی طرف بھاگی اور میں اتنی جلدی فرار نہ ہو سکی۔

جیسے ہی میں ایتھن کے قریب پہنچی، میں نے اس سے صرف اتنا کہا کہ ہمیں ابھی یہاں سے نکلنے کی ضرورت ہے۔ ایتھن نے یہ سوال نہیں کیا کہ میں اس طرح اچانک کیوں جانا چاہتی ہوں کیونکہ وہ میرے جانے کی عجلت کو سمجھ رہا تھا۔ پھر سب

سے حیرت انگیز بات ہوئی۔ ایتھن نے بتایا کہ جب میں نے اس سے رابطہ کیا تو اسے متلی آ رہی تھی۔ یہ بھی ناقابل یقین تھا، کیونکہ میں نے ابھی تک اسے نہیں بتایا تھا کہ مجھے متلی آ رہی ہے۔

مجھے اونچائیوں کا خوف رہتا ہے اور جب میں اونچے ٹاورز یا اونچائیوں پر چڑھتی ہوں تو مجھے اس قدر گھبراہٹ محسوس ہوتی ہے کہ میرے پاؤں میں درد ہو جاتا ہے۔ عجائب گھر سے باہر نکلتے ہوئے، مجھے بلندیوں کا کوئی خوف محسوس نہیں ہو رہا تھا لیکن میرے پاؤں اسی خوفناک انداز میں اکھڑ گئے تھے جیسے میں کسی خوفناک چیز کا تجربہ کر رہی ہوں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ میں نے جو کچھ دیکھا وہ نمائش کے سامنے تھا۔ میں نے ایک بار بھی کچھ اور نہیں دیکھا۔ اس کے باوجود، میرا معدہ تین دن تک متلی میں بلبلا اور منتشر رہا جس کا تجربہ میں نے اپنی پوری زندگی میں کبھی نہیں کیا تھا۔ ایتھن کے پیٹ نے اسے 10 دن تک پریشان کیا۔ اپنی عجیب بیماری کے تیسرے دن، میں نے عشائے ربانی لی اور اس کے فوراً بعد میں نے بہتر محسوس کیا اور میری بیماری کم ہوگئی۔ ایتھن نے بعد میں یہ بھی بتایا کہ اس کو پہلے ایسی متلی کبھی محسوس نہیں ہوئی تھی۔

جیسا کہ ایتھن اور میں اس دن آرٹ میوزیم سے باہر نکلے، ہم کچھ راحت پانے کے لیے میدان میں ایک باغ میں گئے۔ ہم دونوں نے موازنہ کیا اور طے کیا کہ ہم ایک ہی بیماری اور گھبراہٹ کا سامنا کر رہے ہیں۔ مجھے رونے کی شدید ضرورت ہوتی رہی اور میں روتی رہی اور گاڑی میں گھر چلی گئی۔ جب ہم آرٹ میوزیم کے باغ میں اکٹھے بیٹھے تھے، ایتھن نے اچانک ایک گرم ہاتھ کو اپنی کمر کے بیچ میں تقریباً آرام دہ انداز میں چھوتے ہوئے محسوس کیا، لیکن ہم نے اپنے ساتھ کسی کو نہیں دیکھا۔ جب ہم نے اپنی گاڑی میں ایک بار اپنا سکون اکٹھا کیا، ایتھن اور میں نے فیصلہ کیا کہ ہم دوبارہ کبھی آرٹ میوزیم میں واپس نہیں آئیں گے۔ ہمارا ایک بہت ہی خوفناک مقابلہ ہوا تھا اور ہم دونوں کو یقین تھا کہ یہ شیطانی تھا۔

عجائب گھر کا ڈسپلے جو "بغاوت" کی تسبیح کرتا نظر آتا ہے ہر اس چیز کی نشاندہی کرتا ہے جو خدا کے خلاف ہے۔ بائبل بغاوت کو جادو ٹونے اور جادوگری سے تشبیہ دیتی ہے جیسا کہ 1 سموئیل 15 باب 23 آیت میں مرقوم ہے: اُس نے کہا میں نے گُناہ تو کیا ہے تو بھی میری قوم کے بُزرگوں اور اِسرائیل کے آگے میری عِزت کر اور میرے ساتھ لَوٹ چل کتاکہ میں خُداوند تیرے خُدا کو سِجدہ کروں۔

ایتھن نے اس دن آرٹ میوزیم میں اپنے الفاظ میں یہ تجربہ کیا:

ہم آرٹ میوزیم کے مرکز میں گئے تھے اور ہم اوپر کی منزل پر جدید نمائش کے علاوہ ہر نمائش سے گزر چکے تھے اور میں نے اپنی ماں کو بتایا کہ یہ اس وقت تک دلچسپ ہے جب تک کہ ہمیں نمائش میں تقریباً 20 رفتار حاصل نہیں ہوئی۔ میں اس چھوٹے سے ٹی وی اور ہیڈ فون کو دیکھ رہا تھا جو میں نے لگایا تھا اور میں ایک قسم کی فلم دیکھ رہا تھا۔ اور پھر میں نے اپنی ماں کو نمائش میں آگے بڑھتے ہوئے دیکھا اور پھر مجھے یہ آنت کا احساس ہوا کہ ایسا محسوس ہوا جیسے میری انگلیاں گھم گئی ہوں اور میری ہتھیلیوں میں پسینہ آ گیا ہو اور مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے میں اوپر پھینکا جا رہا ہوں۔ اس نے مجھ پر چیخ کر کہا کہ میں جو کچھ کر رہا تھا اسے بند کرو اور میں نے ویسا ہی کیا جیسا اس نے کہا۔ جیسے ہی اس نے مجھے بازو سے پکڑ لیا، میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور ایک ڈمی کا یہ ڈسپلے دیکھا جس کے سر پر ایک مثلث خانہ تھا، جو اس وقت تک چھوٹا ہوتا گیا جب تک کہ یہ نیچے پہیے کے ساتھ ایک نقطہ پر ختم نہ ہو گیا۔ ڈمی موٹر سائیکل پر سوار تھا۔ اس وقت، میں بھاگنا چاہتا تھا۔ ہم کھانا لینے کے لیے نیچے گئے اور پھر اسے میوزیم کے آس پاس کے پارک میں لے گئے وہاں ہم نے دعا کی اور ہم نے اپنی ماں کی بہترین دوست کو فون کیا اور ہم نے اسے اس کے بارے میں بتایا۔ پھر گھر واپسی پر، میں نے اسکول سے آرٹ میوزیم کے کچھ مفت ٹکٹ حاصل کیے تھے اور میں نے انہیں پھاڑ دیا اور خدا سے کہا کہ یہ آپ کے لیے ہے۔ اس کے بعد، میں ڈیڑھ ہفتہ تک اپنے پیٹ میں بیمار محسوس کرتا رہا۔ یہ پیٹ کا عام درد نہیں تھا۔

دھاتی عمارتیں

ایک صبح سویرے، ایتھن ہمارے ساتھ بستر پر لیٹ گیا اور وہ اپنے ایک خوفناک خواب کی وجہ سے بظاہر پریشان تھا۔ وہ واضح طور پر ناقابل یقین حد تک پریشان تھا۔ میرا بیٹا کبھی زیادہ خواب نہیں دیکھتا اور نہ ہی کبھی ایسے ڈراؤنے خواب آتے ہیں جن کی وہ کبھی اطلاع دیتا ہے۔ لیکن یہ وقت مختلف تھا۔ اس نے اپنے ڈراؤنے خواب میں بیرکوں کی طرز کی فوجی دھاتی عمارتوں کو دیکھنے کا بیان کیا جو بہت بڑی تھیں، جن میں اس نے لوگوں کو آگ اور جلتے دیکھا۔ ایک ساتھی، خاص طور پر،

اس نے اپنے چاروں طرف اور اس کی چوٹی پر آگ کے شعلوں کو دیکھا اور ایتھن نے مجھ سے کہا، "ماں، وہ خوش کیمپر نہیں تھا۔"

یہ خواب اسے بہت سچا لگ رہا تھا۔ ٹھیک ہے میں نے اسے پرسکون کیا اور اس صبح اسے اسکول لے گئی اور میں اس کے غیر معمولی خواب کے بارے میں تھوڑا فکر مند تھی۔ درحقیقت، ہم ایتھن کو فلموں، سافٹ ویئر، کھلونوں اور کتابوں سے ہٹانے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں جو اسے برے خوابوں کی طرف لے جائیں۔

ایتھن کا یہ ورژن ہے جو اس نے صبح خواب دیکھا:

میں نے یہ خواب دیکھا تھا اور خواب میں میں اس کھانے میں تھا اور میں نے وہاں کھانا کھایا تھا یہ ایک خوش گوار جگہ تھی۔ وہاں بہت سارے لوگ موجود تھے جو صبح کا ناشتہ کر رہے تھے اور گرمیوں کی صبح روشن تھی۔ پھر، اچانک، میں اس گاڑی میں تھا جسے ہم اس لمبی عمارت سے چلا رہے تھے جو بہت لمبی تھی اور ختم ہی نہیں ہو رہی تھی۔ یہ ان دھاتی فوج کے آدھے دائرے والی فولادی فوج کی عمارتوں کی طرح تھی۔ اور اس کے سامنے دروازے پر یہ گارڈ تھا۔

دروازہ سیمنٹ کا تھا اور آپ ان شعلوں کو کنکریٹ کے دروازے سے باہر نکلتے ہوئے دیکھ سکتے تھے۔ پھر اچانک، میں کھانے کے دروازے پر کھڑا تھا، میں نے یہ دھات یا لکڑی کی صلیب اپنے گلے میں ڈالی ہوئی تھی اور میں نے ان دونوں لڑکیوں کو ایک میز پر بیٹھے ہوئے دیکھا اور ایسا لگ رہا تھا کہ وہ جگہ چمنی اور میزوں سے روشن ہو رہی ہے۔ سب کچھ الٹ دیا گیا اور کرسیاں ٹوٹ گئیں۔ جگہ ایک ملبہ تھا لیکن لڑکیاں جس میز پر بیٹھی تھیں وہ بالکل ٹھیک تھی۔

اس وقت، میں نے اپنی صلیب کا ہار پھاڑ کر اسے اپنے ہاتھ میں پکڑا، میں نے اس کونے کے ارد گرد نظر دوڑائی جہاں سے روشنی آرہی تھی اور میں نے ڈنر کے پہلو میں دھات کی عمارت کو اس طرح آتے دیکھا جیسے وہ ڈنر میں ہو اور شعلے بھڑک رہے ہوں۔ زمین سے گولی چلتی ہوئی دھات کی عمارت کی چوٹی کو چھو گئی جو تقریباً 7 فٹ تھی اور میں نے دیکھا کہ ایک شخص عمارت کے اطراف میں پھڑپھڑا رہا ہے اور وہ دھاتی عمارت میں آگ کی لپیٹ میں ہے۔ وہ ایسا لگتا تھا جیسے وہ آگ سے بنا ہوا ہو۔ اور وہ آگ سے ڈھکا ہوا تھا اس وقت میں دروازے سے باہر نکلا اور کھڑکی سے دیکھا، پین کے ایک طرف سے لڑکیاں ہر ایک کو دیکھ رہی تھیں اور ایک دوسرے پین کے نچلے حصے سے وہ مجھے دیکھ رہی تھیں اور میں انہیں۔ پیچھے مڑ کر سوچا کہ وہ ایک ہی کھڑکی میں دو مختلف پین میں کیسے مختلف ہو سکتے ہیں۔ پھر میں نے صلیب کو دروازے میں گرا دیا اور اپنے آپ کو بھاگتے ہوئے دیکھا اور میں گھبرا کر اٹھا۔

اس صبح کے بعد، ایتھن کو اسکول چھوڑنے کے بعد، میں ایک مسیحی کتاب سے اپنی صبح کی عقیدت پڑھنے کے لیے گھر آئی۔ یہ خاص کتاب ہمارے ابدی نتائج کے لیے اس زندگی میں کیے گئے فیصلوں کی اہمیت پر بات کرتی ہے۔ مصنف نے محسوس کیا کہ روح القدس نے اس کتاب میں تمثیلوں کے استعمال کو متاثر کیا، جیسا کہ یسوع اکثر تمثیلوں میں بولا کرتے تھے۔

جب میں پڑھ رہی تھی، میں ایک ایسے حصے پر پہنچ گئی جہاں مصنف نے جہنم کے ایک "تثلیث" ورژن کو بڑی دھات، فوجی بیرکوں کی طرز کی عمارتوں کے طور پر بیان کیا ہے جس میں لوگ جل رہے تھے یا آگ میں! مصنف نے ان عمارتوں کو سائز میں بہت بڑی اور ہمیشہ کے لیے جاری رہنے والی عمارتوں کو بھی بتایا۔ حیرت انگیز طور پر، بالکل اسی طرح ایتھن نے اپنے خواب/وژن میں انہیں دیکھنے کا بیان کیا۔ میں اس تفصیل سے حیران رہ گئی۔ میں یقین نہیں کر سکتی تھی کہ یہ اس سے مماثل ہے کہ کس طرح ایتھن نے اسی صبح مجھے اپنا برا خواب بیان کیا تھا اس سے پہلے کہ میں نے کتاب کا یہ حوالہ پڑھا ہو۔

میں نے کتاب کا یہ حصہ پہلے نہیں پڑھا تھا، اور نہ ہی ایتھن نے اس میں سے کچھ بھی پڑھا تھا۔ وہ بالکل نہیں جانتا تھا کہ میں کتاب بھی پڑھ رہی ہوں یا نہیں۔ میرے پاس اسے یہ بتانے کی کوئی وجہ نہیں تھی کہ میں ایسی کتاب پڑھ رہی ہوں۔ میں اس سے بہت حیران تھی۔

اسی دن اسکول کے فوراً بعد، میں نے ایتھن کو کتاب کا وہ حصہ پڑھایا۔ میں نے مصنف کے جہنم کے ورژن اور دھات کی عمارتوں کے بارے میں تمثیل کے بارے میں پڑھا ہے جس میں لوگوں کو آگ لگی ہے۔ ایتھن نے مجھ سے کہا، "یہ بالکل میرے خواب کی طرح تھا!"

اس سے بھی زیادہ ناقابل یقین بات یہ ہے کہ ہم نے سال کے آخر میں اوہائیو میں ڈیٹن ایئر فورس میوزیم کا دورہ کیا تھا اور میوزیم کے ارد گرد کئی دھاتی ملٹری بیرک طرز کی عمارتیں تھیں۔ ایتھن نے مجھے بتایا کہ عمارتیں بالکل اسی طرح نظر آتی ہیں جو اس نے سال کے شروع میں اپنے خواب میں دیکھی تھیں۔ یہ ہم دونوں کے لیے آنکھ کھولنے والا تجربہ تھا۔

غیبت پر خدا کا مقام:

پریاں، چڑیلیں، منتر، دلکش، جادوگر

میں ان تمام "پریوں" کی چیزوں کو صرف اس لیے جمع کرتی تھی کہ مجھے لگتا تھا کہ یہ ایک قسم کی پیاری اور بے ضرر ہے۔ میرے دوست مجھے پریوں سے متعلق یہ تمام چیزیں تحفے کے لیے دیتے تھے۔ ایک دوست نے مجھے پریوں والا سویٹر دیا جسے میں نے کئی بار پہنا اور میں نے اس کے بارے میں کبھی کچھ نہیں سوچا۔

ایک دفعہ، میں انڈیاناپولس کے شہر میں ایک بڑی کتابوں کی دکان پر تھی اور میری آنکھ نے ایک ویکن (جادوگرنی) میگزین کے سرورق کو پکڑ لیا، اور میں یہ جان کر حیران رہ گئی کہ اصل میں ویکن کے موضوع کے لیے ایک رسالہ تھا۔ اس میگزین کے سرورق کا فوری سکین مجھے حیران کر گیا جب میں نے دیکھا کہ اس پر پریاں تھیں۔ میں نے اپنے آپ سے سوچا کہ جادو اور پریوں کا کوئی نہ کوئی تعلق ضرور ہے اور پریوں کی ساری چیزیں جمع کرنے کے بارے میں میرا دل جانچا گیا۔ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ ایک وقف مسیحی جادو ٹونے سے متعلق چیزیں جمع کرتا ہے؟ یہ اشتعال انگیز ہوگا۔ تاہم، میں نے حقیقت میں کچھ دیر بعد تک اس مکاشفہ کے بارے میں کچھ نہیں کیا۔

ایک اتوار کی صبح، مجھے کچھ بھی نہیں ملا جسے میں چرچ میں پہننا چاہتی تھی اور میں نے اپنا وہ پریوں کا سویٹر پہن لیا۔ میں اس وقت گھر میں باتھ روم میں تھی، چرچ کے لیے تیار ہو رہی تھی، اور خُداوند نے مجھ سے بات کی اور اُس نے صاف اور واضح طور پر ایک سنائی دینے والی آواز میں کہا، "اس طرح کا لباس مت پہنو جس طرح غیر قوموں کا لباس ہے۔" اچھا میں پہلے کہتی ہوں، میں نے کبھی بھی، کسی بھی وجہ سے لفظ "ہتھینز" استعمال نہیں کیا۔ میں پوری طرح سے چونک گئی تھی اور میں جانتی تھی کہ یہ پریوں کی قمیض کے بارے میں ہے جو میں نے پہن رکھی تھی کیونکہ میں نے پہلے ہی ویکن میگزین کے سرورق کی وجہ سے پریوں کے بارے میں اپنی روح کو جانچا تھا۔ فوری طور پر، میں نے اس قمیض کو ٹھکانے لگایا اور میں نے اپنی تمام پریوں کی چیزیں بھی باہر پھینک دیں۔ اگر آپ آن لائن تحقیق کرتے ہیں، تو آپ کو ویکن اور جادو ٹونے والی پریوں کے درمیان براہ راست کافرانہ تعلق مل جائے گا۔

اپنے چرچ کے بورڈ کے اجلاسوں میں سے ایک میں، میں نے اس مایوسی کو شیئر کیا جب میں اپنے بیٹے کے ابتدائی کتاب کے آرڈرز کو دیکھ رہی تھی جو ان کے اسکولوں کے ذریعے بچوں کے لیے دستیاب نئی کتابوں کے انتخاب سے کم نہیں۔ پھر میں نے اپنے بیٹے کی اسکول کی کتابوں کی فروخت پر ان نئی کتابوں پر گھبراہٹ کی جو میں رضاکارانہ طور پر دوسری، تیسری اور چوتھی جماعت کو بیچ رہی تھی۔ جادو ٹونے، جادو، اور ہر طرح کے تاریک موضوعات جیسے عنوانات خوفناک ہیں۔

جب میں نے اپنے بیٹے کو ہماری مقامی لائبریری سمر ریڈنگ کلب برائے بچوں کے لیے سائن اپ کیا تو مجھے مزید غصہ آیا۔ کھلونے اور انعامات حاصل کرنے کے لیے، شرکاء کو موسم گرما میں ایک خاص تعداد میں کتابیں پڑھنی تھیں۔ لہٰذا، ہم اپنے بیٹے کی عمر کے گروپ میں کتابوں کے لیے نابالغوں کے سیکشن کو دیکھنے گئے۔ میں مزید مایوس ہوئی جب میں نے مناسب عنوانات تلاش کرنے کے لیے وقت اور کوشش صرف کی، صرف یہ جاننے کے لیے کہ شیلف بچوں کے لیے سیاہ عنوانات سے بھری ہوئی تھیں۔ میں حیران رہ گئی کہ اتنے کم عنوانات دستیاب تھے جن میں گہرا موضوع نہیں تھا۔

بچوں پر براہ راست توجہ مرکوز کرنے والے مذموم موضوع کے ساتھ ایک تاریک مشغولیت ہے۔ واقفیت جادوئی اور تاریک تھیم والے کرداروں سے متعلق تمام چیزوں کی طرف ہے یعنی پریاں، چڑیلیں، جنگجو، جادوگر، ویمپائر، قزاق، راکشس، اور نفسیات۔ بچوں کے لیے ہارر تھیم والی کتابیں اور زائچہ سب ان کے لیے دستیاب ہیں۔ آپ یہ تھیمز میڈیا کی تمام شکلوں میں تلاش کر سکتے ہیں: آن لائن، کتابیں، سافٹ ویئر، ویڈیو گیمنگ، میگزین، فلمیں، اشتہارات، ٹیلی ویژن، موسیقی کے بول، تھیم پارکس، اور یہاں تک کہ میوزیم کی نمائشیں، اور یہ سب بچوں کے لیے دستیاب ہے۔ معلمین ان تاریک تھیمز کا استعمال بچوں میں "پڑھنے" کو فروغ دینے کے لیے کرتے ہیں، ہر وقت، بچوں کو جادو اور دیگر تاریک تھیمز سے اخذ کردہ چیزوں کے بارے میں بھی تعلیم دیتے ہیں۔

بچوں کے لیے کتابیں اس وقت تک کوئی فائدہ مند نہیں ہوتیں جب تک کہ وہ تاریک موضوع، ہولناکی، یا بے غیرتی کے بارے میں ہوں۔ راستبازی اور نیکی جیسے مضامین کو مرکزی دھارے کی سیکولر مارکیٹوں میں اتنا مقبول نہیں کیا جا رہا ہے۔ برے لوگوں میں سے اچھے لوگوں کو بتانا مشکل ہے، کیونکہ موجودہ کہانیوں میں ہیرو بھی جادوگر یا ویمپائر کا کردار ادا کر سکتے ہیں اور ان کے پاس اندھیرے کا کچھ پیمانہ ہے جس کی تعریف کی جاتی ہے۔

ہماری لائبریری کے سمر ریڈنگ کلب پروگرام میں جس میں 20,000 مقامی بچے حصہ لے رہے ہیں، متعدد کمپنیاں فنڈز عطیہ کرتی ہیں اور سلک بروشرز تیار کیے جاتے ہیں اور پھر گرمیوں میں پڑھنے کے لیے کئی کتابوں کو فروغ دیا جاتا ہے۔ موسم گرما میں بچوں کے پڑھنے کے لیے روشنی ڈالی گئی کتابیں چڑیلوں، پریوں، جادوگروں اور فکشن پر مرکوز ہیں۔

یہ سب معصومانہ مذاق ہے اور ہم صرف پڑھنے کو فروغ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اتنے بے وقوف نہ بنو، آپ کہہ سکتے ہیں...

اچھا ایسا تاریک مواد ہماری کھوج میں کب آیا؟ ہماری پبلک لائبریری میں، بچوں کے لیے مسیحی کتابوں کے عنوانات کے تحت آپ کو کل 757 عنوانات ملیں گے۔ جب آپ ٹاپک ہیڈنگ وزرڈ کو تلاش کریں گے تو آپ کو 692 عنوانات ملیں گے۔ چڑیلوں کو تلاش کریں اور آپ کو 1,200 عنوانات ملیں گے، خوفناک تلاش کریں اور آپ کو 3،521 عنوانات ملیں گے، اور 100 عنوانات صرف جادو ٹونے کے عنوان کے تحت ملیں گے۔ یہاں تک کہ میں نے بچوں کے لیے ایک کتاب بھی دیکھی کہ ایک نوجوان ڈائن سلیپ اوور پارٹی کیسے کی جائے۔ کچھ عنوانات بہت زیادہ گہرے اور وسیع ہوتے ہیں۔ منتروں، جادو ٹونے اور قیاس آرائیوں کو بیان کرتے ہیں جنہیں بچے کرنا سیکھ سکتے ہیں۔

آئیے دیکھتے ہیں کہ بائبل کیا کہتی ہے: استثنا 18 باب 9 تا 13 آیات اس قابل نفرت عمل کے بارے میں ہے:

جب تُو اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے پہنچ جائے تو وہاں کی قوموں کی طرح مکروہ کام کرنے نہ سیکھنا ۔ تجھ میں ہر گز کوئی ایسا نہ ہو جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں چلوائے یا فالگیر یا شگون نکالنے والا یا افسون گر یا جادو گر ۔ یا منتری یا جنات کا آشنا یا رمال یا ساحر ہو ۔ کیونکہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں خداوند کے نزدیک مکروہ ہیں اور اِن ہی مکروہات کے سبب سے خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے سامنے سے نکالنے پر ہے ۔ تو خداوند اپنے خدا کے حضور کامل رہنا ۔

کیا آپ نے وہ آیت پڑھی؟ یہ خدا کا مقدس کلام ہے اور آپ کو اسے دوبارہ پڑھنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ میرے خیال میں بائبل ان معاملات پر یہاں خدا کے موقف کے بارے میں واضح ہے۔

اس لیے ہمارے بچے ایک پھسلن والی ڈھلوان سے نیچے پھسل رہے ہیں جو تیزی سے تیز تر ہوتی جا رہی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ کوئی بھی توجہ نہیں دے رہا ہے۔ یہ صرف بچوں کا سامان ہے اور یہ سب اچھی صاف ستھری تفریح میں ہے یا یہ نہیں ہے؟ میں جانتی ہوں کہ چڑیلیں کئی سالوں سے بچوں کے لیے موضوع بنی ہوئی ہیں، لیکن بچوں کے لیے کتابیں اس سے کہیں زیادہ گہری ہیں، اس سے کہیں زیادہ گہری ہیں۔ اسے خود ہی دیکھیں۔ مجھے لگتا ہے کہ آپ کو حیرت ہوگی اگر آپ نے ہمارے بچوں کے لیے جان بوجھ کر اس تاریک تبدیلی کا نوٹس نہیں لیا۔ میں نہیں جانتی کہ اس کا جواب کیا ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ سنجیدہ دعا کا معاملہ ہے۔ ہمارے بچوں کی معصومیت داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ دشمن کو پچھلے دروازوں یا ہماری محفوظ پناہ گاہوں اور گھروں میں داخل ہونے کا آسان راستہ مل گیا ہے۔

متی 18 باب 6 آیت:
لیکِن جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مُجھ پر اِیمان لائے ہیں کِسی کو ٹھوکر کھِلاتا ہے اُس کے لِئے یہ بہُتر ہے کہ بڑی چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ گہرے سَمَندَر میں ڈُبو دِیا جائے۔

بچوں کے ادب کی تاریخ میں سب سے زیادہ پذیرائی پانے والے کرداروں میں سے ایک جو مجھے یقین ہے کہ براہ راست خدا کی توہین کرتا ہے۔ اور کیوں نہیں؟ خدا جادوگروں سے نفرت کرتا ہے اور جادو سے نفرت کرتا ہے۔ خدا بچوں کو گمراہ کرنے اور انہیں گناہ اور برائی کی طرف لے جانے میں مدد کرنے سے نفرت کرتا ہے۔ اس مشہور کردار کے ماتھے پر بجلی کی چمک ہے اور "پوٹر" کا نام استعمال کرتا ہے۔ جب بائبل خدا کے بارے میں بات کرتی ہے، تو "بجلی" اکثر اس کے ساتھ منسلک ہوتی ہے جیسا کہ درج ذیل آیات میں ہے۔ بائبل میں خدا کو عظیم "کمہار" کے طور پر بیان کیا گیا ہے اس کے لیے بھی یہی بات درست ہے۔ اب تصور کریں، اگر آپ دیکھیں گے، تو خدا کتنا ناخوش ہے کہ بچے ایسے مضامین سے بھرے جا رہے ہیں جو جادو، جادو ٹونے اور جادوگروں کی تعریف کرتے ہیں اور انہیں فروغ دیتے ہیں۔

خدا آسمانی بجلی کی مانند:

خروج 19 باب 16 تا 17 آیات:
جب تیسرا دن آیا تو صبح ہوتے ہی بادل گرجنے اور بجلی چمکنے لگی اور پہاڑ پر کالی گھٹا چھا گئی اور قرناکی آواز بہت بلند ہوئی اور سب لوگ ڈیروں میں کانپ گئے ۔ اور مُوسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر لایا کہ خُدا سے مِلائے اور وہ پہاڑ سے نیچے آکھڑے ہوئے ۔

ایوب 37 باب 3 آیت:
وہ اُسے سارے آسمان کے نیچے اور اپنی بجلی کو زمین کی اِ نتہا تک بھیجتا ہے ۔

زبور 77 باب 18 آیت:
بگولے میں تیرے رعد کی آواز آئی برق نے جہان کو روشن کر دیا ۔ زمین لرزی اور کانپی۔

اور یہاں خاص طور پر یسوع اس بارے میں بات کرتا ہے کہ خدا نے شیطان کے ساتھ کیسا سلوک کیا:

لوقا 10 باب 18 آیت:
اُس نے اُن سے کہا مَیں شَیطان کو بِجلی کی طرح آسمان سے گِرا ہُؤا دیکھ رہا تھا۔

خدا کمہار کی مانند:

زبور 2 باب 9 آیت:
تُو اُن کو لوہے کے عصا سے توڑیگا۔ کمہار کے برتن کی طرح تُو اُن کو چکنا چُور کر ڈالیگا۔

یسعیاہ 29 باب 16 آیت:
آہ! تم کیسے ٹیڑھے ہو! کیا کمہار مٹی کےبرابر گنا جائیگا یا مصنوع اپنے صانع سے کہے گاکہ میں تیری صنت نہیں ؟ کیا مخلوق اپنے خالق سےکہے گا کہ تو کچھ نہیں جانتا؟ ۔

رومیوں 9 باب 21 آیت:
کیا کمُہار کو مٹّی پر اِختیّار نہِیں کہ ایک ہی لَوندے میں سے ایک برتن عِزّت کے لِئے بنائے اور دُوسرا بے عِزّتی کے لِئے؟۔

جادو ٹونے اور جادو گری سے خدا کی نفرت کے بارے میں بائبل میں کچھ دوسرے تبصرے:

2 تواریخ 33 باب 6 آیت:
اور اُس نے خُداوند کے مذبح کی مرمت کی اور اُس پر سلامتی کے ذبیحوں کی اور شُکرگزاری کی قربانیاں چڑھائیں اور یہوداہ کو خُداوند اپنے خُدا کی پرستش کا حُکم دیا۔

میکاہ 5 باب 12 آیت:
اور میں تُجھ سے جادُوں گری دُور کروں گا اور تُجھ میں فالگیر نہ رہیں گے۔

گلتیوں 5 باب 19 تا 21 آیات:
اب جِسم کے کام تو ظاہِر ہیں یعنی حرامکاری۔ ناپاکی۔ شہوت پرستی۔ بُت پرستی۔ جادُوگری۔ عَداوَتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غُصّہ۔ تفرقے۔ جُدائِیاں۔ بِدعتیں۔ بُغض۔ نشہ بازی۔ ناچ رنگ۔ اور اَور اِن کی مانِند۔ اِن کی بابت تُمہیں پہلے سے کہہ دیتا ہُوں جَیسا کہ پیشتر جتا چُکا ہُوں کہ اَیسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہوں گے۔

شاید یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ آپ اور آپ کے بچے کن مواد یا پروگراموں سے راحت محسوس کر سکتے ہیں ایک اچھا اصول رب کی دعا اور متی 6 باب 10 آیت سے مل سکتا ہے: تیری بادشاہی آئے، تیری مرضی زمین پر پوری ہو، جیسا کہ یہ آسمان میں ہے۔ اگر آپ اپنے آپ کو جنت میں یا چرچ میں ٹی وی شو دیکھتے یا کوئی خاص کتاب پڑھتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں، تو شاید یہ محفوظ ہے۔ اگر آپ جنت میں کوئی خاص گانا سننے یا چرچ میں کوئی مخصوص گیم کھیلنے کا تصور نہیں کر سکتے تو کیا یہ آپ کے لیے صحیح ہے؟ آپ کہہ سکتے ہیں، "واہ، یہ مکمل طور پر پاگل پن اور ناممکن ہے۔" یہاں ایک چیلنج ہے... اگر آپ سوچتے ہیں کہ آپ ہمیشہ کے لیے جنت میں زندگی گزارنا چاہتے ہیں (اور مجھے امید ہے کہ آپ ایسا سوچیں گے)، تو پھر اس قسم کے مواد سے بچنا کیوں عملی نہیں ہے جس کے بارے میں آپ جانتے ہیں کہ آپ کو ابھی سامنے نہیں آنا چاہیے؟

جادو کے ساتھ دنیا کی دلچسپی اس کا اعتراف ہے کہ لوگ اس احساس کی طرف راغب ہوتے ہیں کہ ہمارے سامنے دنیاوی دنیا سے بڑھ کر کچھ ہے۔ کاش لوگ یہ دیکھ سکیں کہ یہ خدا ہی ہے جو ان تمام چیزوں کا سرچشمہ ہے جس کی وہ خواہش کرتے ہیں اور اپنی روحوں میں تلاش کرتے ہیں۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ وہاں اور بھی بہت کچھ ہے، لیکن افسوس کی بات ہے کہ وہ جادو میں خدا کے لیے غلط، ناقص متبادل کی طرف کھینچے جا رہے ہیں۔ شیطان صرف خدا کی تخلیق کو بگاڑ سکتا ہے اور صرف خدا ہی کچھ بھی بنا سکتا ہے۔ خدا کی طرف رجوع کریں جس میں آپ اپنی تمام روحانی خواہشات کو پورا کر سکتے ہیں۔

زبور 58 باب 1 آیت:

جب میرا خاندان ایک مقامی الیکٹرانکس کی دکان پر گیا، میں نے ایک مقامی مسیحی کتابوں کی دکان پر جانے کا فیصلہ کیا جب وہ آس پاس خریداری کر رہے تھے۔ مجھے ایک کتاب ملی جو دلچسپ لگ رہی تھی۔ میں نے ایک کرسی تلاش کرنے اور بیٹھنے کا فیصلہ کیا اور میں نے کتاب کو پلٹ کر مختلف حصوں کو چیک کیا جبکہ میں وہاں بیٹھی اور دوسروں کے خریداری کرنے کا انتظار کرنے لگی۔

جب میں نے اس کتاب کو براؤز کیا تو مجھے زبور 68 باب 1آیت کا حوالہ ملا اور اس میں لکھا تھا: چیف موسیقار کے لیے، داؤد کا ایک زبور۔ "خدا اُٹھے۔" ٹھیک ہے جب میں وہاں بیٹھی زبور کا یہ خاص حوالہ پڑھ رہی تھی، میں اس موسیقی کو دیکھ کر حیرت زدہ رہ سکاگئی جو میرے پڑھتے ہوئے اوپر سے چل رہی تھی۔ یہ گانا مسلسل دہرائے جانے والے دھنوں کے ساتھ چل رہا تھا۔ "خدا اُٹھے" یعنی بائبل کی آیت کا وہی جملہ جو میں ابھی پڑھ رہی تھا۔

زبور 68 باب 1 آیت:
خُدا اُٹھے۔ اُسکے دُشمن پراگندہ ہوں۔ اُس سے عداوت رکھنے والے اُسکے سامنے سے بھاگ جائی

رومیوں 7 باب 20 تا 23 آیات:

ایک حیرت انگیز صبح کچھ چونکا دینے والا ہوا۔ میں خدا کے بارے میں ایک کتاب پڑھ رہی تھی اور جو خاص حصہ میں پڑھ رہی تھی وہ سب کچھ پولوس رسول کی گناہ کے ساتھ جدوجہد کے بارے میں تھا اور رومیوں 7 باب 20 تا 23 آیات کا حوالہ دیا گیا تھا۔

رومیوں 7 باب 20 تا 23 آیات:
پَس اگر مَیں وہ کرتا ہُوں جِس کا اِرادہ نہِیں کرتا تو اُس کا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہُؤا ہے۔ غرض میں اَیسی شَرِیعَت پاتا ہُوں کہ جب نیکی کا اِرادہ کرتا ہُوں تو بدی میرے پاس آمَوجُود ہوتی ہے۔ کِیُونکہ باطِنی اِنسانِیّت کی رُو سے تو مَیں خُدا کی شَرِیعَت کو بہُت پسند کرتا ہُوں۔ مگر مُجھے اپنے اعضا میں ایک اَور طرح کی شَرِیعَت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شَرِیعَت سے لڑکر مُجھے اُس گُناہ کی شَرِیعَت کی قَید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں مَوجُود ہے۔

میں نے پھر اگلے ہی لمحے اپنی بائبل کو پڑھنے کا فیصلہ کیا، میں نے اسے بے ترتیب طور پر کھولا اور نیچے دیکھا، اور میری نظریں بالکل رومیوں 7 باب 20 تا 23 آیات پر پڑیں! میں بائبل کو کھولنے سے عین پہلے دوسری کتاب میں یہی آیات پڑھ رہی تھی۔ یہ بھی حیرت انگیز تھا، لیکن میں ابھی پہلے ہی دعا میں خُدا سے بات کر رہی تھی کہ مجھے یہ سوچ کر کتنی خوشی ہوئی کہ گناہ کے ساتھ جدوجہد کرنے کا یہ معاملہ خُدا کے ہاتھ میں ہے جو اُس نے سنبھال لیا ہے۔ اب وہ یہ کام کیسے کرتا ہے؟ مجھے یہ کہنا ہے کہ جب ایسا ہوتا ہے تو میں دنگ رہ جاتی ہوں۔ میں تصور نہیں کر سکتی کہ یہ کیسے ہوتا ہے۔ یہ بہت زیادہ ہے، پھر بھی یہ میرے ساتھ اکثر ہوتا ہے۔ بہر حال، جیسا کہ میں نے کہا، میں نے اسے کئی بار تجربہ کیا ہے اور یہ معجزانہ ہے۔ بائبل واقعی زندہ ہے اور روح القدس واقعی کام کر رہا ہے۔

ایک دن میں اپنے بیٹے کو اسکول لے جانے کے بعد اور ہر وقت کی طرح خدا سے اونچی آواز میں باتیں کرنے کے بعد اپنی گاڑی میں اکیلی گھر جا رہی تھی۔ اس دوران، میں نے اس آیت 1 کرنتھیوں 2 باب 9 آیت کا حوالہ پڑھا: بلکہ جَیسا لِکھا ہے وَیسا ہی ہُؤا کہ جو چِیزیں نہ آنکھوں نے دیکھِیں نہ کانوں نے سُنِیں نہ آدمِی کے دِل میں آئیں۔ وہ سب خُدا نے اپنے محبّت رکھنے والوں کے لِئے تیّار کر دِیں۔

جیسے ہی میں گھر پہنچی تو میں نے اپنے ہفتہ وار بائبل مطالعہ کے لیے تیاری شروع کر دی اور میں نے اسی آیت کو گاڑی میں خدا کے لیے نقل کرنے کے فوراً بعد ہی اس پر عمل کیا۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ میں اپنی دعا میں اس کا ذکر کرنے کے بعد تصادفی طور پر اس آیت پر آؤں گی۔

باب اٹھارہ - خدا پر نگاہ کرنا

خدا پر نگاہ کرنا*

ایک صبح سویرے، جب میں اپنے بیٹے کے اسکول سے واپسی پر گاڑی چلا رہی تھی تو میں خُدا کے ساتھ اپنی معمول کی گفتگو کر رہی تھی اور میں نے اُس سے اِن الفاظ میں سچے دل سے درخواست کی تھی کہ، ’’میں ہمیشہ کے لیے خُداوند کے ساتھ رہوں اور ہمیشہ اُس پر نگاہ کروں۔‘‘ اس کے تھوڑی دیر بعد، میں گھر پہنچی اور ناشتہ کرتے ہوئے، میں اپنی عبادت کر رہی تھی اور برینن میننگ (میرے ذاتی پسندیدہ مصنفین میں سے ایک) کی تصنیف "بے وقوف بننے کی اہمیت - یسوع کی طرح سوچنا" کتاب پڑھ رہی تھی۔ اور بہت جلد میں اس کتاب میں زبور 27 باب 4 آیت پر آئی جس میں اس آیت کا مصنف اپنی زندگی کے تمام دنوں میں رب کے گھر میں رہنے اور رب کی خوبصورتی کو دیکھنے کے بارے میں بات کرتا ہے۔

میں دنگ رہ گئی تھی، اس لیے کہ میں نے صرف ایک گھنٹہ پہلے یہ کہا تھا کہ میں ہمیشہ کے لیے رب کے ساتھ رہوں اور ہمیشہ کے لیے اس کی طرف دیکھوں۔ زبور 27 باب 4 آیت بنیادی طور پر ایک وہی بات کہتی ہے۔

اگر آپ خدا کے ساتھ اپنے تعلق کے بارے میں اس موقف سے سوچتے ہیں کہ خدا نے ہمیں اپنے لئے پیدا کیا ہے اور اگر ہمارا وجود اس کی طرف سے ہے تو پھر ہم اسے اپنا وقت، خیال اور دوستی کیوں نہیں دینا چاہیں گے؟ جب بھی میں اپنے گرجا گھر

کے نوجوانوں کے مرکز کی وزارت کے لیے نوجوانوں سے ملتی ہوں، میں ان سے ایک سوال پوچھتی ہوں تاکہ وہ سوچیں کہ وہ خُدا سے کیسا تعلق رکھتے ہیں۔ میں ان سے پوچھتی ہوں کہ اگر وہ خدا ہوتے اور انہوں نے انسانوں کو پیدا کیا ہوتا تو وہ کیسا محسوس کریں گے اگر ان کے بنائے ہوئے انسانوں نے ان کی پرواہ نہیں کی یا انہیں دن کا وقت بھی نہیں دیا۔ آپ ہمیشہ ناراضگی کے رویے کے ساتھ رد عمل ظاہر کریں گے کہ ان کے تخلیق کردہ انسانوں کی طرف سے انہیں نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ پھر میں ان سے پوچھتی ہوں کہ جب وہ خود خدا کو نظر انداز کرتے ہیں تو خدا کو کیسا لگتا ہے؟ ہم سب خُدا کے مقروض ہیں ہمارا وجود، نجات، اور اُس کے ساتھ ہمارا مستقبل۔ پھر ہم خدا کے لیے اتنا کم وقت کیوں نکالتے ہیں؟ ہم صرف اسی کو اپنی زندگی کی دراڑوں میں کیوں فٹ کرتے ہیں؟

دنیا کی چیزیں مجھے اپنے جادو کے تحت رکھنے کی کوشش کرتی تھیں یعنی پوزیشن کا تعاقب، مالیات کے ذریعے سلامتی، اور میرے ارد گرد چیزوں کے ذریعے اطمینان۔ پھر میں نے محسوس کیا کہ دنیا اور لوگ عارضی، ناقابل اعتماد، غیر متوقع، اور ناقابل اعتبار ہیں۔ دنیا کی ان مایوسیوں نے مجھے یہ سمجھنے پر مجبور کیا کہ صرف خدا ہی مکمل طور پر قابل بھروسہ، قابل اعتبار، لامحدود اور مستقل طور پر ایک ہی ہے اور وہ آج، کل اور ابد تک یکساں ہے۔ سب سے محفوظ جگہ جہاں ہم کبھی بھی رہ سکتے ہیں وہ ہمیشہ کے لیے اس کے پیارے بازوؤں میں محفوظ ہے۔ تو منطقی طور پر، اگر ہم اس زندگی میں خُدا کے لیے وقت نہیں نکالتے ہیں، تو ہم کیسے ایمانداری سے یہ توقع کر سکتے ہیں کہ خُدا یقین کرے گا کہ جب یہ دنیاوی زندگی ہم جس وقت گزار رہے ہیں، اچانک ختم ہو جائے گی تو ہم اُسے ہمیشہ کے لیے اپنا سارا وقت دینا چاہیں گے؟

بائبل واضح کرتی ہے کہ خُدا یہ فرض کرے گا کہ اگر ہم اِس دنیا میں اپنی زندگی اُس کے لیے وقف نہیں کرتے ہیں تو ہم اُس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے وقت نہیں گزارنا چاہتے۔ مجھے یقین نہیں ہے کہ اس کا مطلب ہر چرچ کی سرگرمی کو تلاش کرنا ہے جس میں سے کسی کے لیے بھی سائن اپ کیا جائے۔ میں سچ میں یقین رکھتی ہوں کہ خدا ہمارے وقت کا "پہلا پھل" چاہتا ہے اور اس کا مطلب ہے اس کے ساتھ قریبی ذاتی دوستی۔ بعض اوقات، بہت زیادہ چرچ کی سرگرمیاں ہمیں خُدا کے ساتھ رشتہ استوار کرنے سے بھی ہٹا سکتی ہیں۔ ہمیں ان چیزوں کا وزن کرنے کی ضرورت ہے اور اس سے پہلے کہ ہم اپنا اضافی وقت گرجہ گھر کی سرگرمیوں میں گزاریں، دعا کے ذریعے اور اپنے طور پر اس کے کلام کو پڑھنے کے ذریعے خدا کو بہتر طریقے سے جاننے کے لیے وقت گزارنے کا انتخاب کریں۔

یسوع سے ایک بار پوچھا گیا کہ سب سے اہم حکم کون سا تھا (دس احکام میں سے جو خدا نے موسیٰ کو دئیے تھے) اور یسوع نے کہا کہ پہلا سب سے اہم حکم یہ ہے کہ خداوند اپنے خدا سے اپنی پوری جان، دل، طاقت اور دماغ سے محبت کرو۔ کیا آپ کی زندگی اس حکم کی عکاسی کرتی ہے؟ بہت سے غور و فکر کے بعد، میں نے سمجھ لیا ہے کہ حقیقی خزانہ اس زندگی کی دنیاوی چیزوں یا یہاں تک کہ ان عظیم چیزوں کا پیچھا کرنے میں نہیں ہے جو ہم بائبل میں جنت کے بارے میں پڑھتے ہیں بلکہ خود خدا کے قریب ہونا وہ جگہ ہے جہاں ہمارا حقیقی خزانہ موجود ہے۔

*میں صرف یہ تبصرہ کرنا چاہتی ہوں کہ ایک دفعہ جب میں اس کتاب کے لیے کچھ عرصے بعد اسی سیکشن کو ایڈٹ کر رہی تھی تو میرے ساتھ جو کچھ ہوا اس سے میں پھر حیران رہ گئی اور اس حصے پر کام کرنے کے فوراً بعد مجھے ایک دوست کی طرف سے دل کو گرما دینے والی ای میل موصول ہوئی۔ اس نے اپنی ای میل میں یہ الفاظ کہے: ”ہمیں اپنے رب کا دیدار کرنے اور اس کی شاندار شان کو ہمیشہ کے لیے دیکھنے کے لئیے دل تھام کے انتظار کرنا چاہئیے!“ یہ وہ الفاظ تھے جو اس نے اپنے ای میل میں لکھے تھے۔ میں حیران رہ گئی کہ میرے دوست نے اس مخصوص حصے پر جانے کے فوراً بعد مجھے یہ ای میل اس طرح کی تھی۔ خدا کبھی حیرانگی کا موقع نہیں چھوڑتا۔

میں اس حصے میں کچھ اضافہ کرنا چاہتی ہوں کہ بہت بعد میں، شاید ایک سال بعد میں ایک بار پھر خدا سے اپنا مقدمہ پیش کر رہی تھی کہ میں جانتی ہوں کہ میں کوئی خاص نہیں ہوں لیکن میں نے سوچا کہ ہمیشہ کے لیے خدا کے قریب وقت گزارنا بہت اچھا ہونا چاہیے۔ اب اپنی دعا کے فوراً بعد، میں نے ایک مشہور مبشر، چارلس سپرجین کی لکھی ہوئی کتاب کو پڑھنا شروع کر دیا تھا۔ یہ ہے حیرت انگیز چیز جو میں نے پڑھی۔ سپرجیئن نے کہا کہ جب ہم کچھ روحانی خواہشات رکھتے ہیں کہ خدا درحقیقت ان خواہشات کو ہمارے دلوں میں ڈال دیتا ہے کیونکہ اس طرح وہ ہمیں برکت دینے کا منصوبہ بناتا ہے اور وہ وہاں خواہشات کو پودے لگاتا ہے جو وہ ہمارے لیے کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ سپرجیئن آگے کہتا ہے کہ اگر خدا ایسی روحانی خواہشات (یہاں کلیدی روحانی خواہشات ہیں) ہمارے دل میں رکھتا ہے تو وہ ہمیں مایوس نہیں کرے گا۔

زبور 37 باب 4 آیت:
خُداوند میں مسرور رہ اور وہ تیرے دل کی مرادیں پُوری کریگا۔

گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہے

میں ایک صبح بیدار ہوئی اور سب سے پہلے رب کو مجھ سے یہ کہتے ہوئے سنا: "گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہے۔" میں نے اپنی زندگی میں اس سے پہلے کبھی یہ جملہ نہیں سنا تھا اور یہ میرے لیے بالکل ناواقف تھا۔ اس جملے کو سننے کے بعد، مجھے یہ دیکھنا پڑا کہ آیا یہ بائبل میں کہاں ہے۔ پھر ہاں، میں نے اسے بائبل میں پایا۔ زبور 42 باب 7 آیت میں۔ مجھے یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ یہ جملہ بائبل میں پایا جا سکتا ہے۔ یہاں وہ پورا حصہ ہے جو دراصل داؤدے کے لکھے ہوئے جملہ سے آیا ہے۔

زبور 42 باب 1 تا 11 آیات:
جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہےویسے ہی اُے خُدا!میری روح تیرے لئیے ترستی ہے۔ میری روح خُدا کی ۔ زِندہ خُدا کی پیاسی ہے۔میں کب جاکر خُدا کے حضور حاضر ہوں گا؟ میرے آنسُو دِن رات میری خوراک ہیں۔ جِس حال کہ وہ مُجھ سے برابر کہتے ہیں تیرا خُدا کہاں ہے؟ اِن باتوں کو یاد کر کے میرا دِل بھر آتا ہے کہ میں کس طرح بھیِڑ یعنی عِید منانے والی جماعت کے ہمراہ خُوشی اور حمد کرتا ہُوا اُن کو خُدا کے گھر میں لے جاتا تھا۔ اَے میری جان ! تو کیوں گری جاتی ہے؟ تو اندر ہی اندر بے چیُن ہے؟خُدا سے اُمیدرکھ کیونکہ اُسکے نجات بخش دِیدارکی خاطرِ مَیں پھِر اُس کی ستائش کروں گا ۔ اُے میرےخدُا!میری جان میر ے اندرگری جاتی ہے۔ اِسےلیےمیں تجھےیرُدن کی سر زمین سے اورحرمون اورکوہِ مصِفارپرسے یادکرتاہُوں۔ تیرے آ بشاروں کی آوازسےگہراؤ گہراؤ کو پُکارتا ہےتیری سب موجیں اور لہریں مُجھ پر سے گُزر گیئں۔ تو بھی دِن کو خُداوند اپنی شفقت دِکھائے گا۔ اور رات کو میں اُس کا گیت گاؤُنگا بلکہ اپنی حیات کے خُدا سے دُعا کرونگا۔ میں خُدا سے جو میری چٹّان ہےکہونگا تُو مُجھے کیوں بھول گیا؟ میں دُشمن کے ظلم کے سبب سے کیوں ماتم کرتا پِھرتا ہوں؟ میرے مُخالفوں کی ملامت گویا میری ہڈِیوں میں تلوار ہے۔ کیونکہ وہ مُجھ سے برابر کہتے ہیں تیرا خُدا کہاں ہے ؟ اَے میری جان!تُو کیوں گِری جاتی ہے؟تُو اندر ہی اندر کیوں بے چین ہے؟ خُدا سے اُمید رکھ کیونکہ وہ میرے چہرے کی رونق اور میرا خُدا ہے۔ میں پِھر اُس کی ستائش کروں گا۔

کبھی کبھی ہمارے آس پاس کے لوگ ہمیں زندگی کے مشکل دور سے گزرتے ہوئے دیکھتے ہیں اور ہلارے بارے میں ایسا محسوس کرتے ہیں، "وہ خدا کہاں ہے جس کے بارے میں وہ ہر وقت بات کرتی رہتی ہے؟" اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ زندگی ہم پر کیا پھینکتی ہے، ہم یقین رکھ سکتے ہیں کہ خدا قریب ہے۔ اور، ایسا کچھ بھی نہیں ہو رہا جو اس کی کامل مرضی کا حصہ نہ ہو۔ چونکہ یہ زندگی عارضی ہے، مسیح کے سچے پیروکاروں کو ہمیشہ کے لیے خُدا کے ساتھ رہنے کے لیے تیار کیا جا رہا ہے اور اِس زندگی میں خُدا کی طرف بڑھنے کے حصے میں کردار سازی کے بہت سے تجربات شامل ہوں گے۔ میں نے کبھی بھی اتنا کردار نہیں دیکھا جو کبھی بھی کافی وقت میں بنایا گیا ہو اور جب چیزیں اس طرح چل رہی ہوں جس طرح ہم چاہتے ہیں۔ ہم اس وقت بڑھتے ہیں جب ہم خدا کی طرف عاجزی، خدا پر بے بسی کے انحصار کے بارے میں سیکھتے ہیں اور بالآخر بچے جیسے ایمان کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔

چارلس سپرجین بائبل کے اس حصے میں "گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہے" کے معنی کے بارے میں لکھتے ہیں تقریباً ایسے ہی جیسے بے بس شخص پر مصیبتوں کی لہر پر لہر کا کامل طوفان۔ بعض اوقات خُدا ہماری زندگیوں میں اس طرح کی جدوجہد کو دوگنا ہونے دیتا ہے کہ ہم انہیں باہر سے محسوس کر سکتے ہیں جیسا کہ وہ ہمارے ساتھ ہو رہے ہیں کہ ہم ان کو اندر سے کیسے محسوس کرتے ہیں اور ایک دردناک اندرونی جدوجہد پیدا ہوتی ہیں۔ کامل طوفان کے ذریعے، خدا موجود ہے۔ جب خُدا کے بچے اِس قسم کے شدید تجربے کا تجربہ کرتے ہیں، تو خُدا بیک وقت اُس تکالیف کے برابر فضل فراہم کرتا ہے جس کی وہ اپنی کامل مرضی میں اجازت دیتا ہے۔

اس طرح کی انتہاؤں کا سامنا کرنے والے فرد کے لئے کیا گواہی ہے اور جو اس واقعہ کو دیکھتے ہیں ان کے لئے کیا گواہی ہے۔ گہرائی کی گہرائیوں میں کوئی شخص اندرونی سکون کی ایسی نمائش کیسے کر سکتا ہے؟ داؤد اس آیت میں اپنی زندگی کو

بیان کرتا ہے اور اس کی زندگی جدوجہد سے چھلنی تھی۔ ایسا ہی دانیال اور پولوس رسول کا معاملہ تھا۔ آپ جس کامل طوفان سے گزر رہے ہیں اس کے درمیان صرف خدا ہی وہ حیرت انگیز امن فراہم کر سکتا ہے جو تمام سمجھ سے بالاتر ہے۔

کیا وہ مسیحی جو خدا کے قریب ہوتا ہے مصیبتوں سے بچ سکتا ہے؟ شاید اس زندگی میں نہیں۔ مصیبتیں آئیں گی لیکن خُدا اپنے فضل کو بتدریج اُن تکالیف میں پہنچاتا ہے جن کا آپ سامنا کرتے ہیں۔ اپنی تاریک گھڑی میں اس پر بھروسہ کریں اور وہ اس قسم کا امن فراہم کرے گا جو دنیا میں کبھی نہیں مل سکتا۔

ہوسیع اور جمر

اگر آپ ہوسیع کی کتاب میں ہوسیع نبی کی کہانی پڑھیں، تو آپ دیکھیں گے کہ خدا نے اسے کہا کہ وہ ایک طوائف سے شادی کرے اور اسے وفادار بیوی بننے میں مدد کرے۔ ہوسیع جمر سے شادی کرنے کے بعد بھی دوسرے محبت کرنے والوں کے لیے بھٹک جاتی ہے۔ خُدا نے ہوسیع کو بتایا کہ اُس کے لوگ طوائف جمر کی طرح ہیں اور وہ اُنہیں اپنے چاہنے والوں کو چھوڑ کر اُس کی طرف لوٹنے کا باعث بنے گا۔ خُدا نے ہوسیع کو ہدایت کی کہ وہ اپنا پیسہ لے، گومر واپس خریدے، کوئی خرچ نہ چھوڑے، اور اسے دوبارہ گھر لے آئے۔ یہ کہانی اُن اختلافات کی نمائندگی کرتی تھی جو خُدا کو اپنے لوگوں کے ساتھ تھے۔ یہ اپنے لوگوں کے لیے خُدا کی چھونے والی محبت اور اُن کے گناہوں کو معاف کرنے اور اُنہیں اپنے پاس واپس لانے کے لیے آمادگی کی ایک حیرت انگیز کہانی ہے۔

میں نے بائبل کی یہ خاص کہانی اس سے پہلے کبھی نہیں سنی تھی اور اس وقت، میں خدا کے بارے میں ایک کتاب پڑھ رہی تھی اور میں ایک پورے حصے پر پہنچی جس میں ہوسیع اور گومر کے درمیان کی کہانی بیان کی گئی ہے۔

ہوسیع 2 باب 6 آیت:
اس لئے دیکھو میں اُس کی راہ کانٹوں سے بند کُروں گا اور اُس کے سامنے دیوار بنادُوں گا تاکہ اُسے راستہ نہ ملے۔

اب اس کا تصور کریں، میں نے بائبل کی یہ کہانی پہلے کبھی نہیں سنی تھی۔ میں نے ایک رات اس کے بارے میں پڑھا اور اگلی صبح جب میں نے اپنا ای میل کھولا تو میرا عقیدتی ای میل آتا ہے اور یہ سب کچھ ہوسیع، جمع، اور ہوایع 2 باب 6 آیت کے بارے میں ہے۔

تو آپ کے دوسرے "عاشق" کون سے ہیں جو آپ کو خدا سے دور کرتے ہیں؟

خدا کا ناقابل یقین خصوصی حکم

چھٹیوں پر میرا خاندان ایک ڈی وی ڈی دیکھنے میں مصروف تھا جسے انہوں نے کرسمس کے لیے حاصل کی تھی اور میں اسی کمرے میں مشہور انگریز مبشر چارلس سپرجین کی ایک کتاب پڑھ رہی تھی جس کا عنوان تھا، "ایک مومن کی زندگی میں تقدس کا جذبہ۔"

میں اس خاص آیت کے بارے میں لکھی گئی کتاب کے پورے حصے پر پہنچی : زبور: 119 باب 133 آیت۔ اپنے کلام میں میرے قدموں کو ترتیب دے: اور مجھ پر کسی بدکاری کا غلبہ نہ ہو۔ میں جو پورا حصہ پڑھ رہی تھی وہ اس بارے میں تھا کہ خدا ہمارے قدموں کو کیسے حکم دیتا ہے اور میں اس آیت کے حوالے سے سپرجیئن کی بحث کے بارے میں پڑھ رہی تھی۔ یہ کہنا محفوظ ہے کہ پورا حصہ "ہماری زندگیوں کے لیے خدا کے حکم" کے بارے میں تھا۔ ایک موقع پر، سپرجیئن لکھتے ہیں:
"میرے قدموں کو اپنے کلام میں ترتیب دیں۔ مجھے حکم کے تحت رکھو، مجھے حکم کے تحت رکھو، اور مجھے کبھی بھی اپنے حکم سے فرار نہ ہونے دینا۔" یہ پورا حصہ ہماری زندگیوں کے لیے خُدا کے حکم پر مرکوز تھا۔

جیسا کہ میں نے اس حصے کو پڑھتے ہوئے پہلے کہا تھا، میرا خاندان ایک ہی کمرے میں ایک اینیمیٹڈ فلم میں مصروف تھا اور اچانک، فلم کا ایک کردار کسی قسم کے "آرڈر" کے بارے میں بات کرنا شروع کر دیتا ہے۔ پھر، جب میں یہ سب پڑھ رہی تھی

کہ خدا کی طرف سے ہمارے قدموں کو کس طرح ترتیب دیا جا رہا ہے تو میرے قریب چل رہی فلم میں سے ایک کردار تین بار کہتا ہے، "خصوصی حکم، خصوصی حکم، خصوصی حکم۔" میں حیران رہ گئی اور ایک بار پھر، میں نے شاید ہی سوچا کہ یہ کوئی بڑا اتفاق تھا، لیکن خدا کے ناقابل یقین وقت اور میری زندگی کے قدموں کی ترتیب کا مظاہرہ۔

جب آپ خدا کے حکم کے مطابق اپنے قدموں کے بارے میں بات کرتے ہیں، تو آپ اس بات سے اتفاق کریں گے کہ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ میں ان حیرت انگیز واقعات کے بارے میں حیران ہوں کہ یہ بہت سارے غیر معمولی اتفاقات سے زیادہ ہیں۔ اس وقت کی طرح جب میں ایک طویل سفر پر گاڑی میں گھر جا رہی تھی اور میں تاریخی مبشر چارلس سپرجین کی ایک کتاب میں مگن تھی جس کا نام ہے "ایک مومن کی زندگی میں تقدس کا جذبہ"۔ میرے شوہر، جو گاڑی چلا رہے تھے میرے پاس بیٹھے تھے اور میں کیا پڑھ رہی تھی انہیں اس کا کچھ پتہ نہیں تھا۔ میں اس کتاب کے اس حصے میں آئی ہوں جہاں سپرجیئن لکھتے ہیں: "لیکن میں سمجھتا ہوں کہ جب تک آپ مر نہیں جاتے، آپ کے ساتھ جدوجہد کرنے کے لیے کوئی نہ کوئی برائی ہوگی۔ جب تک آپ اس جسم میں ہیں، شیطان کی چنگاریوں میں سے کسی ایک کو بھرکانے کے لئیے ایندھن ضرور ہوگا۔ آپ کو اسے نم کرتے رہنے کی ضرورت ہوگی اور ہر لمحہ واچ ٹاور پر رہنا ہوگا، یہاں تک کہ آپ اردن کو عبور کر لیں۔" ٹھیک ہے جب میں یہ پیراگراف پڑھ رہی تھی، اسی وقت میرے شوہر اپنے والد کے ساتھ سیل فون پر تھے اور اسٹیو نے ان سے پوچھا کہ کیا لکڑی اتنی گیلی تھی کہ جلی ہی نہیں؟ میں نے فون پر اپنے شوہر کی طرف دیکھا اور سوچا کہ وہ جو کہہ رہا ہے وہ اس مواد کے ساتھ جو میں پڑھ رہی ہوں تقریباً مماثل ہے۔ اس لیے، سٹیو کے فون رکھنے کے بعد، میں اس سے پوچھتی ہوں کہ کیا اس نے واقعی اپنے والد سے گیلی لکڑی جلانے کی کوشش کے بارے میں پوچھا تھا یا شاید میں نے ابھی غلط سنا تھا۔ اس نے تصدیق کی کہ اس نے اپنے والد سے ہمارے صحن میں کچھ لکڑیوں کے بارے میں پوچھا جو اس کے والد کی چمنی میں جلنے کے لیے ہے اور اگر یہ بہت گیلی اور سبز ہے تو جلانے کے قابل نہیں۔

ایک اور وقت میں رات کے کھانے کے لیے چرچ میں تھی اور ایک اچھی دوست میز پر میرے ساتھ بیٹھی تھی۔ میرے ذہن میں خدا نے میرے لیے ایک شاندار کام کیا تھا۔ میں نے اپنے آپ سے سوچا، "خدا نے میری پیٹھ سنبھال لی تھی!" عین اسی لمحے جب مجھے یہ خیال آیا، میری سہیلی میز پر میرے پاس بیٹھی، اچانک سے، فوراً ہی مجھ سے اپنے شوہر کی "پشت" کے بارے میں بات کرنے لگی۔ میں اپنے آپ سے سوچ رہا ہوں کہ یہ بڑی عجیب بات ہے۔ مجھے ہنسنا پڑا یہ بہت مضحکہ خیز تھا۔

مجھے ایک اور وقت بیان کرنا ہے جب کچھ ہوا جس کے لیے خدا کے درست وقت کی ضرورت تھی۔ میں خدا کے بارے میں ایک کتاب پڑھ رہی تھی اور مواد اس بارے میں تھا کہ کس طرح خدا ہمیشہ "رات کے نصف حصے میں بھی" ہم پر نظر رکھتا ہے۔ کوئی حقیقی دلچسپ بات نہیں، سوائے میرے بیٹے کے کمرے میں بچوں کی ایک سی ڈی چل رہی تھی اور سی ڈی پر راوی نے "آدھی رات" کے الفاظ بالکل اسی طرح کہے جیسے میں نے اپنی کتاب میں وہی الفاظ پڑھے۔ یہ غیر معمولی تھا۔ میں بتاتی ہوں کہ جب ایسا ہوتا ہے، میں اسے نظر انداز نہیں کر سکتی کیونکہ اس کو یاد کرنا ناقابل یقین حد تک مشکل ہے۔

یہ مضحکہ خیز ہے، لیکن سچ ہے۔ ہم ایک حالیہ موسم بہار کے وقفے کے دوران فلوریڈا جا رہے تھے، اور ہم سڑک پر ایک قدیم کار کے ساتھ سے گزرے جس کے پیچھے ایک پرانی طرز کی رمبل سیٹ تھی جسے میرے شوہر نے دیکھا اور اس پر تبصرہ کیا۔ میں بائبل کی آیت یسعیاہ 4 باب 5 آیت سے خدا کے تخت کے بارے میں پڑھ رئی تھی اور جیسے ہی میں نے اس کاپی کو پڑھا تھا: تخت سے بجلی کی چمک، گڑگڑاہٹ اور گرج چمک کی آوازیں آئیں۔ کار کی پچھلی سیٹ سے، میرا بیٹا چیخا۔ لفظ "گڑگڑاہٹ" بالکل اسی طرح جیسے میں اس آیت میں لفظ "گڑگڑاہٹ" پڑھ رہی تھی۔ کامل ہم آہنگی میں۔ ایسا کوئی طریقہ نہیں تھا کہ میرے بیٹے کو اس وقت معلوم ہو کہ میں وہ آیت پڑھ رہی ہوں اور جب میں لفظ گڑگڑاہٹ پڑھتی ہوں تو وہ گڑگڑاہٹ کہے گا۔ آپ جانتے ہیں، مجھے خدا کے ناقابل یقین مزاح اور وقت پر ہنسی آئی۔

ایک اور بار، میں اور میرا بیٹا ایک ریستوراں میں رات کا کھانا کھا رہے تھے صرف ہم دونوں۔ اس نے اپنے آئی پوڈ میں ہیڈ فون لگائے ہوئے تھے اور وہ ایک آڈیو بائبل سن رہا تھا۔ میں ایتھن سے یہ الفاظ کہہ رہی تھی، "خدا کو کریڈٹ دو۔" اس لمحے، ایتھن کی آنکھیں دو چاندی کے ڈالر کی طرح ہو گئیں اور اس نے مجھے بتایا کہ جیسا کہ میں کہہ رہی تھی، "خدا کو کریڈٹ دو" کہ جس راوی کو وہ اپنے iPodTM پر سن رہا تھا، اس نے وہی الفاظ کہے جیسے میں نے کہے تھے کہ "خدا کو کریڈٹ دو"۔

جب میں برینن میننگ کی شاندار کتاب پڑھ رہی تھی، جو میرے پسندیدہ مصنفین میں سے ایک ہے، جس کا عنوان ہے، "یسوع کی بیش بہا نرمی" (ویسے بھی یہ پڑھنے کے لئیے ایک زبردست تصنیف ہے) خیر، میں پڑھ رہی تھی اور میں بیٹھی ہوئی تھی۔ گاڑی کے انتظار میں تھی۔ ایتھن کے پاس میوزک کی سی ڈی چل رہی تھی۔ اب آگے جو ہوا وہ عجیب تھا۔ میرا مطلب ہے بہت عجیب! میں کتاب میں لفظ "سرگوشی" پر آئی اور یہاں سب سے عجیب چیز ہے جس وقت میں نے لفظ سرگوشی پڑھا CD پر گلوکار نے "تم سرگوشی کرتے ہو" کے الفاظ گائے۔ اور، میں نے اسی وقت سی ڈی پر لفظ "سرگوشی" سنا جب میں نے اسے پڑھا۔

مجھے ایک اور وقت یاد ہے جب میں گاڑی میں بائبل پڑھ رہی تھی جب میرا بیٹا اپنی میوزک سی ڈی سن رہا تھا۔ جب میں آیت میں لفظ "ٹوسٹ" پر آئی تو سی ڈی پر گلوکار نے لفظ "ٹوسٹ" بالکل اسی طرح گایا جیسے میں نے اسے پڑھا تھا۔ اب لفظ ٹوسٹ کتنا عام ہے اور بائبل میں لفظ ٹوسٹ کے میرے پڑھنے کو کسی ایسے شخص کے لئے جو ایک ساتھ ٹوسٹ کا لفظ گا رہا ہے اسے کس حد تک درست کرنے کی ضرورت ہے؟ میں نے جو آیت پڑھی وہ استثنا 16 باب 19 آیت تھی۔

اب میں ان تمام درست اتفاقات کے بارے میں جو وجوہات لکھ رہا ہوں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میرے لیے یہ ظاہر کرنا ہے کہ خدا ہماری زندگیوں کو اپنے کامل ترتیب اور درستگی کے ساتھ ترتیب دیتا ہے۔ کیا ہم سب ناقابل یقین حد تک زیادہ پر سکون نہیں ہوں گے، ایک بار جب ہم خُدا کو یہ سمجھنے کے لیے اپنی زندگیاں دے دیں کہ وہ ہمارے قدموں کو حکم دیتا ہے۔ ہر روز، ہر گھنٹہ، ہر منٹ، ہر سیکنڈ؟ میرے لیے یہ سمجھنا بہت بڑی راحت کا باعث ہے کہ خدا حقیقت میں ہماری زندگیوں کو کس طرح ترتیب دیتا ہے۔

بائبل کی کتاب ختم

اپریل 2008 میں، میں ایک بائبل سٹڈی کی قیادت کر رہی تھی اور میں نے وہاں موجود ہر ایک سے پوچھا کہ کیا ان کے پاس زندگی کے بارے میں کوئی نقطہ نظر نہیں ہے کہ وہ بائبل کے پہلے اور آخری دو ابواب پڑھیں۔ پیدائش 1 باب 2 آیت اور مکاشفہ 21 باب 22 آیت خدا کے کمال کے مناظر ہیں۔ پیدائش 3 سے مکاشفہ 20 تک ایک نامکمل گناہ سے بھری دنیا کے درمیان کتاب ختم ئوتی ہے۔

پھر حیرت انگیز طور پر، میں اپنے بائبل مطالعہ کے بعد اس رات گھر چلی گئی اور ایک بار پھر، میں نے اپنے دن کے ای میل پیغامات چیک کرنے کا فیصلہ کیا۔ میری روزانہ کی عقیدتی ای میل کو پاپ اپ کیا، اور میں حیران رہ گئی کہ عقیدت نے وہی معلومات کا حوالہ دیا جو میں نے اسی دن پہلے بائبل کے مطالعے کے لیے کمپیوٹر پریزنٹیشن سلائیڈ پر بائبل کے پہلے اور آخری دو ابواب اور اس کے درمیان کے گناہ کے بارے میں استعمال کیا تھا۔ اور بائبل میں شروع اور آخر میں کمال۔ یہ واقعی حیران کن تھا۔ اور، کیا مشکلات ہیں کہ میں اس تصور کے بارے میں پیدائش کے پہلے دو ابواب اور مکاشفہ کے آخری دو ابواب پر غور کرنے کے لیے بات کروں اور دونوں ہی خدا کی کامل دنیاؤں کا حوالہ دے رہے ہیں۔ صرف اسی دن اسی عین تصور کے ساتھ ایک ای میل عقیدت کھولنے کے لیے۔ مجھے اس بات کا کوئی پیشگی علم نہیں تھا کہ اس رات میری ای میل کی عقیدت اس تفصیل سے میرے بائبل اسٹڈی گروپ کے ساتھ ہونے والی گفتگو سے میل کھاتی ہے۔ خدا حیرت انگیز ہے!

آپ نوٹ کر سکتے ہیں کہ ایک پوری اوسط بائبل میں، 1,189 ابواب ہیں۔ تو، اس بات کے کیا امکانات ہیں کہ ان چاروں صحیح ابواب کو میری بائبل اسٹڈی کمپیوٹر سلائیڈ میں اور پھر اسی شام کو ایک ای میل عقیدت میں سایہ کے ساتھ نمایاں کیا جا سکتا ہے۔ مجھے یہ حیرت انگیز لگتا ہے۔

موسیٰ اور ہارون

موسیٰ اور اُس کے بھائی ہارون کو خدا نے بنی اسرائیل کو مصر سے نکال کر بیابان میں اپنے راستے پر جانے کے لیے مقرر کیا تھا۔ ان کا مقصد وعدہ شدہ سرزمین تک پہنچنا تھا۔ اگرچہ راستے میں، اسرائیلی بہت سی چیزوں کے بارے میں شکایت کرتے تھے۔ ایک دن لوگ موسیٰ اور ہارون کی رہنمائی سے ناخوش تھے۔ لوگوں نے ان کے اختیار کو چیلنج کیا اور موسیٰ اور ہارون

کو ان کی قیادت کرنے کے اپنے فیصلے کو چیلنج کرنے پر خدا لوگوں سے ناراض تھا۔ اب موسیٰ اور ہارون کی مخالفت کرنے والے تینوں قورح، داتن اور ابیرام تھے۔ (آپ نیچے گنتی 16 باب 1 تا 33 آیات میں پڑھ سکتے ہیں کہ ان کے ساتھ کیا ہوا۔)

میں ایک دن اپنے صبح کے بائبل مطالعہ کے طور پر "گنتی 16 باب 1 تا 33 آیات" پڑھ رہی تھی۔ پھر میں نے دعا میں وقت گزارنے کا فیصلہ کیا اور کبھی کبھی جب میں دعا کرتی ہوں تو میں اپنی بائبل بھی پڑھتی ہوں۔ یہ ان دنوں میں سے ایک تھا اور میں نے زبور کی کتاب سے پڑھنے کا فیصلہ کیا۔ میں نے تصادفی طور پر بائبل کو کھولا اور پہلے "زبور 106 باب 16 تا 18 آیات" کی طرف رجوع کیا۔ حیرت انگیز طور پر، میں زبور کے ایک حصے پر آئی جس نے بائبل میں موسیٰ اور ہارون کے بارے میں اسی واقعے کے بارے میں بات کی تھی جسے میں نے چند منٹ پہلے گنتی میں پڑھا تھا۔ حیرت انگیز طور پر، اتفاقی طور پر، میں نے بائبل میں اُسی حوالہ کی طرف رجوع کیا اسی واقعے کے بارے میں جو میں نے ابھی گنتی میں پڑھا تھا (درحقیقت، میں یہ بھی نہیں جانتی تھی کہ بائبل میں اس مخصوص کہانی کا کوئی اور حوالہ بھی موجود ہے)۔ مجھے کوئی اندازہ نہیں تھا کہ ایسا ہو گا۔

آپ یہاں ذیل میں دو حصے دیکھ سکتے ہیں۔ پہلا وہ جو میں نے اپنی صبح کے بائبل مطالعہ میں پڑھا تھا اور دوسرا وہ آیت جو میں نے اسی صبح دعا کرتے ہوئے بائبل میں بے ترتیب طور پر کھولی تھی:

میں نے صبح اپنے ذاتی بائبل مطالعہ میں جو کچھ پڑھا:

گنتی 16 باب 1 تا 33 آیات:

اور قورح بن اضہار بن قہات بن لاوی نے بنی روبن میں سے الیاب کے بیٹوں داتن اور ابیرام اور پلت کے بیٹے اون کےساتھ مل کر اور آدمیوں کو ساتھ لیا اور وہ بنی اسرائیل میں سے اڑھائی سو اور اشخاص جو جماعت کے سردار اور چیدہ اور مشہور آدمی تھے موسیٰ کے مقابلہ میں اٹھے اور موسیٰ اور ہارون کے خلاف اکٹھے ہوکر ان سے کہنے لگے تمہارے تو بڑے دعوے ہو چلے کیونکہ جماعت کا ایک ایک آدمی مقدس ہے سو تم اپنے آ پ کو خداوند کی جماعت سے بڑا کیوں ٹھہراتے ہو ؟ موسیٰ یہ سنکر منہ کے بل گرا پھر اس نے قورح اور اس کے کل فریق سے کہا کہ کل صبح خداوند دکھا دے گا کہ کو ن اس کا ہے اور کو ن مقدس ہے اور وہ اسی کو اپنے نزدیک آنے دیگا کیونکہ جسے وہ خود چنے گا اسے وہ اپنی قربت بھی دے گا سو اے قورح اور اسکے فریق کے لوگو ! تم یوں کرو کہ اپنا اپنا بخور دان لو اور ان میں آگ بھر و اور خداوند کے حضور کل ان میں آگ جلاؤ تب جس شخص کو خداوند چن لے گا وہی مقدس ٹھہرے گا اے لاوی کے بیٹوں ! بڑے بڑے دعوے تو تمہارے ہیں پھر موسیٰ نے قورح کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اے بنی لاوی سنو کیا یہ تم کو چھوٹی بات دکھائی دیتی ہے کہ اسرائیل کے خدا نے تم کو بنی اسرائیل کی جماعت میں سے چن کر الگ کیا تاکہ وہ تم اپنی قربت بخشے اور تم خداوند کے مسکن کی خدمت کرو اور جماعت کے آگے کھڑے ہو کر اس کی بھی خدمت بجا لاؤ اور تجھے اور تیرے بھائیوں کو جو بنی لاوی ہیں نزدیک آنے دیا ؟ سو کیا تم اب کہانت کو بھی چاہتے ہو ؟ اسی لیے تو اور تیرے فریق کے لوگ اور یہ سب کے سب خداوند کے خلاف اکٹھے ہوئے اور ہارون کون ہے جو تم اس کی شکایت کرتےہو؟ پھر موسیٰ نے داتن اور ابیرام کو جو الیاب کے بیٹے تھے بلوا بھیجا انہوں نے کہا ہم نہیں آتے کیا یہ ایک چھوٹی بات ہےکہ تو ہم کو ایک ایسے ملک سے جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے نکال لایا ہے کہ ہم کو بیابا ن میں ہلاک کرے اور اس پر بھی یہ طرہ ہے کہ اب تو سردار بن کر ہم پر حکومت جتاتا ہے ؟ ماسوا اسکے تو نے ہم کو اس ملک میں بھی نہیں پہنچایا جہا ں دودھ اور شہد بہتا ہے اور نہ ہم کو کھیتوں اور تاکستانو ں کا وارث بنایا کیا تو ان لوگوں کی آنکھیں نکال ڈالے گا ؟ ہم تو نہیں آنے کے تب خداوند موسیٰ طیش میں آ کر خداوند سے کہنے لگا تو ان کے ہدیہ کی طرف توجہ مت کر میں نے ان سے ایک گدھا بھی نہیں لیا نہ ان میں سے کسی کو کوئی نقصان پہنچایا ہے پھر موسیٰ نے قورح سے کہا کل تو اپنے سارے فریق کے لوگوں کو لے کر خداوند کے آگے حاضر ہو تو بھی ہو اور وہ بھی ہو ں اور ہارون بھی ہو اور تم میں سے ہر ایک شخص اپنا بخور دان لے کر اس میں بخور ڈالے اور تم اپنے اپنے بخور دان کو جو شمار میں ڈھائی سو ہونگے خداوند کے حضور لاؤ تو بھی اپنا بخور لانا اور ہارون بھی لائے سو انہوں نے اپنا اپنا بخور دان لیکر ان میں بخور ڈالا اور آگ رکھ کر اس پر بخور ڈالا ور خیمہ اجتماع کے دروازہ پر موسیٰ اور ہارون آ کر کھڑے ہوئے اور قورح نے ساری جماعت کو خیمہ اجتماع کے دروازہ پر ان کے خلاف جمع کر لیا تھا تب خداوند کا جلال ساری جماعت کے سامنے نمایاں ہوا ۔ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ تم اپنے آپ کو اس جماعت سے بالکل الگ کر لو تاکہ میں ان کو ایک پل میں بھسم کروں تب وہ منہ کے بل گر کر کہنے لگے اے خدا ! سب بشر کی روحوں کے خدا ! کیا ایک آدمی کے گناہ کے سبب سے تیرا قہر ساری جماعت پر ہوگا ؟ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا تو جماعت سے کہہ کہ وہ قورح اور داتن اور ابیرام کے خیموں کے

آس پاس سے دور ہٹ جاؤ اور موسیٰ اٹھ کر داتن اور ابیرام کی طرف گیا اور بنی اسرائیل کے بزرگ اس کے پیچھے پیچھے گئے اور اس نے جماعت سے کہا کہ ان شریر آدمیوں کے خیمہ سے نکل جاؤ تا نہ ہو کہ تم بھی ان کے سب گناہوں کے سبب سے نیست ہو جاؤ سو وہ لوگ قورح داتن اور ابیرام کے خیموں کے آس پاس سے دور ہٹ گئے اور داتن اور ابیرام اپنی بیوی اور بیٹو ں اور بال بچوں سمیت نکل کر اپنے خیمونکے دروازوں پر کھڑے ہوئے تب موسیٰ نے کہا کہ اس سے تم جان لو گے کہ خداوند نے مجھے بھیجا ہے کہ یہ سب کام کروں کیونکہ میں نے اپنی مرضی سے کچھ نہیں کیا اگر یہ آدمی ویسی ہی موت سے مریں جو سب لوگوں کو آتی ہے یا ان پر ایسے ہی حادثے گذریں جو سب پر گذرتے ہیں تو میں خداوند کا بھیجا ہوا نہیں ہو ں پر اگر خداوند اپنا نیا کرشمہ دکھائے اور زمین اپنا منہ کھول دے اور انکو انکے گھر بار سمیت نگل جائے اور یہ جیتے جی پاتال میں سما جائیں تو تم جاننا کہ انہوں نے خداوند کی تحقیر کی ہے اس نے یہ باتیں ختم ہی کیں تھیں کہ زمین ان کے پاؤں تلے پھٹ گئی اور زمین نے اپنا منہ کھول دیا اور انکو انکے گھر بار کو اور قورح کے ہاں سب آدمیوں کو اور ان کے سب مال و اسباب کو نگل گئی سو وہ اور انکا سارا گھر بار جیتے جی پاتال میں سما گئے اور زمین ان کے اوپر برابر ہو گئی اور وہ جماعت میں سے نابود ہوگئے

اُسی صبح جو حوالہ میں نے بائبل میں تصادفی طور پر کھولا تھا بعد میں جب میں دعا کر رہی تھی:

زبور 106 باب 16 تا 18 آیات:
اُنہوں نے خیمہ گاہ میں مُوسیٰ پر اور خُداوند کے مُقدس مرد ہارُون پر حسد کیا۔ سو زمین پھٹی اور داتن کو نگل گئی اور ابیّرام کی جماعت کو کھا گئی۔ اور اُنکے جتھےمیں آگ بھڑک اُٹھی اور شعُلوں نے شریروں کو بھسم کر دیا۔

باب انیس - غزل الغزلات

غزل الغزلات

کسی وجہ سے ایک دن، بغیر کسی وضاحت کے، پرانے عہد نامے کی تمام کتابوں میں سے، میں نے غزل الغزلات پر توجہ مرکوز کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ میں نے نئے عہد نامہ کو پڑھنے پر توجہ مرکوز کی تھی، میرے لیے پرانے عہد نامہ میں اچانک دلچسپی لینا انتہائی غیر معمولی تھا۔

غزل الغزلات کو پڑھنے کے بعد، میں نے فیصلہ کیا کہ میں نے جو کچھ پڑھا ہے اس کے بارے میں مزید بصیرت حاصل کرنا چاہتی ہوں۔ اس لیے میں نے آن لائن دیکھنا شروع کیا اور میں ایک "گیت سلیمان پر عقیدت مند تبصرہ" پر پہنچی جسے میں نے بھی پڑھنے پر مجبوری محسوس کیا۔ جس دن میں نے سلیمان کی عقیدت کا ایک گیت پرنٹ کیا جو مجھے آن لائن ملا تھا اور جب میں گھر آئی تو گھر میں ٹی وی چل رہا تھا اور ایک وزیر غزل الغزلات کے بارے میں بات کر رہا تھا! میں نے اپنے آپ سے سوچا، "واہ کیا یہ اس بات کی تصدیق ہے کہ مجھے غزل الغزلات کو پڑھنا چاہیے؟"

"سلیمان کے گیت پر عقیدتی تبصرہ" نے مجھے متوجہ کیا اور مصنف نے ایک حیرت انگیز کہانی سنائی کہ یہ مطالعہ کیسے وجود میں آیا۔ مصنف، ایشر شوشناہ، ایک روح القدس سے بھرے وزیر سے کہا گیا کہ وہ اپنی بیوی اور کچھ دوسری خواتین کے لیے بائبل مطالعہ تیار کریں۔ وہ اس خیال کے بارے میں زیادہ جلدباز نہیں تھا لیکن اس سے بات کی گئی تھی اور اس نے اسے غزل الغزلات پر کرنے کا فیصلہ کیا کیونکہ اس کے پاس اس کتاب پر پہلے ہی کئی نوٹ تیار تھے۔

ایشر شوشنا نے کہا کہ وہ بائبل کے مطالعہ کی تیاری کے لیے صبح سویرے اٹھیں گے اور روح القدس نے اس پر ظاہر کیا کہ دلہن اور سلیمان کے درمیان گیت سلیمان میں کہی گئی کہانی کے بنیادی معنی کیا ہیں۔ اس مقدس کتاب میں سلیمان واقعی مسیح کی نمائندگی کرتا ہے اور دلہن دراصل مسیح کی دلہن، مسیح کی کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے۔ جس طرح سے مسیح نے تمثیلوں میں بات کی تھی اور جان بنیان جس نے تمثیلوں میں کلاسک "Pilgrim's Progress" لکھا تھا اس کے برعکس نہیں، اسی طرح Solomon Devotional کا گیت بھی ہے۔ بائبل کے ذریعے خدا کی طرف سے ہمارے لیے بہت سے پیغامات مثالوں اور کہانیوں کے طور پر لکھے گئے ہیں۔

چونکہ روح القدس نے ایشر شوشناہ پر بصیرت اور معانی کو آزادانہ طور پر ظاہر کیا، "سلیمان کے گیت پر عقیدتی تبصرہ" کبھی فروخت نہیں ہونا چاہئیے۔ http://songofsolomondevotional.com پر ای بک ڈاؤن لوڈ کرکے یہ مطالعہ مفت حاصل کریں۔ اس خوبصورت مطالعہ کے پیچھے شاندار پس منظر کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، براہ کرم http://songofsolomondevotional.com/history.php ملاحظہ کریں۔

میں نے غزل الغزلات کا مطالعہ دو بار پڑھا اور میں نے پہلی بار اس کے ساتھ کافی وقت گزارا۔ یہ عقیدت اتنی زندگی بدل دینے والی تھی کہ میں نے ایک خاص بائبل مطالعہ میں خواتین کے ایک گروپ کے ساتھ مطالعہ شیئر کرنے کا فیصلہ کیا جو میں نے شروع کیا تھا اور میں اسے دوبارہ پڑھنے کے قابل ہو گئی تھی اور مجھے دوسری بار اس سے بھی زیادہ لطف آیا۔ میں اب جانتی ہوں کہ روح القدس نے معجزانہ طور پر مجھے بائبل کی اس حیرت انگیز کتاب اور اس مافوق الفطرت الہامی عقیدتی مطالعہ کا تجربہ کرنے کی قیادت کی کیونکہ میں اس وقت نئے عہد نامے پر توجہ مرکوز کر رہی تھی اور میرے پاس پڑھنے کی خواہش کے لیے کوئی شاعری یا وجہ نہیں تھی۔ غزل الغزلات اس طرح سے کا مطالعہ کرنا اچانک اور ناقابلِ بیان ہے۔ جیسا کہ میں نے اس مطالعہ کو پڑھا، مجھے بہت سے معجزاتی واقعات کا سامنا کرنا پڑا اور میں نے مسیح سے محبت کو ایک بالکل نئے انداز میں دیکھا جس کا میں نے پہلے کبھی تجربہ نہیں کیا تھا۔

اس عقیدتی مطالعہ کے ذریعے خواتین کے ایک گروپ کی رہنمائی کرنے کے بعد، میں نے اس کتاب کو دوسروں کے ساتھ شیئر کیا جِن کے بارے میں میں جانتی ہوں کہ رب چاہتا تھا کہ یہ مطالعہ جائے اور برکت بھی ہو۔ اب میرے مطالعہ میں شامل دو خواتین اس کتاب کو بائبل کے مطالعے کے لیے اپنے گرجا گھروں میں لے گئی ہیں اور ایک مطالعہ جس کے بارے میں میں جانتی ہوں کہ یہ میرے چرچ کی خواتین چرچ میں ہوا تھا وہ واقعی ان لوگوں کے لیے ایک نعمت تھی جنہوں نے اس کا تجربہ کیا۔

میں بہت زیادہ مشورہ دیتی ہوں کہ آپ بھی اس حیرت انگیز عقیدتی مطالعہ کی ایک مفت کاپی حاصل کریں اور وقت نکال کر غزل الغزلات کو پڑھیں اور آپ جان لیں گے کہ یسوع کی آپ سے کتنی گہری محبت ہے۔ مندرجہ ذیل حصے میں، میں ان معجزاتی چیزوں کو بانٹنے اور بیان کرنے کی کوشش کروں گی جو اس خوبصورت اور روح القدس سے بھرے غزل الغزلات کے میرے پڑھنے کے ساتھ تھیں۔

تکمیل کی تلاش

میں گاڑی میں اکیلی تھی اور ایک شام خدا سے باتیں کر رہی تھی۔ میں نے اس سے کہا کہ میں نے محسوس کیا کہ کیریئر، شادی، والدین، اور مادی چیزوں پر توجہ مرکوز کرنے کے بعد جنہیں خدا کے سوا کچھ بھی نہیں بالآخر وہ مطمئن محسوس کرتا ہے۔ سب باطل ہی باطل ہے۔ سب کچھ باطل ہے۔ مزید یہ کہ جب میں نے یہ کہا تو میں نے واقعی یہ کہا تھا۔ اسی رات کے بعد میں نے "غزل الغزلات پر عقیدتی تفسیر" میں اپنا پڑھنا جاری رکھا، جب میں نے خدا کے سامنے اعتراف کیا تھا کہ ہر چیز کا تعاقب کر رہی ہوں لیکن خدا نے مجھے اس کے بغیر خالی چھوڑ دیا۔ یہ وہ کاپی ہے جو میں نے تقریباً ایک گھنٹے بعد پڑھی تھی۔

"ماضی میں میں نے دنیاوی فلسفوں، مادی چیزوں، دوستوں، سرگرمیوں، خاندان اور مقام میں تکمیل کی تلاش کی، لیکن افسوس ان سب نے مجھے ناکام بنا دیا اور مجھے مایوس کن حالت میں چھوڑ دیا۔ آپ نے جہاں میں تھی وہاں آ کر نرمی سے مجھے اٹھایا اور سب کچھ دیا۔ مجھے کلوری کے درخت سے زندگی" اور "غزل الغزلات کی ایک عقیدتی تفسیر" دی۔

یہ صرف ناقابل یقین تھا کہ میں نے عقیدتی مطالعہ میں اسی چیز کو پڑھنے سے تقریبا ایک گھنٹہ پہلے یہ بالکل ٹھیک خیالات رکھے تھے۔ اور نہیں، مجھے اندازہ نہیں تھا کہ میں یہ سیکشن پڑھوں گی۔ اس نے مجھے حیران کر دیا۔

رب میں آرام تلاش کرنا

خدا کبھی بھی مجھے حیران کرنے سے باز نہیں آتا۔ "غزل الغزلات کی ایک عقیدتی تفسیر" کا مطالعہ پڑھتے ہوئے میں خدا کے قریب چلنے کے بارے میں اسی ٹائم فریم کے دوران ایک کتاب بھی پڑھ رہی تھی۔ اب یہاں ایک عجیب واقعہ پیش آیا۔ زبردست! میں ایک ہی دن میں دونوں کتابوں سے پڑھ رہی تھی اور جن سیکشنز میں میں آئی ہوں، دونوں میں، بالکل ایک ہی موضوع پر توجہ دی گئی۔ دونوں نے بیک وقت انہی آیات کا حوالہ دیا:

متی 11 باب 28 تا 30 آیات:
اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہُوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔ میں تُم کو آرام دُوں گا۔ میرا جُوا اپنے اُوپر اُٹھا لو اور مُجھ سے سِیکھو۔ کِیُونکہ مَیں حلِیم ہُوں اور دِل کا فروتن۔ تو تُمہاری جانیں آرام پائیں گی۔ کِیُونکہ میرا جُوا ملائِم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔

دونوں طبقے مسیح میں آرام کرنے کی بات کر رہے تھے اور بہت زیادہ چرچ کی سرگرمیاں کرنے اور حقیقت میں مسیح کے ساتھ کافی وقت نہ گزارنے کی مخالفت کر رہے تھے۔ انہوں نے آپ کی تمام پریشانیاں اس پر ڈالنے کی بھی بات کی۔ یہ وہی ہے جو میرے ذہن سے گزرا: واہ! یہ کیسا ہے کہ میں دو مختلف چیزیں پڑھ رہی ہوں اور ایک ہی وقت میں دونوں کتابوں میں ایک ہی پیغام کو ایک ہی آیات کا حوالہ دیتے ہوئے پڑھ رہی ہوں؟ اس وقت، میرے خیالات یہ تھے کہ یہ معجزاتی چیزیں کبھی پرانی نہیں ہوتیں اور میں نے محسوس کیا کہ میں ان دو الگ الگ کتابوں میں سے صحیح چیز پڑھ رہی ہوں جن کو میں نے پڑھنے کے لیے چنا تھا کہ ایک ہی پیغام کو ایک ہی وقت میں بالکل درست طریقے سے پڑھ رہی ہوں۔

*اوپر والے حصے کے بارے میں ایک نوٹ: جب میں اس حصے میں ترمیم کرنے کے لیے واپس جا رہی تھی، تو میں نے اس جملے میں لفظ "حقیقت میں" شامل کیا: بہت زیادہ چرچ کی سرگرمیاں کرنے سے مزاحمت کریں جس کی وجہ سے حقیقت میں مسیح کے ساتھ کافی وقت نہیں گزارا جا سکتا۔ مجھے آپ کو بتانا ہے کہ جب میں اس پر کام کر رہی تھی تو بیک گراؤنڈ میں ٹی وی چل رہا تھا اور جیسے ہی میں نے لفظ "دراصل" ڈالا تو ٹی وی نیوز اینکر نے کہا، "کافی وقت نہیں گزار رہا"۔ میں کچھ دیر تک اپنی کرسی پر دنگ رہ کر بیٹھ گئی۔

چکھو کہ میں میٹھا ہوں

میں اکیلی تھی اور اپنے بیٹے کو اسکول سے لینے کے لیے راستے میں اپنی گاڑی چلا رہی تھی اور بغیر کسی انتباہ کے، میں نے سنا کہ رب نے مجھے یہ الفاظ بولے:

"چکھو کہ میں میٹھا ہوں۔"

اس تجربے کے فوراً بعد (دوبارہ، مجھے اس سیکشن میں کیا پڑھنا ہے اس کے بارے میں کوئی پیشگی علم نہیں تھا)، یہ وہ سیکشن ہے جسے میں "غزل الغزلات پر عقیدتی تبصرہ" میں پڑھنے آئی ہوں:

غزل الغزلات 2 باب 3 آیت:
جیسا سیب کادرخت بن کے درختوں میں ویسا ہی میرا محبوب نوجوانوں میں ہے ۔میں نہایت شادمانی سے اُسکے سایہ میں بیٹھی اور اُس کا پھل میرے منہ میں میٹھا لگا۔

دلہن اپنے محبوب کا موازنہ جنگل کے ایک درخت سے کرتی ہے جو دوسروں سے ممتاز ہے۔ عدن کے باغ میں ایک درخت تھا جو باقی سب سے بڑھ کر کھڑا تھا، عدن کے باغ کے بیچ میں زندگی کا درخت۔ ہمارے آباؤ اجداد نے اس خوبصورت درخت کو نہیں لیا تھا (پیدائش 2 باب 9 آیت)۔ خدا کا جلال، ایک اور درخت تھا جو ایک باغ کے درمیان کھڑا تھا (یوحنا 19 باب 18 اور 41 آیات)، کلوری کا درخت۔ کلوری کے لیے خدا کی تعریف کریں! میرے رب کے لیے جو جان لیوا زہر تھا، میرے لیے اس وقت میٹھا ذائقہ بن گیا جب مجھے کلوری کے درخت سے پھل ملا!

"... میں نہایت شادمانی سے اُسکے سایہ میں بیٹھی اور اُس کا پھل میرے منہ میں میٹھا لگا۔"

دلہن نے اس کا دل بہت خوش کیا کیونکہ اس نے اس کے سائے میں بیٹھنے کے لیے وقت نکالا۔ اُس نے اُس کے بارے میں سیکھنے اور اُس کے ذریعے تبدیل ہونے کے لیے دوسری چیزیں چھوڑ دیں۔ ایک مومن کے طور پر اس نے "اس کے سائے" کے سامنے ہتھیار ڈال دیے اور خوشی سے خود کو اس کے قدموں میں رکھ دیا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دو شاگردوں نے یہی کیا جب وہ کھڑے ہو کر یسوع کو دیکھ رہے تھے۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے انہیں کہا "دیکھو خدا کا برّہ" اور بالکل وہی کیا جو انہوں نے کیا۔ یوحنا کے پیروکاروں نے جو مشاہدہ کیا اس کی وجہ سے وہ یسوع کے پاس گئے اور "اس کے سائے میں بیٹھ گئے۔" یہ دونوں شاگرد اس کے بعد بدل گئے (یوحنا 1 باب 35 تا 43 آیات)۔

اُس کے سائے کے بارے میں ایسا کیا تھا، جس سے اُس کو بہت خوشی ہوئی؟ اس نے اپنی حفاظت کرتے ہوئے اس کی بابرکت مستقل پناہ گاہ کا تجربہ کیا (زبور 91 باب 1 آیت) اور اس کے ہاتھ میں چھپے ہوئے (یسعیاہ 49 باب 2 آیت)۔ اس کی مدد اس کی رہنمائی کرتی ہے، اور اسے خوش کرنے اور گانے پر مجبور کرتی ہے (زبور 63 باب 7 آیت)۔

خوشی کے ساتھ وہ اعلان کرتی ہے، "خداوند، میں اپنے دل اور روح میں آپ کے پاس بیٹھی ہوں اور میں بہت بے خوف اور پر سکون محسوس کرتی ہوں۔ اے میرے پیارے شوہر، آپ نے میرے دل کی گہرائیوں کو کس قدر خوشی بخشی۔ جب تک میں آپ کے پیارے، حفاظت کرنے والے، یقین دلانے والے ہتھیاروں کے سامنے ہتھیار ڈال دوں۔ تیرے درخت کا پھل میری ہر ضرورت، میری زندگی کے ہر لمحے کو پورا کرتا ہے: محبت کا پھل، خوشی، امن، تحمل، نرمی، نیکی، ایمان، شائستگی، اور خود پر قابو، یہ میٹھا ذائقہ ہے، آپ نے مجھے کبھی ایسا پھل نہیں دیا جس کا ذائقہ کڑوا ہو۔

حیران کن، حیران کن۔ یہ واقعی اور بلا شبہ، یقین سے باہر ایک معجزانہ ملاقات تھی! میں آپ کو بتا نہیں سکتی کہ اس تجربے نے مجھے کیسے متاثر کیا۔ یہاں تک کہ جب میں اس کتاب کے لیے اس حصے میں ترمیم کر رہی تھی، تب بھی مجھے یہ ایک خوبصورت اور شاندار واقعہ لگتا ہے جسے میں کبھی نہیں بھولوں گی۔ رب کی طرف سے اس طرح کے میٹھے الفاظ کو سننا اور پھر اس کے بعد جو کچھ میں نے پڑھا اس کے مواد سے الفاظ کی تصدیق حاصل کرنا بہت بڑا تھا۔

میں خاص طور پر یہ نوٹ کرنا چاہوں گی کہ جس وقت میں یہ حصہ پڑھ رہی تھی، میں درحقیقت اپنی بائبل پڑھنے، خدا کے بارے میں کتابیں پڑھنے، اور دعا کے وقت میں زیادہ وقت گزارنے کے اپنے عزم میں بہت سی اہم تبدیلیوں سے گزر رہی تھی۔ اس لیے، حقیقت میں، میں رب کے سائے میں زیادہ وقت گزار رہی تھی۔

مجھے امید ہے کہ آپ کو اس اور دوسری چیزوں سے حوصلہ ملے گا جو میں لکھ رہی ہوں اور یہ کہ آپ دیکھیں گے کہ خدا اپنے پیروکاروں کے ساتھ کس قدر قربت چاہتا ہے۔ اس کے علاوہ، آپ کو یہ احساس ہو گا کہ کس طرح مسیح کو اپنی زندگی کا رب بنا کر اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کر کے، آپ کو، بدلے میں، آپ سے محبت کرنے والے کے ساتھ ایک شاندار لازوال رشتہ ملے گا، جیسا کہ کوئی اور کبھی نہیں کرے گا۔

زبور 34 باب 8 آیت:
آزما کر دیکھو کہ خُداوند کیسا مہربان ہے۔ مُبارک ہے وہ آدمی جو اُس پر توکّل کرتا ہے۔

وسیع ڈھال

جب میں بائبل کے مطالعہ کے لیے "غزل الغزلات پر عقیدت مند تبصرہ" پر جا رہی تھی، اس وقت باہر ایک طوفان اس علاقے میں آ رہا تھا۔ طوفان کی وجہ سے، میں نے ٹی وی کی موسم کی خبریں آن کر دی تھیں اور ساتھ ہی، میں مطالعہ کا حصہ پڑھ رہی تھی خاص طور پر ہم پر رب کے ایمان کی ڈھال کے بارے میں۔ میں دنگ رہ گئی جب اچانک ٹی وی ویدر مین نے آنے والے موسم کے بارے میں بات کرنا شروع کی جسے اس نے "وسیع ڈھال" کے طور پر بیان کیا۔ میں اپنے آپ سے حیران ہوں کہ ایک موسمی ماہر اس طرح کی اصطلاح کیسے استعمال کر سکتا ہے؟ یہ اتنا حیرت انگیز تھا کہ اس نے موسم کو بیان کرنے کے لیے "وسیع ڈھال" کا استعمال کیا جب میں کتاب کے اُس حصے کو پڑھ رہی ہوں جس میں خدا کے زرہ بکتر کی مخصوص اشیاء میں سے ایک پر توجہ مرکوز کی گئی تھی یعنی "ڈھال"۔ یہ وہ سیکشن ہے جو میں اس وقت پڑھ رہی تھی:

دشمن آپ کو دوپہر کی ظالم گرمی سے تنگ کرنے کی کوشش کرے گا۔ وہ خُداوند کی پیروی کرتی اور اُس کے ریوڑ میں دوسروں سے ملتی۔ اسے اس کا سایہ مل گیا۔ وہ جتنا اس کے قریب آتی گئی، شریر کے ہتھیار اتنے ہی کم کارآمد تھے (افسیوں 6 باب 16 آیت) ان سب کے علاوہ، ایمان کی ڈھال اٹھاؤ، جس سے تم شیطان کے تمام بھڑکتے ہوئے تیروں کو بجھا سکتے ہو۔ یہ "ایمان کی ڈھال" ہے جو تمام آتش گیر میزائلوں کو روکتی ہے۔ ایک ڈھال آپ کو حملے سے بچاتی ہے! خدا کی حمد کریں کہ اس کا سایہ دشمن کے میزائلوں کی آگ سے حفاظت کرتا ہے!

چھوٹی لومڑی

ایک اتوار کی شام میرے ذہن میں ایک خیال آیا اور وہ تھا "چھوٹی لومڑیاں انگوروں کو خراب کر دیتی ہیں۔" اس وقت، میں نے تسلیم کیا کہ میں نے بائبل کی آیت کو پہچان لیا تھا لیکن مجھے یقین نہیں تھا کہ یہ ذہن میں کیوں آئی ہے۔

میں اس رات اپنے بیٹے کی ہوم ورک میں مدد کرنے گئی اور میں نے اسے بستر پر لے لیا۔ پھر اس کے بعد، میں نے اپنی "غزل الغزلات پر عقیدتی تبصرہ" پڑھنے کے لیے وقت نکالا اور میں دنگ رہ گئی جب میں جلد ہی اس حصے کی طرف متوجہ ہوئی جو غزل الغزلات 2 باب 15 آیت کے بارے میں تھا اور کس طرح چھوٹی لومڑیاں انگوروں کو خراب کرتی ہیں۔ یہ ناقابل یقین تھا۔ مجھے اس بات کا کوئی علم نہیں تھا کہ میں اس آیت کے بارے میں سب کچھ پڑھوں گی جب میں نے اسی شام کے اوائل میں اسی آیت کے بارے میں سوچا تھا۔ یہ آیت ہے جو میں نے بعد میں اسی رات پڑھی:

غزل الغزلات 2 باب 15 آیت:
ہمارے لئے لومڑیوں کو پکڑو ۔اُن بچوں کو جو تاکستان خراب کرتے ہیں کیونکہ ہماری تاکوں میں پھول لگے ہیں۔

یہ "غزل الغزلات پر عقیدتی تفسیر" کا حصہ ہے:

چھوٹی لومڑیاں اپنی چالاک، مکارانہ فطرت کے لیے مشہور ہیں، اس لیے اس کا اظہار، "لومڑی کی طرح چالاک!" وہ انگور سے محبت کرتی ہیں اور نرم ٹہنیوں کو چٹکی بجا کر وہ پورے انگور کو تباہ کر سکتی ہیں۔ آہ وہ بدصورتی جو چھوٹی لومڑیاں ہماری زندگیوں میں لاتی ہیں۔ یہ کیسے خُداوند یسوع مسیح کے دل کو تکلیف دیتا ہے۔ اُس نے ہمیں اپنی زندگی کو خوبصورت، پاکیزہ اور اُس کے حضور پاک رکھنے کے لیے ہر ضروری چیز دی (1 کرنتھیوں 7 باب 1 آیت اور 2 پطرس 1 باب 3 تا 4 آیات)! پھر ہماری گنہگار فطرت اٹھتی ہے اور اپنا راستہ چاہتی ہے۔ یہ ایک شیطانی چھوٹی لومڑی کے لیے ہماری زندگی میں آنے اور اس کے بارے میں ہماری نظر کو بھٹکانے کا دروازہ کھولتا ہے۔

کیا آپ کی زندگی میں کوئی چھوٹی سی لومڑی ہے جو آپ کے لیے آپ کی "پہلی محبت" کی محبت کی آگہی سے آپ کو چھین رہی ہے اور آپ کے لیے آپ کی ایک بار، سب سے زیادہ استعمال کرنے والی، "پہلی محبت" کی محبت کو چھین رہی ہے؟ کیا آپ کے چلنے میں کوئی ناقابلِ اعتراف گناہ ہے: عادت، غصہ، تلخی، طلاق، حسد، خوف، گپ شپ، نفرت، جھوٹ، ہوس، بے صبری، فکر، افسردگی، حوصلہ شکنی، شک، قسم کھانا یا معافی وغیرہ ہے؟ ابھی اس کا اقرار کرو اور اس سے توبہ کرو تاکہ بیل اور انگور تباہ نہ ہوں۔ آہ نرم انگور اور اس کی شاندار خوشبو کو خراب نہ ہونے دینا!

وہ آپ کو معاف کرنے اور بحال کرنے کے لیے کتنا تیار ہے (1 یوحنا 1 باب 1 تا 10 آیات) مشکل اس میں ہے کہ لومڑیاں "چھوٹی ہیں!" چھوٹی لومڑیاں پیاری اور دھوکہ دہی سے معصوم لیکن بہت خطرناک ہوتی ہیں! وہ سیکولر کتابیں جن پر آپ اتنا وقت ضائع کرتے ہیں۔ ٹی وی پر "تھوڑا سا برا" پروگرام دیکھنے کے گھنٹے، گھر میں رہنے کا فیصلہ جب آپ واقعی چرچ میں دوسرے کنول کے ساتھ جا سکتے ہیں؛ "چھوٹے" قابل اعتراض پروگرام، خوشی، یا تفریح سے کیا نقصان ہو سکتا ہے؟

انار

اتفاق؟ ٹھیک ہے میں نہیں جانتی، لیکن ایک دن میرے شوہر اور بیٹا گروسری پر گئے اور فخر کے ساتھ ایسی خریداری کے ساتھ واپس آئے جو انہوں نے پہلے کبھی نہیں کی تھی (یا اس کے بعد سے)۔ انہیں انار ملے اور انہوں نے کچھ انار لینے کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ پھل میرے بیٹے کے لیے نیا تھا۔ اب ایک دن یا اس کے بعد میرے صدمے میں، میں جس سیکشن میں آئی تھی یعنی "غزل الغزلات پر عقیدت مند تبصرہ" میں جو حصہ پڑھ رہی تھی وہ سب علامتی معنی کے بارے میں تھا خاص طور پر انار کے بارے میں، ہر چیز کے بارے میں۔ میرے لیے یہ ایک بڑا تعجب ہے کہ میرے بیٹے نے انار خریدے اس سے پہلے کہ میں اس کے بارے میں پڑھوں اور یہ ایسی چیز نہیں ہے جو ہم نے کبھی خریدی ہو اور اپنے گھر کے ارد گرد رکھی ہو جیسا کہ ہم نے اس خاص ہفتے میں کیا تھا۔

یہ وہ سیکشن ہے جو میں نے انار کے بارے میں "غزل الغزلات پر عقیدتی تبصرہ" سے پڑھا ہے۔

غزل الغزلات 6 باب 7 آیت:
تیری کنپٹیاں تیرے نقاب کے نیچے انار کے ٹکڑوں کی مانند ہیں۔

انار سرخ ہوتے ہیں اور سرخ رنگ کا رس پیدا کرتے ہیں۔ سرخ رنگ دولہا کے خون کی نمائندگی کرتا ہے۔ لیکن اب یہ اس کے ہونٹوں کے بجائے اس کی کنپٹیوں پر ظاہر ہوتا ہے، کیوں؟ خدا کے کلام کا راز کھولتے ہیں۔ خروج 28 باب 33 تا 34 آیات، 39 باب 24 تا 26 آیات کو پڑھیں۔ لاوی کے کاہن کے لباس کے ہیم پر اناروں کی کڑھائی کی گئی تھی۔ کاہن قربانی اور خدا کی عبادت کی نمائندگی کرتا ہے، اسی طرح انار بھی۔ ہیکل پر انار کھدے ہوئے تھے (1 سلاطین 7 باب 18 تا 20 آیات)۔ یروشلم میں اصل ہیکل، جو سلیمان نے بنائی تھی، وہ جگہ تھی جسے خدا نے نامزد کیا تھا جہاں حقیقی قربانی اور عبادت کی جاتی تھی۔ خون سے خریدی گئی مومن کے طور پر، اس کے مندر (اس کے سوچنے کے عمل کی جگہ) اس علاقے کی نمائندگی کرتے ہیں جہاں وہ خدا کے لیے قربانی کرنے اور اس کی عبادت کرنے کا انتخاب کرتے تھے۔ اس نے اپنے ہونٹوں سے جو باتیں کیں وہ مسلسل اس کے ذہن میں تھی۔ اور اس کے ہونٹوں پر کیا تھا۔ اس کے دماغ کے پردے کے پیچھے "مقدس مقام" کے اندر اپنے محبوب کی تعریف اور عبادت! روح القدس 1 پطرس 2 باب 5 آیت میں اعلان کرتا ہے: "تُم بھی زِندہ پتھّروں کی طرح رُوحانی گھر بنتے جاتے ہو تاکہ کاہِنوں کا مُقدّس فِرقہ بن کر اَیسی رُوحانی قُربانیاں چڑھاؤ جو یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے خُدا کے نزدِیک مقبُول ہوتی ہیں۔" 1 پطرس 2 باب 9 آیت: لیکِن تُم ایک برگُزیدہ نسل ۔ شاہی کاہِنوں کا فِرقہ ۔ مُقدّس قَوم اور اَیسی اُمّت ہو جو خُدا کی خاص مِلکیّت ہے تاکہ اُس کی خُوبیاں ظاہِر کرو جِس نے تُمہیں تارِیکی سے اپنی عجِیب روشنی میں بُلایا ہے۔

تبیتا

ایک صبح میں اپنی بائبل میں سے اعمال 9 باب 39 آیت کو پڑھ رہی تھی کہ کس طرح مسیح کے شاگرد پطرس نے عورت، تبیتا کو دوبارہ زندہ کیا اور اس کے نام کا مطلب کیسے "ہِرنی" ہے۔ ٹھیک ہے جو حصہ میں نے پڑھا ہے وہ چار بائبل آیات سے زیادہ طویل نہیں تھا ہے اور وہ یقینی طور پر بائبل میں ایک مشہور کردار نہیں ہے۔ میرے پاس اس حصے کو پڑھنے کی کوئی شاعری یا وجہ نہیں تھی اور میں نے اسے بے ترتیب طور پر پڑھا۔ تب میں اس ہفتے کے لیے اپنے بائبل کے مطالعہ کی تیاری کر رہی تھی "غزل الغزلات پر عقیدتی تبصرہ" سے اور اسی دن میں اپنے بائبل کے مطالعہ کے اس حصے کو دیکھ کر حیران رہ گئی:

ہِرنی اپنی تیز رفتاری کے لیے مشہور ہیں (2 سموئیل 2 باب 18 آیت)۔ عربی میں لفظ "ہِرنی" کا مطلب ہے "محبت کرنے والا"۔ نیز، ہرنی کا لفظ بالکل وہی عبرانی لفظ ہے جس کا ترجمہ "خوبصورتی" ہے۔ یسعیاہ 24 باب 16 آیت میں، یہ خدا کو "جلال" دینے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ یہ بہت ہی سبق آموز ہے کہ اعمال 9 باب 36 آیت میں عورت، جسے پطرس نے مُردوں میں سے زندہ کیا تھا، کا نام تبیتا (ڈورکاس بھی) تھا۔ تبیتا عبرانی لفظ ہے اور ڈورکاس یونانی لفظ "ہِرنی" کے لیے ہے! یہ عورت احسان، رحم اور خیرات کے کاموں سے بھری ہوئی تھی۔ روحانی ہِرنی وہ ہے جو کسی ضرورت مند کو دیکھتی ہے اور اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے جلدی اور خاموشی سے دوڑتی ہے۔ وہ کتنی بابرکت رہی ہوگی (اعمال 20 باب 35 آیت)! وہ کتنی خوبصورت مسیحی تھی۔ اعمال 9 باب 36 تا 42 آیات میں اس کی کہانی پڑھیں:

اعمال 9 باب 36 تا 43 آیات:

اور یافا میں ایک شاگِرد تھی تبِیتا نام جِس کا ترجمہ ہرنی ہے وہ بہُت ہی نیک کام اور خَیرات کِیا کرتی تھی۔ اُنہی دِنوں میں اَیسا ہُؤا کہ وہ بِیمار ہوکر مرگئی اور اُسے نہلاکر بالاخانہ میں رکھ دِیا۔ اور چُونکہ لُدّہ یافا کے نزدِیک تھا شاگِردوں نے یہ سُن کر کہ پطرس وہاں ہے دو آدمِی بھیجے اور اُس سے دوخواست کی کہ ہمارے پاس آنے میں دیر نہ کر۔ پطرس اُٹھ کر اُن کے ساتھ ہولِیا ۔ جب پہنُچا تو اُسے بالاخانہ میں لے گئے اور سب بیوائیں روتی ہُوئی اُس کے پاس آکھڑی ہُوئیں اور جو کُرتے اور کپڑے ہرنی نے اُن کے ساتھ میں رہ کر بنائے تھے دِکھانے لِگیں۔ پطرس نے سب کو باہِر کردِیا اور گھُٹنے ٹیک کر دُعا کی ۔ پھِر لاش کی طرف مُتوّجِہ ہوکر کہا اَے تبِیتا اُٹھ ۔ پَس اُس نے آنکھیں کھول دِیں اور پطرس کو دیکھ کر اُٹھ بَیٹھی۔ اُس نے ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور مُقدّسوں اور بیواؤں کو بُلاکر اُسے زِندہ اُن کے سپُرد کِیا۔ یہ بات سارے یافا میں مشہُور ہو گئی اور بہُتیرے پر اِیمان لے آئے۔ اور اَیسا ہُؤا کہ وہ بہُت دِن یافا شمعُون نام دبّاغ کے ہاں رہا۔

اب واقعی، کیا امکانات ہیں کہ میں بائبل کے اس کردار کے بارے میں اسی صبح تصادفی طور پر پڑھوں (اور یاد رکھیں کہ یہ بائبل کی صرف چار آیات ہیں، اعمال 9 باب 36 تا 43)۔ پھر یہ کہ میں بائبل میں مذکور تمام کرداروں کے اُسی ہی دن میں اس کے بارے میں دوبارہ پڑھوں گی۔ یہ مجھے حیران کر دیتا ہے۔

ہمارے دلوں کا باغ

جب میں اپنے بیٹے کے اسکول کی پارکنگ سے باہر نکل رہی تھی، اسے دن کے لیے چھوڑنے کے بعد، عین اسی لمحے خدا نے میرے ذہن میں ایک تصویر دی۔ ایک وژن۔ میں نے جو دیکھا اسے بیان کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ جب آپ کوئی کتاب پڑھتے ہیں تو اکثر آپ کے ذہن میں اس کی تصویر ہوتی ہے جو آپ پڑھ رہے ہیں اور جو کچھ میں نے دیکھا اسے بیان کرنے کا میرے پاس یہی قریب ترین طریقہ ہے۔ میں نے حقیقت میں یسوع کو نہیں دیکھا لیکن کسی نہ کسی طرح میں جانتی تھی کہ یہ رویا یسوع کی طرف سے تھی۔ میں نے ایک بیج دیکھا، جسے میں کسی طرح جانتی تھی کہ یسوع کی طرف سے آیا ہے، یہ میرے دل کے باغ میں لگایا جا رہا ہے۔ پھر میرے دل کے باغ سے اوپر آتے ہوئے، میں نے سرخ گلابوں سے بھری ایک خوبصورت ٹوپیری دیکھی اور یہ میرے دل کے مرکز سے باہر نکل رہی تھی۔ یہ سب بہت جلد ہوا، لیکن یہ بالکل وہی تھا جو میں نے دیکھا۔ مجھے یقین ہے کہ سرخ گلاب مسیح کے خون کی علامت ہیں۔

چنانچہ بعد میں اسی دن کے دوران، میں نے اپنا "غزل الغزلات پر عقیدتی تبصرہ" پڑھنا شروع کیا جہاں سے میں نے چھوڑا تھا اور مکمل صدمے کے ساتھ، میں نے مطالعہ کے ایک بڑے حصے کو کھولا جو اس بارے میں بات کرتا ہے کہ مسیح کس طرح ہمارے دل میں ایک بیج بوتا اور اس سے ایک باغ اگتا ہے۔ اور نہیں، مجھے کوئی پیشگی علم نہیں تھا کہ میں ان چیزوں کے بارے میں پڑھوں گی۔

اب یہاں مطالعہ کا وہ حصہ ہے جس میں میں نے اپنے دل میں لگائے گئے یسوع کے بیج اور اس سے ایک خوبصورت سرخ گلاب کی ٹوپیری کو اپنے دل کے بیچ سے بڑھتے ہوئے دیکھنے کے بعد حاصل کیا تھا:

پیارے مسیحی، آپ کے محبوب کی طرف سے کتنی خوبصورت تعریف ہے کہ آپ کی زندگی کو اُس کی طرف سے "باغ" کہا جاتا ہے! کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا کا اپنا باغ ہے، اسے یسعیاہ 51 باب 3 آیت میں "رب کا باغ" کہا گیا ہے اور حزقی ایل 28 باب 13 آیت میں باغ عدن کو "خدا کا باغ" کہا گیا ہے۔ خدا کی طرف سے آدم اور حوا کی شادی کا تحفہ ایک باغ تھا جسے اُس نے پہلے ہی اُن کے لیے تیار کیا تھا۔ اس اصلی باغ میں ایک محبت کرنے والے خدا نے لمس، ذائقہ، خوشبو اور بصارت سے لطف اندوز ہونے کے لیے ہر طرح کی حیرت انگیز چیزیں رکھی تھیں۔ یہ ایک ایسی جگہ تھی جہاں خدا، رفاقت کی آرزو رکھتا تھا، انسان کے ساتھ چل سکتا تھا اور اپنی تخلیق کے عجائبات کو بانٹ سکتا تھا۔ یہ بات چیت، غور و فکر اور عقیدت کے لیے بہترین ترتیب تھی۔ خدا نے باغ میں آدم کے ساتھ چل کر بات کی۔ یہ کوئی اور نہیں بلکہ یسوع خود تھا کیونکہ وہ "خدا کا کلمہ" ہے (یوحنا 1 باب 1 آیت)"...خدا کی تمام معموری جسمانی طور پر" (کلسیوں 2 باب 9 آیت) وہ ہے "...اپنے (خدا کی) شخصیت کی ظاہری شکل..." (عبرانیوں 1 باب 3 آیت)!

ہائے یسوع نے کتنا لامحدود دل کو چھونے والا درد محسوس کیا ہوگا جب آدم اور حوا نے روحانی زنا کرنے کے بعد ایک دوسرے کو اپنے ساتھ چلنے کے لیے منتخب کیا (یعقوب 4 باب 4 آیت)۔ اُن کے دل کا باغ حقیقی جسمانی باغ کی طرح شرارت

کے گھاس میں بدل گیا۔ لیکن، خُدا کی حمد کرو، چار ہزار سال بعد یسوع خالق (یوحنا 1 باب 3 تا 10 آیات) دوبارہ زمین پر آیا تاکہ اس گناہ کو بحال کیا جا سکے جس نے اتنا بگاڑ دیا تھا۔ اس نے ہر مومن کے دل کے لیے ایک نیا روحانی باغ بنایا۔ روح القدس اسے یسوع کے قیمتی خون کو انسان کی روح پر لگا کر لگائے گا! انسان مسیح یسوع میں ایک نئی تخلیق بن جائے گا (2 کرنتھیوں 5 باب 17 آیت)۔ یہ شاندار روحانی دل باغ ایک بار پھر ایک ایسی جگہ ہو گا جہاں خدا اور انسان گہرے طور پر شریک ہو سکتے ہیں۔

ایک باغ ہے جہاں بیج لگائے جاتے ہیں۔ خُدا کے کلام کے طاقتور بیج کے لیے خُدا کی ستائش کریں جو روح القدس کے ذریعے ہمارے دل کے باغ میں لگایا گیا تھا (1 پطرس 1 باب 23 آیت)! کیا آپ پیار سے، بڑی امید کے ساتھ، اپنے دولہا کے کلام پر غور کر رہے ہیں؟ کیا آپ ان بیجوں سے بڑی فصل کی توقع کر رہے ہیں جو آپ کے دل میں بوئے جا رہے ہیں؟ یہاں یہ ہے کہ اسے کیسے پورا کیا جاتا ہے۔

دل کے اس باغ کو روحانی طور پر خُداوند کے سامنے مومن کی مرضی کے مطلق سپرد کرنے کے ذریعے خوبصورت بنایا گیا ہے (رومیوں 12 باب 1 آیت)۔ وہاں نئے اور قیمتی پھل اگنے لگتے ہیں تاکہ خدا اور اس کے بچے لطف اندوز ہوں۔ یہ تبھی ہو گا جب دلہن اپنے دل کا باغ باپ، ''شوہر'' یا ''باغبان'' کو دے دیتی ہے (یوحنا 15 باب 1 تا 11 آیات)۔ باپ کے پاس آپ کے دل کے باغ پر مکمل حق ہونے کے ساتھ، وہ روح القدس کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ ''زیر زمین'' کو توڑ دے (یرمیاہ 4 باب 3 آیت، ہوسیع 10 باب 12 آیت)۔ فضل میں وہ ہمارے لیے وہی کرتا ہے جو اُس نے اسرائیل سے کرنے کو کہا تھا! اس باغ میں، روح القدس کی طاقت سے، اس کے کلام کے شاندار ابدی بیج لگائے گئے ہیں (متی 13 باب 23 آیت)۔ آہ وہ بابرکت پھل جو پیدا ہوتا ہے: ''محبت، خوشی، امن، تحمل (صبر)، نرمی، نیکی، ایمان، حلیمی، اور حکمت (خود پر قابو)'' (گلتیوں 5 باب 22 تا 23 آیات)!

یہ میرے لیے بالکل غیر معمولی تھا کیونکہ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ اس سے پہلے مجھے جو بصیرت دی گئی تھی میں "دل کے باغ" کے بارے میں پڑھ رہی ہوں گی اور اسی دن کے بعد تک میں نے اس حصے کو نہیں پڑھا کہ رب کیسے پودے لگاتا ہے۔ ہمارے دل میں بیج بوتا ہے، مزید برآں، حقیقت یہ تھی کہ روح القدس اس وقت بھی معجزانہ طریقے سے میرے دل کو بدل رہا تھا۔

لوقا 8 باب 15 آیت:
مگر اَچھّی زمِین کے وہ ہیں جو کلام کو سُن کر عُمدہ اور نیکدِل میں سنبھالے رہتے اور صبر سے پھَل لاتے ہیں۔

باغ میں ہاتھوں میں ہاتھ

اگلی صبح، میں اپنے سونے کے کمرے کی رازداری میں دعا کر رہی تھی اور میں نے مسیح سے کہا: "میں نے اپنے آپ کو ایک باغ میں اس کے ساتھ ہاتھ ملا کر چلتے ہوئے دیکھا اور وہ مجھے اپنے پسندیدہ پھول دکھا رہا تھا۔"

واقعی اس وقت، میں سوچ رہی تھی-"میں یہ دعا کیوں کر رہی ہوں؟" اور پھر میں نے اپنے آپ سے سوچا، "ٹھیک ہے، یہ اچھا لگتا ہے۔" پھر ایک حیرت انگیز انکشاف ہوا اور اسی دن بعد میں، جب میں نے اپنے دوپہر کے کھانے کے دوران "غزل الغزلات پر عقیدتی تبصرہ" کا مطالعہ شروع کیا تو میں دنگ رہ گئی جب میں نے ایک ایسے حصے کو دیکھا جس کا مجھے پہلے سے علم نہیں تھا۔ میں جو کہانی پڑھ رہی تھی اس میں دلہن ایک باغ میں ہاتھ ملا کر دولہا کے پسندیدہ پھولوں کی تعریف کر رہی تھی۔ میں مکمل طور پر حیران تھی۔ یہ عبارت ہے جو میں نے پڑھی ہے:

غزل الغزلات 4 باب 12 آیت:
میری پیاری ۔میری زوجہ ایک مُقفل باغچہ ہے۔وہ محفوظ سوتا اور سربہر چشمہ ہے۔

"...ایک چشمہ بند، ایک چشمہ بند۔" اس کے دل کی بہار کیوں بند ہے اور اس کے دل کا چشمہ کیوں بند ہے؟ اس وقت، اس کا دل صرف اسی کے لیے ہے اور کسی کے لیے نہیں۔ اسے ہتھیار ڈالنے کا پہلا پھل ضرور ملنا چاہیے: محبت، عبادت، تعریف، اور عقیدت اس کے دل میں بہتی ہے۔ یہودیوں کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ وہ کٹائی کے وقت ایسا کریں (گنتی 28 باب 26 آیت،

نحمیاہ 10 باب 34 تا 35 آیات)۔ جب اس کے دل کا باغ پوری طرح تیار ہو جاتا ہے اور پھل اور مصالحے کٹنے کے لیے آتے ہیں، تب وہ اپنے محبوب کو اپنے باغ میں مدعو کرتی ہے جسے وہ غزل الغزلات 4 باب 16 آیت میں اپنا باغ کہتی ہے:

غزل الغزلات 4 باب 16 آیت:

اَے بادشمال بیدار ہو! اَے باد جنوب چلی آ! میرے باغ پر سے گذر تاکہ اُسکی خوشبو پھیلے ۔میرا محبوب اپنے باغ میں آئے اور اپنے لذیذمیوئے کھائے۔

اپنا پیارا پہلا حصہ پانے کے بعد، پھر وہ دوسروں کو اپنے دل کے باغ سے برکت اور زندہ پانی کے چشموں سے پینے کی اجازت دیتا ہے (غزل الغزلات 5 باب 1 آیت دیکھیں)۔

غزل الغزلات 5 باب 1 آیت:

میں اپنے باغ آیا ہوں اَے میری پیاری ! میری زوجہ !میں نے اپنا مُراپنے بلسان سمیت جمع کرلیا ۔میں نے اپنا شہد چھتے سمیت کھا لیا ۔ میں نے اپنی مے دودھ سمیت پی لی ہے ۔اَے دوستو! کھاؤ پیو ۔پیو!ہاں اَے عزیزو! خوب جی بھرکے پیو۔

لیکن ابھی کے لیے اس پر مہر لگا دی گئی ہے، مناسب وقت پر اس کے آنے کا انتظار کر رہے ہیں تاکہ ایمان سے بھرے، محبت سے بھرے اور روح القدس سے معمور دل سے لطف اندوز ہوں۔ اور جب وہ اسے کھولے گا، اس کے دل کے چشمے سے زندہ پانی کی نہریں بہیں گی۔ تازگی بخش، فرمانبرداری اور تابعداری کے لذت بخش پانی اس کے دل کی طرف لوٹ آئیں گے (افسیوں 5 باب 18 تا 19 آیات)۔ جب وہ اس کی خاموش آواز سنتی ہے تو اس کا دل اس کے لیے محبت سے دھڑکتا ہے۔ وہ سوال کرتی ہے، "کیا میں خواب دیکھ رہی ہوں، یا یہ سب حقیقت ہے؟ کیا یہ میرے دل کا دولہا ہو سکتا ہے، کائنات کے خدا نے، یہ سب مجھ سے کہا ہے۔ میرے لیے، دنیا کی نظروں میں کوئی نہیں!" وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے، "آؤ تھوڑی دیر کے لیے باغ میں اکٹھے چلتے ہیں، میری محبت۔ اور جب ہم چلتے ہیں، میں تمہیں وہی دکھاؤں گا جو میں تمہارے اندر دیکھتا ہوں جس سے میرا دل محبت میں ڈوب جاتا ہے۔" جب وہ چلنے لگتے ہیں تو وہ اس کے ہاتھ کو ہلکا سا نچوڑ دیتا ہے۔ خوشی سے چمکتے ہوئے وہ پرجوش ہو کر کہتا ہے، "دیکھو تمہارا باغ میرے پسندیدہ پھلوں اور پھولوں سے کیسے بھرا ہوا ہے! وہ میرے لیے بہت خوبصورت ہیں۔" وہ رک جاتا ہے اور رنگوں کی تمام خوبصورتی اور خوشبوؤں کی خوشی محسوس کرتا ہے۔ "میرے پیار، دیکھو، وہاں دیکھو۔ تمہارے باغ میں یہ شاندار پیلے رنگ کے مہندی کے پھول ہیں، چلو تھوڑا قریب آتے ہیں۔" وہ ایک پھول چن کر اس کے بالوں میں لگاتا ہے۔"وہ پھول بہت خوبصورت ہے، مجھے ذرا پیچھے ہٹنے دو اور ایک لمحے کے لیے تمہیں دیکھ کر لطف اندوز ہونے دو۔ میں تمہارے دل کے پھول، پھل اور مصالحے اپنے ساتھ بانٹنے کا انتظار نہیں کر سکتا۔ دوستو (رومیوں 8 باب 29 آیت)!"

یہ اس کے لیے تقریباً بہت زیادہ ہے۔ دلہن کو توجہ دینے میں اتنا مشکل وقت درپیش ہے کیونکہ اس کا دل اس کے اتنے قریب چلنے کے لیے چھلک رہا ہے۔ وہ سرگوشی کرتی ہے، "پیارے شوہر، میرا دل پھٹنے کو ہے۔ نہ بولنے کے لیے مجھے معاف کر دینا۔'' یہ اس کی روح کی ایک بڑی معموری تھی جس کا اس نے کبھی تجربہ نہیں کیا تھا۔ ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے وہ چلتے رہے۔ توقف کرتے ہوئے، محبوب نے شاندار خوشبو میں سانس لیا، پھر، اپنے ہاتھ کا ایک جھاڑو باغ پر ڈالتے ہوئے، وہ کہتا ہے، "تیرا باغ، اسے دیکھو میرے پیارے..."

خدا کی انگوٹھی

میرے پاس ایک انگوٹھی ہے جو مجھے بہت پسند ہے جو میں روزانہ پہنتی ہوں اور یہ صرف سفید سونے کی ہوتی ہے۔ ایک دن میری انگوٹھی گم ہو گئی اور میں نے دو بار واشر کو دیکھا لیکن وہ نہیں مل سکی۔ میں نے اس دن اس انگوٹھی کو ہر جگہ تلاش کیا۔ اگلی صبح مجھے راحت ملی، میں نے ڈرائر کا دروازہ کھولا اور دیکھا کہ میری انگوٹھی کنارے پر پڑی ہے۔ یہ بہت عجیب تھا۔ پھر، اسی دوپہر یہ وہ سیکشن تھا جس میں میں اپنی "غزلا الغزلات پر عقیدتی تفسیر" پڑھ رہی تھی اور جو کچھ میں پڑھ رہی تھی وہ سونے کی انگوٹھی کے بارے میں تھا۔ اتفاق سے میں نے پورا دن اس پر توجہ مرکوز کی تھی جب میری اپنی انگوٹھی غائب تھی۔ کتاب سے نقل یہ ہے:

غزل الغزلات 5 باب 14 آیت:
اُسکے ہاتھ زبرجد سے مُرصع سونے کے حلقے ہیں۔اُسکا پیٹ ہاتھی دانت کا کام ہے جِس پر نیلم کے پُھول بنے ہوں۔

"رنگ" - کوئی آغاز یا اختتام نہیں! محبوب، ابدی خدا جس چیز کو بھی چھوتا ہے اسے اس کا جواب دینا چاہیے۔ جو کچھ بھی وہ اپنے ہاتھوں سے پورا کرتا ہے یہ ایک لامحدود، ابدی کام ہے! تیرا شکر ہے پیارے رب، چونکہ ہم تیرے ہاتھ میں ہیں، اس لیے ہم تیرے "سونے کی انگوٹھیوں" سے گھرے ہوئے ہیں۔ آہ سلامتی، راحت، یقین، اس کے ہاتھوں میں گھرے ہوئے پرامن پناہ گاہ؛ مکمل طور پر خدا کی طرف سے گھیر لیا جائے! لوگ اپنی علامتی قدر، خوبصورتی یا پیارے معنی کو ظاہر کرنے کے لیے انگوٹھیاں پہنتے ہیں۔ کیا ایسا نہیں ہے جو محبوب اپنی دلہن کے ساتھ مکاشفہ 21 باب 1 تا 11 آیات میں کر رہا ہے؟ خدا کی حمد! کتنا مناسب ہے کہ ہم اس کی انگوٹھی کا حصہ بنیں ("بیریل")۔

مقدس مہر

ایک بار گاڑی میں اپنے بیٹے ایتھن کے ساتھ اسکول سے گھر جاتے ہوئے، میں نے دریافت کیا کہ اسے ایک پرانی مومی مہر ملی ہے جسے میں نے کافی عرصے سے نہیں دیکھا تھا۔ اس پر لکھا تھا (ایک بوسے کے ساتھ) اور میرا بیٹا جاننا چاہتا تھا کہ اس کا کیا مطلب ہے اور اس کا کیا فائدہ تھا؟ پھر اس نے مجھ سے پوچھا کہ کیا لوگ اب بھی ان کا استعمال کرتے ہیں اور میں نے کہا، "اچھا کبھی کبھار۔" پھر میں نے اس پوری تفصیل کا آغاز کیا کہ کس طرح بادشاہوں نے انہیں سرکاری دستاویزات پر مہر لگانے کے لیے استعمال کیا اور انہوں نے اپنا منفرد مہر کا نشان استعمال کیا تاکہ لوگوں کو معلوم ہو کہ یہ سرکاری طور پر صرف ان کی طرف سے ہے۔ اس دن اس بحث کے بعد، آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اگلے ہی دن میں نے "غزل الغزلات پر عقیدتی تبصرہ" پڑھا اور مجھے کوئی پیشگی علم نہیں تھا کہ میں کیا پڑھنے والی ہوں):

غزل الغزلات 8 باب 6 آیت:
نگین کی مانند مجھے اپنے دِل میں لگا رکھ اور تعویذ کی مانند اپنے بازو پر کیونکہ عشق موت کی مانند زبردست ہے اور عبرت پاتال سی بے مُروت ہے۔اُسکے شعلے آگ کے شعلے ہیں اور خداوند کے شعلہ کی مانند۔

خُداوند یسوع، آپ کا آسمانی دولہا آپ سے بات کرتا ہے... "مجھے اپنے دل پر مہر کے طور پر، اپنے بازو پر مہر کی طرح لگاؤ: کیونکہ محبت موت کی طرح مضبوط ہے۔ حسد قبر کی طرح ظالمانہ (شدید، غیر متزلزل) ہے: اس کے کوئلے (عبرانیوں کے "شعلے") آگ کے کوئلے (شعلے) ہیں، جن میں سب سے زیادہ شدید شعلہ (رب کا) ہے۔ لفظ "مہر" وہی عبرانی لفظ ہے جو "signet" یا "signet ring" کے لیے ہے۔ بادشاہ (یا اس کا نمائندہ) شاہی مہر کو ایک دستاویز پر چسپاں کرے گا جو اس کے اختیار، مرضی، ملکیت، تحفظ یا سمت کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ مستقل ہونا تھا! آستر 8 باب 8 آیت اس کی ایک شاندار مثال ہے: "بھی بادشاہ کے نام سے یہودیوں کو جیسا چاہتے ہو لکھو اور اس پر بادشاہ کی انگوٹھی سے مہر کرو کیونکہ جو نوشتہ بادشاہ کے نام سے لکھا جاتا ہے اور اس پر بادشاہ کی انگوٹھی سے مہر کی جاتی ہے اسے کوئی منسوخ نہیں کرسکتا۔"

آج بادشاہ یسوع کی طرف سے مہر روح القدس ہے (2 کرنتھیوں 1 باب 22 آیت، افسیوں 1 باب 13 آیت، 4 باب 30 آیت)! روح القدس وہ مہر ہے جو ہمارے اندر رکھی گئی ہے اور ہمیں یقین دلاتی ہے کہ خدا اپنے کلام میں جو وعدہ کرتا ہے وہ پورا کرے گا! وہ "روح القدس کی مہر" اس وقت ہوئی جب اس نے اپنے محبوب کو اپنے ذاتی رب اور نجات دہندہ کے طور پر حاصل کیا۔ اس آیت میں، وہ اس سے کہہ رہا ہے کہ وہ اسے اپنے دل اور بازو پر مہر کے طور پر قائم کرے۔ وہ اس کی اس فرمائش پر بہت حیران لگ رہی تھی۔

وہ بتاتا ہے، "میری پیاری دلہن آپ کے دل پر میری مہر ضرور ہے کیونکہ آپ اپنے فیصلے اسی جگہ کرتے ہیں۔ پھر اسے آپ کے بازو پر رکھنا چاہیے جو انہیں باہر لے جائے۔ ہر فیصلے کے ساتھ آپ کو اس پر میری مہر لگانی ہوگی، پھر ہمارے درمیان کبھی کچھ نہیں آئے گا جب ہم اس بیابان سے ایک ساتھ چلیں گے۔ یہ کسی بھی چیز سے بڑھ کر یہ ظاہر کرے گا کہ آپ مجھے اپنے پورے دل سے پیار کرتے ہیں۔"

بہت حیرت انگیز طور پر، میں نے اپنے بیٹے سے بادشاہ کی دستخطی انگوٹھی اور مہر کی اہمیت کے بارے میں بات کی۔ صرف روح القدس کی مہر کے بارے میں سب کچھ پڑھنے کے لیے جو مسیح اگلے دن اپنے محبوب پر لگاتا ہے۔ یہاں بائبل میں پائے جانے والے بادشاہوں کی مہروں کے بارے میں کچھ اور آیات ہیں:

دانی ایل 6 باب 17 آیت:
اور ایک پتھر لا کر اُس کے مُنہ پر رکھ دیا گیا اور بادشاہ نے اپنی اور اپنے امیروں کی مُہر اُس پر کر دی تا کہ وہ بات جو دانی ایل کے حق میں ٹھہرائی گئی تھی تبدیل نہ ہو۔

پیدائش 41 باب 42 آیت:
اور فرؔعون نے اپنی انگشتری اپنے ہاتھ سے نِکالکر یُوسُفؔ کے ہاتھ میں پہنا دی اور اُسے باریک کتان کے لباس میں آراستہ کراکر سونے کا طُوق اُس کے گلے میں پہنایا۔

آستر 3 باب 10 آیت:
وار بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے انگوٹھی اتار کر یہوفیوں کے دشمن اجاجی ہمداتاکے بیٹے ہامان کو دی۔

آستر 8 باب 2 آیت:
اور بادشاہ نے اپنی انگوٹھی جو اس نے ہامان سے لے لی تھی اتار کر مردکی کو دی اور آستر نے مردکی کو ہامان کے گھر پر مختار بنادیا۔

آستر 8 باب 8 آیت:
تم بھی بادشاہ کے نام سے یہودیوں کو جیسا چاہتے ہو لکھو اور اس پر بادشاہ کی انگوٹھی سے مہر کرو کیونکہ جو نوشتہ بادشاہ کے نام سے لکھا جاتا ہے اور اس پر بادشاہ کی انگوٹھی سے مہر کی جاتی ہے اسے کوئی منسوخ نہیں کرسکتا۔

آستر 8 باب 10 آیت:
اور اس نے اخسویرس بادشاہ کے نام سے خط لکھے اور بادشاہ کی انگوٹھی سے ان پر مہر کی اور انکو سوار ہرکاروں کے ہاتھ روانہ کیا جو عمدہ نسل کے تیز رفتار شاہی گھوڑوں پر سوار تھے۔

حجی 2 باب 23 آیت:
کہ یہُوداہ کے ناظم زربابل بن سیالتی ایل سردار کاہن یُشوع بن یہُوصدق اور لوگونکے بقیہ سے یُوں کہہ۔

افسیوں 1 باب 13 آیت:
اور اُسی میں تُم پر بھی جب تُم نے کلامِ حق کو سُنا جو تُمہاری نِجات کی خُوشخَبری ہے اور اُس پر اِیمان لائے پاک مَوعُودہ رُوح کی مہر لگی۔

افسیوں 4 باب 30 آیت:
اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجِیدہ نہ کرو جِس سے تُم پر مخلصی کے دِن کے لِئے مُہر ہُوئی۔

2 کرنتھیوں 1 باب 21 تا 22 آیات:
اور جو ہم کو تُمہارے ساتھ مسِیح میں قائِم کرتا ہے اور جِس نے ہم کو مسح کِیا وہ خُدا ہے۔ جِس نے ہم پر مُہر بھی کی اور بے فائِدہ میں رُوح کو ہمارے دِلوں میں دِیا۔

ہمیں کوئی نہیں چھین سکتا!

میں گھر میں دعا کر رہی تھی اور اپنی دعا کے دوران، میں نے بائبل کی آیت کا حوالہ بلند آواز سے خدا کے لیے پیش کیا کہ کس طرح ’’کوئی ہمیں اس کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا‘‘ (یوحنا 10 باب 28 آیت کا حوالہ)۔

خیر تھوڑی دیر بعد میں دوپہر کے کھانے کے لیے نیچے چلی گئی۔ میں نے "غزل الغزلات پر عقیدتی تبصرہ" پڑھنا شروع کیا اور حیرت انگیز طور پر مطالعہ میں یہ پہلی آیات میں سے ایک ہے۔

اس کے محبوب کی آنکھیں خوشی سے چمک اٹھیں۔ اپنے ہاتھوں کو غور سے دیکھتے ہوئے اس نے دھیرے دھیرے ہتھیلیوں کو کھول کر نشانات کو کھولا اور کہا، "میری وفادار دلہن یہ تمہارے لیے مہر ہیں، میرے مصلوب ہونے کے نشان ہیں۔ یہ اس بات کی ضمانت ہیں کہ میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا اور نہ ہی تمہیں جانے دوں گا۔ یقین دہانی کہ میری آپ کے لیے محبت ابدی ہے۔ وہ میرا عہد ہیں کہ آپ کے گناہ آپ کی مذمت کے لیے دوبارہ کبھی نہیں اٹھیں گے اور یہ حفاظت کہ کوئی آپ کو ان میں سے نہیں چھین سکتا (یوحنا 10 باب 28 آیت)! میری روح کی ناقابل بیان طاقت جاری کی جائے گی۔ تب آپ میری محبت کو جان لیں گے جو علم سے بالاتر ہے (افسیوں 3 باب 19 آیت)۔ آپ خدا کی تمام معموری سے معمور ہو جائیں گے (افسیوں 3 باب 19 آیت) اور مجھ میں جلال میں تبدیل ہو جائیں گے" (2 کرنتھیوں 3 باب 18 آیت)۔

مجھے یہ غزل الغزلات کا مطالعہ بالکل اسی طرح حیرت انگیز لگا جیسے یسوع کی بہت سی تمثیلات اور کلاسک کہانی "پیلگریمز پروگریس"، جو جان بنیان کی تمثیل کے طور پر لکھی گئی ہے۔ بائبل کی اس مقدس کتاب میں بہت کچھ ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ دلہن (مسیح کا حقیقی چرچ اور/یا انفرادی مسیحی) کو اس کے دولہا (یسوع) کی طرف سے لکھا گیا ایک محبت کا خط ہے۔ اس کتاب میں مصنف پر جو انکشافات ہوئے ہیں وہ معجزانہ تھے اور ساتھ ہی اسے پڑھتے ہوئے میرے تجربات بھی۔ میں نے مسیح کے ساتھ گہرائی میں جانے کے لیے اپنی سیر میں اس کتاب کے علاوہ معجزاتی چیزوں کا تجربہ کیا تھا لیکن یہ ایک غیر معمولی تجربہ تھا اور وہ تمام لوگ جو مسیح کی سختی سے پیروی کرتے ہیں اس چہل قدمی سے بہت فائدہ اٹھائیں گے...

ایک اور وقت تھا جب یہ حیرت انگیز آیت میری توجہ میں آئی۔ جب میں گھر پر ٹی وی پر ایک مسیحی فلم دیکھ رہی تھی، میں اپنے لیپ ٹاپ پر اپنا ای میل بھی چیک کر رہی تھی۔ ٹی وی فلم میں عورت یوحنا 10 باب 27 تا 28 آیات کی تلاوت کر رہی تھی۔ میں اسی وقت اپنا ای میل چیک کر رہی تھی اور مجھے اپنا ای میل عقیدت موصول ہو گیا تھا۔ یہ وہی آیات کے ساتھ پاپ اپ ہوا جو ٹی وی پر عورت بالکل یوحنا 10 باب 27 تا 28 کا حوالہ دے رہی تھی! یہ دونوں واقعات ایک دوسرے کے چند سیکنڈوں میں رونما ہوئے۔ یہ غیر حقیقی تھا۔

یوحنا 10 باب 27 تا 28 آیات:
میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور مَیں اُنہیں جانتا ہُوں اور وہ میرے پِیچھے پِیچھے چلتی ہیں۔ اور مَیں اُنہیں ہمیشہ کی زِندگی بخشتا ہُوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چِھین نہ لے گا۔

گناہ کے ساتھ جدوجہد کرنا

حیرت انگیز طور پر، میرے ساتھ اکثر ایسا ہوتا ہے۔ کبھی کبھی روزانہ بھی کہ میں دو بالکل مختلف مضامین کے ساتھ دو بالکل مختلف کتابیں پڑھ رہی ہوتی ہوں اور پھر کچھ ایسا ہی ہوتا ہے...

میں "غزل الغزلات پر عویدتی تنصرہ" پڑھ رہی تھی اور دوسری کتاب مصنف جان پائپر کی لکھی ہوئی تھی جس کا عنوان تھا "خدا کی خوشیاں—خدا ہونے میں خدا کی خوشی پر مراقبہ۔"

اب یہاں دلچسپ بات یہ ہے کہ میں دو مختلف کتابیں پڑھ رہی تھی اور پھر بھی ایک ہی دن میں، دونوں حصوں کے عنوانات میں ایک ہی صحیح پیغام بیان کیا گیا، ایک ہی مضمون کا احاطہ کیا گیا اور بعض اوقات ایک ہی آیات کا حوالہ بھی دیا۔ واقعی، اس کے امکانات کیا ہیں؟ ہر کتاب میں ہر باب، ہر کتاب کی طرح الگ الگ ہے اور پھر بھی، میں ہر کتاب میں ایک ہی پیغام کو بیک وقت پڑھتی ہوں۔ ناقابل یقین! ہر کتاب کا پیغام گناہ کے ساتھ ہماری ہمیشہ کی جدوجہد کے بارے میں تھا جیسا کہ رومیوں 7 باب 14 تا 20 آیات میں دیکھا گیا ہے:

پولوس رسول رومیوں 7 باب 14 تا 20 آیات میں لکھتا کے:

کِیُونکہ ہم جانتے ہیں کہ شَرِیعَت تو رُوحانی ہے مگر مَیں جِسمانی اور گُناہ کے ہاتھ بِکا ہُؤا ہُوں۔ اور جو مَیں کرتا ہُوں اُس کو نہِیں جانتا کِیُونکہ جِس کا مَیں اِرادہ کرتا ہُوں وہ نہِیں کرتا بلکہ جِس سے مُجھ کو نفرت ہے وُہی کرتا ہُوں۔ اور اگر مَیں اُس پر عمل کرتا ہُوں جِس کا اِرادہ نہِیں کرتا تو مَیں مانتا ہُوں کہ شَرِیعَت خُوب ہے۔ پَس اِس صُورت میں اُس کا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہُؤا ہے۔ کِیُونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ مُجھ میں یعنی میرے جِسم میں کوئی نیکی بسی ہُوئی نہِیں البّتہ اِرادہ تو مُجھ میں مُوجود ہے مگر نیک کام مُجھ سے بن نہِیں پڑتے۔ چُنانچہ جِس نیکی کا اِرادہ کرتا ہُوں وہ تو نہِیں کرتا مگر جِس بدی کا اِرادہ نہِیں کرتا اُسے کرلیتا ہُوں۔ پَس اگر مَیں وہ کرتا ہُوں جِس کا اِرادہ نہِیں کرتا تو اُس کا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہُؤا ہے۔

میں اپنے گناہ کے بارے میں اس سمجھ کو درخت سے جڑی بلی سے تشبیہ دیتی ہوں، جو صرف اپنے پنجوں سے لٹکتی ہے (جس میں ہم بلی کی طرح ہیں جو اپنے پنجوں سے کام کرنے کے طریقوں پر لٹک رہی ہے)۔ بلی کا مالک (خدا) چلتا ہے اور اپنی مرضی سے بلی (ہمیں) کو اپنی بانہوں میں محفوظ طریقے سے چھلانگ لگانے کی اجازت دیتا ہے (گناہ کے ساتھ ہماری جدوجہد سے دور)۔ بلی پھسلتے ہوئے صورتحال کا جائزہ لیتی ہے اور سوچتی ہے کہ آیا مالک کے پاس کھڑے ہونے پر بھروسہ کرنا ہے یا نہیں یا ان پنجوں سے لٹکنا جاری رکھنا ہے جس پر اس کا بہت زیادہ انحصار ہے (خدا کی مدد کے علاوہ گناہ کے خلاف جدوجہد کرنا)۔ ایک لمحے کے لیے بلی کو کھانا اور پناہ دینے والے مالک کی امانت یاد آتی ہے۔ یہ اپنے آپ کو بچانے کی اپنی صلاحیت پر اپنی گرفت اور یقین کو چھوڑ دیتی ہے اور ایمان کے ساتھ اپنے مالک کی بانہوں میں چھلانگ لگا دیتی ہے۔ جس نے اسے ہمیشہ پیار کیا ہے۔ بلی مالک کی حفاظت کے بازوؤں میں آرام کر سکتی ہے۔

دونوں اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ خدا کا مقصد کبھی بھی ہمارے لئے جدوجہد کرنا نہیں تھا، بلکہ ہمارا اس کی بانہوں میں جھپٹنا، اپنی نجات اور ایمان کے لیے اس پر بھروسہ کریں جس طرح وہ ہم سے زندگی گزارنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ اگرچہ ہم اس میں شامل ہیں۔ یہ ہمارے بارے میں کبھی نہیں ہے۔ ہم یہ نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم اپنے آپ کو چھڑا نہیں سکتے ہیں اور ہم مسیح کے بغیر گناہ سے نہیں بچ سکتے ہیں۔

باب بیس - کاملیت کا عہد

مسیح میں کاملیت کا عہد

اگرچہ میں ایک پُرعزم مسیحی تھی، میں نے اپنی زندگی کے مرکز کے طور پر اپنے کیریئر میں بہت سا ذخیرہ رکھا۔ میں جانتی ہوں کہ خدا چاہتا تھا کہ میں اسے اپنی زندگی کا بنیادی مرکز بناؤں۔ میں اس کمپنی کے ساتھ بہت حوصلہ شکن تھی جس کے لئے میں کام کر رہی تھی اور میں کبھی نہیں سمجھ سکتی تھی کہ کیوں مجھے ایسا لگتا ہے کہ میں نے جو کام کیا ہے اس کے لئے مجھے ادائیگی نہیں کی گئی۔

میں ہر وقت خدا سے اس صورتحال کے بارے میں دعا کرتی تھی۔ اس کے بعد، میں نے ریتھا میک فیرسن اور اس کے کاروباری پارٹنر مینی ڈو ٹوئٹ کے ساتھ "ہارویسٹ شو" پروجیکٹ پر کام کیا، جو شہر میں آئے تھے اور وہ مجھے شاید ہی جانتے تھے کیونکہ ہم ابھی ملے تھے۔ مینی، ایک سابقہ پیشہ ور رگبی کھلاڑی، جنوبی افریقہ سے ریتھا میک فیرسن کے ساتھ آیا تھا جس کی میں میزبانی کر رہی تھی جب وہ ساؤتھ بینڈ، انڈیانا میں "ہارویسٹ شو" میں اپنی معجزاتی کتاب "خدا سے پیغام" کی تشہیر کرنے والے تھے۔

جب میں پہلی بار مینی سے ملی تو وہ میرے پاس آیا اور کہا کہ خدا کے پاس مجھے دینے کے لیے کچھ پیسے ہیں۔ میں نے اسے بتایا کہ میں اسے قبول نہیں کر سکتی اور مجھے اس منصوبے میں ان کی مدد کرنے کے لیے کوئی تنخواہ ملنے کی امید نہیں تھی۔ اس نے اصرار کیا اور ایک بار پھر، میں نے اسے بتایا کہ میں ان کی مدد کے لیے مالی فائدہ نہیں چاہتی۔ تب مینی نے مجھ

سے کہا، "نہیں تم نہیں سمجھے۔" "خدا نے مجھے آپ کو یہ رقم دینے کا حکم دیا ہے،" اور اس نے مجھے عین اس رقم کا ایک چیک دیا جس کی میں ہمیشہ خدا سے دعا کرتی تھی کہ وہ میرے موجودہ آجر کو ادا کرے۔ میں گونگی اور مکمل طور پر مغلوب ہو گئی۔ مینی کو اس بارے میں کچھ بھی نہیں معلوم تھا کیونکہ ہم ابھی ملے تھے۔ مینی، ایک آدمی جسے میں بمشکل جانتی تھی، نے مجھے ہدایت کی کہ خدا چاہتا ہے کہ میں اب خدا کے لیے کام کروں۔

خدا نے مینی سے بھی کہا تھا کہ وہ خدا کے لیے کام کرنے کے لیے اپنا کیریئر ترک کر دیں۔ مینی کے پاس اب ایک شاندار منسٹری ہے جس کا نام Living Balls ہے جو افریقی دیہاتوں اور دوسرے ممالک میں بچوں کو فٹ بال اور دیگر کھیلوں کی گیندوں پر مسیح کے پیغام کے ذریعے مسیح کی خوشخبری پھیلاتی ہے۔ مینی کی وزارت کے بارے میں تفصیلات کے لیے، www.livingballs.com ملاحظہ کریں۔

اس شاندار واقعہ کے کچھ ہی دیر بعد، میں نے ایک قسم کا اعلان دیکھا جس پر میں نے پچھلے سال دوبارہ دستخط کیے تھے اور یہ ایک عہد تھا کہ میں نے اپنی زندگی کو خدا کے سپرد کر دیا تھا۔ اب اس مقالے میں یہ کہا گیا ہے کہ خدا مجھے سخت نگرانی میں رکھے گا اور وہ میری مالیات کو اس مقام پر لے آئے گا جہاں میں دیکھوں گی کہ یہ خدا ہی ہے جو میری ضروریات پوری کر رہا ہے اور کوئی نہیں۔ جب میں نے اس دستاویز کو پایا جس پر میں نے دستخط کیے تھے (جسے میں نے اپنے گرجہ گھر سے حاصل کیا تھا)، میں ایک بچے کی طرح رو پڑی۔ میں نے محسوس کیا کہ یہ میری زندگی میں خدا کا منصوبہ تھا، جس نے مجھے اپنے کیریئر پر میری خود انحصاری سے دور کر دیا اور میری سلامتی کے لیے دنیا کی تلاش میں، جو مجھے خدا سے الگ کر رہی تھی۔ میں نے محسوس کیا کہ خدا مجھے کچھ بتانے کی کوشش کر رہا ہے کیونکہ یہ عجیب تھا کہ جس طرح میں نے اس کاغذ کو دیکھا اسی وقت میں نے مینی سے چیک وصول کیا تھا جو میں اپنے آجر سے حاصل کرنے کے قابل نہیں تھی۔

اب میری خواہش ہے کہ میں یہ کہہ سکوں کہ میں نے اپنے کیرئیر سے کنارہ کشی اختیار کی اور اس وقت خدا پر توجہ مرکوز کی۔ لیکن، ایسا نہیں ہوا۔ میں اپنے آجر کے ساتھ رہی اور میں نے مینی یا خدا کا مشورہ نہیں لیا۔ اس وقت میرا کام بچوں کی پارٹیوں کو فروغ دینا تھا۔ ایک اتوار کی شام، میں گھر پر تھی اور جان بنیان کی کلاسک کتاب، "پیلگریم پروگریس" پڑھ رہی تھی۔ بنیادی طور پر بنیان کی کتاب ایک تمثیل ہے جس میں ایک مسیحی کی زندگی اور اسے درپیش بہت سے خطرناک خطرات پر توجہ دی گئی ہے۔ جب میں پڑھ رہی تھی، مجھے ایک دلچسپ کال موصول ہوئی...

ایک دوسرے شہر سے ایک رپورٹر نے ان بچوں کی پارٹیوں کے بارے میں دریافت کیا جن کو میں نے فروغ دیا تھا اور اس نے پوچھا کہ جس کمپنی میں میں نے کام کیا ہے کیا اس نے بچوں کے لیے جادوئی پارٹیاں پیش کیں کیونکہ اسے جادو پسند تھا۔ میں نے وضاحت کی کہ قریب ترین چیز جو ہم نے پیش کی تھی وہ وزرڈ پارٹیاں تھیں (اب اس حصے کو مت بھولیں)۔ پھر ہم نے اپنی کال مکمل کی اور رپورٹر نے فون بند کر دیا۔ جلدی میں، میں نے "پِلگرمز پروگریس" کتاب کو پڑھنے کی طرف رجوع کیا جہاں سے میں نے چھوڑا تھا۔ رپورٹر کے ساتھ کال ختم کرنے کے فوراً بعد، میں نے کتاب کا صفحہ پلٹا اور اگلے صفحے کے اوپری حصے پر لکھا تھا کہ خدا نے جادوگروں سے کیسے نفرت کی۔ میری روح میں مکمل طور پر جانچ پڑتال کی گئی تھی اور مجھے احساس ہوا کہ خدا مجھے یہ کام چھوڑنے کی کوشش کر رہا ہے اور مجھے خدا کی طرف رجوع کرنے اور اس کے لئے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اور، میں نے یہی کیا اور اس بار میں نے فوراً ہی کیا۔ میں جانتی تھی کہ میں بچوں میں جادو کے لیے پیار کو فروغ دینے کے ساتھ کوئی تعلق نہیں چاہتی۔

استثنا 18 باب 10 تا 13 آیات:
تجھ میں ہر گز کوئی ایسا نہ ہو جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں چلوائے یا فالگیر یا شگون نکالنے والا یا افسون گر یا جادو گر ۔ یا منتری یا جنات کا آشنا یا رمال یا ساحر ہو ۔ کیونکہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں خداوند کے نزدیک مکروہ ہیں اور اِن ہی مکروہات کے سبب سے خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے سامنے سے نکالنے پر ہے ۔ تو خداوند اپنے خدا کے حضور کامل رہنا۔

متی 18 باب 6 آیت:
لیکِن جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مُجھ پر اِیمان لائے ہیں کِسی کو ٹھوکر کھِلاتا ہے اُس کے لِئے یہ بہُتر ہے کہ بڑی چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ گہرے سَمَندَر میں ڈُبو دِیا جائے۔

یہاں مسیح میں کاملیت کے لئے دستاویز کی حیرت انگیز عزم کی ایک کاپی ہے جس پر میں نے ایک سال پہلے دستخط کیے تھے:

مسیح میں کاملیت کا عہد*

اگر خدا نے آپ کو صحیح معنوں میں یسوع کی مانند بننے کے لیے بلایا ہے، تو وہ آپ کو مصلوبیت اور عاجزی کی زندگی کی طرف راغب کرے گا اور آپ پر فرمانبرداری کے ایسے مطالبات ڈالے گا جو بعض اوقات آپ کو دوسرے مسیحیوں کی پیروی کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔ بہت سے طریقوں سے، وہ دوسرے اچھے لوگوں کو وہ کام کرنے دیتا ہے جو وہ آپ کو نہیں کرنے دے گا۔

دوسرے مسیحی اور حتیٰ کہ وزیر بھی، جو بہت مذہبی اور مفید معلوم ہوتے ہیں، اپنے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اپنے آپ کو دھکیل سکتے ہیں، ڈوریں کھینچ سکتے ہیں اور کام کے منصوبے بنا سکتے ہیں، لیکن آپ یہ کام نہیں کر سکتے، اور اگر آپ ان کی کوشش کریں گے تو آپ کو ایسی ناکامی اور سرزنش کا سامنا کرنا پڑے گا۔ خُداوند آپ کو پچھتاوا دے کہ آپ نے کیا کیا۔

دوسرے اپنے بارے میں، اپنے کام کے بارے میں، اپنی کامیابیوں کے بارے میں، اپنی تحریروں کے بارے میں شیخی مار سکتے ہیں، لیکن روح القدس آپ کو ایسے کام کرنے کی اجازت نہیں دے گا: اور اگر آپ شیخی بگھارنا شروع کر دیں گے، تو وہ آپ کو کسی ایسی گہرائی میں لے جائے گا جو آپ کو حقیر بنائے گا۔ آپ کو اور آپ کے تمام اچھے کام۔

دوسروں کو بہت زیادہ پیسہ کمانے میں، یا ان کے پاس میراث چھوڑنے میں، یا عیش و عشرت میں کامیاب ہونے کی اجازت دی جائے گی، لیکن خدا صرف آپ کو روزانہ فراہم کر سکتا ہے، کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ آپ کے پاس سونے سے بہتر چیز ہو۔ اس پر بے بسی کا انحصار۔ کہ اسے غیب کے خزانے سے روزانہ آپ کی ضروریات فراہم کرنے کی سعادت حاصل ہو۔

خُداوند دوسروں کو عزت بخشنے دے اور آپ کو دھندلا پن میں چھپائے رکھے، کیونکہ وہ اپنی آنے والی شان کے لیے کچھ پسند، خوشبودار پھل پیدا کرنا چاہتا ہے، جو صرف سایہ میں ہی پیدا ہو سکتا ہے۔

خدا دوسروں کو عظیم بنائے گا لیکن آپ کو چھوٹا رکھے گا۔ وہ دوسروں کو اپنے لیے کام کرنے دے گا، اور اس کا سہرا حاصل کرے گا، لیکن وہ آپ کو یہ جانے بغیر کہ آپ کتنا کام کر رہے ہیں، محنت اور مشقت کرائے گا۔ اور پھر آپ کے کام کو مزید قیمتی بنانے کے لیے، وہ دوسروں کو اس کام کا سہرا ملنے دے گا جو آپ نے کیا ہے، اور یہ مسیح کے آنے پر آپ کے اجر کو دس گنا زیادہ کر دے گا۔

روح القدس آپ پر سخت نظر رکھے گا، غیرت مند محبت کے ساتھ، اور آپ کو وقت ضائع کرنے کے لیے چھوٹے الفاظ اور احساسات کے لیے ملامت کرے گا، جس سے دوسرے مسیحی کبھی پریشان نہیں ہوتے۔

اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، میں اپنا ذہن بناتی ہوں کہ خدا ایک لامحدود حاکم ہے جو ہمارے ساتھ جیسا چاہے کرنے کا حق رکھتا ہے، اور اسے مجھے ہزار چیزوں کی وضاحت کی ضرورت نہیں ہے، جو میرے ساتھ اس کے سلوک میں میری وجہ کو الجھا سکتی ہے۔

خدا، مجھے میری بات پر لے، میں اپنے آپ کو مکمل طور پر آپ کا غلام بننے کے لئے، ایک غیرت مند محبت میں لپیٹنے کے لئے، دوسرے لوگوں کو کہنے اور بہت سے کام کرنے دیتی ہوں جو میں نہیں کر سکتی، لیکن میں صرف آپ کی مرضی کے مطابق کرنا چاہتی ہوں۔

میں یہ طے کرتی ہوں کہ مجھے پاکیزگی کے ساتھ براہ راست معاملہ کرنا ہے اور یہ کہ وہ میری زبان کو باندھنے یا ہاتھ کی زنجیر سے باندھنے یا اس طرح سے آنکھیں بند کرنے کی سعادت حاصل کرے گا کہ دوسروں کو نظم و ضبط نہ ہو۔

اب، مجھے مسیح میں مکمل طور پر حاصل کر لیں، کہ میں اپنے خفیہ دل میں خوش اور شاد ہوں، اپنی زندگی پر روح القدس کی اس مخصوص، ذاتی، نجی، غیرت مند سرپرستی اور انتظام پر، کہ میں واقعتاً روح القدس کی جنت میں رہوں گی۔

جو میں خدا کے ساتھ زمین پر عہد کے طور پر کرتی ہوں، آسمان پر اس کی توثیق ہو۔

دستخط شدہ

بتاریخ

---

*ایک نامعلوم ذریعہ سے اخذ کردہ

تو چیلنج آپ کے سامنے ہے جیسا کہ میرے لیے تھا۔ کیا آپ اپنی زندگی مسیح کے حوالے کرنے اور ہتھیار ڈالنے کے لیے تیار ہیں؟ آپ کو مسیح کے ساتھ وابستگی کے لیے اس فارم پر دستخط کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن آپ کو اپنے گناہوں سے یسوع کے سامنے توبہ کرنے اور اپنی زندگی خوشی سے اپنی زندگی اس کے حوالے کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ سب سے آسان انتخاب نہیں ہے۔ لیکن یہ بہترین انتخاب ہے جو آپ کبھی کریں گے۔ یاد رکھیں، اس فیصلے کی ادائیگی ابدی ہوگی۔

راکھ سے نکلنا

یہ پچھلے کچھ سال میرے لیے چیلنج بھرے رہے ہیں اور مجھے کچھ مشکل بڑے ذاتی فیصلے اور تبدیلیاں کرنا پڑیں۔ ایک اتوار کی صبح پہلی بار بیدار ہونے پر، میں نے رب کو مجھ سے کہتے سنا، "راکھ سے نکلتے ہوئے"۔ میں نے سوچا کہ میں اس جملے کو بہتر طور پر دیکھ سکتی ہوں، لیکن پھر چرچ میں اتوار کا ایک بہت مصروف شیڈول تھا اور متعدد سرگرمیاں اس لیے میں نے جو کچھ سنا تھا اسے بالکل بھول گئی۔

پھر دیر سے، اسی شام، میں آن لائن اپنا ای میل چیک کر رہی تھی اور میں نے خدا کے بارے میں کچھ معلومات تلاش کرنے کا فیصلہ کیا جو میں تلاش کرنا چاہتی تھی۔ میں مضامین کی فہرست کے ساتھ ایک ویب سائٹ پر ٹھوکر کھا گئی اور دلچسپ بات یہ ہے کہ ایک کا عنوان تھا، "راکھ سے باہر نکلنا۔" مضمون کی سرخی کو دیکھ کر میری یادداشت کو ان الفاظ سے متحرک کر دیا جو میں نے اسی صبح رب کو یہ کہتے ہوئے سنا تھا: "راکھ سے نکلنا۔" میں نے اسی عنوان کے اس مضمون کو پڑھنے کا فیصلہ کیا اور یہ صرف یہ کہہ رہا تھا کہ خدا ہمیں لے سکتا ہے اور ہمیں استعمال کر سکتا ہے یہاں تک کہ جب ہم ناکامی کا سامنا کریں اور مجھے یقین ہے کہ خدا مجھے بتانے کی کوشش کر رہا تھا۔ یہ واقعی حیرت انگیز تھا۔ میں جانتی ہوں کہ خدا چاہتا تھا کہ میں یہ پیغام حاصل کروں اور اس نے واقعی اس وقت میری صورتحال سے بات کی۔ یہ اس مضمون کا خلاصہ ہے: کبھی کبھی آپ کی زندگی میں سب کچھ تباہ ہو جاتا ہے اور آپ کے پاس جو کچھ بچا ہے وہ راکھ ہو جاتا ہے۔ خوش قسمتی سے، ایک مسیحی کے طور پر، خدا کے پاس آپ کی راکھ سے کچھ خوبصورت بنانے کا طریقہ ہے۔

میں آپ کو یقین دلاتی ہوں کہ میری زندگی میں اس وقت تک، میں پیسے اور عہدے کے ذریعے کامیابی حاصل کرنے کا مکمل طور پر دلدادہ ہو چکا تھا۔ خدا نے مجھ پر رحم کیا اور مجھے اپنے خود ساختہ بت پرستی کی راکھ میں دفن کر دیا۔ کام پر میری توجہ سے منسلک اپنی شناخت کھونے کے بعد، خدا نے قدم رکھا اور مجھے نیچے لایا تاکہ میں دیکھ سکوں کہ میں کیا بن گئی ہوں اور مجھے اپنے آپ کو مرنے کی اجازت دی اور اپنی زندگی کے جوابات تلاش کرنے کی اجازت دی جو صرف اس کے ذریعے ہی مل سکتے ہیں۔

یسعیاہ 61 باب 1 تا 4 آیات:

خداوند خدا کی روح مجھ پر ہے کیونکہاُس نے مجھے مسح کیا تاکہ حلیموں کو خشو خبری سناوں۔اس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں کو تسلی دوں - قیدوں کے لیے رہائی اور اسیروں کے لئے آزادی کا اعلان کروں۔ تاکہ خدا وند کے سال مقبول کا اور اپنے خدا کے انتقام کے روز کا اشتہار دوناور سب غمگینوں کو دلاسا دوں۔ صیون کے غمزدوں کے لئےیہ مقرر کردوں کہ ان کو راکھ کے بدلے سہرا اور ماتم کی جگہ خوشی کا روغن اور اُداسی کے بدلے ستایش کا خلعت بخشوں تاکہ وہ صداقت کے درخت اور خداوند کے لگائے ہوئے کہلائیں کہ اُس کا جلال ظاہر ہو۔ تب وہ پرانے اُجاڑ مکانوں کو تعمیر کریں گے اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا کریں گے اور ان اجڑے شہروں کی مرمت کریں گے جو پشت در پشت اُجاڑ پڑے تھے۔

"استثنا پڑھو"

ایک صبح سویرے، اس سے پہلے کہ میرے ذہن میں اپنا کوئی خیال پیدا ہو، میں بیدار ہوئی اور فوراً ہی میں نے روح القدس کو یہ کہتے ہوئے سنا، "استثنا پڑھو۔" میں حیران رہ گئی کیونکہ خاص طور پر استشنا کو پڑھنے کا خیال میرے ذہن میں خود نہیں آ سکتا تھا۔ خاص طور پر صبح کے اوائل میں کسی بھی دن۔ لہذا، میں نے جو کچھ سنا اس پر مختصراً غور کیا اور میں پلٹی اور کم از کم ایک گھنٹے کے لیے اور سو گئی۔ پھر دوبارہ جب میں اسی صبح ایک گھنٹہ بعد بیدار ہوئی، تو میں نے روح القدس کو مجھ سے فوراً، واضح طور پر، اور سادہ الفاظ میں، ”استثنا کو پڑھو“ کہتے سنا۔ ایک بار پھر، میں ان الفاظ کو اتنی واضح طور پر سن کر حیران رہ گئی جو مجھ سے استثنا کو دوسری بار پڑھنے کی التجا کر رہے ہیں۔ اور پھر اگلی صبح ہوئی اور جیسے ہی میں بیدار ہوئی، فوراً میں نے تیسری اور آخری بار روح القدس کی آواز کو صاف طور پر سنا، "استثنا پڑھو۔" مزید برآں، میں استثنا پڑھنے کی تیسری درخواست کے حوالے سے حیران ہوئی۔ جیسا کہ آپ تصور کر سکتے ہیں کہ میں اپنے روحانی مشیر، روح القدس کی رہنمائی لے کر اپنی مرضی سے استشنا پڑھنے پر مجبور ہوئی۔

یہ میرے لیے چونکا دینے والا تھا کیونکہ میں نے استشنا پڑھنے کے بارے میں بالکل بھی نہیں سوچا تھا۔ اور خدا کی اس انوکھی درخواست پر نظر ڈالتے ہوئے، میں نے محسوس کیا کہ مجموعی طور پر کتاب استثنا کو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے وعدے کی سرزمین میں داخل ہونے سے پہلے خطبات کے طور پر لکھا تھا اور کس طرح انہیں نئے فتنوں اور آزمائشوں سے چیلنج کیا گیا تھا۔ استثنا میں، موسیٰ اپنے لوگوں کے ساتھ دس حکموں پر بات کرتا ہے اور خدا کی پیروی کے فوائد اور اس سے رجوع کرنے کے نشیب و فراز پر گفتگو کرتا ہے۔ استثنا ایک کتاب ہے جو اپنے بچوں سے خُدا کی توقعات کی بنیادی باتیں بیان کرتی ہے۔ لہٰذا، میں تمام مسیحیوں کو ”استثنا پڑھنے“ کی پرزور سفارش کرتی ہوں۔ مجھے ان قوانین کو مزید سمجھنے کی ہدایت کی جا رہی تھی، جنھوں نے بہت پہلے بنی اسرائیل کی رہنمائی کی تھی، اور جو اتنے سالوں بعد بھی اس نسل کے لیے قائم ہیں۔

کیونکہ اب ہمارے پاس خُدا کی رحمت اور فضل صلیب پر مسیح کے خون بہانے سے بحال ہو گئی ہے، اب ہم اُس کے لیے اپنی محبت کی وجہ سے خُدا کے دیے گئے قانون پر عمل کرنے پر مجبور ہیں۔ ہم اپنے روزانہ کے گناہ کے لیے بار بار خُدا سے توبہ کرنے کے علاوہ اور روح القدس کی مدد کے لیے جو ہم میں بسنے کے لیے آتا ہے، ہم سب سے پہلے اپنے آپ کو مکمل طور پر مسیح کے حوالے کر دینے کے علاوہ خُدا کے قانون کے مطابق زندگی نہیں گزار سکتے۔ خُدا ہمیں اپنے قوانین پر عمل کرنے کے لیے دیتا ہے، مسیح پھر اپنے خون کے ذریعے ہمیں اپنی طاقت سے قوانین کی پیروی کرنے میں ہماری ناکامی کے لیے چھڑاتا ہے۔ اور روح القدس ہمارے اندر آتا ہے اور خدا کو جاننے اور اس سے محبت کرنے میں اس مقام تک ہماری رہنمائی کرتا ہے جہاں صرف اس کی طاقت سے ہم اس کے قوانین پر عمل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

2 تیمتھئیس 1 باب 13 تا 14 آیات:
جو صحیح باتیں تُو نے مُجھ سے سُنِیں اُس اِیمان اور محبّت کے ساتھ جو مسِیح یِسُوع میں ہے اُن کا خاکہ یاد رکھ۔ رُوحُ القُدس کے وسِیلہ سے جو ہم میں بسا ہُوا ہے اِس اچھّی امانت کی حِفاظت کر۔

سفید پتھر

جس وقت میں یہ سوچنے لگی تھی کہ شاید میں ایک کتاب لکھوں گی، میں اتوار کی صبح چرچ کی خدمت کے راستے میں اپنی گاڑی میں تھی، اور میرے ذہن میں ایک انتہائی غیر معمولی خیال آیا۔ میں نے مکاشفہ 2 باب 17 آیت کے بارے میں سوچا، جس میں لکھا ہے:

جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلِیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔ جو غالِب آئے مَیں اُسے پوشِیدہ من میں سے دُوں گا اور ایک سفید پتھّر دُوں گا۔ اُس پتھّر پر ایک نیا نام لِکھا ہُوا ہو گا جِسے اُس کے پانے والے کے سِوا کوئی نہ جانے گا۔

مجھے یہ یاد ہے جیسے یہ کل کی بات ہو... میں اپنے ڈرائیو وے سے باہر نکل رہی تھی، اور میں نے اس آیت کے بارے میں سوچا۔ یہ کتنی خوبصورت بات ہے کہ خدا ہمیں ایک سفید پتھر دیتا ہے جس پر صرف خدا اور وصول کرنے والے کے درمیان ایک نام لکھا ہوا ہے۔ میں نے سوچا کہ یہ آیت واقعی خدا کے حیرت انگیز، رومانوی پہلو کو ظاہر کرتی ہے۔ میں نے محسوس کیا کہ کسی نہ کسی طرح، میں اس خاص آیت کو اپنی کتاب میں ضرور شامل کرنا چاہتی ہوں۔

مکاشفہ 2 باب 17 آیت میرے ذہن میں وہ آیت تھی جب اسی صبح چرچ شروع ہوئی۔ میری پوری حیرت کے ساتھ، میری صبح کی چرچ کی خدمت میں اجتماعی پڑھنے والی آیت مکاشفہ 2 باب 12 تا 17 آیات تھی اور ہمارے پادری کا واعظ مکاشفہ 2 باب 12 تا 17 اایات کے بارے میں تھا! یہ کہنا ٹھیک ہے کہ میں فرش پر تھی ایک چھوٹی بات تھی۔ مجھے اب بھی لگتا ہے کہ یہ کافی قابل ذکر چیز ہے! مجھے کوئی پیشگی علم نہیں تھا کہ ہمارا پادری مکاشفہ 2 باب 17 آیت پر اپنی خدمت پیش کرے گا۔

یسوع، بادشاہوں کا بادشاہ

ایک دفعہ، میں اپنی گاڑی میں یسوع سے بات کر رہی تھی اور میں ایک سڑک پر سفر کر رہی تھی کہ میں روزانہ کئی بار گزرتی ہوں۔ میری گفتگو اس طرف بدل گئی کہ مجھے یہ سمجھنے میں کس قدر پریشانی ہوئی کہ یسوع نہ صرف میرا بہترین دوست تھا بلکہ ایک بادشاہ بھی تھا! جب میں ایک چوراہے سے گزر رہی تھی، جہاں سے میں کافی بار گزر چکی ہوں، سب سے حیرت انگیز چیز ہوئی۔ جب میں نے مسیح کو اپنا بیان دیا کہ وہ نہ صرف میرا دوست ہے بلکہ ایک بادشاہ بھی ہے، میں نے فوراً دیکھا کہ کسی نے بادشاہ کے گدے کو بیچنے کے لیے تمام ٹوپیوں میں ایک بڑا، ہاتھ سے لکھا ہوا لفظ "کنگ" لگا دیا ہے۔ یہ نشان پہلے کبھی وہاں نہیں تھا اور جب پچھلی بار اس چوراہے سے گزری تھی اس کی بعد اسے لگایا گیا تھا۔

تاہم، یہ ناقابل یقین تھا جس طرح میں نے مسیح کے بادشاہ ہونے پر تبصرہ کیا اور اسی لمحے، میں نے "کنگ" کا نشان دیکھا (جب کہ اس سے پہلے یہ نشان کبھی نہیں تھا)۔ یہ واقعی مجھے ایک لوپ کی طرح لگتا ہے۔ اگر میں نے لفظ کنگ تھوڑی دیر میں کہا ہوتا، یا بعد میں، میں نے لفظ کنگ کہنے کے ساتھ ہی یہ نشان نہیں دیکھا ہوتا۔ وقت بالکل ناقابل یقین تھا۔

مکاشفہ 19 باب 16 آیت:
اور اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لِکھا ہُوا ہے بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند۔

"میری بے اعتقادی کا علاج کر!"

اپریل 2008 میں، میں نے فیصلہ کیا کہ رب سے مدد کے لیے ایک خاص صورت حال میں مدد کے لیے دعا کروں جو میرے لیے بہت دباؤ کا باعث تھی۔ اپنی دعا کے دوران، میں نے ایک جملہ کا ذکر کیا جو مجھے بائبل کی ایک کہانی سے یاد آیا جو ایک باپ کے بارے میں تھا جو اپنے بیٹے کو بدروح کے قبضے سے شفا دینے کی درخواست کے ساتھ مسیح کے پاس آیا تھا۔ یسوع نے کہا کہ جو ایمان لاتا ہے اس کے لیے سب کچھ ممکن ہے۔ کہانی میں، والد نے کہا، "میں یقین کرتا ہوں؛ میری بے اعتقادی کا علاج کرو! میرے خیال میں تمام پیروکار مسیح کے ساتھ چلنے کے دوران کسی نہ کسی موقع پر واقعی مسیح کی صلاحیتوں پر یقین کرنا چاہتے ہیں، پھر بھی شکوک و شبہات ہوتے ہیں جیسے اس آدمی نے کیا۔ اس صبح، میں نے دعا کرتے ہوئے وہی شک ظاہر کیا اور میں نے رب سے تین بار ان الفاظ میں التجا کی:

"مجھے یقین ہے۔ میری بے اعتقادی کا علاج کرو!

مجھے ایسا کرنا یاد ہے جیسے کہ یہ کل کی بات ہو۔

خدا سے دعا کرنے کے اس قیمتی وقت کے بعد، میں نے خود کو بہتر محسوس کیا اور میں دن کے ای میل پیغامات کو چیک کرنے کے لیے اپنے لیپ ٹاپ کو استعمال کرنے کے لئیے نیچے چلی گئی۔ میں دنگ رہ گئی، جب میں نے اپنی روزانہ کی ای میل کی عقیدت کو کھولا تو یہ سب آیات مرقس 9 باب 22 تا 24 آیات کے بارے میں تھا۔ یہ عقیدت بالکل اسی جملے کے بارے میں تھی جو میں نے اپنی دعا میں صرف تین بار کہی تھی (میں یقین کرتی ہوں؛ میری بے اعتمادی کا علاج کرو!) اس سے پہلے کہ میں نے اپنا ای میل چیک کیا۔

اب کچھ لوگ یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ یہ ایک ناقابل یقین اتفاق تھا۔ تاہم، اس بات کے کیا امکانات ہیں کہ میری دعا میں ایک ہی آیت کا تین بار ذکر کرنے کے بعد اس صبح یہ آیت میری بے ترتیب عقیدتی ای میل میں پاپ اپ ہو سکتی ہے؟ یہ دیکھتے ہوئے کہ بائبل میں اوسطاً 31,173 آیات ہیں، یہ چونکا دینے والی بات ہے کہ ایسا واقعہ رونما ہو سکتا ہے۔ یہاں بائبل میں وہ کہانی ہے جس کا میں نے اپنی دعا میں حوالہ دیا تھا اور وہی کہانی جو اس صبح میری ای میل میں ظاہر ہوئی تھی:

مرقس 9 باب 17 تا 26 آیات:
اور بِھیڑ میں سے ایک نے اُسے جواب دِیا کہ اَے اُستاد مَیں اپنے بَیٹے کو جِس میں گُونگی رُوح ہے تیرے پاس لایا تھا۔ وہ جہاں اُسے پکڑتی ہے پٹک دیتی ہے اور کف بھر لاتا اور دانت پِیستا اور سُوکھتا جاتا ہے اور مَیں نے تیرے شاگِردوں سے کہا تھا کہ وہ اُسے نِکال دیں مگر وہ نہ نِکال سکے۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا اَے بے اِعتِقاد قَوم مَیں کب تک تُمہارے ساتھ رہُوں گا؟ کب تک تُمہاری برداشت کرُوں گا؟ اُسے میرے پاس لاؤ۔ پَس وہ اُسے اُس کے پاس لائے اور جب اُس نے اُسے دیکھا تو فِی الفَور رُوح نے اُسے مروڑا اور وہ زمِین پر گِرا اور کف بھرلاکر لوٹنے لگا۔ اُس نے اُس کے باپ سے پُوچھا یہ اِس کو کِتنی مُدّت سے ہے؟ اُس نے کہا بچپن سے۔ اور اُس نے اکثر اُسے آگ اور پانی میں ڈالا تاکہ اُسے ہلاک کرے لیکِن اگر تُو کُچھ کر سکتا ہے تو ہم پر ترس کھا کر ہماری مدد کر۔ یِسُوع نے اُس سے کہا کیا! اگر تُو کر سکتا ہے! جو اِعتِقاد رکھتا ہے اُس کے لِئے سب کُچھ ہو سکتا ہے۔ اُس لڑکے کے باپ نے فِی الفَور چِلّا کر کہا

مَیں اِعتِقاد رکھتا ہُوں۔ تُو میری بے اِعتِقادی کا عِلاج کر۔

جب یِسُوع نے دیکھا کہ لوگ دَوڑ دَوڑ کر جمع ہورہے ہیں تو اُس ناپاک رُوح کو جِھڑک کر اُس سے کہا اَے گُونگی بہری رُوح! میں تُجھے حُکم کرتا ہُوں اِس میں سے نِکل آ اور اِس میں پِھر کبھی داخِل نہ ہو۔ وہ چِلّا کر اور اُسے بہُت مڑوڑ کر نِکل آئی اور مُردہ سا ہوگیا اَیسا کہ اکثروں نے کہا کہ وہ مرگیا۔

عشائے ربانی لینا

جولائی 2008 میں، میں اور میرا بیٹا مقامی کرسچن بک اسٹور پر آس پاس دیکھ رہے تھے۔ میں اسٹور کے ایک حصے میں تھی اور ایتھن دوسرے حصے میں۔ اس نے مجھے وہاں موجود ہونے کے چند منٹ بعد بتایا کہ جب ہم سٹور میں تھے تو رب نے اس سے بات کی اور اس سے کہا کہ اُسے ہر روز عشائے ربانی لینی چاہئیے۔ ہم ایک سٹور میں ہیں، اور ایتھن عام طور پر ان کھلونوں یا چیزوں کے بارے میں فکر مند رہتا ہے جو اسے مل سکتے ہیں۔ آخری چیز جس کے بارے میں وہ سوچ رہا ہو گا وہ یہ ہے کہ آیا کسی کو روزانہ عشائے ربانی لینی چاہیے یا نہیں۔ اس وقت میں نے سوچا، ٹھیک ہے یہ عجیب اور دلچسپ ہے۔

میں حیران رہ گئی کہ ایتھن نے مجھے جو کچھ بتایا تھا اس نے سنا تھا، کیونکہ بعد میں اگست میں، جب میں نے وزیر پیری اسٹون کو ٹی وی پر حیاتِ نو کے بارے میں بات کرتے ہوئے سنا تھا کہ اُس نے محسوس کیا کہ خُدا اپنے لوگوں پر پہلے مسیحیوں کے رواج کو متاثر کرنے کے لیے آ رہا ہے۔ ہر روز اپنے گھروں میں عشائے ربانی۔ اور، توبہ اور میل جول کے ساتھ صحت، روح، اور جذبات کی شفا، اور خدا کے ساتھ زیادہ قربت۔ تو یہ دلچسپ ہے کہ خدا نے یہ بات ایتھن کو بتائی ہوگی۔

مضحکہ خیز اس لیے کہ پیری سٹون کا روزانہ عشائے ربانی لینے کا پروگرام دیکھنے کے بعد، اگلی صبح، ہماری اتوار کی عبادت میں ہم نے عشائے ربانی لی اور خطبہ اس آیت کے بارے میں تھا:

1 کرنتھیوں 11 باب 24 تا 25 آیات:

اور شُکر کر کے توڑی اور کہا یہ میرا بَدَن ہے جو تُمہارے لِئے ہے۔ میری یادگاری کے واسطے یہی کِیا کرو۔ اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لِیا اور کہا یہ پیالہ میرے خُون میں نیا عہد ہے۔ جب کبھی پِیو میری یادگاری کے لِئے یہی کِیا کرو۔

اب جب کہ میں ہر روز عشائے ربانی لیتی ہوں جس کے میں قابل ہوں، میں مسیح کی قربانی کو عزت دینے کے لیے ایک تھیم پر توجہ مرکوز کرتی ہوں۔ یہاں کچھ موضوعات ہیں جن پر میں نے ہر ایک عشائے ربانی کے دوران غور کیا ہے: مسیح کی ہمت، مسیح کی استقامت، مسیح کی ناقابل یقین محبت، مسیح کا جذبہ، مصلوبیت سے گزرنے کا مسیح کا عزم، مسیح کی قربانی، اور مسیح کی کامل قربانی کے طور پر کاملیت۔ جب آپ روزانہ اپنے گناہوں کے لیے خُدا سے توبہ کرتے ہیں اور عشائے ربانی لیتے ہیں، تو آپ بھی اُن تمام چیزوں کو یاد کر سکتے ہیں جو موت کے ذریعے مسیح کے تحفے سے آپ کے لیے ہیں۔

خدا کی تمجید

اس دن کے لیے اپنا ای میل چیک کرنے کے دوران، مجھے اپنی ڈیلی دیوشنل ای میل موصول ہوئی جس میں آیات 1 تا 12 کے ساتھ 103واں زبور شامل ہیں۔ اس وقت میں نے اپنے آپ سے سوچا کہ اس دن میری زندگی میں ہونے والی کچھ چیزوں میں یہ خاص زبور مجھ سے کیا بول رہا ہے۔ مجھے یہ آیت بہت پسند آئی، اس لیے اسے حذف کرنے کے بجائے، میں نے اسے محفوظ کرنے کا انتخاب کیا تاکہ میں اسے بعد میں دوبارہ پڑھ سکوں۔

اسی دن تھوڑی دیر بعد، میں نے آر سی اسپرول کی "ایک مقدس جذبہ" کے عنوان سے لکھی ہوئی کتاب سے پڑھنے کا فیصلہ کیا اور (اس بارے میں پہلے سے کوئی علم نہیں کہ میں کیا پڑھنے والی ہوں)، میں نے ایک دو صفحات پڑھے اور پھر کتاب میں شامل 103ویں زبور کی آیات 1 تا 12 کو تلاش کرنے کے لیے صفحہ پلٹ دیا۔ میں نے اپنے آپ سے سوچا، "ایک منٹ ٹھہرو... یہ اتنا مانوس کیوں لگ رہا ہے؟" میں نے محسوس کیا کہ میں نے ابھی صبح سویرے اپنی ڈیلی دیوشنل ای میل میں یہی آیات پڑھی تھیں۔ جو چیز اسے مزید حیرت انگیز بناتی ہے وہ یہ ہے کہ زبور 103 میں مجموعی طور پر 22 آیات ہیں، لیکن عجیب بات یہ ہے کہ ان دونوں صورتوں میں صرف آیات 1 تا 12 کا ذکر ہے اور تمام 22 آیات کا نہیں۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ مجھے ایک عقیدتی ای میل موصول ہو جس میں آیات کے ایک خاص گروپ کو شامل کیا گیا ہو جس میں صرف ایک کتاب کا رخ موڑ کر پڑھنے کے لیے ہو جس میں بائبل کی 12 آیات کے مواد پر توجہ مرکوز کی گئی ہو بائبل کی تمام آیات میں سے اسی دن؟ یہ آیات ہیں جو میں نے اس صبح دونوں حیرت انگیز واقعات میں پڑھی:

زبور 103 باب 1 تا 12 آیات:
اَے میری جان ! خُداوند کو مُبارِک کہہ اور جو کچھ مجھ میں ہے اُسکے قُدُّوس نام کو مُبارِک کہے۔اَے میری جان! خُداوند کو مُبارِک کہہ اور اُس کی کِسی نعمت کو فراموش نہ کر۔وہ تیری ساری بدکاری بخشتا ہے۔ وہ تجھے تمام بیماریوں سے شِفا دیتا ہے۔ وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہے۔ وہ تیرے سر پر شفقت و رحمت کا تاج رکھتا ہے۔ وہ تجھے عُمر بھر اچھی اچھی چیزوں سے آسُودہ کرتا ہے۔تُو عقاب کی مانند از سرِ نَوجوان ہوتا ہے۔ خُداوند سب مظلوموں کے لئے صداقت اور عدل کے کام کرتا ہے۔ اُس نے اپنی راہیں مُوسیٰ پر اور اپنے کام بنی اِسرائیل پر ظاہر کئے ۔ خُداوند رحیم اور کریم ہے۔ قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی۔ وہ سدا جھڑکتا نہ رہیگا۔ وہ ہمیشہ غضبناک نہ رہیگا۔ اُس نے ہمارے گُناہوں کے مُوافق ہم سے سُلوک نہیں کیا اور ہماری بدکاریوں کے مُطابق ہمکو بدلہ نہیں دیا۔ کیونکہ جِس قدر آسمان زمین سے بلند ہے اُسی قدر اُسکی شفقت اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔ جَیسے پُورب پچھّم سے دُور ہے ویسے ہی اُس نے ہماری خطائیں ہم سے دُور کر دیں۔

رائی کا دانہ

اب صبح سویرے، میں اپنے کمزور ایمان کے بارے میں خُداوند سے دعا کر رہی تھی۔ مزید یہ کہ، میں نے کم از کم تین بار رب کو کہا تھا کہ میں کیسے جان سکتی ہوں کہ اگر میرے پاس صرف ایک رائی کے دانے کی جسامت کا یقین ہے کہ رب باقی کا خیال رکھے گا۔ میں نے دعا کے وقت کم از کم تین بار رائی کے دانے کا حوالہ دیا ہوگا۔

میں اپنے باتھ روم کے سنک پر کچھ چھوٹے کھلونوں کے کپوں میں زیورات کے کئی ٹکڑے ایک گچھے میں رکھتی ہوں۔ اس چائے کے کپ میں میری والدہ کا ایک پرانا کڑا تھا اور اس پر ایک رائی کے دانے پر مبنی ایک دلکش لاکٹ تھا جسے آپ صاف دیکھ سکتے ہیں۔ اب اسی رات، میں سونے کے لیے تیار ہونے سے بالکل پہلے باتھ روم گئی اور مجھے جھٹکا لگا، میری چائے کی پیالی میں سے رائی کے دانے کا کڑا نکلا ہوا تھا اور میرے باتھ روم کے کاؤنٹر پر خود ہی پڑا ہوا پایا۔ جب میں نے کڑا کو سنک کے پاس پڑا دیکھا تو میں نے اپنی زبان تقریباً نگل لی۔

میں نے اپنے گھر والوں سے کڑے کے بارے میں سوال کیا اور کسی کو بھی اس کے بارے میں کچھ معلوم نہیں تھا۔ میں نے ان سے دوبارہ پوچھا کہ کیا انہیں یقین ہے اور انہوں نے کہا کہ انہوں نے اسے سنک کے کاؤنٹر پر نہیں رکھا۔ میں یہ نہیں کہہ سکتی کہ یہ میرے باتھ روم کے کاؤنٹر پر خود ہی باہر کیسے آیا تھا لیکن صرف اتنا کہ میں نے اسے پایا اور میں نے اسے خود باہر نہیں رکھا تھا۔ میں صرف اتنا کہہ سکتی ہوں کہ اس دن پہلے متعدد بار خدا سے التجا کرنے کے بعد رائی کے دانے کا کڑا تلاش کرنا حیرت انگیز تھا کہ میں جانتی تھی کہ مجھے صرف رائی کے دانے کی جسامت کے ایمان کی ضرورت ہے اور یہ کہ خدا باقی کام کرسکتا ہے۔ بائبل کی وہ آیت یہ ہے:

متی 17 باب 20 آیت:
اُس نے اُن سے کہا اپنے اِیمان کی کمی کے سبب اور کِیُونکہ مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم میں رائی کے دانے کے برابر بھی اِیمان ہوگا تو اِس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تُمہارے لِئے ناممکِن نہ ہوگی۔

خدا کے منصوبے

ہمیشہ کی طرح، خدا مجھے حیران کر دیتا ہے... آپ جانتے ہیں کہ میں ایک صبح کار میں اس سے بات کر رہی تھی اور میں نے خاص طور پر اس سے اپنی زندگی کے منصوبوں کے بارے میں کچھ کہا۔ میں نے کہا، "آپ جانتے ہیں، مجھے امید ہے کہ آپ نے مجھے اپنے منصوبوں میں شامل کیا ہے اور اگر نہیں، تو مجھے امید ہے کہ آپ مجھے شامل کرنے کے لیے اپنے منصوبوں کو دوبارہ ترتیب دیں گے!" ٹھیک ہے میں گڑبڑ کر رہی تھی لیکن یہ حیرت انگیز ہے، اس گفتگو کے ایک گھنٹے کے اندر میں ایک کتاب پڑھ رہی تھی اور یہ آیت سامنے آئی:

یرمیاہ 29 باب 11 آیت:
کیونکہ میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کوجانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات ۔بُرائی کے نہیں تاکہ میں تم کو نیک انجام کی اُمید بخشوں۔

باب اکیس - خوبصورت الفاظ

خوبصورت الفاظ

میرے ایک حالیہ تجربے کو سمجھنے کے لیے، آپ کو پہلے پس منظر کے بارے میں تھوڑا سا برانا چاہتی ہوں۔ پہلے اس کتاب میں، میں نے جنت کے بارے میں اس تحقیقی مقالے کے بارے میں بتایا جو میں نے اصل میں اپنے لیے حاصل کیا تھا جو بعد میں بہت سے لوگوں کو بھیجا گیا۔ ایک خاتون جن کو میں جانتی ہوں میرے تحقیقی مقالے کی ایک کاپی چاہتی تھی اور وہ بیلجیم میں رہتی ہے۔ اس کی شناخت کے تحفظ کے لیے میں اسے "مسز گمنام کہوں گی۔" اب "مسز گمنام" اور میں نے آپس میں اپنا ڈیٹا شیئر کرنے کے بعد ایک سال کے دوران دوستی کی۔ وہ ایک بہت ہی پاک روح سے بھری عورت ہے جو مسیح کی پرجوش پیروکار بھی ہے۔ اس نے مجھ پر انکشاف کیا تھا کہ اسے دوسروں کی حوصلہ افزائی کے لیے رب کی طرف سے سماعت کا ایک انوکھا تحفہ ملا ہے۔ پچھلے ایک سال کے دوران "مسز گمنام" نے میرے ساتھ اپنے آس پاس رہنے والے کھوئے ہوئے لوگوں کے ساتھ اپنے ایمان کی بات کرنے کے اپنے اونچ نیچ اور یسوع کے بارے میں دوسروں کو گواہی دینے پر اپنے جوش و خروش کا اشتراک کیا۔

میں نے محسوس کیا تھا کہ خُداوند مجھے دکھا رہا ہے (جیسا کہ وہ بہت سے دوسروں کو بھی دکھا رہا ہے) کہ وہ جلد آنے والا ہے اور ہم آخری وقت میں رہ رہے ہیں۔ حال ہی میں، میں نے یہ معلومات اپنے ایک دوست کے ساتھ شیئر کی تھی جو وزارت کے کام میں ہے۔ میں نے بعد میں یقین کیا کہ وہ زیادہ فکر مند نہیں لگ رہی تھی کہ ہم آخری وقت میں ہیں اور مجھے یہ بہت حوصلہ شکن معلوم ہوا۔

میں نے اپنے گہرے دکھ کے بارے میں کچھ قریبی دوستوں کو ایک ای میل لکھا کہ میری دوست جس سے میں نے رب کی جلد واپسی کے بارے میں بات کی تھی اُس کو بظاہر اس کی فکر نہیں تھی۔

اپنے دوستوں کو اپنی ای میل میں، میں نے ان چیزوں کی فہرست لکھی تھی جن کے بارے میں مجھے یقین تھا کہ اگر رب جلد واپس نہیں آیا تو دنیا میں غلط ہو جائے گا۔ اس میں دیگر چیزوں کے ساتھ دنیا بھر میں برائی کی تیزی سے ترقی بھی شامل ہے۔ اب میں نے اس بارے میں اپنی مایوسی بیلجیئم میں اپنی دوست "مسز گمنام" کو بھی ای میل کی۔ میں نہیں جانتی کہ مجھے اس کے جواب کی کیا توقع تھی لیکن میں اس کے جواب کے لیے تیار نہیں تھی۔

"مسز گمنام" نے مجھے واپس لکھا اور اس نے کہا کہ رب میری مایوسی کو دور کرنے کے لئے میرے لئے ایک کلام کے ساتھ اس سے بات کر رہا ہے۔ کیونکہ اس کی پہلی زبان ڈچ ہے نہ کہ امریکی انگریزی، اس لیے مسیح نے اس سے ڈچ میں بات کی اور جیسے ہی اس نے میرے لیے اس کو پیغام دیا، اس نے اس کا امریکی انگریزی میں ترجمہ کیا۔ صداقت کی وجہ سے، میں اس خط کو لکھنے جا رہی ہوں جیسا کہ مجھے یہ غیر درست ترجمہ شدہ شکل میں موصول ہوا ہے:

پیاری سوسن،

مجھے یقین ہے کہ رب آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہے۔ وہ آپ کے لیے یہ لکھنے کے لیے ابھی مجھ سے بات کر رہا ہے:

"میری پیاری بیٹی، میں تمہارا غم دیکھ رہا ہوں۔ میں تمہارے دکھ دیکھتا ہوں۔ میں ان سب کو جانتا ہوں، اندر سے اور باہر سے۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں میرے پیارے بچے، حوصلہ مت ہارو۔ میں آپ کا اور آپ کے بیٹے کا اور آپ کے شوہر کا اور آپ کے پورے خاندان کا خیال رکھوں گا۔ میں تم سے کہتا ہوں، پریشان نہ ہوں! میں وہ رب ہوں جس نے تمہیں پیدا کیا۔ میں جو ہوں سو ہوں۔ میری کامل مرضی کے بغیر کچھ نہیں ہوتا۔ غور سے سنو! حالات کو مت دیکھو! کیا تم نے مجھے سنا؟ حالات کو مت دیکھو! اپنی نظریں مجھ پر جمائے رکھو۔ میں وہ رب ہوں جو آپ کا خیال رکھتا ہے۔ میں وہ رب ہوں جو تم سے محبت کرتا ہے۔ میں تمہارا ختم کرنے والا ہوں۔ میرے پیارے بچے، اپنی نظریں مجھ پر جمائے رکھ شیطان آپ کی حوصلہ شکنی کے لیے سب کچھ کرتا ہے۔ میں نے وہ کام دیکھا ہے جو آپ نے میرے لیے کیا ہے۔ میری کتاب میں سب کچھ درج ہے۔ میں تمہیں مجرم نہیں ٹھہراؤں گا میری پیاری بیٹی۔ کیونکہ تم وہی ہو، میری پیاری بیٹی۔ میری بیٹی یقین کرو کہ یہ میرے الفاظ تمہارے لیے ہیں۔ میں تم سے پھر کہتا ہوں، اپنی نگاہیں مجھ پر جمائے رکھو! حالات پر نہیں۔ میں تم سے پیار کرتا ہوں میرے بچے اور میں اس دن تک تمہارا خیال رکھوں گا جب تک میں واپس نہیں آؤں گا۔ یقین مانو میں جلد آرہا ہوں۔ بہت سے لوگ حیران ہوں گے۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ آپ حیران نہیں ہوں گے، کیونکہ آپ کا دل مجھے دیکھنا چاہتا ہے۔ دعا کرنا جاری رکھو میرے پیارے بچے اور وہ کرتے رہو جو تم کر رہے ہو۔ میں صرف دل کو دیکھتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ تمہارا دل اچھا ہے۔ میرے بچے امید مت چھوڑو! میں آپ کو بتاتا ہوں، میں جلد آ رہا ہوں! بہت سے لوگوں کی سوچ سے جلد۔ انہیں اپنے نظریات میں آگے بڑھنے دو۔ ایک دن وہ بہت حیران ہوں گے اور وہ اب تک کی سب سے بڑی دعوت سے محروم ہو جائیں گے: بّری کی شادیکی دعوت۔ تم جو بھی کر رہی ہو میری بیٹی، تمہاری اجرت جنت میں تمہارا انتظار کر رہی ہے۔ میری طرف دیکھو، اپنی نظریں مجھ پر جمائے رکھو!"

اگر آپ چاہتے ہیں تو براہ کرم مجھے بتائیں کہ آپ کو یہ کیسا لگا۔

(دستخط شدہ "مسز گمنام" میری دوست کی شناخت کی حفاظت کے لیے نام تبدیل کر دیا گیا ہے)

میں نے بیلجیم میں اپنی دوست کو لکھا تھا کہ جب رب کی طرف سے مجھے اس کے خط میں کہا گیا تھا کہ "میں تمہارا ختم کرنے والا ہوں" تو یہ میرے لیے اہم معنی رکھتا تھا کیونکہ جب میں اس سے بات کرتی ہوں تو میں اکثر اس آیت کا حوالہ دیتی ہوں کہ وہ "میرے ایمان کا مصنف اور ختم کرنے والا" ہے

مجھے اپنی نجات کے بارے میں شدید شکوک و شبہات ہوتے تھے اور جب میں عبرانیوں 12 باب 2 آیت میں دیکھتی تھا، تو میں اتنی پرجوش تھی کہ یسوع ہمارے ایمان کا مصنف اور "ختم کرنے والا" ہے۔ کئی بار، میں اکثر اُس سے بات کرتی اور اُسے یاد دلاتی ہوں کہ وہ ’’ختم کرنے والا‘‘ ہے۔ اور اسے ہر وقت پکارتی رہتی ہوں۔ میں نے یہ بات کسی اور کو نہیں بتائی تھی۔ یہ صرف میرے اور مسیح کے درمیان تھی۔ یہ ہے عبرانیوں 12 باب 2 آیت:

اور اِیمان کے بانی اور کامِل کرنے والے یِسُوع کو تکتے رہیں جِس نے اُس خُوشی کے لِئے جو اُس کی نظروں کے سامنے تھی شرمِندگی کی پروا نہ کر کے صلِیب کا دُکھ سہا اور خُدا کے تخت کی دہنی طرف جا بَیٹھا۔

میری دوست، "مسز گمنام از بیلجیم نے مجھے "ختم کرنے والا" کے حوالے سے دوبارہ لکھا

سوسن،

آئیے میں آپ کو کل آپ کے میل کے بارے میں تھوڑی اور معلومات دیتی ہوں۔ جب میں آپ کا میل پڑھ رہی تھی جہاں آپ نے کہا تھا کہ آپ اپنے دوست کی بات سے بہت مایوس ہیں، رب نے فوراً مجھ سے بات کی اور مجھے بتایا کہ وہ آپ کو میرے ذریعے جواب دے گا۔ میں نے آپ کا میل پڑھنا ختم کیا۔ یہ اس طرح کام کرتا ہے: میں ابھی اپنے کمپیوٹر پر بیٹھی ہوئی تھی اور رب نے مجھ سے ڈچ زبان میں بات کی، جملہ بہ جملے اور میں نے اسے انگریزی میں آپ کے لیے لکھ دیا۔ میں فوراً ترجمہ کر سکتی ہوں۔ میں نے یہ بھی محسوس کیا کہ مجھے آپ کو میل بھیجنے کے لیے زیادہ انتظار نہیں کرنا چاہئیے، اسی لیے میں نے سب سے پہلے آپ کو یہ بتانے کے لیے ایک مختصر پیغام بھیجا کہ رب کے پاس آپ کے لیے ایک کلام ہے۔ میں نے رب سے درخواست کی کہ زیادہ مشکل الفاظ استعمال نہ کریں، تاکہ میں آپ کے لیے آسانی سے ترجمہ کر سکوں اور آپ کو جلدی سے میل بھیج سکوں۔

آپ کے سوالات کا جواب دینے کے لیے:

ہاں، خُداوند نے مجھے بتایا کہ یہ اُس کے الفاظ آپ کے لیے ہیں! یقین کریں، یہ میرے لیے بھی سب سے زیادہ حیرت انگیز ہے۔

ہاں، رب مجھے دوسروں کے لیے بھی پیغامات دیتا ہے۔ پہلی بار کچھ سال پہلے ایسا ہوا تھا۔ اس نے مجھے ایک ایسے شخص کے لیے سات خطوط دیے جو مشکلات سے گزرے تھے اور رب نے اسے بتایا تھا کہ اسے جذباتی علاج کے لیے مشورہ دینے کے بعد زندہ اٹھایا جائے گا۔ اس مشورے کے ساتھ وہ کیا کرتی ہے یہ اس پر منحصر ہے، میں نے صرف رب کے الفاظ کہے تھے۔ لیکن یہ خطوط بہت حوصلہ افزا اور اس کی محبت سے بھرے ہوئے تھے۔

اس کے بعد، رب نے مجھے کچھ اور لوگوں کی مدد کرنے کے لیے استعمال کیا (لیکن اتنا زیادہ نہیں) ان کی حوصلہ افزائی کے لیے میل کے ذریعے جواب دینے کے لیے یا کبھی کبھی وہ مجھے ان کے لیے دعا یا مشورہ بھی دیتا ہے۔ ایک دفعہ، ایک شخص نے محسوس کیا کہ رب کی طرف سے دی گئی دعا کو پڑھنے کے بعد ہی افسردگی ختم ہو گئی ہے۔ اب تک، ہر کوئی جواب دیتا ہے کہ وہ رب کے الفاظ کے ذریعے روح القدس کی موجودگی اور طاقت کو محسوس کرتے ہیں اور وہ محسوس کرتے ہیں جیسے کوئی بوجھ اتار دیا گیا ہو۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس نے کہا کہ وہ اس تحفہ (اپنی آواز) کو دوسروں کے لیے ایک پیشن گوئی کی آواز کے طور پر استعمال کرے گا۔ میں بہت ضوش نصیب ہوں وہ مجھے اس کام کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے۔ میں حیرت انگیز قیمتی روح

القدس کا شکریہ ادا کرتی ہوں جو مجھ سے یسوع کے الفاظ کہتا ہے۔ میں آپ کو سمجھ سکتی ہوں جب آپ کہتے ہیں کہ یہ میری آواز نہیں بلکہ رب کی ہے۔ میں لوگوں سے اپنی بات کرنے میں ہمیشہ عاجزی سے رہنا چاہتی ہوں۔

جب اس نے مجھے یہ حصہ بتایا کہ وہ "تمہارا ختم کرنے والا" ہے، تو میں نے ایک لمحے کے لیے شک کیا، کیونکہ میں اس لفظ کو زیادہ استعمال نہیں کرتی۔ تاہم، اس نے مجھ سے کہا کہ شک نہ کرو اور اسے صرف تمہارے لیے لکھ دو۔ تو میں اسے ایک اچھی تصدیق کے طور پر دیکھ رہی ہوں، کیونکہ اس کا مطلب آپ کے لیے کچھ ہے!

میں نے "حالات کو مت دیکھو" کے حصے کو محدود کر دیا ہے کیونکہ رب نے مجھے کہا تھا کہ اسے اس طرح کرو، ان کو محدود کرنے کے لیے! حیرت انگیز ہے نا؟ جب میں کسی کو لکھتی ہوں تو میں خود سے کچھ نہیں کرتی۔ میں جو کچھ کرتی ہوں وہ رب کی طرف سے ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ تھوڑی دیر کے لیے رکتا ہے یا آہستہ بولتا ہے، میں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے آہ کا استعمال کرتی ہوں تاکہ حتمی کروں کہ لہجہ حرف میں ہے۔ کبھی کبھی میں اس کے مزاج کو محسوس کرتی ہوں، جب وہ پرجوش ہوتا ہے تو اوہ رب بہت پرجوش ہوسکتا ہے اور پھر بعد میں اس کا ذکر کرتا ہوں تاکہ بندہ جان سکے۔

یقین کرو سوسن، رب تم سے اس طرح بات کر رہا ہے، وہ کیوں نہیں کرے گا؟ آپ اس کے لیے زمین پر سب سے قیمتی چیز ہو (میرے الفاظ!)، لیکن یہ سچ ہے۔ ہاں، خُداوند ہر وہ چیز سنتا ہے جو آپ اُس سے کہتے ہیں، وہ ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوتا ہے اور آپ کی دعائیں آسمان پر سنی جاتی ہیں۔ بس یہ یقین کرو۔ خُداوند سب سے بات کرتا ہے، لیکن مختلف طریقوں سے۔

ویسے بھی، میں کہہ سکتی ہوں کہ میں ہر وقت رب کی آواز سنتی ہوں۔ میں نے یہ بات شروع میں نہیں کہی لیکن رب نے مجھے کچھ دیر پہلے اجازت دی تھی۔ تو اب میں یہ کرتی ہوں، لیکن میں عاجز رہنے کی کوشش کرتی ہوں اور میں لوگوں کو اس طرح نہیں بتاتی کیونکہ میں جانتی ہوں کہ وہ مجھ پر یقین نہیں کریں گے۔ میں صرف اتنا جانتی ہوں کہ اس کے لیے اس کا مقصد ہے اور ان میں سے ایک اس کے آنے کے بارے میں بات کرنا ہے، جو میرے گرجہ گھر میں شروع ہوا ہے۔ دوسرا یہ ہے کہ لوگ اس شاندار تحفے سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں جو اس نے مجھے دیا ہے ان کی حوصلہ افزائی کر کے یا ان کی مدد کر کے۔ خداوند اگرچہ ہمیشہ ہر سوال کا جواب نہیں دیتا۔ وہ صرف وہی کہتا ہے جو انہیں اس وقت سننے کی ضرورت ہے۔ میری زندگی میں بھی وہ مجھے ایک ساتھ بہت زیادہ تفصیلات نہیں دیتا کیونکہ یہ ضروری ہے کہ میں اپنا سکون رکھوں اور پر سکون رہوں (اس کی آواز سننے کے لیے دو شرائط)، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ وہ بہت جلد پرجوش ہو جاتا ہے!
براہ کرم ان الفاظ کے ساتھ لطف اٹھائیں، میں آپ کے ساتھ بڑے وقت سے لطف اندوز ہوں!

پھر میں نے بیلجیم میں اپنی دوست کو یہ پیغام لکھا:

اس کے علاوہ، جب میں نے اپنے بیٹے کو یہ پیغام دیا تو وہ رو پڑا کیونکہ اس نے چند دن پہلے ہی خدا سے دعا کی تھی کہ اسے جنت میں جانے کی یقین دہانی کی ضرورت تھی۔ یہ اس کی دعا کا شاندار جواب تھا۔ میں نہیں جانتی تھی کہ اس نے رب سے اس یقین دہانی کے لیے دعا کی تھی۔

میں نے آپ کو بتایا کہ خُداوند کی طرف سے یہ خط اتنا غیرمعمولی کیوں تھا، کیونکہ اُس نے یہ الفاظ استعمال کیے تھے کہ ”میں تمہارا ختم کرنے والا ہوں۔“ اس نے مجھے حیران کر دیا کیونکہ میں نے کئی بار اس آیت کا حوالہ دیا ہے کہ رب میرے ایمان کا مصنف اور ختم کرنے والا ہے۔ میں ہر وقت اس سے بات کرتی ہوں کہ وہ میرے ایمان کو ختم کرنے والا ہے۔ ٹھیک ہے اس نے اس لائن کو استعمال کیا "میں آپ کا ختم کرنے والا ہوں"۔ مجھے یہ پسند ہے۔ مجھے یہ پسند ہے۔

اس لیے، میں اگلی رات اس خط کو پڑھ رہی تھی کیونکہ یہ میرے لیے یقیناً بہت قیمتی ہے۔ اور جب میں اس لفظ "ختم کرنے والا" پر آئی تو وہ شخص جو فلم میں بول رہا تھا، جو اس وقت کمرے میں ٹی وی پر لگی تھی لفظ، "ختم ہوا" بالکل اسی وقت جب میں لفظ "حتم کرنے والا" پڑھتی ہوں۔ یہ ایک غیر معمولی تصدیق ہے۔

یہ خط موصول ہونے کے بعد، میرے چند دوستوں نے اصرار کیا کہ میں اس شاندار پیغام کو اپنی کتاب میں شامل کروں اور میں اس خاتون کی طرف سے اجازت کے بغیر ایسا کرنے پر غور کرنے سے گریزاں تھی جس نے میرے لیے رب کی طرف سے

پیغام وصول کیا تھا۔ لہذا، میں نے اسے ایک نوٹ لکھا اور میں نے اس سے کہا کہ وہ میری درخواست کے بارے میں دعا کرے۔ میں نے اسے یقین دلایا کہ اگر یہ خدا کی مرضی میں نہ ہوا تو میں اس خیال کو ترک کر دوں گی اور خط کو اپنے پاس رکھ کر خوش رہوں گی۔ اس نے واپس لکھا اور اس کے بارے میں دعا کرنے پر اتفاق کیا۔ حیرت کی بات ہے کہ مجھے اگلے دن جواب ملا۔

"مسز گمنام" نے لکھا:

میں نے آپ کے سوال کے لیے دعا کی ہے اور مجھے یقین ہے کہ رب مجھے یہی کہتا ہے:

"میرے پیارے بچے، اس بات کی فکر نہ کرو کہ تم اپنی کتاب کیسے یا کیا بنا رہے ہو؟ آپ کے دل میں جو کچھ ہے وہ اچھا ہے۔ میں ہر چیز کو ٹھیک کروں گا اور میں ہر چیز کو اپنی برکت دوں گا۔ میری روح تمہاری رہنمائی کرے گی۔ اس سے رہنمائی مانگو اور وہ کرے گی۔ تمہارا دل اچھا ہے میری بیٹی۔ میری تمام گواہیوں کو اپنی کتاب میں شامل کرنے کے لیے خود کو مت روکو۔ اسے ختم کرو اور جلدی کرو۔ میں بہت جلد آرہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ میں آپ کے بیٹے کی حفاظت کروں گا۔ اس کا چھوٹا سا دل میرے لیے بہت خوش ہے۔ آپ کو ایک ساتھ ہے اوپر اُٹھایا جائے گا۔ اپنے آپ کو تیار رکھو، کیونکہ دیکھو، میں بہت جلد آرہا ہوں!"

سوسن، میں نے رب سے پوچھا کہ کیا اس نے آپ کو جو خط دیا ہے اسے آپ کی کتاب میں شامل کرنا ٹھیک ہے اور اس نے کہا یہ ٹھیک ہے۔ جیسا کہ اس نے اوپر ذکر کیا (ایک بار پھر یہ کتنا شاندار ہے)، آپ اپنی کتاب کے ساتھ جو کچھ بھی آپ کے دل میں ہے وہ کر سکتے ہیں۔ وہ آپ کو اس میں اپنی آزادی دیتا ہے اور وہ اسے برکت دے گا۔ اسے تیزی سے کریں اور خود کو آخری جشن کے لیے تیار رکھیں۔ یہ وہی ہے جو وہ مجھے ابھی دوبارہ بتاتا ہے۔

سوسن، مجھے لگتا ہے کہ رب کو آپ کے بیٹے سے بہت پیار ہے، براہ کرم اسے بتائیں! اس سے اس کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ کبھی کبھی جب میں دعا کرتی ہوں یا جب خُداوند مجھ سے لوگوں کے لیے بات کرتا ہے جیسا کہ اُس نے ابھی آپ کے لیے کی تھی، وہ مجھے اپنے دل کو محسوس کرنے دیتا ہے اور میں محسوس کرتی ہوں کہ وہ آپ کے اُس چھوٹے لڑکے کے دل سے پیار کرتا ہے! شکریہ یسوع مسیح۔

ٹھیک ہے، آپ کو رب کی رضامندی ہے کہ اس نے آپ کو جو خط دیا ہے وہ اپنی کتاب میں شامل کریں، اور اس کے نیچے میرا نام لکھنا درحقیقت ضروری نہیں ہے، کیونکہ یہ رب کا خط ہے، اس لیے اگر آپ چاہیں تو اس کے نیچے اس کا نام رکھ لیں۔ تمام تعریفیں اور عزتیں اسی کے لیے ہیں!

یہ وہی ہے جو خداوند فرماتا ہے: "میری پیاری بیٹی، یہ خط ذاتی طور پر آپ کی حوصلہ افزائی اور تصدیق کرنے کے لئے تھا، لیکن اگر آپ اسے اپنی کتاب میں شامل کریں گے، تو یہ دوسرے لوگوں کو بھی برکت دے گا۔"

یہ لو، رب فوراً جواب دینے کو تیار ہے۔ یہ بہت حیرت انگیز ہے۔

آپ کے لیے بہت سی نعمتیں اور اپنے بیٹے کو بتانا نہ بھولیں کہ خُداوند اُس سے کتنا پیار کرتا ہے!

خروج 3 باب 14 آیت:
خدا نے موسیٰ سے کہا میں جو ہو ں سو میں ہوں۔ سو تُو بنی اسرائیل سے یو ں کہنا کہ میں جو ہو ں نے مجھے تُمہارے پاس بھیجا ہے۔

ہمارے چوگِرد فرشتے

ایتھن مجھے کچھ عرصہ سے بتا رہا تھا کہ بعض اوقات وہ فرشتوں کو دیکھتا ہے۔ ایک مرتبہ میں اپنے باورچی خانے میں بیٹھی تھی اور ہمارے باورچی خانے سے کھانے کے کمرے میں ایک کھڑکی کھُلتی ہے۔ جیسا کہ میں ایک رات اپنے کچن میں بیٹھی اپنے لیپ ٹاپ پر کام کر رہی تھی تو میں نے اپنے کھانے کے کمرے میں ایک شفاف روشنی نما آدمی کے جسم کو اپنے کھانے کے کمرے میں شمال سے جنوب جاتے ہوئے دیکھا۔ میں نے جو دیکھا میں اس کے متعلق تین چیزیں جانتی ہوں۔ یہ حتمی طور پر ایک فرد کی جسامت تھی، یہ جسامت متحرک تھی اور کمرے کی شمال جانب سے جنوب جانب کی طرف حرکت کر رہی تھی۔ میں نے جو دیکھا اس کے متعلق کوئی سوال نہیں اُٹھتا۔ تاہم ایتھن اس قسم کی چیزیں مجھ سے زیادہ تواتر سے دیکھ رہا تھا۔

یہ ایک سرد رات تھی اور صفر سے نیچے نو درجہ حرارت تھا۔ ایتھن اور میں ایک ساتھ گاڑی چلا رہے تھے اپنی ماں کے گھر سے اپنے گھر کی طرف ایک تاریک سڑک پر۔ ہم یسوع کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے۔ ایتھن اچانک پرجوش ہو کر بولا اور مجھے بتایا کہ ہمارے ساتھ گاڑی میں کوئی ہے۔ میں نے پوچھا، "کون اور کہاں؟" ایتھن نے مجھ سے پوچھا کہ کیا میں نے اسے دیکھا اور میں نے کہا، "نہیں، وہ کہاں ہے؟" نہ جانے وہ کس بارے میں بات کر رہا تھا۔ ایتھن نے پھر کہا کہ ہماری گاڑی کی پچھلی سیٹ پر ایک فرشتہ تھا اور فرشتے نے اسے دو بار چھوا تھا۔ ایتھن کو جھنجھلاہٹ کا احساس ہوا، جس نے اسے گدگدی کی اور اسے ہنسایا، اور اس نے کہا کہ فرشتہ بھی خوش تھا۔ اس نے کہا کہ اس نے پچھلی سیٹ پر ایک شخص کی شکل دیکھی۔ یہ حیرت انگیز تھا کہ جس طرح سے ایتھن اتنے اچھے موڈ میں تھا اور اس لمحے کو بظاہر ہماری گاڑی میں موجود اس دوسرے مقدس وجود کے ساتھ بانٹ رہا تھا۔

میں نے اپنے چند مسیحی دوستوں کو اس شاندار واقعہ کے بارے میں ایک ای میل بھیجی۔ میں نے یہ کہانی بیلجیم میں اپنی دوست کو بھی بھیجی۔ میری بیلجیم کی دوست نے ہمارے غیر معمولی تجربے کی میری وضاحت کے جواب میں لکھا۔ اس لیے میں آپ کو برکت دینے کے لیے یہ حیرت انگیز جواب شامل کر رہی ہوں۔ "مسز گمنام لکھتی ہیں:

زبردست! میں نہیں جانتی تھی کہ کیا سوچوں، لہذا میں نے رب سے پوچھا اور اس نے فوراً مجھ سے بات کرنا شروع کر دی۔ اس نے مجھ سے بات کرنا شروع کی، اور پھر وہ خود کو ایتھن سے مخاطب کرتا ہے، پھر آپ سے، پھر ایتھن سے۔ تاہم، مجھے یہ تاثر ہے کہ یہ ہم سب کے لیے ایک خط ہے۔ رب بہت پرجوش ہے! وہ مجھے بتاتا رہتا ہے کہ وہ مجھے اس کے لیے زیادہ سے زیادہ استعمال کرے گا، لوگوں کی حوصلہ افزائی کے لیے، لیکن یہ خط اتنا شدید ہے، یہاں تک کہ میرے لیے، اور یقین کرو، میں اس کی بات سننے کی عادی ہوں، لیکن یہ بہت شدید محسوس ہوتا ہے۔ میں نے کئی بار اس کا تجربہ نہیں کیا۔ میں تھوڑی سی لرز رہی ہوں... رب کے الفاظ یہ ہیں:

"یہ لکھ لو میری بیٹی، میں تمہیں وژن کی وضاحت کروں گا۔ گھبرائیں یا فکرمند نہ ہوں۔ یہ میری آواز ہے۔ میں تمہیں میری بیٹی بتاتا ہوں، یہ میرا فرشتہ تھا۔ یہ ان بہت سے فرشتوں میں سے ایک تھا جو بچے کی حفاظت کرتے ہیں۔ اس بچے کے ارد گرد بہت سے فرشتے ہیں۔ آپ جتنی زیادہ دعا کریں گے، اتنے ہی زیادہ فرشتے اس کے اختیار میں ہوں گے۔ وہ میرا پیارا بچہ ہے اور میں اس سے دل سے پیار کرتا ہوں۔ وہ تو یقیناً آخری جشن میں اُٹھایا جائے گا! میں آپ کے دل سے بھی پیار کرتا ہوں میری پیاری بیٹی (وہ اب آپ سے بات کر رہا ہے سوسن)۔ آپ کو ایک ساتھ اُٹھایا جائے گا۔ میرے بیٹے (ایتھن) ڈرو مت، میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں اور میرا دل تم سے بہت خوش ہے۔ میرے قریب رہو اور کوئی چیز یا کوئی شخص تمہیں نقصان نہ پہنچائے۔ میں تمہارا باپ ہوں اور تم میرے بیٹے ہو۔ میں تم سے کہتا ہوں، جلد ہی ہم برّہ کی شادی کی میز پر اکٹھے بیٹھیں گے اور تمہاری خوشی چھلک جائے گی۔ میرے پاس اپنے بچوں کے لیے بہت سارے تحفے ہیں۔ میں آپ سب کو گھر لے جانے کے لیے پرجوش ہوں۔ لیکن جو لوگ پیچھے رہ جائیں گے ان کے لیے دعا کریں۔ میرے بیٹے سے دعا کرو، کیونکہ یہ ان کی طاقت ہو گی۔ یہ میرا فرشتہ تھا۔"

اس کی محبت اور اس کے پیاروں کی دیکھ بھال کے لئے خداوند کی تعریف کریں۔ ہم اس سے محبت کرنے اور اس کی تعریف کرنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے ہیں؟ میری بہترین دوست ہونے کے لیے یسوع کا شکریہ۔

نیا یروشیلم

حبقوق 2 باب 1 آیت:

میں اپنی دیدگاہ پر کھڑا رہوں گا اور بُرج پر چڑھ کر انتظار کُروں گا کہ وہ مُجھ سے کیا کہتاہے اور میں اپنی فریاد کی بابت کیا جواب دو۔

2007 کے موسم خزاں کے دوران، میں صبح 3:00 بجے کے قریب ایک اندھیرے کمرے میں بیدار ہوئی جس میں کوئی روشنی نہیں تھی اور اپنی آنکھیں بند کیے ہوئے، میں نے دیکھا کہ سب کچھ صرف سرخ روشنی میں ایک کامل، مربع جو بالکل ایک عمارت کی طرح لگتا تھا۔ میں نے فوری طور پر بائبل میں نئے یروشلم کے طول و عرض کے بارے میں سوچا اور اس وقت ذہن میں یہی آیا۔ یہ تصویر جو میں نے دیکھی وہ تقریباً ایک منٹ تک جاری رہی اور پھر یہ اس طرح منتشر ہو گئی جیسے پانی کے رنگ مخالف سمتوں میں بہہ رہے ہوں۔ تب سے، میں اپنی آنکھیں ڈھانپ کر بالکل تاریک کمرے میں جاتی ہوں اور اگر میں چاہوں تو اپنے آپ کو ایسا کچھ نہیں دکھا سکتی، چاہے میں کچھ بھی کروں۔ اس کے بعد سے کئی دوسرے لوگوں نے مجھے بتایا ہے کہ میں نے حقیقت میں ایک وژن دیکھا تھا۔

یہ وہی ہے جو بائبل نئے یروشلم کے "مربع" طول و عرض کے بارے میں کہتی ہے:

مکاشفہ 21 باب 15 تا 21 آیات:
اور جو مُجھ سے کہہ رہا تھا اُس کے پاس شہر اور اُس کے دروازے اور اُس کی شہرِ پناہ کے ناپنے کے لِئے ایک پیمایش کا آلہ یعنی سونے کا گز تھا۔ اور وہ شہر چَوکور واقع ہُؤا تھا اور اُس کی لمبائی چَوڑائی کے برابر تھی۔ اُس نے اُس شہر کو اُس گز سے ناپا تو ہزار فرلانگ نِکلا۔ اُس کی لمبائی اور چَوڑائی اور اُونچائی برابر تھی۔ اور اُس نے اُس کی شہرِ پناہ کو آدمِی کی یعنی فِرشتہ کی پیمایش کے مُطابِق ناپا تو ایک سَو چَوالِیس ہاتھ نِکلی۔ اور اُس کی شہرِ پناہ کی تعمِیر یشب کی تھی اور شہر اَیسے خالِص سونے کا تھا جو شفّاف شِیشہ کی مانِند ہو۔ اور اُس شہر کی شہرِ پناہ کی بُنیادیں ہر طرح کے جواہِر سے آراستہ تھِیں۔ پہلی بُنیاد یشب کی تھی۔ دُوسری نِیلم کی تھی۔ تِیسری شب چِراغ کی تھی۔ چَوتھی زمُرّد کی۔ پانچوِیں عقِیق کی۔ چھٹّی لعل کی۔ ساتوِیں سُنہرے پتھّر کی۔ آٹھوِیں فیروزہ کی۔ نوِیں زبرجد کی۔ دسوِیں یمنی کی۔ گیارھوِیں سنگِ سُنبلی کی اور بارھوِیں یاقُوت کی۔ اور بارہ دروازے بارہ موتِیوں کے تھے۔ ہر دروازہ ایک موتی کا تھی اور شہر کی سڑک شفّاف شِیشہ کی مانِند خالِص سونے کی تھی۔

نیا یروشلم دلہن کا گھر ہے یعنی کلیسیا، باپ، بیٹے اور روح القدس کے ساتھ اشتراک کرنے کے لیے۔

ایک سال بعد ایک صبح، جب میں بیدار ہوئی تو وہی ہوا جو پہلے ہوا تھا۔ اپنی آنکھیں مکمل طور پر بند کر کے، میں نے اپنے نقطہ نظر کے میدان کے مرکز سے ایک روشن سرخ روشنی دیکھی۔ یہ ایک گول شکل کی سرخ روشنی تھی۔ بڑی سرخ روشنی کے بیچ سے، میں نے ایک شے کو ابھرتے ہوئے دیکھا اور وہ ایک روشن، چمکدار سفید روشنی والی چیز تھی۔ پہلے پہل، ابھرتی ہوئی سفید روشنی کبوتر کی طرح دکھائی دیتی تھی۔ پھر روشنی بہت واضح طور پر گھومنے والا گول پہیہ بن گئی۔ ایک مرکز نقطہ اور ایک گول خاکہ تھا اور یہ ایک پہیے کی طرح بہت تیزی سے گھوم رہا تھا۔ پہیے کی رفتار کم ہو گئی اور میں دیکھ سکتی تھی کہ اس کی رفتار رک گئی ہے اور پھر سب کچھ غائب ہو گیا۔ جب آپ عام طور پر اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھتے ہیں تو سرخ روشنی اور سب کچھ اندھیرا ہو جاتا ہے۔

میں نے پہلے خواب میں سوچا کہ میں ایک پروپیلر یا گھڑی دیکھ رہا ہوں لیکن خداوند نے انکشاف کیا کہ میں حقیقت میں ایک پہیہ دیکھ رہی ہوں جیسا کہ آپ دیکھیں گے۔

میں نے اس وژن کے بارے میں "مسز گمنام" بیلجیم میں میری دوست کو لکھا تو اس نے مجھے واپس لکھا:

آپ کے نقطہ نظر کا اشتراک کرنے کے لئے آپ کا بہت بہت شکریہ! جیسا کہ میں یہ ٹائپ کر رہی ہوں، خُداوند چاہتا ہے کہ میں آپ کو رویا کی وضاحت کروں:

پہلا: "سرخ روشنی میرے خون کی نمائندگی کرتی ہے، میرا قیمتی خون جو ہر چیز کو پاک کرتا ہے۔ میرا نیا شہر پاک و صاف ہو گا۔ کوئی ناپاک چیز اس میں داخل نہیں ہوگی۔"

آج صبح کا نظارہ: "سفید روشنی میری نمائندگی کرتی ہے۔ تیزی سے گھومنے والا پہیہ بتاتا ہے کہ میں اپنی دلہن کو اپنے پاس لے جانے کی کتنی خواہش رکھتا ہوں۔ ایک بار جب پہیہ رک جائے گا، میں آؤں گا، غیر متوقع طور پر ان لوگوں کے لیے جو مجھ سے توقع نہیں رکھتے... ان کے لیے شان جو مجھ سے توقع رکھتے ہیں۔ میں جلد آ رہا ہوں اور پہیہ اپنی طاقت کھو رہا ہے۔ یہ آپ کی بصیرت کا انکشاف ہے۔"

مجھے اندازہ نہیں تھا کہ خُداوند سوسن کے اِن نظاروں کا مطلب ظاہر کرنے والا ہے۔ میں صرف آپ کو جواب دینا چاہتا تھا اور دیکھنا چاہتی تھی کہ کیا ہوا ہے۔ خُداوند نے بہت جلد کہا کہ وہ اس کی وضاحت کرنا چاہتا ہے۔ میں نے کہا، رب، آپ ہمیشہ خوابوں کی وضاحت کرتے ہیں، لیکن کوئی رویا نہیں (جیسا کہ میں نے کبھی خواب نہیں دیکھا تھا)، لیکن اس نے اور بھی جلدی سے کہا: "پھر یہ آپ کا پہلا خواب ہے!" پھر، اس نے کہا کہ اس کی روح مجھ پر تھی۔

یہ رویا شاید اس نقطہ نظر سے بھی دلچسپ ہے کہ حزقی ایل اور دانی ایل دونوں نے "پہیوں" کا تذکرہ ان رویا کے لیے کیا ہے جو انھوں نے خُدا کے تخت کے کمرے سے وصول کی تھیں۔

دانی ایل 7 باب 9 آیت:
میرے دیکھتے ہُوئے تخت لگائے گئے اور قدیم الایّام بیٹھ گیا۔ اُس کا لباس برف سا سفید تھا اور اُس کے سر کے بال خالص اُون کی مانند تھے۔ اُس کا تخت آگ کے شُعلہ کی مانند تھا اور اُس کے پہیے جلتی آگ کی مانند تھے۔

حزقی ایل 10 باب 1 تا 22 آیات:
تب میں نے نگاہ کی اورکیا دیکھتا ہوں کہ اس فضا پر جو کروبیوں کے سر کے اوپر تھی ایک چیز نیلم سی دکھائی دی اور اس کی صورت خت کی سی تھی۔ اور اس نے اس آدمی کو جو کتانی لباس پہنے تھا فرمایا کہ ان پہیوں کے اندر جا جو کروبی کے نیچے ہیں اور آگ کے انگارے جو کروبیوں کے درمیان ہیں مٹھی بھر کر اٹھا اور شہر کے اوپر بکھیر دے اور وہ گیا اور میں دیکھتا تھا۔ جب وہ شخص اندر گیا تب وہ کروبی ہیکل کے اندر کھڑے تھے اور اندرونی صحن بادل سے بھر گیا۔ تب خداوند کا جلال کروبی پر سے بلند ہو کر ہیکل کے آستانہ پر آیا اور ہیکل بادل سے بھر گئی اور صحن خداوند کے جلال کے نور سے معمور ہوگیا۔ اور کروبیوں کے پروں کی صدا باہر کے صحن تک سنائی دتی تھی جیسے قادر مطلق خدا کی آواز جب وہ کلام کرتا ہے۔ اور یوں ہوا کہ جب اس نے اس شخص کو جو کتانی لباس پہنے تھا حکم دیا کہ وہ پہیے کے اندر سے اور کروبیوں کے درمیان سے آگ لے تب وہ اندر گیا اور پہئے کے پاس کھڑا ہوا۔ اور کروبیوں میں سے ایک نے اپنا ہاتھ اس آگ کی طرف جو کروبیوں کی طرف تھی بڑھایا اور آگ لے کر اس شخص کے ہاتھوں پر جو کتانی لباس پہنے تھا رکھی۔وہ لیکر باہر چلا گیا۔ اور کروبیوں کے درمیان ان کے پروں کے نیچے انسان کے ہاتھ کی سی صورت نظر آئی۔ اور میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ چار پہئے کروبیوں کے آس پاس ہیں۔ ایک کروبی کے پاس ایک پہیہ اور دوسرے کے پاس دوسرا پہیہ تھا اور ان پہیؤں کا جلوہ دیکھنے میں زبرجد کا سا تھا۔ اور ان کی شکل ایک ہی طرح کی تھی۔ جیسے پہیا پہئے کے اندر ہو۔ جب وہ چلتے تھے تو اپنی چاروں طرف پر چلتے تھے۔ وہ چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے ۔ جس طرف کہ سر کا رخ ہوتا تھا اسی طرف اس کے پیچھے پیچھے جاتے تھے۔ وہ چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے۔ اور ان کے تمام بدن اور پیٹھ اور ہاتھوں اور پروں اور ان پہیوں میں گردا گرد آنکھیں ہی آنکھیں تھیںیعنی ان چاروں کے پہیوں میں۔ ان پہیوں کو میرے سنتے ہوئے چرخ کہاگیا۔ اور ہر ایک کے چار چہرے تھے پہلا چہرہ کروبی کا۔ دوسرا انسان کا۔ تیسرا شیر ببر کا اور چوتھا عقاب کا۔ اور کروبی بلند ہوئے۔ یہ وہ جاندار تھا جو میں نے نہر کبار میں دیکھا تھا۔ اور جب کروبی چلتے تھے تو پہئے بھی ان کے ساتھ ساتھ چلتے تھے اور جب کروبیوں نے اپنے بازو پھیلائے تاکہ زمین سے اوپر بلند ہوں تو وہ پہئے ان کے پاس سے جدا نہ ہوئے۔ جب وہ ٹھہرتے تھے تو یہ بھی ٹھہرتے تھے اور جب وہ بلند ہوتے تھے تو یہ بھی ان کے ساتھ بلند ہو جاتے تھے کیونکہ جاندار کی روح ان میں تھی۔ اور خداوند کا جلال گھر کے آستانہ پر سے روانہ ہو کر کروبیوں کے اوپر ٹھہر گیا۔ تب کروبیوں نے اپنے بازو پھیلائے اورمیری آنکھوں کے سامنے زمین سے بلند ہوئے اور چلے گئے اور پہئے ان کے ساتھ ساتھ تھے اور وہ خداوند کے گھر کے مشرقی پھاٹک کے آستانہ پر ٹھہرے اور اسرائیل کے خدا کا جلال ان پر جلوہ گر تھا۔ یہ وہ جاندار ہے جو میں نے اسرائیل کے خدا کے نیچے نہر کبار کے کنارے پر دیکھا تھا اور مجھے معلوم تھا کہ یہ کروبی ہیں۔ ہر ایک کے چار چہرے تھے اور چار بازو اور ان کے بازوؤں کے نیچے انسان کا سا ہاتھ تھا۔ رہی ان کے چہروں کی صورت ۔ یہ وہی چہرے تھے جو میں نہر کبار کے کنارے پر دیکھے تھے یعنی ان کی صورت اور وہ خود۔ وہ سب کے سب سیدھے آگے ہی کو چلے جاتے تھے۔

باب بائیس - میں نے کیا سیکھا ہے...

میں نے کیا سیکھا ہے...

1. یسعیاہ 5 باب 13 آیت:
اس لیے میرے لوگ جہالت کے سبب سے اسیری میں جاتے ہیں اُن کے بزرگ بھوکوں مرتے اورعوام پیاس میں جلتے ہیں۔

آپ جانتے ہیں کہ میرے پاس خدا کے لیے کبھی وقت نہیں ہوتا تھا، اوہ، شاید اتوار کی صبح یا کبھی کبھار بائبل پڑھنے یا دعا۔ تاہم، جب میں نے دعا یا گرجہ گھر سے زیادہ خدا کو تلاش کرنا شروع کیا، لیکن اس کے بارے میں پڑھ کر تو میں حیران رہ گئی کہ میں واقعی میں خدا، یسوع اور روح القدس کے بارے میں کتنا نہیں جانتی تھی۔ میں نے نئے عہد نامہ کو پڑھنے کے ساتھ شروع کیا اور پھر خاص طور پر خدا کے بارے میں لکھی گئی بہت سی کتابیں۔ بائبل میں دریافت کرنے کے لیے بہت کچھ ہے کہ خدا کون ہے اور ہم کون ہیں، ہم خدا کے لیے کون ہیں، اور اس سب کا کیا مطلب ہے۔ اگر میں نے وقت نہ صرف کیا ہوتا اور اپنا وقت ان چیزوں میں نہ دیا ہوتا جو میں شاید دوسری چیزوں کے لیے استعمال کرتی، تو میں بائبل میں پائی جانے والی زندگی کو بدلنے والی بہت سی قیمتی تفصیلات سے محروم رہ جاتی جو میرے لیے بہت زیادہ معنی رکھتی ہیں۔ ہم اپنی پوری زندگی خدا کے بارے میں سیکھنے میں گزار سکتے ہیں اور صرف سطح کو کھرچ سکتے ہیں۔ اس بات کو خود پر حاوی نہ ہونے دیں، کیونکہ میں نے محسوس کیا ہے کہ اگر آپ خلوص نیت سے کوشش اور دلچسپی پیش کرتے ہیں، تو روح القدس آپ کی اس سمت میں رہنمائی کرے گا جو وہ چاہتا ہے کہ آپ خدا کے بارے میں سیکھنے کے لیے جانیں۔

جب آپ کسی بھی لائبریری یا کرسچن بک سٹور میں جائیں گے، تو آپ کو اپنی زندگی، مالیات، خاندانی زندگی، اور زندگی کے تناؤ کو کیسے ٹھیک کرنے کے بارے میں لکھی گئی کتابوں کا ایک ٹن مل جائے گا۔ بہت ساری کتابیں انفرادی طور پر ہم پر توجہ مرکوز کرنے اور ہمارے مسائل کو حل کرنے کے بارے میں ہیں۔ اس کے باوجود، میں نے دریافت کیا کہ جب میں خدا کے بارے میں خالصتاً کتابیں پڑھتی ہوں، جہاں تک کہ وہ کون ہے اور وہ کس چیز کے بارے میں ہے، میں نے محسوس کیا کہ میں نے اپنے بارے میں بہت کچھ سیکھا ہے اور خدا کے نزدیک میں کون ہوں۔ ہماری شناخت اس سے جڑی ہوئی ہے کہ خدا کون ہے اور خدا کے بارے میں سیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہم کون ہیں اور ہماری زندگی کا کیا مطلب ہے۔ خدا کو جانیں اور آپ کو بالواسطہ طور پر پتہ چل جائے گا کہ آپ کون ہیں اور آپ بالکل کیوں موجود ہیں۔ لازوال کلاسک کتاب "مسیح کی تقلید" جو ہالینڈ میں 1420 کے آس پاس تھامس ایک کیمپس کی طرف سے لکھی گئی تھی اُس میں خدا کی تلاش کے بارے میں یہ الفاظ درج ہیں:

اپنے آپ کو ڈھونڈ کر میں نے خود کو کھو دیا۔ آپ کو اکیلے ڈھونڈ کر، اور آپ کو خالص محبت سے پیار کرنے سے، میں نے اپنے آپ کو اور آپ دونوں کو پایا۔ اور اس محبت کے ذریعے میں اپنی بے بسی کی طرف زیادہ گہرائی سے واپس آ گیا ہوں، آپ کے لیے، اے پیارے رب، آپ میرے ساتھ اس سے کہیں بہتر سلوک کرتے ہیں جس کا میں حقدار ہوں، اس سے کہیں زیادہ جس کی میں امید کرنے یا مانگنے کی ہمت کرتا ہوں۔
www.ccel.org/ccel/kempis/imitation.toc.html

بائبل کے علاوہ خدا کے بارے میں لکھی گئی کتابوں کو پڑھنے کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ صحیفے کے اس معنی کے بارے میں روشن خیال ہونا جو آپ کو سمجھ نہیں آتا۔ خدا مختلف لوگوں کو اپنے کلام کے بارے میں ایسی سمجھ اور انکشافات دیتا ہے جو شاید دوسرے ہمیشہ نہیں دیکھتے۔ اس لیے خدا کے بارے میں مختلف کتابوں کا مطالعہ کرنا بہت فائدہ مند ہو سکتا ہے جو خدا پرست مصنفین کی لکھی ہوئی ہیں۔ کبھی کبھی میں بائبل کے کسی حصے کو دوبارہ پڑھ سکتی ہوں اور جو کچھ میں نے اس سے پہلے پڑھا تھا اس کا کوئی مطلب نہیں تھا، تیسری بار پڑھنے کے بعد مطلب سمجھ آ سکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ روح القدس آپ کو بائبل میں سچائی کو دیکھنے کی اجازت دیتا ہے جو شاید آپ کو پہلے نہیں ملی تھی۔ اگرچہ کئی بار میں نے خدا کی عطا کردہ بصیرت کے ساتھ کسی کی لکھی ہوئی کتاب پڑھی ہے اور بائبل کی ایک آیت کا مفہوم زندہ ہو جاتا ہے۔ (تاہم محتاط رہیں کہ ان لوگوں کی لکھی ہوئی کتابیں پڑھیں جو باپ، بیٹے اور روح القدس کی تثلیث کو تسلیم کرتے ہیں اور یہ کہ یسوع ہی نجات کا واحد راستہ ہے۔)

خدا کے کلام کو سمجھنے کا سب سے موثر طریقہ بائبل کو سمجھنے میں رہنمائی کے لیے خُداوند سے دعا کرنا ہے۔ خُدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کو اُس کی اور اُس کے کلام کی زیادہ سمجھ عطا کرے۔ یہ یقیناً خدا کی مرضی اور قوت کی اور خدا سے دعا کی بدولت ممکن ہو سکتا ہے کہ خدا آپ کو جواب دے۔

ایک صبح مجھے کسی کو فوری ای میل بھیجنے کے لیے اپنا لیپ ٹاپ استعمال پڑا اور میں نے سوچا کہ میں ابھی آگے بڑھ کر کام کروں گی کیونکہ لیپ ٹاپ پہلے سے ہی آن تھامیں نے محسوس کیا کہ میں نے اپنی روزانہ بائبل کی پڑھائی کو چھوڑ دیا ہے اور اس لیے میں نے اسے روک دیا اور بہرحال کام جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔

اس وقت، میں نے اپنی روزانہ بائبل پڑھنے کو چھوڑنے کے بارے میں سوچا اور واپس کام کرنے لگی۔ سب سے حیرت انگیز بات یہ ہوئی کہ میرا کمپیوٹر بند ہوگیا۔ پھر میں نے اپنے آپ سے سوچا، "میرا خیال ہے کہ خدا مجھے کچھ بتانے کی کوشش کر رہا ہے،" تو کمپیوٹر کو دوبارہ آن کرنے کی بجائے، میں نے اپنی بائبل پڑھنے کا فیصلہ کیا۔ پھر میں نے بائبل کو کھولا اور میں نے پہلی آیت پر نظر ڈالی جس پر میری نظر پڑی اور وہ تھی امثال 12 باب 1 آیت: جو تربیت کو دوست رکھتا ہے علم کو دوست رکھتا ہے لیکن جو تنبیہ سے نفرت رکھتا ہے وہ حیوان ہے۔

2. مرقس 12 باب 30 آیت:
اور تُو خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اوراپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبّت رکھ۔

یہ آیت کسی بھی چیز یا کسی اور سے پہلے خدا سے محبت کرنے کو واضح کرتی ہے، پھر بھی بہت سے مسیحی ایسے ہیں جو سوال کرتے ہیں کہ ان کے لیے اس کا اصل مطلب کیا ہے۔ کچھ کا خیال ہے کہ مسیحیوں کو اپنے اردگرد کی دنیا کے ساتھ گھل مل جانا چاہیے اور اس میں فٹ ہونا چاہیے۔تاہم، دنیا نہ تو خدا کو قبول کرتی ہے اور نہ ہی خدا کو جانتی ہے اس لیے وہ حقیقت میں اس اہم ترین حکم پر عمل نہیں کرتے۔ تو پھر مسیحی کیوں مانتے ہیں کہ مسیحی ہونے کے ناطے اُنہیں دنیا کی طرح ظاہر ہونے میں اچھا محسوس کرنا چاہیے جب خُدا ہمیں اپنے دل، جان، دماغ اور طاقت سے اُس سے پیار کرنے کے لیے بلاتا ہے؟ یہ کیسا لگتا ہے؟ کیا یہ پیسے، عہدے، تفریح، مال کے حصول کے لیے وقف کردہ زندگی کی طرح نظر آتی ہے یا یہ مسیح کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والی زندگی کی طرح نظر آتی ہے؟ اگر ایک لکیر ہوتی اور دنیا ایک سرے پر ہوتی اور یسوع مخالف سرے پر ہوتے تو آپ کی زندگی اس لکیر پر کس موڑ پر آتی؟

3. رومیوں 12 باب 2 آیت:
اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہوجانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تاکہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔

بہت سے لوگ چرچ یا کسی آؤٹ ریچ ایونٹ میں جا سکتے ہیں اور مسیح کو اپنا نجات دہندہ بنانے کے لیے ایک الٹر کال کا جواب دے سکتے ہیں اور وہ یہ عہد کرتے ہیں۔ وہ ہر اتوار کی صبح شرکت کرنے اور جانے کے لیے ایک چرچ تلاش کر سکتے ہیں۔ وہ پانی کے بپتسمہ کے ساتھ دوسروں کے سامنے مسیح سے اپنی وابستگی کا اعلان کر سکتے ہیں۔ یہ سب اچھا اور ضروری ہے۔ تاہم یہاں رکنا غلط ہے۔ بہت سے لوگ اس مقام پر آگے نہیں بڑھتے ہیں اور یسوع کو اپنی زندگی کا غیر متنازعہ "رب" بناتے ہیں۔

یسوع نے آپ کو بچانے کے لیے ایک بہت بڑی قیمت ادا کی جس دن اسے تمانچے مارے گئے، ذلیل کیا گیا، کوڑے لگائے گئے، تھوک دیا گیا، انکار کیا گیا، چھوڑ دیا گیا، مارا پیٹا گیا، مصلوب کیا گیا، نیزہ دیا گیا، لنگڑا کر دیا گیا اور ناقابل شناخت شکل دی گئی۔ وہ ہم سے اس سے کم کچھ نہیں مانگتا کہ ہم اسے اپنی زندگی دیتے ہیں۔ اور، کیا ایک بدلہ؟ ہم اسے اپنی خالی زندگی ان چیزوں کے تعاقب میں دیتے ہیں جو عارضی اطمینان اور ابدی نقصان کا باعث بنتی ہے، جو اس کی زندگی کے پرچر ابدی دریا کے لیے تجارت کی جاتی ہے۔ جب تک ہم اپنی جانیں نہیں دیتے اور انہیں آزادانہ طور پر اُس کے حوالے کر دیتے ہیں، مسیح کے ساتھ ہماری وابستگی ادھوری ہے اور جب ہم اپنی زندگی کو یسوع سے الگ کر کے چلاتے ہیں تو ہم واقعی اُس کے نہیں ہوتے۔

مسیح کو بتائیں کہ آپ پچھلے گناہوں کے لیے کتنے مخلص ہیں اور اسے اپنی زندگی دے دیں۔ آپ نے اتفاق کیا کہ یسوع آپ کی نجات کے لیے مر گیا، اب اپنی جان اس کے قدموں پر رکھ دیں۔ براہِ کرم خُدا کے ساتھ رہنے کے لیے ایک نجی جگہ تلاش کریں اور اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھیں اور خود کو بھرنے کے لیے روح القدس کے لیے دعا کریں۔ تب آپ اس کا تجربہ کر سکیں گے جسے بائبل روح القدس سے معمور ہونے کے طور پر بیان کرتی ہے۔ روح القدس سے معمور ہونے کے بغیر، ہم ذہن کی تجدید کا تجربہ کرنے سے قاصر ہیں جسے پولوس نے بائبل میں بیان کیا ہے۔ آپ کی زندگی میں روح القدس کے ذریعہ ذہن کی تجدید آپ کو دنیا سے الگ ہونے، تقدس کی اہمیت، اور ہر چیز میں خدا کی تلاش کی زیادہ سمجھ کی طرف لے جاتی ہے۔ اس روح القدس کے بپتسمہ کے علاوہ، جسم کے ذریعے اور آپ کی اپنی کوشش میں پاکیزگی کو حاصل کرنے کی آپ کی کوشش ناممکن ہوگی۔ آپ کو اپنی مکمل زندگی مسیح کے حوالے کرنے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔ یہاں تک کہ آپ کی زندگی کے ایک حصے کو روکنا بھی کافی نہیں ہوگا۔

ططس 3 باب 5 آیت:
تو اُس نے ہم کو نِجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہِیں جو ہم نے خُود کئے بلکہ اپنی رحمت کے مُطابِق نئی پَیدایش کے غُسل اور رُوحُ القدُس کے ہمیں نیا بنانے کے وسِیلہ سے۔

4. استثنا 4 باب 29 آیت:
لیکن وہاں بی اگر تُم خداوند اپنے خدا کے طالب ہو تو وہ تجھ کو مل جائے گا بشرطیکہ تُو اپنے پورے دل سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈے۔

خُداوند اپنے خُدا کو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے سچے دل سے تلاش کرو اور تم اُسے پاؤ گے۔ ذرا تصور کریں کہ لوگ تمام ابدیت خدا کے ساتھ گزاریں گے یا خدا کے بغیر۔ اگر آپ جنت میں ابدیت گزارنے کا ارادہ رکھتے ہیں، تو آپ کو ابھی سے خُدا کی تلاش شروع کرنا چاہیے اور اُس کے ساتھ وقت گزارنا چاہیے کیونکہ وہ جنت میں آپ کی ابدیت کا مرکز ہو گا اور آپ خُدا کے ساتھ اس کے بچے کی طرح وقت گزاریں گے۔ اس زندگی میں رب سے تعلق قائم کرنے کے لیے زیادہ انتظار نہ کریں۔ یسوع نے خبردار کیا کہ ایسے لوگ ہوں گے جو وہ اگلی زندگی میں بتاتے ہیں، "میں تمہیں کبھی نہیں جانتا تھا۔" یہ سوچنا کتنا افسوسناک ہے اور یہ خدا کو تلاش کرنے کی ترغیب ہے جب تک کہ وہ ابھی بھی پایا جاسکتا ہے۔

تصور کریں کہ آپ اپنی پوری زندگی خدا کو نظر انداز کرتے ہوئے گزارتے ہیں۔ پھر موت کے وقت، آپ جنت میں جانے کی توقع رکھتے ہیں نہ کہ جہنم میں۔ جنت ایک زندگی ہے جو خدا کے ساتھ گزاری گئی اور اس پر توجہ مرکوز کی گئی۔ آپ نے اپنے باپ کو فون پر کال کرنے کی زحمت تک نہیں کی اور پھر بھی آپ اس کے ساتھ اگلی زندگی جنت میں گزارنے کی سو فیصد توقع رکھتے ہیں؟ عقل کہتی ہے کہ یہ جان کر حیران نہ ہوں کہ اگر آپ اپنی پوری زندگی خُدا کا انکار کرتے ہیں اور اُسے اپنا نجات دہندہ اور رب تسلیم نہیں کرتے ہیں، تو وہ اچانک کیوں سوچے گا کہ آپ ساری زندگی اُس کے ساتھ گزارنا چاہتے ہیں؟ اس سچائی کو ابھی محسوس کریں اور خدا کو ڈھونڈیں جب تک کہ وہ مل نہ جائے۔

5. متی 5 باب 6 آیت:
مُبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھُوکے اور پیاسے ہیں کِیُونکہ وہ آسُودہ ہوں گے۔

یہ میری پسندیدہ بائبل آیات میں سے ایک ہے کیونکہ یہ بہت سچ ہے۔ خدا کے علاوہ ہم تقدس اور راستبازی سے بالکل خالی ہیں۔ ہمارے اندر ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو ہمیں مقدس ہونے کے قابل بناتی ہے۔ یسوع نے ہمیں تاکید کی، ’’پاک بنو کیونکہ میں پاک ہوں۔‘‘ لہٰذا، ہمیں خلوص دل سے خدا سے تقدس سے معمور ہونے کے لیے دعا کرنی چاہیے۔ خُدا آپ کو بھرنا شروع کر دے گا اور جب آپ اُس سے سچے دل سے مانگیں گے تو آپ کو پاکیزگی بمقابلہ گناہ پر مبنی زندگی اور خُدا کے علاوہ اُس کی پاکیزگی کے بارے میں سمجھنے میں مدد ملے گی۔ تاہم، یہ نہ سوچیں کہ آپ خُدا سے جڑنے کے لیے پہلے پاکیزگی کی تلاش کر سکتے ہیں۔ یہ ناممکن ہے اور جتنی جلدی آپ کو اس کا احساس ہو جائے گا، اتنی ہی جلدی آپ کو خدا اور کائنات کے ساتھ اپنی حقیقی جگہ مل جائے گی۔

درحقیقت، فرد کے لیے گناہوں کے لیے توبہ کرنا اور مسیح کو اپنا نجات دہندہ تسلیم کرنا کافی نہیں ہے حالانکہ یہ ایک مقدس خُدا کے لیے ہمارے بہت سے گناہوں کے جواز کے لیے ضروری ہے۔ فرد کو پانی کے بپتسمہ کے ذریعہ بھی مسیح کو نجات دہندہ کے طور پر حاصل کرنے کا عوامی اعلان کرنا چاہئے۔ پھر اسے مسیح کو نہ صرف اپنا نجات دہندہ بلکہ اپنی زندگی کا خداوند بنانے کی ضرورت ہے۔ نئے مسیحی کو مسیح سے اپنی زندگی کو روح القدس سے بھرنے کے لیے کہنے کی ضرورت ہے۔ مکمل ہونے کے بعد یہ ضروری مرحلہ نئے مسیحی کو بائبل کو پڑھنے اور سمجھنے کے لیے، مسیح کا زیادہ متحرک گواہ بننے، اور خدا کی مطلوبہ راستبازی کو زیادہ آسانی سے سمجھنے اور اس تک پہنچنے کے قابل بنائے گا۔ یہ صرف خُدا کے روح القدس کے بھرنے کے ذریعے ہی ہے کہ کوئی بھی واقعی اپنی زندگی میں گناہ پر فتح حاصل کرنا شروع کر سکتا ہے۔

6. یوحنا 15 باب 18 آیت:
اگر دُنیا تُم سے عَداوَت رکھتی ہے تو تُم جانتے ہوکہ اُس نے تُم سے پہلے مُجھ سے عَداوَت رکھّی ہے۔

مسیحی، چاہے جوان ہوں یا بوڑھے، ظلم و ستم کا سامنا کریں گے اور بعض اوقات قریبی دوستوں اور خاندان کے افراد کی طرف سے۔ یسوع ضمانت دیتا ہے کہ ایسا ہو گا۔ یسوع نے کہا کہ وہ مجھ سے نفرت کرتے ہیں اور وہ تم سے بھی نفرت کریں گے۔ آپ جتنی دلیری سے مسیح کے بارے میں بات کریں گے، اتنا ہی زیادہ امکان ہے کہ آپ کو ستایا جائے گا۔ یسوع کہتا ہے کہ اس نے دنیا پر قابو پالیا ہے اور وہ ہمیشہ آپ کے ساتھ ہے، چاہے آپ کو کسی بھی طرح کا سامنا ہو۔ دُنیا خُدا کو قبول نہیں کر سکتی، لیکن وہ اُن لوگوں کے لیے برکتوں کا وعدہ کرتا ہے جو اُس کے نام کی خاطر ستائے جاتے ہیں۔

اب ظلم و ستم عروج پر ہے۔ ظلم و ستم نوعمروں، دفتری کارکنوں، خاندان کے افراد، اساتذہ، طلباء اور دیگر میں پایا جا سکتا ہے۔ مسیح کسی سے ایسا کچھ کرنے کے لیے نہیں کہتا جس کا اس نے تجربہ نہ کیا ہو اور وہ جو کچھ بھی آپ کو تجربہ کرنے کے لیے دیتا ہے اسے برداشت کرنے کے لیے فضل فراہم کرتا ہے۔ ظلم و ستم کے کچھ خاص طور پر مشکل ادوار کے دوران، مجھے خُدا کی طرف سے بہت مضبوط تاثر ملا کہ میں اپنی تمام توانائیاں اُس سے محبت کرنے پر مرکوز کر دوں اور وہ باقی کا خیال رکھے گا۔

7. متی 6 باب 21 آیت:
کِیُونکہ جہاں تیرا مال ہے وَہیں تیرا دِل بھی لگا رہے گا۔

اگر آپ مسیح کو اپنی زندگی کے مرکز میں اپنے ایک حقیقی خزانے کے طور پر رکھتے ہیں تو آپ کو کبھی بھی مایوسی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا جو آپ اپنی زندگی کے مرکز میں رکھنے والی دوسری چیزوں سے کریں گے۔ اس زندگی میں باقی سب کچھ وقتی ہے اور بالآخر ناکام ہو جائے گا اور آپ کو مایوس کر دے گا۔

ایوب 22 باب 21 تا 26 آیات:
اُس سے ملا رہ تو سلامت رہیگا اور اِس سے تیرا بھلا ہوگا ۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ شریعت کو اُسی کی زبانی قبول کر اور اُسکی باتوں کو اپنے دل میں رکھ لے ۔ اگر تو قادِر مطلق کی طرف پھرے تو بحال کیا جائیگا ۔بشر طیکہ تو ناراستی کو اپنے خیموں سے دُور کردے ۔ تو اپنے خزانہ کو مٹّی میں اور راوفیرؔ کے سونے کو ندیو ں کے پتھروں میں ڈال دے تب قادِرمطلق تیرا خزانہ اور تیرے لئے بیش قیمت چاندی ہوگا ۔ کیونکہ تب ہی تو قادِرمطلق میں مسُرور رہیگا اور خدا کی طرف اپنا منہ اُٹھائیگا۔

زبور 16 باب 5 آیت:
خُداوند ہی میری میراث اور میرے پیالے کا حصہ ہے۔ تُو میرے بخرے کا محافظ ہے۔

زبور 16 باب 11 آیت:
تُو مجھے زندگی کی راہ دِکھائیگا ۔ تیرے حضُور میں کامل شادمانی ہے۔ تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خُوشی ہے۔

8. یوحنا 15 باب 15 آیت:

اب سے مَیں تُمہیں نَوکر نہ کہُوں گا کِیُونکہ نَوکر نہِیں جانتا کہ اُس کا مالِک کیا کرتا ہے بلکہ تُمہیں مَیں نے دوست کہا ہے۔ اِس لِئے کہ جو باتیں مَیں نے اپنے باپ سے سُنیں وہ سب تُم کو بتادیں۔

میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں اس وقت تک انتظار نہیں کرنا چاہتی جب تک کہ مسیح کے ساتھ سنجیدہ تعلق قائم کرنے میں دیر نہ ہو جائے۔ جب آپ مر رہے ہوں تو اس کے بارے میں سوچنے میں بہت دیر ہو چکی ہے۔ میں کسی ایسے دن یسوع کا سامنا نہیں کرنا چاہتی اور ایسا محسوس نہیں کرنا چاہتی کہ وہ میرے لیے مکمل اجنبی ہے۔ خدا نے ہمیں رفاقت کے لیے پیدا کیا ہے۔ ہم زندگی بھر کیسے جی سکتے ہیں اور اس سوچ کو کوئی اعتبار نہیں دے سکتے؟ میں بڑی امید کے ساتھ یسوع سے ملنا چاہتی ہوں، گویا میں اپنے بہترین دوست سے پہلی بار آمنے سامنے مل رہی ہوں۔ میں چاہتی ہوں کہ وہ لمحہ میرے وجود کا بہترین لمحہ ہو۔

مسیح کے ساتھ اپنے تعلق کو شروع کرنے کے بارے میں سوچنے کا یہ بہترین وقت ہے۔ اسے آپ کی زندگی میں آپ کے رب اور نجات دہندہ کے طور پر آنے دیں۔ یسوع کے ساتھ اپنا تعلق ابھی شروع کریں، اور آپ کو زیادہ واضح طور پر سمجھ آ جائے گی، کہ آپ کیوں تخلیق کیے گئے ہیں اور آپ کا وجود بھی کیوں ہے۔ آپ کو خدا سے تعلق کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔

9. لوقا 5 باب 16 آیت:
مگر وہ جنگلوں میں الگ جا کر دُعا کِیا کرتا تھا۔

میرے لیے دعا کا وقت نہیں ہے کہ ایک ہی دعا کو بار بار پڑھوں۔ خدا ہمارا پیارا باپ ہے اور ہمارے وقت اور غور و فکر کا اتنا زیادہ مستحق ہے کہ جب بھی ہم دعا کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو صرف وہی خشک الفاظ نہ دہرائیں۔ دعائیں مخلص، خیال رکھنے والی، اور خدا سے مخاطب ہونی چاہئیں جو ایک حقیقی دوست اور ہمارا باپ ہے۔ خدا کوئی دور، ٹھنڈا، دستیاب نہیں ہے، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ایک قادر مطلق، ہمہ گیر، اور خودمختار دوست ہے جو ہمیں اپنے آپ سے بہتر جانتا ہے۔ وہ جراثیم سے پاک، بے احساس دعاؤں، اور ہماری مصروف زندگیوں میں صرف چھوٹے وقت کے حصوں میں طے ہونے سے کہیں زیادہ کا مستحق ہے۔ وہ ہمیں سب کچھ دیتا ہے۔ اس نے ہمیں تخلیق کیا، اس کا بیٹا یسوع ہمیں بچانے کے لیے ایک خوفناک موت مر گیا، اور وہ ہمیشہ کے لیے ہماری مکمل توجہ رہے گا۔ لہٰذا آج وقت ہے کہ ہم اُس کے ساتھ اپنے ابدی تعلق کو شروع کریں۔

10. متی 7 باب 14 آیت:
کِیُونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سُکڑا ہے جو زِندگی کو پُہنچاتا ہے اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔

میں صدق دل سے دعا کرتی ہوں کہ اگر جنت کا راستہ تنگ ہے اور جہنم کا راستہ کشادہ ہے تو رب کریم مجھے اس تنگ راستے تک پہنچا دے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر آپ سچے دل سے یہ دعا مانگیں گے تو رب آپ کی سنے گا۔ یسوع ایک تنگ سڑک ہے اور اگر آپ اسے بہتر طور پر جاننے کے لیے پوچھیں گے، تو وہ آپ کی درخواست کا احترام کرے گا۔

11. یرمیاہ 29 باب 11 آیت:
کیونکہ میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کوجانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات ۔بُرائی کے نہیں تاکہ میں تم کو نیک انجام کی اُمید بخشوں۔

جب آپ اپنی زندگی خُداوند کے سپرد کر دیتے ہیں، تو کیوں نہ دعا کریں کہ وہ اُسے لے لے اور اپنے کامل منصوبے کو اس پر لاگو کرے؟ واقعی اگر خدا نے آپ کو بنایا ہے، تو اس کے پاس اس زندگی پر لاگو کرنے کے لیے ایک کامل منصوبہ بھی ہونا چاہیے۔ اس سے اپنے کامل منصوبے کو اپنی زندگی میں لاگو کرنے کے لیے کہیں۔

12. عبرانیوں 13 باب 8 آیت:
یِسُوع مسِیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

خداوند

مافوق الفطرت ہے

خداوند نے مافوق الفطرتی طور پر

دنیا کو خلق کیا

خداوند مافوق الفطرتی طور پر

دنیا کو قائم و دائم رکھتا ہے

یسوع مافق الفطرتی طور پر

دنیا میں آیا

یسوع نے مافوق الفطرتی طور پر

معجزات دکھائے

خداوند کا پاک روح مافوق الفطرتی طور پر

ہمارے ساتھ رہتا ہے

لہٰذا اگر مسیحی اس بات کو قبول کر سکتے ہیں کہ "یسوع کل، آج اور ابد تک یکساں ہے" (کیونکہ بائبل کہتی ہے کہ ایسا ہی ہے) اور یہ کہ "خدا بدلتے ہوئے سائے کی طرح نہیں بدلتا،" تو پھر آج کچھ مسیحی اس قدر پریشان کیوں ہو جاتے ہیں جب آپ ان چیزوں کے بارے میں بات کریں جن کے بارے میں یسوع نے کہا: فرشتے، شیاطین، ابلیس، معجزانہ شفا، خدا کی سنائی دینے والی آواز سننا، رویا، نشانات اور عجائبات، دوسری زبانوں میں بولنا، اور پیشن گوئی کے الفاظ وصول کرنا؟

یرمیاہ میں، بائبل ایک بادشاہ کے بارے میں بات کرتی ہے جس نے خدا کے کلام کی "ترمیم" کی جیسا کہ نبی یرمیاہ کو دیا گیا تھا اور ان حصوں کو کاٹ کر جلا دیا گیا جو اسے پسند نہیں تھے۔ آجکل کچھ مسیحی اس بادشاہ کی طرح برتاؤ کرتے ہیں اور بائبل کی چیزوں کو اس طرح نظر انداز کرنے کا انتخاب کرتے ہیں جیسے وہ آج کی دنیا میں لاگو نہیں ہوتی ہیں۔

یرمیاہ 36 باب 20 تا 32 آیات:
اور وہ بادشاہ کے پاس صحن میں گئے لیکن اُس طومارکو الیسمع ؔ منشی کی کوٹھری میں رکھ گئے اور وہ باتیں بادشاہ کو کہہ سُنائیں۔ تب بادشاہ نے یہودی کو بھیجا کہ طومار لائے اور وہ اُسے الیسمع ؔ منشی کی کوٹھری میں سے لے آیا اور یہودی نے بادشاہ اور سب اُمرا کو جو بادشاہ کے حُضُور کھڑے تھے اُسے پڑھکر سُنایا۔ اور بادشاہ زمستانی محل میں بیٹھا تھا کیونکہ نواں مہینہ تھا اور اُسکے سامنے انگیٹھی جل رہی تھی ۔ اور جب یہودی ؔ نے تین چا ر ورق پڑھے تو اُس نے اُسے مُنشی کے قلم تراش سے کاٹا اور انگیٹھی کی آگ میں ڈالد یا یہاں تک کہ تمام طومار انگیٹھی کی آگ سے بھسم ہو گیا۔ لیکن وہ نہ ڈر ے نہ اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے نہ بادشاہ نے نہ اُسکے مُلازموں میں سے کسی نے جنہوں نے یہ سب باتیں سُنی تھیں ۔ لیکن اِلنا تنؔ اور دِلایاہؔ اور حمبریاہؔ نے بادشاہ سے عرض کی کہ طورما کو نہ جلائے پر اُس نے اُنکی ایک نہ سُنی۔ اور بادشاہ نے شاہزادہ یرحمیلؔ کو اور شر ایاہؔ بن عز ریؔ ایل اور سلمیاہ ؔبن عبدی ؔ ایل کو حکم دیا کہ بارُوک منشی اور یرمیاہ ؔنبی کو گرفتار کریں لیکن خداوند نے اُنکو چھپا یا۔ اور جب بادشاہ طُومار اور اُن باتوں کو جو بارُوک ؔ نے یرمیاہؔ کی زبانی لکھی تھیں جلا چُکا تو خداوند کا یہ کلام یرمیاہؔ پر نازل ہوا۔ کہ تو دوسرا طومار لے اور اُس میں وہ سب باتیں لکھ جو پہلے طومار میں تھیں جسے شاہِ یہوداہؔ یہویقیمؔ نے جلادیا۔ اور شاہِ یہوداہؔ یہویقیمؔ سے کہہ کہ خداوندیوں فرماتا ہے کہ تو نے طومار کو جلا دیا اور کہا ہے کہ تو

نے اُس میں یوں کیوں لکھا کہ شاہِ بابلؔ یقیناًآئیگا اور اِس ملک کو غارت کریگا اور نہ اِس میں اِنسان باقی چھوڑیگا نہ حیوان۔ اِسلئے شاہِ یہوداہؔ یہویقیمؔ کی بابت خداوند یوں فرماتا ہے کہ اُسکی نسل میں سے کوئی نہ رہیگا جو داؤد ؔکے تخت پر بیٹھے اور اُسکی لاش پھینکی جائیگی تا کہ دِن کو گرمی میں اور رات کو پالے میں پڑی رہے۔ اور میں اُسکو اور اُسکی نسل کو اور اُسکے مُلا زموں کو اُنکی بدکرداری کی سزا دُونگا اور میں اُن پر یروشلیم کے باشند وں پر اور یہوداہؔ کے لوگوں پر وہ سب مصیبت لاؤنگا جسکا میں نے اُنکے خلاف اِعلان کیا پر وہ شنوا نہ ہوئے۔ تب یرمیاہؔ نے دوسرا طومار لیا اور بارُوکؔ بن نیریاہؔ منشی کو دیا اور اُس کتاب کی سب باتیں جسے شاہِ یہوداہؔ یہویقیمؔ نے آگ میں جلایا تھا یرمیاہؔ کی زبانی اُس میں لکھیں اور اُنکے سوا ویسی ہی اور بہت سی باتیں اُن میں بڑھا دی گئیں۔

آپ پر خدا کی مافوق الفطرت طاقتوں کو ثابت کرنے کے لیے، میں آپ کو صرف ایک سنگترہ دے سکتی ہوں۔ سنگترے کے بارے میں سوچو۔ سب سے پہلے، زمین میں ایک چھوٹا سا بیج لگایا جاتا ہے۔ آخرکار ایک درخت ایک چھوٹے سے بیج سے اگتا ہے۔ اُس درخت سے خوبصورت پھول اُگیں گے جن سے ایک شاندار خوشبو آئے گی۔ پھر پورے درخت پر گول، چمکدار رنگ کے سنگترے آتے ہیں۔ پھر ایک سنگترے کو اس کے کامل سانچے میں رکھیں جو چمڑے کی طرح ہے لیکن پھاڑنا آسان ہے۔ پھر مضبوط سانچے کے اندر، آپ کو ایک ذائقہ دار کھانا ملتا ہے جو کامل حصوں میں آتا ہے جسے کھانے کے لیے الگ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن، کیا یہ محض کھانا ہے یا یہ بہترین ذائقہ دار رس کا مشروب بھی فراہم کرتا ہے؟ اور، ان حیرت انگیز سنگتروں کے اندر مزید سنگترے اگانے کے لیے مزید بیج ہیں۔ کیا آپ نہیں سوچتے کہ یہ واقعی ایک ذہین اور معجزاتی تخلیق ہے؟ مافوق الفطرت خدا کی طرف سے ایک الہامی تحفہ۔

2 پطرس 3 باب 3 آیت:
اور یہ پہلے جان لو کہ اِخیر دِنوں میں اَیسے ہنسی ٹھٹھّا کرنے والے آئیں گے جو اپنی خواہِشوں کے مُوافِق چلیں گے۔

یہوده 1 باب 18 آیت:
وہ تُم سے کہا کرتے تھے کہ اخِیر زمانہ میں اَیسے ٹھٹھا کرنے والے ہوں گے جو اپنی بے دِینی کی خواہِشوں کے مُوافِق چلیں گے۔

13. یسعیاه 26 باب 3 آیت:
جسکا دل قائم ہے تو اسے سلامت رکھیگا کیونکہ اس کا توکل تجھ پر ہے۔

کسی کو یہ مت بتائیں کہ وہ خدا پر توجہ مرکوز کرنے میں بہت زیادہ وقت صرف کر رہے ہیں۔ کس موقع پر کوئی فیصلہ کرتا ہے کہ اس نے رب کے ساتھ بہت زیادہ وقت گزارا ہے؟ ہفتے میں کتنے گھنٹے یا ایک دن بہت زیادہ ہے؟ جواب یہ ہے کہ رب کے ساتھ زیادہ وقت گزارنا ناممکن ہے۔

1 تھسلنیکیوں 5 باب 17 آیت:
بِلاناغہ دُعا کرو۔ اور یسوع اپنی زمینی زندگی میں بلاناغہ دعا کیا کرتا تھا۔ اگر یسوع اس قدر دعا میں وقت صرف کرتا تھا تو سوچیں ہمیں خدا کے ساتھ درست چلنے کے لئیے کتنی دعا کی ضرورت ہوگی؟

کلسیوں 3 باب 1 تا 4 آیات:
پَس جب تُم مسِیح کے ساتھ جِلائے گئے تو عالمِ بالا کی چِیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسِیح مَوجُود ہے اور خُدا کی دہنی طرف بَیٹھا ہے۔ عالمِ بالا کی چِیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمِین پر کی چِیزوں کے۔ کِیُونکہ تُم مر گئے اور تُمہاری زِندگی مسِیح کے ساتھ خُدا میں پوشِیدہ ہے۔ جب مسِیح جو ہماری زِندگی ہے ظاہِر کِیا جائے گا تو تُم بھی اُس کے ساتھ جلال میں ظاہِر کِئے جاؤ گے۔

میری ایک عزیز دوست ہے جس نے ایک بار مجھے مشورہ دیا تھا کہ کچھ لوگ "اتنی آسمانی ذہنیت کے حامل ہیں جو زمینی طور پر اچھے نہیں ہیں۔" میں نے اس کے بارے میں سوچا اور میں نے سوچا کہ کیا یہ ممکن ہے کہ مسیحیوں کے لیے آسمانی ذہن رکھنے والی کوئی زمینی بھلائی ہو؟ حیرت انگیز طور پر، مجھے زیادہ دیر تک غور کرنے کی ضرورت نہیں تھی، کیونکہ

اگلے دن مجھے ایڈیٹر کا تبصرہ اپنی "نیو لیونگ ٹرانسلیشن نیو بیلیورز بائبل" میں یسعیاہ میں ملا جس میں اسی مسئلے کو حل کیا گیا تھا۔ تفسیر کہتی ہے اس کے برعکس سچ ہے۔

کلسیوں 3 باب 2 آیت:
عالمِ بالا کی چِیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمِین پر کی چِیزوں کے۔

متی 6 باب 19 تا 21 آیات:
اپنے واسطے زمِین پر مال جمع نہ کرو جہاں کِیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور جہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔ بلکہ اپنے لِئے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کِیڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔ کِیُونکہ جہاں تیرا مال ہے وَہیں تیرا دِل بھی لگا رہے گا۔

14. متی 6 باب 11 آیت:
ہمارے روز کی روٹی آج ہمیں دے۔

لوگ سوچتے ہیں کہ ماضی میں بائبل میں جو کچھ لکھا گیا ہے اس میں ایسے پیغامات نہیں ہیں جو آج ہماری زندگیوں کے لیے درست ہیں۔ ایسا ہی ایک پیغام جو بائبل میں دہرایا گیا ہے وہ آج کے لمحے میں جینے اور ماضی کے بارے میں اپنے آپ کو نہ مارنے اور مستقبل میں منصوبہ بندی کرنے اور جینے کی کوشش نہ کرنے کا پیغام ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ مسیح وضاحت کرتا ہے کہ یہ کہنا مغرور اور برائی ہے کہ آپ مستقبل میں منافع کمانے کے لیے کہیں جا رہے ہیں جب کہ صرف خدا ہی جانتا ہے کہ اگلی گھڑی کیا ہے۔

خدا کے نزدیک اس کے بہت غلط ہونے کی ایک وجہ یہ ہے کہ ہم اپنے کیریئر، اپنے ریٹائرمنٹ کے منصوبے، اپنے مکانات، مستقبل کے لیے اپنے منصوبے، اور اپنے مال کو خدا کے لیے اپنی قدر سے زیادہ پسند کرنے کا رجحان رکھتے ہیں۔ ہم اپنی حفاظت کے طور پر چیزوں کو خطرناک طریقے سے ذخیرہ کرتے ہیں جب صرف خدا ہی ہماری سلامتی ہے۔ اس کا خطرہ یہ ہے کہ ہم خود خدا نہیں ہیں اور ہم مستقبل کو نہیں جان سکتے۔ جب ہم منصوبہ بندی کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اپنے منصوبوں پر نظر ڈالتے ہیں، تو چیزیں ٹوٹ جاتی ہیں کیونکہ معیشت ہمیں ناکام کرتی ہے، ہماری کمپنی ہمیں ناکام کر دیتی ہے، یا ہماری پوزیشن ختم ہو جاتی ہے، اور یہ وہ وقت ہوتا ہے جب ہم ناکامی کا سامنا کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے انجام تک پہنچنا ہے اور پھر ہم آخر کار خدا کے سامنے عاجزی کرنے، اپنے (مستقبل کی منصوبہ بندی) ہتھیاروں کو تبدیل کرنے اور اس کے سامنے ہتھیار ڈالنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔

ایک بار جب ہم اپنے منصوبے چھوڑ دیتے ہیں اور انہیں مسیح کے حوالے کر دیتے ہیں اور ہم اُس سے کہتے ہیں کہ ہم اُس کے منصوبے اپنی زندگی کے لیے چاہتے ہیں نہ کہ ہمارے منصوبے تب یسوع ہماری زندگی کے لیے اپنے منصوبوں کو عملی جامہ پہنا سکتا ہے۔ پھر سب سے حیرت انگیز چیز ہو سکتی ہے۔ ہم اپنے تکبر اور اپنے نقطہ نظر سے ایک طرف ہٹ جاتے ہیں جسے ہم سب سے بہتر جانتے ہیں اور پھر ہم پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور خدا کو اپنی طرف سے عمل کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ پھر ہم دیکھ سکتے ہیں کہ خدا ہماری زندگیوں کو ان منصوبوں میں ڈھالتا ہے جو اس کے ہمارے لئے ہے جو ہمیشہ اس سے کہیں زیادہ بڑا اور بہتر ہوتا ہے جو ہم اپنے لئے منصوبہ بنا سکتے ہیں، اگر صرف ہم جانے دیں اور خدا کو سنبھالنے دیں۔

اپنے آپ پر انحصار کرنے کی اپنی ضرورت کو تسلیم نہ کرنے کے ساتھ ایک اور مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے لئے خدا کے منصوبے نہیں ہیں کہ ہم مستقبل کو نہیں جانتے ہیں۔ مزید برآں، مستقبل کے بارے میں نہ جاننے کا مخمصہ ہمیں بلاوجہ پریشان ہونے کا سبب بن سکتا ہے اور ایسے مستقبل کی تیاری کے جنون میں مبتلا کر سکتا ہے جس کی ہم پیش گوئی نہیں کر سکتے۔ اس سے لالچ، کام کرنے، پیسے اور املاک کو جمع کرنا، اور غیر ضروری فکر پیدا ہوتی ہے۔ یہ زور ہم اپنے منصوبوں پر دیتے ہیں نہ کہ خدا کے منصوبوں پر، ہمیں ان چیزوں پر وقت گزارنے کا سبب بنتا ہے جو ہمارے خیال میں خدا کے ساتھ وقت گزارنے پر توجہ دینے کے بجائے ہمیں تحفظ فراہم کرے گی۔ افسوس کی بات ہے کہ ہم اپنے وجود کے لیے بنیادی ہدایت سے محروم رہتے ہیں اور وہ ہے خُدا کو اپنے سارے دل، اپنی پوری جان اور اپنی پوری طاقت سے پیار کرنا۔ ہم یہ کیسے کر سکتے ہیں جب ہم ایسے مستقبل کے لیے اپنے لیے حفاظت پیدا کرنے میں پھنسے ہوئے ہیں جس کے بارے میں ہمیں کچھ نہیں معلوم؟

کیا ہوگا اگر خدا نے آپ کو ظاہر کیا کہ آپ ایک سال سے زیادہ زندہ نہیں رہیں گے، تو آپ اپنی زندگی کس طرح مختلف انداز میں گزاریں گے؟ اگر آپ جانتے ہیں کہ آپ کے پاس زندہ رہنے کے لیے صرف ایک سال ہے تو کیا آپ اسے اپنا ذاتی بچت اکاؤنٹ بنانے میں صرف کریں گے یا آپ خدا کو جاننے کے لیے زیادہ وقت صرف کریں گے؟

یہاں کچھ آیات ہیں جو آج کے لیے زندگی گزارنے اور آنے والے کل کی فکر نہ کرنے کے موضوع پر بات کرتی ہیں:

متی 6 باب 34 آیت:
پَس کل کے لِئے فِکر نہ کرو کِیُونکہ کل کا دِن اپنے لِئے آپ فِکر کرلے گا۔ آج کے لِئے آج ہی کا دُکھ کافی ہے۔

لوقا 12 باب 22 تا 26 آیات:
پِھر اُس نے اپنے شاگِرد سے کہا اِس لِئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اپنی جان کی فِکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے اور نہ اپنے بَدَن کی کہ کیا پہنیں گے۔ کِیُونکہ جان خُوراک سے بڑھ کر ہے اور بَدَن پوشاک سے۔ کوّوں پر غور کرو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے ہیں۔ نہ اُن کے کھتّا ہوتا ہے نہ کوٹھی تو بھی خُدا اُنہیں کھِلاتا ہے۔ تُمہاری قدر تو پرندوں سے کہِیں زِیادہ ہے۔ تُم میں اَیسا کَون ہے جو فِکر کر کے اپنی عُمر میں ایک گھڑی بڑھا سکے؟ پَس جب سے چھوٹی بات نہِیں کرسکتے تو باقی چِیزوں کی فِکر کِیُوں کرتے ہو؟

لوقا 12 باب 16 تا 21 آیات:
اور اُس نے اُن سے ایک تَمثِیل کہی کہ کِسی دَولتمند کی زمِین میں بڑی فصل ہُوئی۔ پَس وہ اپنے دِل میں سوچ کر کہنے لگا مَیں کیا کرُوں کِیُونکہ میرے ہاں جگہ نہِیں جہاں اپنی پَیداوار بھر رکھُّوں۔ اُس نے کہا مَیں یُوں کرُوں گا کہ اپنی کوٹھیاں ڈھا کر اُن سے بڑی بناؤں گا۔ اور اُن میں اپنا سارا اَناج اور مال بھر رکھّونگا اور اپنی جان سے کہوں گا اَے جان! تیرے پاس بہُت برسوں کے لِئے بہُت سا مال جمع ہے۔ چین کر۔ کھا پی۔ خُوش رہ۔ مگر خُداوند نے اُس سے کہا اَے نادان! اِسی رات تیری جان تُجھ سے طلب کر لی جائے گی۔ پَس جو کُچھ تُو نے تیّار کِیا ہے وہ کِس کا ہوگا؟ اَیسا ہی وہ شَخص ہے جو اپنے لِئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خُدا کے نزدِیک دَولتمند نہِیں۔

15. 1 پطرس 1 باب 14 تا 16 آیات:
اور فرمانبردار فرزند ہوکر اپنی جہالت کے زمانہ پُرانی خواہشوں کے تابِع نہ بنو۔ بلکہ جِس طرح تُمہارا بُلانے والا پاک ہے اُسی طرح تُم بھی اپنے سارے چال چلن میں پاک بنو۔ کِیُونکہ لِکھا ہے کہ پاک ہو اِس لِئے کہ مَیں پاک ہُوں۔

وہی شیطانی قوت جس نے دہشت گردوں کو نیویارک میں ٹوئن ٹاورز کو تباہ کرنے اور نازی جرمنی کو نسلی صفایا کرنے پر اکسایا، وہی شیطانی قوت جو ہمیں ان کارروائیوں پر غصہ دلانے کا باعث بنتی ہے، وہی عین شیطانی قوت ہمارے اندر ہے۔ جس کی وجہ سے ہم جھوٹ بولتے ہیں یا دوسروں کو تکلیف دیتے ہیں۔ ہم اپنے خاندان، دوستوں، اور ساتھی کارکنوں کو چھوٹے طریقوں سے اتنی آسانی سے تکلیف پہنچاتے ہیں اور ہم اس پر دوسرا خیال بھی نہیں کرتے۔ پھر ہم خبریں دیکھتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کسی کو یرغمال بناتا ہے یا اپنے ہی خاندان اور خود کو مارتا ہے اور ہم یہ سوچ کر خوف سے کانپ جاتے ہیں کہ ہم اس قسم کی ناقابل یقین برائی سے تعلق نہیں رکھ سکتے۔ پھر بھی خُدا کا حکم نامہ کہتا ہے کہ ہماری تمام راستبازی گندے چیتھڑوں کی مانند ہے۔

خدا کے نزدیک تھوڑا سا گناہ ٹھیک نہیں ہے اور زیادہ گناہ بہت زیادہ غلط ہے۔ اگر خُدا نے تمام گناہوں کو غلط نہیں کہا چاہے ہماری نظروں میں کتنا ہی چھوٹا ہو تو وہ کہاں ٹھیک ٹھیک لکیر کھینچتا ہے؟ کتنا گناہ ٹھیک ہے اور کتنا گناہ زیادہ ہے؟ اسی طرح انسان فیصلہ کرتے ہیں۔ ہر شخص اپنے اپنے تناسب کا عنصر بناتا ہے کہ گناہ کی کتنی مقدار قابل قبول ہے اور کتنی نہیں۔

ایک آدمی اپنی بیوی کو دھوکہ دے سکتا ہے اور پھر رات کی خبریں دیکھ کر سوچتا ہے کہ 9/11 کو جو ہوا وہ حیران کن حد تک غلط ہے۔ ہالی ووڈ ہر وقت یہی کرتا ہے۔ نام نہاد برے دشمنوں سے لڑنے والے ہیرو کوس رہے ہیں اور ان خواتین کے ساتھ سو رہے ہیں جن سے وہ ابھی ملے ہیں اور ہم دیکھتے ہیں جیسے یہ عام اور قابل قبول ہے۔ تاہم، خدا کے نزدیک، تمام گناہ برے

ہیں جن میں قسمیں اور زنا شامل ہیں۔ جی ہاں، دہشت گردی صریح طور پر برائی ہے، لیکن جب میں غیر سنجیدہ ہوں تو میں کسی کے جذبات کو ٹھیس پہنچاتا ہوں۔ دونوں صورتوں میں ایک ہی بری طاقت کام کرتی ہے اور خدا کے نزدیک گناہ گناہ ہے۔

خدا کی رحمت (معافی حاصل کرنا جس کے ہم مستحق نہیں ہیں) اور فضل (وہ تحفہ وصول کرنا جس کے ہم مستحق نہیں ہیں) بھی اشتعال انگیز ہے۔ ہمیں مسیح کے خون کے ذریعے خُدا کی معافی اور فضل کی ضرورت ہے چاہے ہم کسی کے جذبات کو ٹھیس پہنچائیں یا دہشت گردی کا ارتکاب کریں۔ حیرت انگیز طور پر، کیونکہ تمام گناہ خُدا کے لیے یکساں ہیں، مسیح کا قیمتی اور ہمیشہ دستیاب خون سفید جھوٹ کے ساتھ ساتھ کسی اور کے چونکا دینے والے گھناؤنے جرم کو بھی معاف کر سکتا ہے۔ مسیح کے قیمتی خون کے لیے خُدا کا شکر ادا کریں۔

جب ہم اپنی زندگیوں کو مسیح کے سپرد کرتے ہیں اور روح القدس کو اپنی زندگیوں میں آنے کی دعوت دیتے ہیں، تو روح القدس اندر آئے گا اور شیطانی برائی سے لڑنے میں ہماری مدد کرے گا جو ہر کسی کو خوف زدہ اور اکساتی ہے، بڑے اور چھوٹے برے کام کرنے کے لیے۔ مرد اپنی زندگی میں خدا کے علاوہ برائی کو نہیں پہچان سکتے اور وہ یہ نہیں دیکھ سکتے کہ چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی ہمارے انصاف پسند اور مقدس خالص خدا کے لئے ناگوار اور غلط ہیں۔ میں شکر گزار ہوں کہ خدا حتمی انصاف کرنے والا ہے نہ کہ مرد کی طرح جو اپنے مسخ شدہ اور الجھے ہوئے انسانی اقدار کے نظام میں پھنسے ہیں۔ میں خُدا کا شکر ادا کرتی ہوں کہ ہم اپنی زندگیوں کے لیے سچائی اور سمت کے لیے اُس کی طرف رجوع کر سکتے ہیں اور ہمارے پاس صرف اُس سے مانگنا ہے۔

خدا کامل انصاف کرنے والا ہے کیونکہ وہ سب کو دیکھتا ہے، سب جانتا ہے، اور یہاں تک کہ انسانوں کے اندرونی دلوں اور مقاصد کو بھی جانتا ہے، اس لیے وہ قطعی ناقابل تردید سچا انصاف فراہم کرنے کے قابل ہے۔

مبشر چارلس ایچ سپرجیون نے اپنی کتاب "وعدے کے مطابق" میں خدا اور گناہ کے بارے میں یہ بیان لکھا:

نہ ہی خُداوند مردوں کے ساتھ اُن کی اخلاقی صلاحیت کے مطابق معاملہ کرتا ہے۔ ”اوہ،“ متلاشی کہتا ہے، ”مجھے لگتا ہے کہ اگر میں اپنے آپ کو بہتر بنا سکوں، یا زیادہ مذہبی بن سکوں، یا زیادہ ایمان کا استعمال کر سکوں تو میں بچ سکتا ہوں۔ لیکن میں بے طاقت ہوں، میں یقین نہیں کر سکتا۔ میں توبہ نہیں کر سکتا؛ میں کچھ ٹھیک نہیں کر سکتا!“ پھر یاد رکھیں کہ رحمن خدا نے آپ کو اس کی خدمت کرنے کی آپ کی صلاحیت کے مطابق برکت دینے کا وعدہ نہیں کیا ہے، بلکہ اس کے فضل کی دولت کے مطابق جو اس کے کلام میں بیان کیا گیا ہے۔ اگر اس کے تحفے آپ کی روحانی طاقت کے مطابق عطا کیے جائیں تو آپ کو کچھ نہیں ملے گا۔ کیونکہ آپ رب کے بغیر کچھ نہیں کر سکتے۔

جب میں حسد کے گناہ کے بارے میں سوچتی ہوں، میں سوچتی ہوں کہ جب لوگ ایک دوسرے سے حسد کرنے لگتے ہیں تو خدا کو کتنا دکھ ہوتا ہے۔ ظاہر ہے حسد ان لوگوں کے درمیان بہت زیادہ اداسی کا باعث بنتا ہے جو ایک دوسرے سے حسد کرتے ہیں اور ان کے پاس جو چیزیں ہیں ان کی وجہ سے۔ لیکن میرے خیال میں جو چیز خدا کو سب سے زیادہ تکلیف دیتی ہے وہ یہ ہے کہ جب ہم زندگی میں دوسروں کے مال اور عہدوں سے حسد کرتے ہیں کیونکہ ہم ابھی تک خدا میں اطمینان حاصل کرنے سے قاصر ہیں اور ہم اب بھی دنیا کی چیزوں کے لئے ترس رہے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ واقعی خدا کو غمگین کرتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہم اس مقام پر پہنچ سکتے ہیں جہاں ہم دوسروں کے پاس موجود تمام دولت یا زندگی میں ان کے مقامات کو دیکھ سکتے ہیں اور یہ ہمیں پریشان بھی نہیں کرے گا کیونکہ ہم خدا سے بہت مطمئن ہیں۔

باب تنییس - میری دادی کی آخری ہدایت:

اس کی تعریف ہر وہ شخص کرے گا جو مسیح کے ساتھ رشتہ چاہتا ہے۔ درج ذیل دراصل میری نانی مریم این میک کینیس کی اپنے خاندان کے لیے کئی سال پہلے لکھی گئی آخری ہدایت تھی:

مجھے یقین ہے کہ وہ اس کو برقرار رکھنے کے قابل ہے جو عہد میں نے اس دن اس سے کیا تھا۔

میرے بچوں، پوتے پوتیوں اور نواسوں کو میری نصیحت:

سب سے پہلا کام یہ ہے کہ آپ اپنے نجات دہندہ اور خُداوند مسیح سے واقف ہوں۔ صرف اُس کے بارے میں جاننے کے لیے ایسا مت کرنا بلکہ آپ کو اپنی زندگی میں اُسے پہلے رکھنا چاہیے۔ اسے کسی بھی چیز سے زیادہ پیار کرو۔

آپ کو اسے تعلیم، طاقت، شہرت اور دنیا کی چیزوں سے بالاتر رکھنا چاہیے۔ وہ آپ کے نجات دہندہ کے بغیر بہت بے بس اور بے کار ہیں، اس لیے اسے دوسری چیزوں کو قابل قدر بنانے کے لیے سب سے پہلے ہونا چاہیے۔

وہ موتیوں کے پھاٹکوں اور سونے کی گلیوں کا راستہ ہے۔ میری التجا، آپ کی ماں، دادی، اور پردادی کے طور پر یہ ہے کہ آپ اسے اپنا مالک، ساتھی اور رہنما بنائیں۔ اُس کے کیلوں سے چھیدے ہوئے ہاتھ کو تھامے رکھیں۔

اپنے تمام پڑوسیوں، پیارے دوستوں اور ہر جگہ کے لوگوں کو میرا یہی مشورہ ہے۔

واقعی مسیح کو، اپنے نجات دہندہ اور بادشاہ کو جانیں۔ ایک شاندار نجات دہندہ یسوع آپ کا خداوند ہے۔ وہ جلد آرہا ہے، تیار رہو!
میری دادی، میری این میک کینیس۔

ہائے! میں کیا کروں

یہ سوموار کی صبح جو ناسازگار ہے

اگر یہ یسوع کے نام نہیں تو پھر میں کیا کروں

میں اُسے سکون، آرام اور حفاظت سمجھتی ہوں

اور میں جانتی ہوں کہ ضرورت پڑنے پر وہ ہمیشہ میری راہنمائی کرے گا

میں درا کے لئیے اپنی پوشیدہ جگہ کو بھاگی

اس بات کا ایمان رکھتے ہوئے کہ وہاں یسوع مجھے ملے گا

اور یہ کہ اُس کی موجودگی میری تمام ناسازگاری کو ختم کر دے گی

اور اُس کی نصیحت مجھے چناؤ کرنے میں مددگار ثابت ہوگی

مسیح میں، میں نے تسکین اور امن پایا

اور اُس کی شفقت سے میں نے رہائی پائی

وہ ہمیشہ زندگی کی راہ میں میری راہنمائی کرتا ہے

اگر میں روزانہ اُس کی الٰہی موجودگی تلاش کروں تو

اے خدا! میرے قریب تر سکونت کر

تاکہ میرا ایمان نہ ڈگمگائے اور تمام ناراستی جاتی جائے

اور یسوع میں، میں میٹھا اطمینان پاؤں

میں یہ گاتی جاؤں ہالیلویاہ، یسوع میرا ہے

جب بھی میں یسوع سے ہم کلام ہو جاؤں

ناراستی کی بجائے میں بہت شاد ہو جاؤں

اُس میں، میں ایک خوشحال دوست کو پاؤں

اگر یہ یسوع کے نام نہیں تو پھر میں کیا کروں

میری این میکینس

مفید وسائل:

"یسوع کے مظاہر" کرِسٹین ڈارگ کی طرف سے پوری کتاب دستیاب ہے۔
www.jesusvisions.org/index.html

سابقہ مسز جنوبی افریقہ ریتھا میک فیرسن اور ان کے بیٹے ایلڈو میک فیرسن کی کتاب "خدا کی طرف سے پیغام"،
www.Rethamcpherson.com یا Amazon پر دستیاب ہے۔
Living Word Enterprises کی جانب سےSelf-Talk from the ScripturesTM کی سی ڈییز درج ذیل لنک پر دستیاب ہیں۔
www.berenewed.com یا Amazon

جنوبی افریقہ میں لیونگ بالز منسٹری جنوبی افریقہ کے سابق پیشہ ور رگبی کھلاڑی مانی ڈو ٹوئٹ کی جانب سے
www.livingballs.com پر دستیاب ہے۔

ایشر شوشناہ کی "غزل الغزلات پر عقیدت مند تبصرہ"، پوری کتاب www.songofsolomondevotional.com پر آن لائن دستیاب ہے۔

بڑی تعداد میں مناسب قیمت پر سستی بائبل آرڈر کرنے کے لئے بائبل ایٹ کوسٹ بائبلز www.biblesatcost.com پر دستیاب ہیں۔

سِیک گاڈ منسٹریز فار فائنڈنگ گاڈ کے وسائل اس لنک پر دستیاب ہیں۔ www.seekgod.org

ہیون ریسرچ کے نوٹس کی درخواست کے لئیے اس ای میل پر رابطہ کریں۔
lovethewhirlwind@sbcglobal.net

اگر آپ چاہتے ہیں کہ "بھنور کے ساتھ محبت میں" اور خدا طوفان کی مانند آپ کی روح لے، تو ہم آپ سے سننا پسند کریں گے۔
اگر آپ چاہتے ہیں کہ مصنف آپ کے اگلے گروپ ایونٹ میں بات کرے یا مصنف سوسن ڈیوس سے رابطہ کرنا ہو تو lovethewhirlwind@sbcglobal.net پر لکھیں۔

BluePawCreations@yahoo.com پر "In Love with the Whirlwind" ڈیزائنر سے رابطہ کریں۔